اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ

فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالرحمٰن کیلانی رحمہ اللہ





مکتبۃ السلام

الشمس والقمر بحسبان

فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالرحمن کیلانی رحمہ اللہ

مکتبۃ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تالیف ——— مولانا عبدالرحمان کیلانیؒ

زیر سرپرستی ——— ڈاکٹر حبیب الرحمٰن کیلانی

اہتمام ——— پروفیسر نجیب الرحمٰن کیلانی 7844157

اشاعت ——— ستمبر:2006

تعداد ——— 1100

ناشر ——— ڈاکٹر حافظ شفیق الرحمٰن کیلانی

انجینئر حافظ عتیق الرحمٰن کیلانی

مطبع: ——— انٹرنیشنل دارالسلام پرنٹنگ پریس لاہور

ناشر: **مکتبۃ السلام** سٹریٹ نمبر:20، وسن پورہ لاہور

فون: 7844157-7280943

قیمت ——— 140 روپے

ڈسٹری بیوٹر

دارُالسّلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور

لندن • ہیوسٹن • نیو یارک



ہیڈ آفس و مرکزی شوروم 36 - لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور

فون: 711 1023 , 711 0081 , 723 2400 , 724 0024 فیکس: 735 4072

E-mail: darussalampk@hotmail.com Website: www.dar-us-salam.com

شوروم اردو بازار اقرا سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور فون: 712 0054 فیکس: 732 0703

پیش لفظ

یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے اور یہ تین حصے دراصل تین الگ الگ موضوع بھی بن سکتے ہیں اور ان پر الگ الگ کتابیں بھی لکھی جا سکتی ہیں۔ مَیں نے ان تینوں موضوعات کو قرآن کریم کی ایک سہ حرفی آیت اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ (۵۵/۵) کے تحت جمع کر کے اس کتاب کا نام "فلکیات اور اسلام" تجویز کیا ہے۔ اس کتاب کے دوسرے اور تیسرے حصے کے اکثر مضامین متعدد رسائل[1] میں ۱۹۷۹ء اور ۱۹۸۰ء میں شائع ہوئے تھے۔ اور ان کی علمی حلقوں میں خاصی پذیرائی ہوئی تھی۔ بلکہ یہ مطالبہ بھی کیا گیا تھا کہ انہیں کتابی شکل دے دی جائے۔ ان مضامین کو ترتیب دے کر کتابی شکل دے دینا اور شائع کر دینا کچھ مشکل اور دقت طلب مسئلہ نہ تھا۔ مگر مَیں یہ چاہتا تھا کہ ان مضامین کے ساتھ ایک ہجری اور عیسوی سنین کی ایک ایسی تقابلی تقویم بھی پیش کر دی جائے جو بالخصوص حصہ دوم میں مذکورہ قواعد پر پوری اترتی ہو اور اس کے ساتھ ہی اس کی بنیاد ہجری تقویم کے اصول و قواعد پر مبنی ہو۔ اور یہ کام خاصا دقیق اور محنت طلب تھا۔ لہٰذا یہ کام مسلسل التواء میں پڑتا گیا اور میں ایک دراز عرصہ تک اتنا وقت نہ نکال سکا جو اس کی تکمیل کے لئے کافی ہو۔ مترادفات القرآن کی تکمیل کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرصت دی تو یہ کام بھی بحمد اللہ پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔

اس کتاب کو مرتب کرتے وقت درج ذیل مقاصد میرے پیشِ نظر رہے:۔

۱۔ آج کل دنیا کے بیشتر ممالک میں عیسوی تقویم ہی رائج ہے اور ہجری تقویم کو ناقابلِ التفات سمجھا جا رہا ہے۔ حتیٰ کہ مسلمانوں اور مسلمان ممالک کے ہاں بھی یہی صورتِ حال ہے۔ حالانکہ اپنے چند در چند خواص کی بناء پر قدیمی اور حقیقی تقویم قمری تقویم ہے شمسی نہیں۔ لہٰذا ضروری تھا کہ عوام الناس کو ان اصول و قواعد سے روشناس کرایا جائے جو قمری تقویم کی بنیاد ہیں۔

۲۔ اکثر ممالک اور اکثر تہذیبوں میں سیاروں کی حرکات کے علم کے ساتھ ساتھ سیاروں کے انسانی زندگی پر انفرادی اور اجتماعی اثرات کو بھی تسلیم کیا جاتا رہا ہے اور کیا جاتا ہے جس سے نجوم پرستی، اصنام پرستی اور دیوی دیوتاؤں کا رواج پڑ گیا۔ اسلام نے علمِ ہیئت میں غور و فکر کرنے کی ترغیب کے ساتھ سیاروں

---

[1] مثلاً ماہنامہ محدث، ترجمان الحدیث، سہ ماہی مجلہ اقبال ریویو اور اخبار جنگ کا نمبر مورخہ یکم محرم ۱۴۰۰ھ۔

کے اثرات کی کلیتہً نفی کی اور اسے واضح شرک قرار دیا ہے۔ لہٰذا ایسے اثرات کی دلائل سے تردید کی گئی ہے۔

۳۔ علمِ ہیئت کے موجودہ نظریات میں کچھ ایسے ہیں جو اسلامی تعلیمات کے مطابق ہیں، کچھ متعارض ہیں اور کچھ متصادم ہیں۔ مَیں نے ایسے تمام اُمور کا شرعی نقطۂ نظر سے تقابل پیش کر دیا ہے تاکہ مسلمان مغرب سے آنے والے ہر نظریہ کی اندھی تقلید کے بجائے وحی الٰہی سے روشنی حاصل کرنے کی روش اختیار کریں تاکہ جو بات وحی الٰہی کے مخالف ہو اس سے مرعوب ہونے کے بجائے، نہ صرف یہ کہ اسے قبول نہ کریں بلکہ علمی دلائل و براہین کے ساتھ اس کی تردید کے طریق کو اپنائیں۔

۴۔ ہم نے عیسوی تقویم میں دن معلوم کرنے کا طریقہ تو سکول میں پڑھا تھا لیکن ہجری تقویم کو شاید اس بات کا مستحق ہی نہ سمجھا گیا کہ اسے بھی سلیبس میں شامل کیا جائے۔ مَیں نے اس کتاب کے دوسرے حصّہ میں کئی ایک ایسے طریقے بیان کر دیئے ہیں جن سے ہجری تقویم میں دن معلوم کیا جا سکتا ہے اور ان میں سے اکثر میری اپنی ذہنی کاوش کا نتیجہ ہیں۔

۵۔ ہجری تقویم اور عیسوی تقویم کے سنین میں مطابقت بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ بالخصوص مؤرخین، مصنّفین اور مؤلّفین کو تو اکثر اس کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اور بسا اوقات وہ اس معاملہ میں غلطی بھی کر جاتے ہیں۔ مَیں نے دوسرے حصّہ میں ایسی مطابقت کے چند ایک طریقے بیان کر دیئے ہیں۔ اور تیسرا حصّہ تو بالخصوص اس مسئلہ میں تیار حوالہ (READY REFERANCE) کا کام دیتا ہے۔

کتاب کے آخر میں اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ سے متعلق اہم واقعات کے ہجری اور عیسوی سنین بقید ماہ و سال درج کر دیئے ہیں۔ جو انشاء اللہ کتاب کی افادیت میں اضافہ کا باعث ہوں گے۔

وما توفیقی الّا باللہ

عبدالرحمٰن کیلانی

صفر ۱۴۱۳ھ / اگست ۱۹۹۲ء

فہرست مضامین "فلکیات اور اسلام"

مراجع ومصادر

۱۔ قرآن کریم، اس کے تراجم و تفاسیر حسبِ ضرورت

۲۔ احادیثِ مبارکہ حسبِ ضرورت

۳۔ رحمۃ للعالمین (جلد دوم) — قاضی سلمان منصورپوری

۴۔ عالمی معلومات (ایڈیشن ۸۴-۸۳) (مختصر انسائیکلوپیڈیا از زاہد انجم) — مطبوعہ فیروزسنز لمیٹڈ لاہور

۵۔ تقویم تاریخی — عبدالقدوس ہاشمی

۶۔ تقویم تقابلی — سٹنفیلڈ (جرمنی) کا اُردو ترجمہ

۷۔ ہجری تقویم دائمی (محمد علی خاں) — مطبوعہ اسلامک پبلی کیشنز۔ لاہور

۸۔ الفاروق — شبلی نعمانی

۹۔ اجتہادی مسائل (جعفر شاہ پھلواری) — ادارہ ثقافت اسلامیہ۔ لاہور

۱۰۔ طبیعیات برائے جماعت دھم — مطبوعہ ویسٹ پاک ٹیکسٹ بک بورڈ۔ لاہور

۱۱۔ روزمرہ جنتری ASTRONOMICAL EPHEMERIS. مطبوعہ لندن

۱۲۔ ASTRONOMY FOR NIGHT WATCHERS. 〃

۱۳۔ رسالہ "تبیان الادلہ فی اثباتِ الاہلّہ" کا اُردو ترجمہ مطبوعہ "محدث" صفر ۱۳۹۵ھ

۱۴۔ رسالہ راحۃ العوام — محمد بلال۔ خطیب تربیلہ ڈیم

۱۵۔ اسرارِ عالم جنتری ۱۹۷۸ء — مولوی برکت علی منجم و جفار

۱۶۔ اٹلس مطبوعہ — فیروزسنز لمیٹڈ لاہور

۱۷۔ 〃 — شیخ غلام علی اینڈ سنز لمیٹڈ لاہور

حِصّہ اوّل

علمِ ہیئت کے نظریات اور اسلامی نظریات

فہرست ابواب

باب ۱

وقت کی قدرتی پیمائش

انسان جب دُنیا میں آیا تو اس نے دیکھا کہ سُورج ہر روز صبح کو مشرق سے طلوع ہوتا اور شام کو مغرب میں غروب ہو جاتا ہے اور مدّتیں گزرنے پر بھی سُورج کے اس عمل میں ذرہ بھر فرق نہیں آتا۔ لیکن چاند کا معاملہ سُورج سے کئی باتوں میں مختلف تھا۔ اس نے دیکھا کہ چاند شام کو طلوع ہوتا ہے اور صبح سورج نکلنے سے پہلے غائب ہو جاتا ہے۔ یہ کبھی مغرب سے طلوع ہوتا ہے کبھی مشرق سے اور کبھی نصف آسمان سے۔ البتہ سفر یہ بھی مشرق سے مغرب کی طرف ہی کرتا نظر آتا ہے۔ علاوہ ازیں انسان نے یہ بھی ملاحظہ کیا کہ چاند نت نئی شکلیں بھی بدلتا رہتا ہے۔ پہلے پہل مغربی اُفق پر غروبِ آفتاب کے بعد ایک باریک سی پھانک نظر آتی ہے جو چند منٹوں کے بعد سورج کے پیچھے جا کر چھُپ جاتی ہے، دوسرے دن مغربی اُفق پر پہلے دن سے ذرا بلندی پر سے ظاہر ہوتا ہے اور پہلے دن کی نسبت قدرے موٹا بھی ہوتا ہے۔ پھر وہ دن بدن مشرق کی طرف سرکتا اور موٹا ہوتا چلا جاتا ہے تاآنکہ سات دن کے بعد یہ چاند نصف آسمان یعنی سر سے سیدھا اُوپر سے نمودار ہوتا ہے اور پورے نصف دائرے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ علیٰ ھذا القیاس چودھویں رات کو چاند بالکل سُورج کی طرح مشرقی اُفق سے طلوع ہوتا ہے اور سُورج ہی کی طرح مکمل یعنی پُورا گول بھی ہو جاتا ہے اور رات بھر آسمان پر جگمگانے کے بعد صبح کو مغربی اُفق میں ڈوب جاتا ہے بعد ازاں چاند کی شکل گھٹنے لگتی ہے اور وہ طلوع بھی رات کو دیر سے ہونے لگتا ہے حتیٰ کہ اکیسویں رات کو چاند پھر تقریباً نصف دائرہ کی شکل کا رہ جاتا ہے اور طلوع بھی آدھی رات کو ہوتا ہے۔ مزید پانچ چھ دن گزرنے کے بعد یہ پہلی سی پھانک کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ بعد ازاں دو تین دن غائب بھی رہتا ہے حتیٰ کہ پھر پہلی سی شکل و صورت میں طلوعِ آفتاب کے بعد مغربی اُفق سے نمودار ہوتا ہے۔

دن اور مہینے اس کے برعکس سورج کا معاملہ کئی لحاظ سے چاند سے مختلف تھا۔ انسان نے مشاہدہ کیا کہ سورج ہر روز مشرقی اُفق سے ہی طلوع ہوتا ہے۔ اسکی شکل میں بھی کوئی فرق نہیں آتا اور وہ گول ہی رہتا ہے۔ طلوع ہونے کے بعد دم بدم اس کی تمازت بڑھنا شروع ہوجاتی ہے جو دوپہر تک بڑھتی رہتی ہے۔ نصف النہار کے بعد اس میں کمی آنا شروع ہوجاتی ہے تا آنکہ یہ سورج شام کو مغربی افق میں ڈوب جاتا ہے اور اس کے اس معمول میں طویل زمانہ کے گزرنے پر بھی کچھ فرق نہیں پڑتا۔ لہٰذا انسان نے اپنے سادہ سے مشاہدات کے مطابق دن اور اس سے متعلقہ ضروریات کو تو سُورج سے متعین کر دیا اور مہینہ کو چاند سے۔ اس نے دیکھا کہ ایک نئے چاند سے دوسرے نئے چاند تک کبھی تو ۲۹ دن گزرتے ہیں اور کبھی تیس۳۰۔ اس مدت کو اس نے مہینہ کا نام دیا۔ اس طرح ابتداءً دنیا میں مہینوں کا شمار چاند ہی سے ہوا اور یہی فطری طریق تھا۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کی کئی زبانوں میں جو لفظ چاند کے لئے استعمال کیا جاتا ہے مہینہ کا لفظ اسی لفظ سے ہی مشتق ہوتا ہے۔ مثلاً ایران میں چاند کو ماہ کہتے ہیں تو مہینہ کو بھی ماہ ہی کہتے ہیں یا مہینہ بھی کہہ لیتے ہیں۔ انگریزی میں چاند کو مون (MOON) کہتے ہیں تو مہینہ کو منتھ (MONTH) جو اسی لفظ مُون سے مشتق ہے اسی طرح ہندی میں نئے چاند کو اماوس کہتے ہیں تو مہینہ کو ماس کہتے ہیں۔

ہفتہ اور دنوں کے نام انسان نے چاند کی اشکال کی نسبت سے مہینہ کو چار۴ حصّوں میں تقسیم کیا۔ پہلا حصّہ ہلال یا نئے چاند سے نصف چاند تک۔ دوسرا حصّہ نصف چاند سے پورے چاند یا بدر تک۔ تیسرا بدر سے پھر نصف چاند تک اور چوتھا حصّہ نصف چاند سے چاند کے غائب ہونے تک یہ وقفہ عموماً سات دن کا ہوتا تھا۔ لہٰذا سات دنوں کے عرصہ کو ہفتہ (فارسی میں ہفت سات کو کہتے ہیں) کا نام دیا گیا (اور عربی میں ہفتہ کو اسبوع کہتے ہیں سبعہ بمعنی سات) پھر ان سات دنوں کے نام بھی تجویز کئے گئے۔

چاند اور سُورج کے مشاہدات کے علاوہ انسان نے ہزاروں سال قبل مسیح یہ بھی معلوم کر لیا تھا کہ رات کو چاند کے علاوہ اور بھی کئی دیگر سیارے مشرق سے مغرب کی طرف مصروف سفر رہتے ہیں۔ ان میں معروف سیارے پانچ تھے یعنی عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری اور زحل۔ سورج اور چاند سمیت یہ کل سات سیارے بنتے تھے۔ چنانچہ انسان نے ہفتہ کے سات دنوں کے ناموں کو انہی سات سیاروں سے منسوب کر دیا مثلاً اتوار یا سنڈے (SUNDAY) سُورج یا سَن (SUN) سے منسوب ہوا۔ سوموار (پیر) یا منڈے (MUNDAY) چاند یا مُون MOON

کے نام سے منسوب ہوا۔ علیٰ ھذا القیاس۔ ہندی زبان میں بھی ہفتہ کے ناموں اور سیاروں کے ناموں میں ایسی ہی نسبت پائی جاتی ہے۔ جس کی تفصیل آئندہ چل کر آئے گی۔

دن اور رات کی تقسیم دن اور رات یعنی مکمل ایک دن (یوم) کو آٹھ برابر حصّوں میں تقسیم کرکے ہر حصّہ کو پہر کا نام دیا گیا۔ سورج کے سایہ کی مدد سے دن کو چار حصّوں میں تقسیم کرنا ایک آسان سی بات تھی۔ اِن حصّوں کو پہلا پہر، دوپہر، سہ پہر اور شام کا نام دیا گیا۔ رات کو چار حصّوں میں تقسیم کرنا نسبتاً مشکل تھا۔ تاہم انسان چاند اور دیگر سیاروں کی چال سے اس قدر واقف ہو گیا تھا کہ ایک پہر کا وقفہ تو درکنار، وہ رات کے تھوڑے سے تھوڑے وقفہ کا بھی کسی مخصوص سیارہ کی سمت دیکھ کر بخوبی اندازہ کر سکتا تھا۔

مہینے اور سال انسان نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ جب بارہ دفعہ چاند کا عروج و زوال ہو جاتا ہے یا بارہ قمری مہینے گزر جاتے ہیں تو تقریباً وہی پچھلا موسم آجاتا ہے۔ ایک موسم سے دوسرے اسی جیسے موسم تک کے عرصہ یعنی ۱۲ ماہ کو سال کا نام دیا گیا۔ اور ایک سال کے بارہ قمری مہینے شمار کئے جانے لگے۔ کسی طویل مدّت کا حساب لگانے کے لئے انسان نے کسی مشہور واقعہ مثلاً کوئی بہت بڑا زلزلہ، سیلاب، جنگ یا کسی مشہور بادشاہ کی تخت نشینی یا وفات کو بنیاد قرار دے کر قمری تقویم یا کیلنڈر (CALENDER) کی داغ بیل ڈال دی۔ تقویم کا یہ حساب چونکہ بالکل سادہ، فطری اور عام مشاہدہ سے حاصل ہوا تھا۔ لہٰذا انسان کے اس ابتدائی دَور میں نہ تو علمِ ہیئت کی پیچیدگیاں آڑے آئیں اور نہ ہی کسی رصدگاہ کی ضرورت محسوس ہوئی۔

قمری تقویم اور اسلام اسلام چونکہ دینِ فطرت ہے لہٰذا اس نے اسی فطری طریقہ حساب کو حقیقی اور اصلی طریق قرار دیا ہے۔ ارشادِ باری ہے :-

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّ	وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا
الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا	اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار
عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ (۱۰/۵)	اور حساب معلوم کر سکو۔

اس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ سالوں یعنی طویل مدّت کا حساب رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قمری تقویم کو ہی حقیقی قرار دیا ہے۔ ایک دوسرے مقام پر فرمایا :-

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا	بلاشبہ (سال کے) مہینوں کی تعداد قوانینِ الٰہیہ
فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	کے مطابق بارہ ہے اس وقت سے جبکہ زمین اور

(۹/۳۶) آسمانوں کو پیدا کیا گیا۔

شاید آپ یہ سمجھتے ہوں گے کہ آج کل کی تمام مروجہ تقاویم میں سال کے مہینوں کی تعداد تو بارہ ہی ہے۔ پھر قرآن نے کونسی انوکھی حقیقت کا انکشاف فرمایا ہے۔ لیکن آپ کا یہ خیال صحیح نہیں حضرتِ انسان نے سال کے ۱۲ مہینوں کے ساتھ جس قدر افراط و تفریط سے کام لیا ہے۔ اس کی داستان بڑی طویل ہے۔ اور اس کا ذکر انشاء اللہ ہم ضرور کریں گے۔ اس آیت میں اسی افراط و تفریط کو ملحوظ رکھ کر یہ تصریح کی گئی ہے کہ حقیقتاً سال کے مہینوں کی تعداد بارہ ہی ہے۔

قمری تقویم کی چند دوسری خصوصیات

اب جب یہ معلوم ہو گیا کہ فطری اور حقیقی تقویم قمری ہی ہے تو اس کی چند دوسری خصوصیات بھی ملاحظہ کرتے چلئے جو یہ ہیں :-

۱- دن کا شمار قمری تقویم میں مکمل دن (یوم یا ۲۴ گھنٹے) کا شمار ایک دن کے غروبِ آفتاب سے لے کر دوسرے دن کے غروبِ آفتاب تک ہے۔ اور اس کی دلیل یہ ہے کہ جب بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن میں دن اور رات کا ذکر فرمایا تو پہلے رات ہی کا ذکر آیا ہے مثلاً :-

(۱) اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ۔ (۳/۱۹۰)
بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۲) وَلَهُ اخۡتِلَافُ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۞ (۲۳/۸۰)
اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

(۳) اَتٰهَاۤ اَمۡرُنَا لَیۡلًا اَوۡ نَهَارًا (۱۰/۲۴)
تو ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا۔

ہمارے دعویٰ کی تائید میں اتنی بھی مثالیں بہت کافی ہیں اگرچہ قرآن میں ایسی مثالیں بے شمار ہیں۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ ہندی یا بکرمی تقویم میں یوم (مکمل دن = دن + رات یا ۲۴ گھنٹے) کا شمار ایک دن کے طلوعِ آفتاب سے لے کر دوسرے دن کے طلوعِ آفتاب تک ہے۔ اور عیسوی تقویم میں کسی دن کی مقدار آدھی رات سے دوسرے دن کی آدھی رات تک۔ آسان الفاظ میں یوں سمجھئے کہ قمری تقویم میں شام کو تاریخ بدلتی ہے۔ عیسوی تقویم میں

آدھی رات کو اور ہندی تقویم میں صبح طلوع آفتاب کے وقت۔

۲۔ نمازوں کا تعلق سورج سے جن شرعی احکام کا تعلق دن کے اوقات سے متعلق ہو تو اس وقت یہ احکام سورج ہی سے متعلق ہوں گے:۔مثلاً نمازوں کے اوقات کے متعلق فرمایا :۔

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا۔ (۱۷/۷۸)

سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز قائم کیجئے اور صبح کو قرآن پڑھا کیجئے۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔

اوقات کی یہ تعیین اسلام کے فطری اور سادہ ہونے کی لاجواب دلیل ہے۔ گھڑی کی ایجاد سے پیشتر ہمارے آباؤ اجداد دن کی نمازوں کے اوقات کی تعیین ہمیشہ سورج کے سایہ سے کیا کرتے تھے۔ وہ اس طرح کہ اگر فلاں عمارت کا یا مسجد کے سامنے کی دیوار کا سایہ فلاں جگہ تک آجائے تو ظہر کا وقت ہوجاتا ہے اور فلاں جگہ پر آئے تو عصر کا اور اگر سورج ڈوب جائے تو شام کا۔ یہ حساب اتنا سادہ تھا کہ کسی بھی موسم میں اس میں تبدیلی کی ضرورت پیش نہیں آتی تھی۔ دنوں کے چھوٹا یا بڑا ہونے کی وجہ سے نمازوں کے اوقات میں جو فرق پڑسکتا ہے وہ خود بخود ٹھیک ہوتا چلا جاتا ہے۔ آج کل گھڑیوں کا دور ہے تو آئے دن نمازوں کے اوقات میں تبدیلی کرنا ناگزیر ہے۔ بلاشبہ گھڑی موجودہ دور کی ایک اہم ضرورت ہے اور اس کے فوائد سے بھی انکار نہیں مگر جو سادگی اور سہولت سورج کے سایہ کے حساب میں ہے وہ اس میں نہیں ہے۔ دن کی نمازوں اور اذان کے اوقات کی تعیین کی ضرورت سورج کے سایہ سے ٹھیک طور پر پوری ہوجاتی ہے اگر کسی دن ابر یا بارش کی وجہ سے کچھ کمی بیشی ہو بھی جائے تو اس کے لئے مسلمان قطعاً مکلف نہیں ہے۔ اندھیرے کی نمازوں کے اوقات کا تعلق بھی سورج ہی سے ہے۔ جب شفق کی سرخی پوری طرح غائب ہوجائے یعنی غروبِ آفتاب کے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ بعد سے عشاء کا وقت شروع ہوجاتا ہے۔ اور صبح کی نماز کا وقت صبح صادق یا پو پھٹنے سے شروع ہوکر طلوعِ آفتاب تک ہے۔ تو جس طرح تمام نمازوں کے اوقات کی تعیین سورج سے متعلق ہے اسی طرح روزہ کے رکھنے اور چھوڑنے کے اوقات کا تعلق بھی سورج ہی سے ہے۔ نیز ایسے شرعی احکام جن کی تعمیل میں ایک ماہ سے کم عرصہ کی مدت درکار ہوتی ہے۔ ان کا تعلق خواہ سورج سے ہو یا چاند سے اس میں کچھ فرق نہیں پڑتا۔ جیسے قسم یا احرام کے دوران شکار کرنے کا کفارہ وغیرہ۔

ان تمام احکام کی سادگی کی انتہا یہ ہے کہ ان کی بجا آوری میں گھڑی کی ضرورت تو درکنار

کسی دوسرے سے کچھ پوچھنے کی ضرورت بھی پیش نہیں آتی۔ حتیٰ کہ ماہِ رمضان کی ابتدا اور انتہا کے لئے بھی رویتِ ہلال جیسے سادہ اور فطری مشاہدہ پر انحصار کیا گیا ہے۔

۳۔ مہینوں کا تعلق چاند سے اور ایسے شرعی احکام جن کی تعمیل میں ایک ماہ یا زائد عرصہ درکار ہو تو یہ مدت ہمیشہ چاند سے وابستہ ہوگی جیسا کہ ارشادِ باری ہے :۔

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۔ (۲/۱۸۹)

لوگ آپ سے نئے چاندوں کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ وہ لوگوں کے لئے مدت کے شمار اور حج کے اوقات معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔

حج کے علاوہ زکوٰۃ کے لئے ایک سال کی مدت، مطلقہ یا بیوہ کی عدت، ایامِ رضاعت وغیرہ ایسے تمام اُمور کا تعلق قمری مہینوں سے ہوتا ہے پھر انہی بارہ قمری مہینوں سے ایک سال بنتا ہے۔ جس کے متعلق ہم اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد پہلے درج کر چکے ہیں کہ مہینوں کی یہ تعداد کتابُ اللہ کے عین مطابق ہے۔

تقویم کا یہ طریق چونکہ فطری اور نہایت سادہ ہے لہٰذا تمام مذاہبِ الٰہیہ میں اسی قمری تقویم کو اصلی اور بنیادی قرار دیا گیا تھا۔ موجودہ دَور میں اگرچہ اسلام کے علاوہ دوسرے مذاہب نے قمری کے بجائے شمسی تقویم کو اپنا لیا ہے تاہم اس کے کچھ نہ کچھ آثار ضرور باقی رہ گئے ہیں۔ مثلاً عیسائیوں کے ہاں ایسٹر کا دن، یہودیوں کے ہاں یوم کبور یا عاشور اور ہندوؤں کے ہاں دیپاولی ابھی تک قمری حساب سے منائے جاتے ہیں۔

شمسی تقویم کا آغاز

موجودہ دَور میں دُنیا کے بیشتر ممالک میں قمری تقویم کے سیدھے سادھے طریق کو چھوڑ کر شمسی تقویم کو اپنایا جا رہا ہے۔ جس کی ابتدا یوں ہوئی کہ جب انسان نے عبادت خانے تعمیر کئے تو ان کی آبادی و ترقی کے لئے وہاں پروہت مقرر ہوئے۔ ان پروہتوں کی گزران کے لئے ان کی محنت کا معاوضہ نذرانوں کی صورت میں پیش کیا جاتا تھا۔ مذہبی تہوار آہستہ آہستہ میلوں ٹھیلوں کی شکل اختیار کرتے گئے اور نذرانوں کی وصولی کا وقت یہی مذہبی تہوار یا میلے ٹھیلے ہوا کرتے تھے۔ پروہتوں نے ہی لوگوں پر یہ پابندی عائد کی کہ وہ اپنی زرعی پیداوار کا ایک حصہ پروہتوں کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کیا کریں اور بُت خانوں پر چڑھاوے چڑھایا کریں۔

ظاہر ہے کہ قمری مہینے ایسے نذرانوں اور رسوم کا ساتھ نہیں دے سکتے تھے۔ کیونکہ یہ بات مشاہدہ میں آچکی تھی کہ ہر تین قمری سال گذرنے پر فصلیں تقریباً ایک ماہ بعد تیار ہوتی ہیں۔ کیونکہ فصلوں کی تیاری کا تعلق موسم سے ہے اور موسم سورج سے تعلق رکھتے ہیں، چاند سے نہیں رکھتے۔ اس مشکل کو دُور کرنے کے لئے قمری مہینوں میں پیوند کاری کی تجاویز پر غور کیا جانے لگا۔ اور یہی پیوند کاری جسے عربی میں کبیسہ، انگریزی میں لیپ (LEEP) اور ہندی میں لوند کہا جاتا ہے بالآخر شمسی تقویم کی بنیاد ثابت ہوئی۔ گویا اس چیز کے اصل محرک وہ مذہبی رہنما یا پروہت لوگ تھے جنہوں نے محض اپنے پیٹ کی خاطر مذہب کی آڑ میں مذہب سے بے وفائی کی۔

مذہب اور روحانیات کا رشتہ جس قدر قمری تقویم سے وابستہ ہوتا ہے اس کی تفصیل تو آگے چل کر بیان ہوگی سرِدست یہ کہنا مقصود ہے کہ عوام — جو مذہبی رہنماؤں کی نسبت بہرحال مذہب سے زیادہ بیگانہ ہوتے ہیں — نے ایسی پیوند کاری اور شمسی تقویم کو بہت جلد اپنانے کی کوشش کی کیوں کہ ان کے بیشتر رسم و رواج، میلے ٹھیلے، تفریحی سفر اور موسمی چھٹیاں سب کا تعلق شمسی سال سے ہوتا ہے لہٰذا جوں جوں مذہب سے بیگانگت بڑھتی گئی، قمری تقویم یا تو کبیسوں کی وجہ سے مکدّر ہوتی گئی یا متروک ہوتی چلی گئی۔

قمری تقویم میں پیوند کاری

قمری تقویم چونکہ فطری ہے لہٰذا اس کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ انسانی اختراع یا دست بُرد سے بے نیاز ہے اس میں ایک دن کی کمی بیشی بھی ناقابلِ برداشت ہے۔ اگر کوئی شخص ایسا کرے بھی تو اگلا چاند اسکی تکذیب کر دے گا۔ لیکن شمسی تقویم میں انسان آزاد ہے۔ چاہے تو مہینہ ۲۸ دن کا شمار کرے اور چاہے تو ۲۹، ۳۰، ۳۱ یا ۳۲ دن کا۔ پھر وہ اس بات میں بھی آزاد ہے کہ چاہے تو ایک سال کے دس ماہ قرار دے لے اور چاہے تو ۱۲ ماہ یا ۱۴ ماہ مقرر کرے۔ اور یہ باتیں محض فرضی یا مبالغہ آرائی نہیں بلکہ فی الواقعہ شمسی تقویم پر ایسے ادوار گذر چکے ہیں۔

علاوہ ازیں شمسی تقویم میں لیپ یا انسانی اختراع کا مسئلہ ایک مستقل دردِ سر بن گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شمسی تقویم کی متعدد بار از سرِ نو ترتیب و تدوین کی جاتی رہی ہے۔ ان میں سے چار پانچ بار کا ذکر تو تاریخ میں ملتا ہے اور جو کچھ نہیں مل سکا وہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ اتنی مرتبہ کی کوششوں کے باوجود شمسی سال میں لیپ کا سلسلہ ۱۰۰ سال تک پھیلتا چلا جاتا ہے اس کے باوجود بھی ماہرین اس موجودہ کیلنڈر پر مطمئن نہیں وہ کہتے ہیں کہ ہر ۲۰۰۰ سال بعد پھر ایک دن کی کمی

بیشی کرنا ناگزیر ہوگی ۔ علاوہ ازیں مختلف ممالک میں نئے شمسی کیلنڈر کی تجاویز بھی پیش کی جارہی ہیں۔ جن کی تفصیل آگے آئے گی۔

کبیسہ کے طریقے

قمری تقویم کو فصلوں کے مطابق بنانا یا شمسی تقویم میں تبدیل کرنا ایک ٹیڑھا سا کام ہے ۔ لہٰذا ابتداءً قمری تقویم میں مہینوں کا اضافہ کرکے مخلوط کیلنڈر رائج کیا گیا ۔ آج کل جتنے بھی قدیم شمسی سنین رائج ہیں ۔ان سب کی ابتداء قمری تقویم سے ہی ہوئی تھی ۔ قمری تقویم میں مہینوں کے اضافہ کا طریقہ یہ سوچا گیا کہ ہر تین سال بعد ایک ماہ بڑھا لیا جایا کرے۔ مثلاً ہند میں بکرمی سمت قمری تقویم کے مطابق چل رہا تھا۔اس کو مخلوط بنانے کی صورت یہ تجویز ہوئی کہ تیسرے سال چیت کے دو ماہ شمار کئے جائیں پھر چھٹے سال بیساکھ کے دو ماہ، پھر نویں سال جیٹھ کے دو ماہ اور بارھویں سال اساڑھ کے دو ماہ کر دیئے گئے۔ان اضافی مہینوں کو دو چیت ، دو بیساکھ ، دو جیٹھ اور دو ہاڑ کا نام دیا جاتا تھا ۔ ان مہینوں کے نام تو ہندی تھے مگر ان کے دنوں کا شمار چاند کے حساب سے ہوتا تھا۔ اس طرح تہواروں اور فصلوں میں مطابقت تو ہوجاتی تھی مگر ۳۶ قمری سالوں میں پُورا ایک قمری سال گم ہوجاتا تھا۔

بعد ازاں اضافی مہینوں کا طریق چھوڑ دیا گیا اور اس کے بجائے مہینوں کے دنوں میں کمی بیشی کرکے انہیں موسموں کے مطابق بنا لیا گیا جسے عرفِ عام میں شمسی تقویم کہا جاتا ہے ۔چنانچہ ہندی مہینوں کے ایام کی تعداد درج ذیل مقرر کی گئی :-

چیت	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کتک	مگھر	پوہ	مانگھ	پھاگن	دن
۳۰	۳۱	۳۲	۳۱	۳۲	۳۱	۳۰	۳۰	۳۰	۲۹	۲۹	۳۰	= ۳۶۵

اس تقویم میں ترتیب یہ ہے کہ گرمیوں کے مہینے ــــ جبکہ دن بڑے ہوتے ہیں ــــ زیادہ دنوں کے تجویز کئے گئے ہیں ۔معتدل مہینوں کے ایام بھی معتدل یعنی تیس ہیں اور سردیوں کے مہینوں کے ــــ جبکہ دن بھی چھوٹے ہوتے ہیں ــــ دن کم تجویز کئے گئے ہیں ۔ عیسوی تقویم کی طرح اس تقویم میں بھی لیپ کا سلسلہ مسلسل جاری رہتا ہے ۔ تاہم ہندی تقویم عیسوی تقویم سے بہت مدت پہلے درست کی گئی تھی ۔ یہ تقویم صدیوں کے تجربات کا نچوڑ اور یہ بکرمی سمت کامل ترین تقویم کی حامل ہے ۔[1] بہرحال یہ بات یاد رکھنا چاہیئے کہ جہاں کہیں کبیسہ یا لوند کا طریقہ اختیار کیا گیا تو اصل بنیاد قمری ماہ

[1] انسائیکلوپیڈیا اُردو فیروزسنز زیرِعنوان تقویم

کو ہی قرار دے کر اضافہ کیا گیا۔

عرب میں کبیسہ کا آغاز

عرب میں کبیسہ کا رواج ہند اور بعض دوسرے ممالک سے مدتوں بعد ہوا۔ ابتداءً اس کا طریقہ یہ تجویز ہوا کہ ہر سال کے اختتام پر ایک سال تو ۱۰ دن کا اضافہ کر لیا جایا کرے اور اس سے اگلے سال گیارہ دن کا۔ اس طرح حج عموماً ایک ہی موسم میں آتا تھا۔ کبیسہ کا یہ طریق عرب میں مقبول نہ ہو سکا۔ عرب کی بیشتر آبادی دیہاتی تھی۔ جو خالصتہً قمری تقویم کا حساب رکھتے تھے۔ شہروں میں البتہ بعض لوگ حقیقی کیلنڈر کے علاوہ مخلوط کیلنڈر کا حساب بھی رکھتے تھے اور حج کی عبادت عرب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ سے چلی آ رہی تھی۔

حج اور ایام حج میں گڑبڑ

اس کے بعد دوسرا طریق یہ وضع ہوا کہ اہل ہند کی طرح ہر تین سال بعد ایک ماہ کا اضافہ کر لیا جایا کرے اور یہ اضافہ علی الترتیب باری باری ہر ماہ کے ساتھ ہو۔ مثلاً تیسرے سال دو محرم شمار کر لئے جائیں پھر چھٹے سال دو صفر، پھر نویں سال تین ربیع الاول ۔۔۔ الخ۔ اس طرح بھی حج ایک ہی موسم میں آتا اور آخری مرحلہ پر ذی الحجہ کا دوسرا مہینہ فی الواقع ذی الحجہ کا ہی مہینہ ہوتا تھا۔ لیکن ۳۶ قمری سال کے اس چکر میں پورا ایک سال یا ایک حج گم کر دیا جاتا تھا۔

عرب میں ہر تیسرے سال مہینہ بڑھانے کا کام سب سے پہلے قبیلہ بنی کنانہ کے ایک شخص قلمس نامی نے سرانجام دیا۔ اور یہ کام بھی اپنے ذمہ لیا کہ ہر حج کے اجتماع کے موقع پر یہ اعلان کر دے۔ کہ اس سال اضافہ ہو گا یا نہیں اور اگر ہو گا تو کس ماہ کے ساتھ یہ تیرھواں ماہ بڑھایا جائے گا۔ نیز یہ کہ آئندہ سال حج کس ماہ میں ہو گا؟ قلمس کے بعد یہ عہدہ اس کی اولاد میں منتقل ہو گیا۔ اب قلمس کا لفظ ایک شخصی نام کے بجائے اس عہدے کے نام سے معروف ہوا۔ جو حج کے ایام میں بھرے اجتماع میں آئندہ سال ہونے والے حج کی تاریخوں کا اعلان کرتا تھا۔ قلمس کی اولاد میں سے جن لوگوں نے یہ فریضہ سرانجام دیا انہیں قلامسہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

پھر یہ گڑبڑ صرف حج تک ہی محدود نہ رہی۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے حُرمت کے چار مہینے قرار دیئے گئے تھے۔ ان مہینوں کے متعلق اہلِ عرب کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ ان مہینوں میں نہ تو آپس میں جدال و قتال کریں گے نہ کسی تاجر یا راہ گیر کو لوٹ کھسوٹ سے پریشان کریں گے۔ یہ مہینے رجب، ذی القعدہ، ذی الحجۃ اور محرم الحرام تھے۔ ان میں تین اکٹھے مہینے

حج کے پُر اطمینان سفر کے لئے تجویز کئے گئے تھے اور چوتھا مہینہ ان کے درمیان آتا تھا۔ تاکہ حج کے ایام کے علاوہ سال میں کم از کم ایک بار مزید سب لوگ امن و عافیت سے سفر اور تجارت وغیرہ کر سکیں۔ چونکہ یہ ایک پسندیدہ دستور تھا۔ لہٰذا اسلام نے اسے بحال رکھا۔ کبیسہ کے طریق کی وجہ سے ان حرمت والے مہینوں میں بھی تقدیم و تاخیر اور گڑبڑ پیدا ہو جاتی تھی۔ اور قلامسہ کے فرائض میں یہ بات بھی شامل تھی کہ وہ اعلانِ حج کے ساتھ ان مہینوں کا بھی اعلان کیا کرے کہ آئندہ سال کون کون سے مہینے حرمت والے ہوں گے۔ اس تقدیم و تاخیر کو اہلِ عرب نسئی کہتے تھے۔

عرب کے سیدھے سادھے لوگ بھلا اس قلمسی تقویم کو کیونکر قبول کرتے۔ لہٰذا قلامسہ اس بات پر مجبور تھے کہ ہر سال حج کے علاوہ حرمت کے مہینوں کی تقدیم و تاخیر کا بھی اعلان کیا کریں۔ قلمسی کیلنڈر کا صرف مکہ ہی میں رواج ہو سکا۔ وہ بھی اس صورت میں کہ یہاں دونوں قسم کے کیلنڈر رائج تھے۔ قلمسی کیلنڈر کی عرب بھر میں عدم قبولیت کا یہ عالم تھا کہ قلمسی کیلنڈر کو مکی کیلنڈر کہہ دیا جاتا تھا۔ مکہ کے علاوہ اور کسی جگہ یہ کیلنڈر رواج نہ پا سکا۔

جب رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو اس دور میں حج کا فریضہ اسی قلمسی یا مکی کیلنڈر کے مطابق سرانجام دیا جاتا تھا اور حرمت کے مہینے بھی قلامسہ ہی مقرر کرتے تھے۔ قمری تقویم میں کبیسہ کے اس طریق کو اللہ تعالیٰ نے عین کفر قرار دیا۔ ارشادِ باری ہے :۔

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَۃٌ فِی الْکُفْرِ یُضَلُّ بِہِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُحِلُّوْنَہٗ عَامًا وَّیُحَرِّمُوْنَہٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّۃَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰہُ زُیِّنَ لَھُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِھِمْ ۔ (۹/۳۷)

مہینوں میں تقدیم و تاخیر کفر کے زمانہ کی زیادتی ہے۔ اس سے کافر لوگ گمراہی میں پڑے رہتے ہیں ایک سال تو انہیں حلال کر لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام۔ تاکہ حرمت کے مہینوں کی گنتی پوری کر لیں جو اللہ ہی نے مقرر کئے ہیں اور تاکہ جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں ان کے بداعمال انہیں اچھے دکھائی دینے لگے ہیں۔

کبیسہ کے خاتمہ کے لئے اعلانِ نبوی

اتفاق کی بات ہے کہ ۱۰ھ میں جب رسول اللہ نے فریضہ حج (حجۃ الوداع) سرانجام دیا تو اس وقت مکی یا قلمسی کیلنڈر کے حساب سے دوسرا ذی الحجۃ تھا اور قمری یا حقیقی کیلنڈر کے حساب سے بھی ذی الحجہ کا مہینہ تھا۔ اسی موقعہ پر مندرجہ بالا آیت نازل ہوئی۔ جس کی بنا پر اس طرح کی پیوندکاری کو

حرام قرار دیا گیا نیز رسول اللہ نے اپنے خطبۂ حجۃ الوداع میں یہ اعلان فرما دیا کہ :

إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ اَلسَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلٰثٌ مُتَوَالِيَاتٍ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمِ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِىْ بَيْنَ جُمَادٰى و شعبان -

(بخاری - کتاب التفسیر - باب ان عدۃ الشھور...)

دیکھو! زمانہ گھوم پھر کر پھر اسی نقشہ پر آ گیا ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان پیدا کئے تھے ۔ دیکھو ایک سال بارہ مہینے کا ہوتا ہے - ان میں چار مہینے حرمت والے ہیں تین تو لگا تار ذیقعد، ذی الحجۃ اور محرم ہیں اور چوتھا مُضر کا رجب (قبیلہ مضر اس مہینہ کی بہت تعظیم کرتا تھا) جو جمادی الاخریٰ اور شعبان کے درمیان ہوتا تھا -

چنانچہ اس آیت اور آپؐ کے اس ارشاد کی رُو سے کبیسہ کا طریقِ حکماً اوریکسر بند کر دیا گیا - بعد ازاں عرب اور دیگر اسلامی ممالک میں قمری تقویم اپنی حقیقی بنیادوں پر رائج ہو گئی - جسے بعد میں ہجری تقویم کا نام دیا گیا -

---

TRUEMASLAK@INBOX.COM

باب ۲

علمِ ہیئت اور سیّاروں کے اثرات

پہلا دور۔ زمین کے ساکن ہونے کا نظریہ تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سیاروں کی گردش سے متعلق باقاعدہ مشاہدات کی ابتداء عراق سے ہوئی۔ عراق میں اکثر مطلع صاف رہتا تھا۔ رات کو اکثر لوگ سیاروں کی چال اور حرکات کا مطالعہ کرتے اور اس میں بہت دلچسپی لیتے تھے۔ انہوں نے حضرت مسیحؑ سے ہزارہا سال پیشتر یہ دریافت کر لیا تھا کہ سورج اور چاند کی طرح اور بھی بہت سے سیارے مشرق سے مغرب کو مصروفِ سفر رہتے ہیں۔ جبکہ ہماری زمین اپنی جگہ پر قائم اور ساکن ہے۔ پانچ مشہور سیارے یعنی عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری اور زحل جنہیں خمسہ متحیّرہ بھی کہتے ہیں، ان کے علم میں آچکے تھے۔ وہ ان مختلف سیاروں کی چال سے رات کے اوقات کا صحیح صحیح تعین بھی کر لیتے تھے۔ اور رات کے وقت سفر کے دوران سمت کا تعین کرنے کے بھی قابل ہو چکے تھے۔

انسانی زندگی پر سیاروں کے اثرات ان اجرامِ فلکی کے زمین پر بعض اثرات بالکل واضح تھے۔ مثلاً سُورج کی وجہ سے دن رات پیدا ہوتے ہیں اور چاروں موسم وجود میں آتے ہیں۔ جن سے طرح طرح کی فصلیں اور پھل پکتے ہیں۔ زندگی کے لیے روشنی اور حرارت نہایت ضروری ہے جو ہمیں سورج سے حاصل ہوتی ہے۔ رات کو ہم چاند اور ستاروں سے روشنی حاصل کرتے اور ان کی چال سے رات کے اوقات کا تعین اور سفر کے دوران سمت معلوم کرنے میں مدد حاصل کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس دور کے انسان نے یہ بھی معلوم کر لیا کہ چاند جن دنوں میں زائد النور ہوتا ہے، پھلوں میں رس تیزی سے بڑھتا ہے۔ اور جب ناقص النور ہوتا ہے تو یہ رفتار بہت سُست پڑ جاتی ہے۔ یہ اثرات تو بالکل بدیہی تھے لیکن انسان نے بعض توہمات کی بناء پر ان سیاروں کے انسان کی انفرادی زندگی پر بھی طرح طرح کے اثرات تسلیم کرنا شروع کر دیئے۔ وہ اپنی زندگی اور موت، مرض اور صحت اور ایسے ہی کئی دوسرے اُمور کو سیاروں کی چال

سے منسوب کرنے لگا۔

ان توہمات اور گمراہیوں کو دُور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کی بذریعہ وحی رہنمائی فرمائی اور اسی دَور میں حضرت ادریس علیہ السلام (اصل نام اخنوخ) کو مبعوث فرمایا۔ چونکہ یہ زمانہ ابتدائے آفرینش کا دور تھا، لوگوں کے علم نے ابھی کچھ زیادہ ترقی نہ کی تھی۔ لہٰذا حضرت ادریس علیہ السلام کو بذریعہ وحی چند مفید علوم سکھلائے گئے۔ چنانچہ کپڑا بُننے اور لکھنے کے مُوجد اور استادِ اول آپ ہی ہیں۔ منجملہ دیگر علوم کے آپ کو علمِ نجوم کی پُوری ماہیت، سیاروں کی گردش اور کشش وغیرہ کا علم بھی عطا کیا گیا۔ آپ علم ہندسہ اور علم حساب کے بڑے ماہر تھے۔ ان علوم کے ساتھ ساتھ فصاحت و بلاغت اور تقریر میں اتنے ماہر تھے کہ انہیں ہرمس الہرامسہ[۱] کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ نے سیاروں سے متعلق لوگوں کے عقائدِ باطلہ کی پُرزور تردید کی۔ اور انہیں سمجھایا کہ یہ اجرام محض بنی نوع انسان کی خدمت پر مامور ہیں۔ انسان ان کا خادم نہیں بلکہ مخدوم ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ یہ اجرام انسان کی زندگی کو ممکن بنانے اور بحال رکھنے کے لئے اس سے بہت پہلے پیدا کئے گئے ہیں اور اپنے مقررہ فرائض کی بجا آوری میں محض مجبور و بے بس ہیں۔ گویا آپ نے انسان کو اس کی عظمت ذہن نشین کرا کے ایسے حقیر توہمات سے نجات دلائی۔

علمِ ہیئت اور نجوم پرستی

حضرت ادریسؑ کی رحلت کو ایک طویل دور گزر گیا تو سیاروں کی گردش کے انسان کی انفرادی زندگی پر اثرات کے توہمات پھر انسانی ذہن میں راہ پانے لگے۔ حتیٰ کہ ۲۵۰۰ سال ق۔م میں حضرت ابراہیمؑ اسی علاقہ میں مبعوث ہوئے تو یہ قوم پوری طرح نجوم پرست بن چکی تھی۔ اس وقت شہر بابل عراق کا پایۂ تخت اور نمرود حکمران تھا۔ اللہ تعالیٰ کی یہ حکمت تھی کہ حضرت ابراہیمؑ، اس سلطنت کے سب سے بڑے شاہی پروہت، نجوم پرست اور بُت تراش "آزر" کے ہاں پیدا ہوئے۔ آزر کا اصلی نام تارخ تھا لیکن بُت گری، بُت فروشی کے پیشہ کی وجہ سے آزر مشہور ہو گیا تھا۔ ان دنوں مندروں میں دوسرے بتوں کے علاوہ سیاروں کے دیوتاؤں کی موہوم شکلوں کے مجسمے بھی رکھے جاتے اور ان کی پرستش کی جاتی تھی۔

---

[۱] ہرمس سکندر رومی کی مجلس علمی کا قائد تھا۔ یہ ایک عظیم فلاسفر اور حکیم تھا۔ جب دربار میں کھڑے ہو کر اس مجلس کے سامنے تقریر کرتا تو ایسے رموز و نکات بیان کرتا کہ اہلِ مجلس اس کی عقل و دانش پر مبہوت رہ جاتے تھے۔ یونانی حکماء اس پر بہت رشک کیا کرتے تھے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب ہوش سنبھالا تو قوم کی اس نجوم پرستی اور بُت پرستی پر آپ کی طبیعت سخت بیزار ہوئی۔ سیاروں کے لیسے اثرات کو تسلیم کرنے پر آپ کی طبیعت قطعاً آمادہ نہ ہوتی تھی۔ آپ نے پہلے کسی سیارے کا غور سے مطالعہ اور مشاہدہ کیا، پھر چاند اور اس کے بعد سورج کو اپنی توجہ کا مرکز بنایا۔ اس مطالعہ نے آپ کو سیاروں کے اثرات سے بغاوت پر آمادہ کر دیا۔ آپ نے دیکھا کہ یہ اجرام، خواہ بڑے ہوں یا چھوٹے، اپنے فرض کی ادائیگی میں مجبور و بے بس ہیں، ان کا اپنا ذرہ بھر بھی اختیار نہیں ہے۔ آپ سوچتے تھے کہ بھلا ایسی مجبور و بے بس اشیاء خدائی اختیارات کی حامل کیونکر ہو سکتی ہیں؟

آپ نے یہ بھی دیکھا کہ یہ سیارے رات کو طلوع و غروب ہوتے رہتے ہیں۔ اور جو چیز میرے پاس موجود نہیں رہ سکتی بلکہ غائب یا نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے وہ میری حفاظت کیسے کر سکتی ہے؟ اور میرا کیا بگاڑ یا سنوار سکتی ہے؟ چنانچہ آپ کی طبیعت اس جستجو میں رہتی کہ ایسی ذات کا پتہ لگائیں جو ان اجرام کی اور خود ہماری بھی نگران اور مُربّی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوّت عطا فرمائی اور بذریعہ وحی اس اضطراب کو دُور کر کے یقینی علم عطا فرمایا۔ بقول ارشاد باری تعالیٰ:۔

"وَكَذَٰلِكَ نُرِيٓ إِبْرَٰهِيمَ مَلَكُوتَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ ٱلْمُوقِنِينَ" ! (۶/۷۶)

اسی طرح ہم نے ابراہیمؑ کو کائنات کے عجائبات دکھلا دیئے تاکہ اِسے یقینی علم حاصل ہو۔"

چنانچہ حضرت ادریس علیہ السلام کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کو علم ہیئت کی حقیقت سے بذریعہ وحی کلی طور پر آگاہ کیا گیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ آپ نے علی الاعلان ان عقائد باطلہ اور نجوم پرستی کی مخالفت اور تردید شروع کی۔ ردّ عمل کے طور پر باپ نے آپ کو گھر سے نکال دیا اور قوم نے ملک بدر کر دیا۔ مگر جہاں کہیں بھی آپ گئے، اپنا مشن جاری رکھا۔ اور ستاروں کے بجائے اللہ کی فرمانروائی کا درس دیتے رہے۔

آپ کی قوم میں انفرادی زندگی پر سیّاروں کے اثرات کا عقیدہ اتنا راسخ ہو چکا تھا کہ ہر کام میں سیاروں کی چال ملاحظہ کر کے ان سے اچھے اور بُرے نتائج اخذ کرتے اور ان پر عمل پیرا ہوتے تھے۔

ایک دفعہ قوم نے نوروز کے دن (جو ان کے ہاں بڑا متبرک دن تھا جبکہ سورج برج حمل میں داخل ہوتا ہے) ان بتوں کے حضور نذر و نیاز پیش کرنے کے بعد ایک میلہ پر تفریحی تقریبات منانے کا پروگرام بنایا۔ یہ لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے ساتھ ہی لے جانا چاہتے تھے۔

کیونکہ انہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کچھ "خطرہ" بھی تھا۔ جب ان لوگوں نے آپ کو ساتھ چلنے پر مجبور کیا تو آپ کو ایک ترکیب سُوجھ گئی۔ آپ نے فوراً سیاروں کی طرف توجہ کی اور فرما دیا کہ میں عنقریب بیمار ہونے والا ہوں، تمہارے رنگ میں بھنگ پڑ جائے گا۔ یہی ایک ترکیب ان لوگوں کی نظر میں کامیاب ہو سکتی تھی۔ چنانچہ یہ لوگ چار و ناچار آپ کو پیچھے چھوڑ کر میلہ پر چلے گئے۔

بعد میں وہی کچھ ہوا جس کا انہیں خطرہ تھا۔ آپ نے تبر لے کر تمام دیوتاؤں کو (جو مختلف سیاروں کے ہی موہوم مجسمے تھے) پاش پاش کر دیا۔ سب سے بڑے بُت کو اس لئے چھوڑ دیا کہ یہ بڑا خدا اپنے پجاریوں کو صحیح صورتِ حال سے مطلع کر سکے گا۔ چنانچہ آپ تبر اس کے کندھے پر رکھ کر چلے گئے۔ یہ کارنامہ اس قوم اور اس کے خداؤں سب کے لئے کھلا ہوا چیلنج تھا۔ مگر یہ تمام دیوتا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے۔ تاہم ذہنی طور پر اس شکست خوردہ قوم نے اپنے دیوتاؤں کی وکالت کی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس جرم کی پاداش میں آگ میں زندہ جلا دینے کا انتظام کیا۔ لیکن اس حقیقی اللہ نے، جس پر آپ ایمان رکھتے تھے، آپ کو آگ سے زندہ وسلامت نکال لیا۔ یہ واقعہ قوم کے لئے دوسرا بڑا چیلنج تھا لیکن ان کی بے بسی نے ان کو سرنگوں کر دیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے قول و عمل سے بُت پرستی اور نجوم پرستی کے خلاف مہم چلائی تھی، وہ کامیاب رہی اور ایسے عقائد ایک طویل مدت کے لئے بالکل سرد پڑ گئے۔

علمِ ہیئت کے متعلق معلومات، مشاہدات اور توہمات کا یہ سب سے پہلا اور طویل دَور ہے جو تقریباً ۶۰۰ ق م تک پہنچتا ہے۔ اس دور میں کسی رصدگاہ یا دُوربین کا وجود نہ تھا۔ لہٰذا اس علم کی بنیاد عام انسانی مشاہدہ کے مطابق تھی۔ یعنی اس نظریہ کے مطابق زمین کو ساکن اور سُورج کو متحرک تصور کیا جاتا تھا۔

دُوسرا دَور۔ حرکتِ زمین اور سکونِ شمس کا نظریہ

عراق کے بعد اہلِ یونان نے علمِ ہیئت میں خاصی دلچسپی لی۔ یونان کے فلاسفر ان مشاہدات سے ماخوذ نتائج کو ایک باقاعدہ علم اور نظریہ کے طور پر پیش کرنے لگے۔ سب سے پہلے یونان کے ایک حکیم فیثا غورث نے یہ نظریہ پیش کیا کہ سُورج متحرک نہیں بلکہ ساکن ہے۔ فیثا غورث ۵۹۰ ق م میں شہر صور میں پیدا ہوا۔ یہ ایک عظیم مفکر اور فلاسفر تھا جس نے دیگر کئی علوم کے علاوہ علمِ ہندسہ اور علمِ نجوم میں مہارت حاصل کی۔ علمِ ہیئت کے متعلق فیثا غورث کی تحقیقات یونان میں اس قدر مقبول ہوئیں کہ اس نظریہ کی باقاعدہ درس و تدریس شروع ہوگئی۔

اس نظام میں سورج کو ساکن اور مرکز قرار دیا گیا۔ جس کے گرد ہماری زمین اور صدہا دوسرے سیارے گردش کرتے ہیں۔ ان سیاروں کو تین اقسام میں تقسیم کیا گیا۔ پہلی قسم میں معروف سیارے عطارد، زہرہ، مریخ وغیرہ شامل تھے۔ دوسری قسم ثانوی سیارچوں کی تھی جنہیں ہم چاند کہتے ہیں جو سیاروں کے گرد گھومتے ہیں۔ تیسرے دنبالہ دار (دمدار سیارے (COMMETS) کہلاتے ہیں جو بیضوی مدارات پر طولانی گردش کرتے ہیں۔

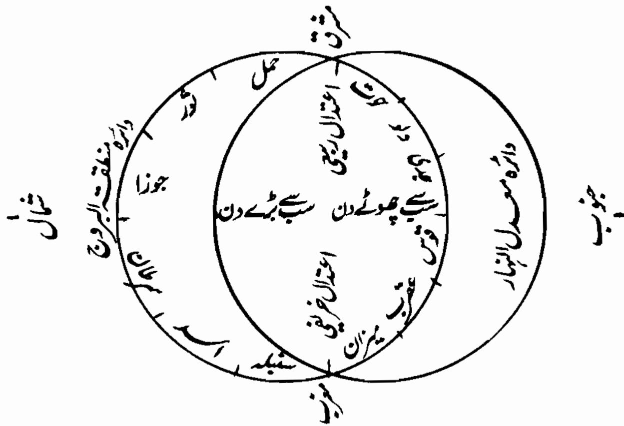
اس نظام میں ہمارے نظام شمسی کو ایک وحدت یا مملکت قرار دیا گیا ہے اور یہ نظریہ پیش کیا گیا ہے کہ ہمارے سورج کی طرح اور بھی بے شمار ثوابت (ستارے، سورج کی طرح کے مرکز) اس کائنات میں موجود ہیں۔ اور ان کے گرد بھی مذکورہ بالا تینوں اقسام کے سیارے گردش کر رہے ہیں۔ اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس دور کے ہیئت دانوں نے یہ نظریہ بھی پیش کیا کہ عین ممکن ہے، ان بے شمار ستاروں (ثوابت۔ سورج یا مراکز) کے لئے کوئی بہت بڑا ستارہ موجود ہو جس کے گرد تمام سورج اپنے اپنے نظام شمسی سمیت گردش کر رہے ہوں۔ ایسے بہت بڑے ستارے کو ثابتۃ الثوابت یا شمس الشموس کا نام دیا جا سکتا ہے۔ جس کے گرد تمام ستارے اپنی اپنی شان و شوکت کے ساتھ گردش کر رہے ہوں۔ یہ نظریہ یونان میں بے حد مقبول ہوا اور افلاطون اور ارشمیدس نے بھی یہی رائے پسند کی تھی۔

تیسرا دور۔ حرکتِ شمس اور سکونِ زمین کا نظریہ

بعد ازاں چوتھی صدی ق۔م میں بطلیموس فلاسفر نے علمِ ہیئت کے متعلق وہی پہلا نظریہ پیش کیا۔ یہ علم ہندسہ، ہیئت اور نجوم میں استادِ وقت اور یکتائے روزگار تھا۔ اس نے اجرامِ فلکی کی تحقیقات کے لئے ایک رصد بھی تیار کی تھی اور ان علوم پر بہت سی کتب تصنیف کیں۔ علمِ ہیئت میں اس کی کتاب مجسطی نہایت معتبر سمجھی جاتی ہے۔

اس نظام میں زمین کو ساکن اور مرکزِ عام قرار دیا گیا ہے۔ اس نظام کے مطابق ۱۲ کرے مقرر کئے گئے ہیں۔ چار کرے تو عناصر پر مشتمل ہیں۔ کرۂ خاک جو ہماری زمین ہے۔ کرۂ آب جو کرۂ خاک کو پوری طرح محیط نہیں بلکہ کرۂ خاک کے ۳/۴ حصّہ پر محیط ہے۔ اور یہ دونوں کرّے مل کر دراصل ایک ہی کرّہ بنتا ہے اس کے اُوپر کرّہ ہوا اور پھر چوتھے نمبر پر کرّہ حرارت ہے۔ ان چار کرّوں کے بعد کرّہ ہائے افلاک شروع ہو جاتے ہیں۔ پہلے فلک پر چاند، دوسرے پر عطارد، تیسرے پر زہرہ، چوتھے پر سورج، پانچویں پر مریخ، چھٹے پر مشتری اور ساتویں پر زحل ہے۔ گویا

سات آسمانوں کو سات سیاروں سے منسوب کیا گیا ہے۔ آٹھویں فلک کو فلکِ ثوابت قرار دیا گیا ہے جسے فلک البروج بھی کہتے ہیں۔ علمائے ہیئت نے اس آٹھویں آسمان کے دائرہ کو ۱۲ حصوں میں تقسیم کرکے ہر حصّہ کو ایک برج قرار دیا ہے۔ اس دائرہ کو منطقۃ البروج (ZODIAC) کہتے ہیں۔ اس آٹھویں فلک پر ایک فرضی گول خط کھینچا گیا ہے جو زمین پر واقع خطِ استوا کے بالکل سیدھ میں ہے اور اس خط کو معدل النہار کہتے ہیں۔ منطقۃ البروج اس معدل النہار کو قطع کرتا ہے۔ جب آفتاب ان دو مقاماتِ تقاطع پر سے گزرتا ہے تو دن رات برابر ہوتے ہیں۔ یعنی



ایک بار برج حمل میں دوسری بار برج سنبلہ میں۔ معدل النہار اور منطقۃ البروج کی یہ شکل ہے:

فلک نہم تمام آسمانوں پر محیط ہے۔ اسے فلک اطلس بھی کہتے ہیں۔ اگرچہ ہر فلک کی جداگانہ حرکت ہے مگر آٹھوں آسمان اور ساتوں سیارے فلک نہم کی حرکتِ وضعی سے وابستہ ہیں اور ساتوں سیاروں کی حرکت سالانہ ہر ایک فلک کی حرکتِ خاص سے تعلق رکھتی ہے۔

بارہ برج فلک البروج کے ۱۲ حصے یا ۱۲ برُج ہیں۔ جو دراصل ستاروں کے جھرمٹ یا مجمع النجوم (CONSTALATIONS) ہیں جنہیں دیکھنے سے ایک مخصوص تصور یا شکل ذہن میں آجاتی ہے۔ ان برجوں کے نام اور اشکال یہ ہیں:۔

نمبر شمار	عربی	ہندی	انگریزی	معنی	شکل
۱	حمل	میکھ	ARIES	مینڈھا	یہ ایک جسیم مینڈھے کی شکل ہے۔
۲	ثور	برکھ	TAURUS	بیل	بیل ″ ″

۳	جوزا	متھن	GEMINI or TWINS	جڑواں لڑکیاں	دو ہم عمر لڑکیاں ساتھ ساتھ کھڑی ہیں۔
۴	سرطان	کرک	CANCER or CRAB	کیکڑا	کیکڑے کی شکل
۵	اسد	سنگھ	LEO or LION	شیر	شیر کی شکل
۶	سنبلہ	کنیا	VERGO or VIRGIN	کنواری	ایک کنواری عورت ننگے سر جیسے پہنے دکھلائی گئی ہے
۷	میزان	تلا	LIBRA or BALANCE	ترازو	ترازو کی شکل ایک طرف سے دیکھنے سے
۸	عقرب	برچھک	SEORPIO or SCORPION	بچھو	بچھو کی شکل
۹	قوس	دھن	SAGITARIUS or ARCHER	کمان	دھڑ گھوڑے کا سر انسان کا جو تیر کمان کھینچے ہوئے ہو
۱۰	جدی	مکر	CAPRICORN or GOAT	بکری	سیدھے سینگوں والی بکری
۱۱	دلو	کنبھ	AQUARIUS or WATER CARRIER	ڈول	ماشکی یا سقہ کی شکل
۱۲	حوت	مین	PISEES or FISHES.	مچھلی	دو مچھلیاں ہیں۔ ایک راسی سمت میں دوسری افقی سمت میں۔

ہر سیارہ ان برجوں کے سامنے سے گزرتا ہے۔ اور یہ برج ۱۸ درجے چوڑائی میں تمام آسمان پر پھیلے ہوئے ہیں۔

منازل قمر برجوں کی تقسیم کے علاوہ اس فلک کو ۲۸ منازل میں بھی تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک برج کی لمبائی ۳۰ درجے ہے۔ تو ایک منزل کی اوسط تقریباً ۱۲ درجے ہے۔ یہ منازل قمر کہلاتی ہیں۔ گویا یہ چاند کا تقریباً ایک دن کا سفر ہے۔ ان منازل کے نام اور تفصیل بوجہ طوالت نظر انداز کی جاتی ہے۔ قرآن کریم نے بھی درج ذیل آیات میں ان منازل کا ذکر کیا ہے:۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَ الْحِسَابَ ۝ (۱۰/۵)

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کر سکو۔

اور ایک دوسرے مقام پر فرمایا:۔

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ (۳۶/۳۹)

اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کر دی ہیں۔ تا آنکہ وہ کھجور کی پرانی شاخ (پھڑک) کی طرح (پتلا سا) ہو جاتا ہے

یونان میں فیثا غورث کے نظریہ کے بعد جلد ہی تقریباً ڈیڑھ صدی بعد یہ نظریہ علم ہیئت مقبول ہونے لگا۔ چنانچہ فلاسفر ارسطو اور برخس وغیرہ جو بطلیموس کے پیش رو تھے، اسی نظریہ کے قائل تھے

اور انہی علمائے ہیئت کی مدد سے بطلیموس نے یہ نظریہ مرتب کیا تھا جو چار وانگ عالم بہت مقبول ہُوا۔ مصر، یونان، ہند وغیرہ سب ممالک میں اس نظریہ کو قبولِ عام حاصل ہُوا۔ یورپ میں بھی ۱۵۰۰ء تک اس کی تعلیم دی جاتی رہی ہے۔ ایران، عرب، ترکی اور روم میں اب تک جاری ہے۔ ہندوستان میں آج تک جنتریاں وغیرہ اسی نظام کے تحت مرتب کی جاتی ہیں۔

نجوم پرستی کی انتہا

یہ نظریۂ ہیئت پہلی حیثیت سے بڑھ کر نجوم پرستانہ عقائد بھی اپنے ساتھ لایا۔ فلک اور سیاروں کی گردش کے مخصوص اثرات تسلیم کر لئے گئے جو انسانی زندگی پر ہر وقت پڑتے رہتے ہیں۔ بعض ممالک میں ان سات سیاروں کو دیوتاؤں کا درجہ دیا گیا۔ ہفتہ کے دنوں کے نام انہی سات سیاروں کے نام پر رکھے گئے۔ انسان ان سیاروں کو معبود اور دیوتا سمجھ کر انہیں خوش رکھنے کے لئے ان کے حضور نذر و نیاز اور قربانیاں پیش کرنے لگا اور ان کی ناراضگی سے ڈرنے لگا۔ اہلِ ہند اور اہلِ یونان و روم ان معتقدات میں سب سے بڑھے ہوئے تھے چنانچہ ہفتہ کے دنوں کے ناموں سے یہ بات صاف طور پر واضح ہوتی ہے۔

انگریزی زبان میں اتوار کو سنڈے (SUNDAY) سُورج دیوتا کا دن، سوموار کو منڈے (MONDAY) چاند دیوتا کا دن کہا جاتا ہے۔ مریخ (MARS) کے دیوتا کا نام (TIW) تھا اسی نسبت سے منگل کو ٹیوزڈے (TUESDAY) کہتے ہیں۔ عطارد کے دیوتا کا نام (WEDEN) رکھا گیا اور اسی نسبت سے بُدھ کو (WEDNESDAY) کہتے ہیں۔ WEDEN دیوتا کا ایک بیٹا تھار (THOR) تسلیم کیا گیا جو گرج یا رعد کا دیوتا تھا اِسے مشتری کا دیوتا قرار دیا گیا اور اسی نسبت سے جمعرات کو (THURSDAY) کہتے ہیں۔ WEDEN کی بیوی کا نام فرگ (FRIGG) یا فرگا (FRIGGA) تجویز ہُوا۔ اسے جونو (JUNO) بھی کہتے ہیں۔ یہ زہرہ سیارہ کی دیوی تھی اور اِسی نسبت سے جمعہ کے دن کو (FRIDAY) کہا جانے لگا۔ زہرہ کا مالک دیوتا کی بجائے دیوی (مؤنث) تجویز کرنے کی شاید یہ وجہ ہو کہ زہرہ کو ایک خوبصورت سیارہ تصور کیا جاتا ہے زحل کو انگریزی میں (SATURN) کہتے ہیں۔ یہی اس کے دیوتا کا نام تھا اور اسی نسبت سے ہفتہ کے دن کو (SATURDAY) کہتے ہیں۔

یہ تو عیسوی تقویم میں ہفتہ کے دنوں کے نام تھے۔ مہینوں کا یہی حال ہے۔ بارہ مہینوں[1] میں

---

[1] عالمی معلومات از زاہد انجم ص۵۵۵ مطبوعہ فیروز سنز لاہور۔

سے پہلے آٹھ مہینوں کے نام بھی دیوی دیوتاؤں سے منسوب ہیں۔ جنوری کا لفظ رومن دیوتا جینس کی یاد تازہ کرتا ہے۔ فیبروری، فیبروآ کی، مارچ رومنوں کے جنگ کے دیوتا مریخ کی، اپریل "اپی رائٹ" کی، مئی رومنوں کی نشوونما کی دیوی میئیا کی، جون، جونو دیوی کی، جولائی روم کے بادشاہ جولیس سیزر کی اور اگست اگسٹس سیزر کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ باقی آخری چار ماہ اعداد سے متعلق ہیں۔ یعنی ستمبر لاطینی لفظ سپٹم سے مشتق ہے جس کے معنی سات یا ساتویں کے ہیں۔ اکتوبر لاطینی لفظ اوکٹوے سے بمعنی آٹھ یا آٹھواں، نومبر لاطینی لفظ نوم سے بمعنی نو یا نواں اور دسمبر لاطینی لفظ دسیم بمعنی دس یا دسواں سے مشتق ہیں۔ آخری چار ماہ کے نام غالباً اس دور میں رکھے گئے ہوں گے جب شمسی تقویم میں دس ماہ شمار کئے جاتے تھے۔

علمِ جوتش ہند کے لوگ ان معتقدات میں اہلِ مغرب سے بھی کچھ آگے بڑھ گئے تھے۔ ان کے ہاں بھی ہفتہ کے دنوں کے نام سیاروں کے نام پر رکھے گئے۔ مثلاً زحل کو سنیچر کہتے ہیں تو اس سے ہفتہ کا نام سنیچر وار رکھا گیا۔ اس ستارہ کو منحوس تصوّر کیا جاتا ہے۔ پھر ہر انسان کے نام کی بنا پر اس کی کسی مخصوص سیارہ سے نسبت قائم کی گئی۔ گویا اس انسان پر اس منسوب سیارہ کے اثرات دوسرے سیاروں کی نسبت زیادہ تسلیم کئے جاتے تھے۔ اسی طرح زہرہ سیارہ کو شکر کہتے ہیں تو جمعہ کا نام شکر وار مشہور ہُوا۔ مشتری کو ہندی میں برہسپت کہتے ہیں۔ جمعرات کا دن اس ستارہ کا دن تسلیم کیا گیا۔ اور اسے برہسپتو وار یا ویروار کہتے تھے۔ یہ ستارہ سعد اکبر تسلیم کیا جاتا ہے۔ گویا جس شخص کی اس سیارہ سے نسبت ہے وہ نیک بخت ہوگا۔ عطارد سیارہ کو بدھ اور اور اس کے دن کو بدھ وار کہتے ہیں۔ اس سیارہ کا تعلق رکھنے والا علم و دانش سے بہرہ ور ہوگا مریخ کو منگل کہتے ہیں۔ اس ستارہ کو بھی منحوس تصور کرتے ہیں۔ اور منگل کا دن اسی سیارہ سے منسوب ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس سوموار کا دن چاند سے منسوب ہے اور ایسے شخص میں، جو اس سے تعلق رکھتا ہے، نرمی اور جمال پایا جاتا ہے۔ اتوار سورج کا دن ہے اور اس سیارہ سے تعلق رکھنے والا شخص عموماً بہادر اور پرشکوہ ہوتا ہے۔

مزید ستم یہ ہوا کہ انفرادی اثرات کے علاوہ ان سیاروں کے زمین اور اہلِ زمین پر مجموعی اثرات بھی معتقدات میں شامل ہو گئے۔ مثلاً دولت، زراعت، معدنیات اور کپڑے کا مالک سُورج کو تسلیم کیا گیا۔ مشتری یعنی برہسپت کو سیلاب اور بادلوں کا مالک، مریخ یعنی منگل کو پھلوں کے رسوں کا مالک، زحل یعنی سنیچر کو غلہ کا مالک اور عطارد یعنی بُدھ کو تمام پھلدار

درختوں اور پودوں کا مالک سمجھا جانے لگا - ان معتقدات کا نتیجہ یہ ہوا کہ علمِ ہیئت کے علاوہ ایک دوسرا علم، جو علمِ نجوم یا علمِ جوتش کے نام سے مشہور ہوا، بہت زیادہ فروغ پا گیا - بادشاہ اور حکمران لوگ کسی بھی مہم اور سفر پر روانہ ہونے سے پیشتر نجومیوں سے زائچے تیار کروا کر یہ معلوم کرتے تھے کہ ان کا یہ سفر یا مہم کن حالات پر منتج ہو گی - اس طرح سے علمِ نجوم سے لوگوں کی دلچسپی بڑھتی گئی اور پیشہ ور نجومیوں کی ایک فوج ظفر موج پیدا ہوئی جو لوگوں کے زائچے تیار کر کر کے انہیں یہ خدمات بہم پہنچاتی اور غیب کی خبریں مہیا کرنے لگی - آج کل بھی ہماری زبان میں ایسے بے شمار محاورات زبان زد ہیں جو ان معتقدات پر روشنی ڈالتے ہیں - مثلاً "ستارۂ قسمت کا گردش میں ہونا" "فلکِ کج رفتار کی چیرہ دستی" وغیرہ - حتیٰ کہ ہمارے شعر و ادب میں بھی یہ معتقدات نفوذ کر گئے بقول غالب[۵]

رات دن گردش میں ہیں سات آسمان   ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا؟

غرض ہمارے شعر و ادب اور روزمرّہ میں ایسی بیشمار مثالیں ملتی ہیں -

مسلمانوں نے اپنے دورِ تمدن میں علمِ ہیئت کو پورے عروج پر پہنچایا - مشہور مستشرق فلپ کے حتّی (PHILLIP-K-HITTI) اعتراف کرتا ہے کہ:

"عربوں نے علمِ طب ہیئت، ریاضی اور کیمیا میں نمایاں کردار ادا کیا ہے - عربوں نے سائنس کے علم میں تجرباتی اصول سے کام لیا ہے جو یونانیوں کے نظریاتی اصول کے مقابلہ میں ایک نمایاں ترقی تھی"

مشہور جغرافیہ دان ابنِ موسیٰ نے ایک ایسا آلہ ایجاد کیا تھا جس سے کرّۂ ارض کی پیمائش کی جا سکتی تھی - ولیم ڈریپر (WILLIAM DRAPER) لکھتا ہے کہ:

"یورپ میں سب سے پہلی رصد گاہ (OBSERVATORY) اسپین میں تعمیر ہوئی جو مسلمانوں نے تعمیر کی تھی"

بایں ہمہ اسلام سیاروں کے اثرات، علمِ جوتش کا قائل نہیں ہے - لہٰذا مسلمان ہیئت دانوں نے اس پہلو کو مطلق قبول نہیں کیا - ہمارے ہاں جو اس قسم کے لغویات پائے جاتے ہیں تو یہ ہندو تہذیب کا اثر ہے - عربی زبان میں ہفتہ کے دنوں کے ناموں کا بھی سیاروں سے کچھ تعلق نہیں ہے - جس کی وضاحت آگے چل کر آئے گی -

باب ۳

علمِ ہیئت کا ارتقاء اور اسلام

چوتھا یا موجودہ دَور، حرکت زمین اور سکون شمس کا نظریہ

بطلیموسی نظریۂ ہیئت اپنے تمام معتقدات سمیت تقریباً ۱۸۰۰ سال تک دنیا بھر میں مشہور و مقبول رہا۔ بالآخر یورپ کے ایک ہیئت دان کوپرنیکس (۱۴۷۳-۱۵۴۳ء) نے سولھویں صدی عیسوی کے آغاز میں یہ آواز بلند کی کہ موجودہ نظامِ ہیئت میں بہت سی غلطیاں ہیں۔ اس کے برعکس کوپرنیکس نے زمین کی محوری گردش اور سورج کے گرد سالانہ گردش کا نظریہ پیش کیا اور واضح طور پر اعلان کیا کہ سورج متحرک نہیں بلکہ ساکن ہے۔ لیکن کوپرنیکس کے بعد ایک دوسرے ہیئت دان ٹیکو براہی نے کوپرنیکس کے نظریہ کو ردّ کر دیا اور تھوڑی سی ترمیم کے بعد اسی پہلے نظریہ بطلیموس کو صحیح قرار دیا۔ جس میں زمین کو ساکن قرار دیا گیا ہے اور سُورج اور دوسرے تمام سیارے اس کے گرد گردش کر رہے ہیں۔

بعد ازاں اٹلی کے ایک ہیئت دان گیلیلیو نے ایک دوسرے ہیئت دان جنس (ہالینڈ) کی مدد سے کئی قسم کی دُوربینیں تیار کیں۔ ان کی مدد سے جب اجرامِ فلکی کا مشاہدہ کیا تو کوپرنیکس کے نظریہ کو بہت درست پایا۔ سالہا سال کی محنت کے بعد اس نے ۱۶۱۴ء میں یہ دریافت کیا کہ مشتری کے گرد بھی کئی چاند چکر لگا رہے ہیں۔ نیز یہ کہ فی الواقع ہماری زمین ہی سورج کے گرد حرکت کر رہی ہے چنانچہ اس نے اپنی تحقیقات کو شائع کرایا تو پادریوں نے اسے مذہب کے خلاف مسائل قرار دے کر اسے سخت مجرم گردانا اور اسے جیل میں ڈال دیا گیا۔ جہاں سے ایک سال بعد اس کی رہائی ہوئی۔ عدالت کے سامنے بھی وہ یہی کہتا رہا کہ میں اگر مارا بھی گیا تو بھی زمین گھومتی ہی رہے گی۔

۱۶۴۲ء میں سر آئزک نیوٹن (انگلینڈ) نے کششِ ثقل یا زمین کی کششِ مرکزی کو تحقیقات کیے

ذریعہ درجۂ ثبوت پر پہنچایا۔ نیز یہ مشاہدہ کیا کہ دوسرے سیاروں میں بھی یہ کشش موجود ہے۔ اور اسی کشش کی بناء پر ہی وہ گردش میں رہتے ہیں۔ مزید براں اس نے حرکت کے قوانین بھی مرتب کئے۔ ان تحقیقات کے باعث علمِ ہیئت کو بہت فروغ حاصل ہوا۔ بعد کے ہیئت دانوں نے روشنی کی رفتار، اس کی مدد سے سیاروں کے فاصلے، سیاروں کے حجم، ان کا درجۂ حرارت، ان کی کششِ ثقل، ان کی گردش محوری اور دُوری کی مدت نیز مزید کئی قسم کے سیارے اور سیارچے دریافت کرلئے ہیں۔

کوپرنیکس کا نظریہ نظامِ شمسی دراصل فیثاغورث کے نظریہ کا چربہ ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ یہ نظریہ موجودہ تحقیقات کی وجہ سے اس انتہا کو پہنچ گیا ہے جہاں اسے آج ہم دیکھ رہے ہیں۔

موجودہ تحقیقات کی رُو سے سورج ساکن ہے جو صرف محوری گردش کرتا ہے۔ اس کے گرد نو سیارے گردش کررہے ہیں جن میں تیسرے نمبر پر ہماری زمین ہے۔ اور اس کا سُورج سے فاصلہ ۹ کروڑ ۳۰ لاکھ میل ہے۔ آخری نواں سیارہ پلوٹو ہے جس کا سورج سے ۳ ارب ۶۸ کروڑ میل فاصلہ ہے۔ جسامت کے لحاظ سے بھی ہماری زمین دوسرے سیاروں کی نسبت بالکل حقیر ہے۔

کائنات کی وسعت اس نظامِ شمسی میں سورج ایک ستارہ یا ثابت ہے۔ کائنات میں ایسے ہزاروں ستارے یا ثوابت مشاہدہ کئے جاچکے ہیں اور یہ ستارے یا سُورج جسامت کے لحاظ سے ہمارے سُورج سے بہت بڑے ہیں۔ ہمارے نظامِ شمسی سے بہت دُور تقریباً ۴۰ کھرب کلومیٹر کے فاصلے پر ایک سُورج موجود ہے جو ہمیں محض روشنی کا ایک چھوٹا سا نقطہ معلوم ہوتا ہے۔ اس کا نام الف قنطورس (ALFA CENTAURIS) ہے۔ ایسے ہی دوسرے سورج اس سے بھی دُور ہیں اور خلا میں ہر طرف ایک دوسرے سے الگ الگ بکھرے پڑے ہیں۔ رات کے وقت وہ آسمان پر روشنی کے ننھے منے نقطوں کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ یہ سب ستارے دراصل بہت بڑے اجسام ہیں اور ہمارے سورج کی طرح یہ بھی خود روشن ہیں۔

جسامت کے لحاظ سے سیاروں اور ستاروں کو ۴ قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلی قسم کو سفید بونے کہا جاتا ہے۔ انکی اوسط جسامت مشتری کے برابر سمجھی گئی ہے۔ اور مشتری کی جسامت نظامِ شمسی کے باقی ۸ سیاروں (جن میں ہماری زمین بھی شامل ہے) کے برابر ہے۔ ہمارا سُورج دوسری قسم میں آتا ہے۔ اور سورج کی جسامت زمین سے ۳ لاکھ ۲۷ ہزار گنا زیادہ ہے۔ گویا ہمارا اتنا بڑا سورج بھی بڑے ستاروں میں شامل نہیں ہے۔ تیسرے قسم کے ستاروں کو دیو (GAINTS) اور چوتھی قسم کے ستاروں کو شاہ دیو (SUPER GAINTS) کہا جاتا ہے۔ ایسے ستاروں کے مقابلہ

میں ہمارا سورج ایسے ہی ہے جیسے سورج کے مقابلہ میں ہماری زمین - ایسے ہی ایک ستارے کا نام قلبِ عقرب (ANTARES) ہے - اگر اسے اٹھا کر نظامِ شمسی میں رکھا جائے تو سورج سے سیارہ مریخ تک تمام علاقہ اس میں پوری طرح سما جائے گا - جبکہ مریخ کا سورج سے فاصلہ ۱۴ کروڑ ۱۵ لاکھ میل ہے - گویا قلبِ عقرب کا قطر ۲۸ کروڑ ۳۰ لاکھ میل کے لگ بھگ ہے -

مزید برآں کائنات میں لاتعداد مجمع النجوم اور کہکشائیں ہیئت دانوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال کر ان کے علم کو ہر آن چیلنج کر رہی ہیں - جب انسان کائنات کی وسعت اور اس کی اتھاہ پہنائیوں میں مستغرق ہو جاتا ہے تو بلا اختیار قرآن کے یہ الفاظ زبان پر آجاتے ہیں -

"قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا" (الکھف : ۱۸)

"آپ فرما دیجئے کہ اگر ساتوں سمندر اور اتنے سمندر اور بھی میرے رب کے کلمات لکھنے کے لئے سیاہی کا کام دیں تو یہ سب سمندر ختم ہو سکتے ہیں مگر یہ کلمات ختم نہ ہوں گے"

اس سے بھی حیرت انگیز بات یہ ہے کہ جوں جوں ہیئت دان مزید طاقتور اور جدید قسم کی دوربینیں استعمال کر رہے ہیں، توں توں اس بات کا بھی انکشاف ہو رہا ہے کہ کائنات میں ہر آن مزید وسعت پیدا ہو رہی ہے - سیاروں کے درمیانی فاصلے بھی بڑھ رہے ہیں اور نئے نئے اجرام مشاہدہ میں آرہے ہیں، بقولِ باری تعالیٰ :

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ" (الذاریٰت : ۴۷)

"ہم نے آسمان کو قوت و قدرت سے پیدا کیا اور ہم اس میں ہر آن توسیع کر رہے ہیں"
یہاں سماء سے مراد فضائے بسیط ہے -

علمِ ہیئت اور اسلام

علمِ ہیئت کا مطالعہ :

جوں جوں انسان کائنات اور اجرامِ فلکی کا مشاہدہ کرتا ہے، خدا کی قدرت و عظمت اور جلال اس کے دل پر نقش ہوتا جاتا ہے - یہی وجہ ہے کہ کائناتی مطالعہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات میں شمار کیا ہے - فرمایا :

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ" (حٰم السجدۃ : ۵۳)

"عنقریب ہم انہیں کائنات (اطرافِ عالم) میں اور خود ان کی ذات میں ایسی نشانیاں دکھلائیں گے یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے کہ اللہ کی ذات برحق ہے۔"

اسی مضمون کو ایک دوسرے مقام پر، دوسرے انداز میں بیان فرمایا ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات کی حیرت خیزیوں کی طرف توجہ دلائی ہے:

"اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا۔" (فاطر: ۲۸)

"خدا تعالیٰ سے، اس کے بندوں میں سے، وہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں"!

یہاں ہم ایک اہم واقعہ درج کرتے ہیں جس کے راوی علامہ عنایت اللہ مشرقی ہیں۔ یہ واقعہ ان دنوں سے متعلق ہے جب وہ انگلستان میں زیرِ تعلیم تھے۔

"سنہ ۱۹۰۹ء کا ذکر ہے، اتوار کا دن تھا اور زور کی بارش ہو رہی تھی۔ میں کسی کام سے باہر نکلا تو جامعہ کیمبرج کے مشہور ماہرِ فلکیات سر جیمس جینس (JAMES JEANS) بغل میں انجیل دبائے چرچ کی طرف جا رہے تھے۔ میں نے قریب ہو کر سلام کیا تو وہ متوجہ ہوئے اور کہنے لگے "کیا چاہتے ہو؟" میں نے کہا، "دو باتیں۔ اوّل یہ کہ زور سے بارش ہو رہی ہے اور آپ نے چھاتہ بغل میں داب رکھا ہے۔ سر جیمز اپنی بدحواسی پر مسکرائے اور چھاتہ تان لیا۔ دوم یہ کہ آپ جیسا شہرۂ آفاق آدمی گرجا میں عبادت کے لئے جا رہا ہے؟ میرے اس سوال پر پروفیسر جیمز لمحہ بھر کے لئے رُک گئے اور پھر میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا، "آج شام میرے ساتھ چائے پیؤ"!

چنانچہ میں شام کو ان کی رہائش گاہ پر پہنچا۔ ٹھیک ۴ بجے لیڈی جیمز باہر آ کر کہنے لگیں، "سر جیمز تمہارے منتظر ہیں۔" اندر گیا تو ایک چھوٹی سی میز پر چائے لگی ہوئی تھی پروفیسر صاحب تصورات میں کھوئے ہوئے تھے۔ کہنے لگے "تمہارا سوال کیا تھا؟" اور میرے جواب کا انتظار کئے بغیر اجرامِ آسمانی کی تخلیق، ان کے حیرت انگیز نظام، بے انتہا پہنائیوں اور فاصلوں، انکی پیچیدہ راہوں اور مداروں نیز باہمی روابط اور طوفان ہائے نور پردہ ایمان افروز تفصیلات پیش کیں کہ میرا دل اللہ کی اس کبریائی و جبروت پر دہلنے لگا۔ اور ان کی اپنی یہ کیفیت تھی کہ سر کے بال سیدھے اُٹھے ہوئے تھے، آنکھوں سے حیرت و خشیت کی دوگونہ کیفیتیں عیاں تھیں، اللہ کی حکمت و دانش کی ہیبت سے ان کے ہاتھ قدرے کانپ رہے تھے اور

آواز لرز رہی تھی۔ فرمانے لگے "عنایت اللہ خاں، جب میں خدا کے تخلیقی کارناموں پر نظر ڈالتا ہوں تو میری تمام ہستی اللہ کے جلال سے لرزنے لگتی ہے اور جب میں کلیسا میں خدا کے سامنے سرنگوں ہوکر کہتا ہوں" تو بہت بڑا ہے" تو میری ہستی کا ہر ذرہ میرا ہم نوا بن جاتا ہے، مجھے بیحد سکون ..... اور خوشی نصیب ہوتی ہے۔ مجھے دوسروں کی نسبت عبادت میں ہزار گنا زیادہ کیف ملتا ہے۔ کہو عنایت اللہ خاں! تمہاری سمجھ میں آیا کہ میں کیوں گرجے جاتا ہوں؟

علامہ مشرقی کہتے ہیں کہ پروفیسر جیمز کی اس تقریر نے میرے دماغ میں عجیب کہرام پیدا کر دیا۔ میں نے کہا، "جنابِ والا! میں آپ کی روح پرور تفصیلات سے بیحد متاثر ہوا ہوں۔ اس سلسلہ میں قرآن مجید کی ایک آیت یاد آگئی ہے، اگر اجازت ہو تو پیش کروں"؟ فرمایا "ضرور" چنانچہ میں نے یہ آیت پڑھی؛

"وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ (فاطر: ۲۸)

"اور پہاڑوں میں سفید اور سُرخ رنگوں کے قطعات ہیں اور بعض کالے سیاہ ہیں۔ انسانوں، جانوروں اور چارپایوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں"۔

یہ آیت سُنتے ہی پروفیسر جیمز بولے؛

"کیا کہا؟ اللہ سے صرف اہلِ علم ڈرتے ہیں؟ حیرت انگیز، بہت عجیب۔ یہ بات جو مجھے پچاس برس مسلسل مطالعہ اور مشاہدہ کے بعد معلوم ہوئی، محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو کس نے بتائی؟ کیا قرآن (مجید) میں واقعی یہ آیت موجود ہے؟ اگر ہے تو میری شہادت لکھ لو کہ قرآن ایک الہامی کتاب ہے۔ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ان پڑھ تھے، انہیں یہ عظیم حقیقت خود بخود معلوم نہ ہو سکتی تھی، یقیناً اللہ تعالیٰ نے انہیں بتائی تھی۔ بہت خوب، بہت عجیب!"

(بحوالہ علم جدید کا چیلنج مؤلفہ وحید الدین خاں ص ۲۱۵ - ۲۱۷)

سر آئزک نیوٹن، جو کششِ ثقل و قوتِ جاذبہ (GRAVITY) اور قوانینِ حرکت کا موجد تسلیم کیا جاتا ہے، نے کائنات کے وسیع مطالعے کے بعد اپنے خیالات کا اظہار ان الفاظ میں کیا ہے؛

"کواکب کی حرکاتِ حالیہ ممکن نہیں کہ محض عام قوتِ جاذبہ کا نتیجہ ہوں۔ یہ قوتِ

جاذبہ تو کواکب کو شمس کی طرف دھکیلتی ہے۔ اس لئے کواکب کو سُورج کے گرد حرکت دینے والا ضروری ہے کوئی خدائی ہاتھ ہو جو باوجود قوتِ جاذبہ کی کشش کے ان کو اپنے مدارات پر قائم رکھ سکے۔ کوئی سبب طبیعی ایسا نہیں بتلایا جا سکتا جس نے تمام کواکب کو کھلی فضا میں جکڑ بند کر دیا ہے کہ وہ سب سورج کے گرد چکر لگاتے وقت ہمیشہ معین مدارات پر اور ایک خاص جہت ہی میں حرکت کریں جس میں کبھی تخلف نہ ہو۔ پھر کواکب کی حرکات اور درجاتِ سرعت میں ان کی اور سورج کی درمیانی مسافت کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو دقیق تناسب اور عمیق توازن قائم رکھا گیا ہے، کوئی سبب طبیعی نہیں جس سے ہم ان منظم و محفوظ نوامیس کو وابستہ کر سکیں۔ ناچار اقرار کرنا پڑتا ہے کہ یہ سارا نظام کسی ایسے زبردست حکیم و علیم کے ماتحت ہے جو ان تمام اجرامِ سماویہ کے مواد اور ان کی ماہیت سے پورا پورا واقف ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کس مادہ کی کس قدر مقدار سے کتنی قوتِ جاذبہ صادر ہوگی۔ اس نے اپنے زبردست اندازہ سے کواکب اور شمس کے درمیان مختلف مسافتیں اور حرکت کے مختلف مدارج مقرر کئے ہیں کہ ایک کا دوسرے سے تصادم یا تزاحم نہ ہو اور سارا عالم ٹکرا کر تباہ نہ ہو جائے"۔ (تفسیر علامہ شبیر احمد عثمانی حاشیہ آیت ۲:۵)

علمِ ہیئت کی ترغیب یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم نے تخلیقِ کائنات کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے، فرمایا:

"اَوَلَمْ یَنْظُرُوْا فِیْ مَلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ" (الاعراف : ۱۸۵)

"کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان میں غور نہیں کیا"۔

یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ ان اجرامِ فلکی یا دوسرے نشانات سے ہدایت کی طرف رہنمائی اسی شخص کو حاصل ہوتی ہے اور خدا کی قدرت و عظمت کا سکہ اس شخص کے دل پر بیٹھتا ہے جس کا دل سلیم ہو۔ لیکن جب انسان ہٹ دھرمی پر اُتر آئے اور ہر آیتِ خداوندی کی دوسری وجوہ تلاش کرنے پر کمر بستہ ہو تو اسے کوئی بھی چیز ہدایت کی طرف لانے پر مجبور نہیں کر سکتی۔

سیّاروں کی خدائی

اسلام نے انسان کو تمام کائنات سے اشرف تسلیم کیا ہے لہٰذا وہ ستاروں کی خدائی یا دیوتائی کو قطعاً تسلیم نہیں کرتا بلکہ کائنات کی ہر چیز اجرامِ فلکی سمیت سب کو انسان کا خادم قرار دیتا ہے۔ معبود یا الٰہ فقط ایک اللہ کی ذات ہے جس نے ان سب چیزوں کو وجود بخشا ہے۔ لہٰذا اگر کسی دوسرے کی خدائی کا تصوّر ہوتا تو چاند اور سُورج اور دوسرے اجرام کا انسان معبود قرار دیا جاسکتا تھا، چہ جائیکہ یہ اجرام انسان کے دیوتا بنیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

"اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ"۔ (لقمان : ۲۰)

"کیا تم دیکھتے نہیں کہ جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے، سب کو خدا تعالیٰ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے"

دوسری جگہ فرمایا :

"وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ"

(ابراھیم : ۳۳)

"اور اللہ تعالیٰ نے سُورج اور چاند کو تمہاری خدمت پر مامور کر دیا ہے جو ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اسی طرح رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ہے"۔

بھلا ایسے واضح ارشادات کے بعد سیّاروں اور ستاروں کی خدائی کا تصوّر باقی رہ سکتا ہے ؟ جو ہماری خدمت پر مامور ہیں۔ ہم علم کے ذریعہ ان سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرسکتے ہیں، چاند کے علاوہ دوسرے بعید ترین سیاروں کو اپنی سیر گاہ بھی بنا سکتے ہیں۔ بقول اقبال ؎

سبق مِلا ہے یہ معراجِ مصطفےٰ سے مجھے
کہ عالمِ بشریت کی زد میں ہے گردوں

سیاروں کے اثرات تسلیم کرنا واضح شرک ہے

انسان نے پہلے سیّاروں کو معبود تسلیم کیا اور انسانی زندگی پر، زمین اور اہلِ زمین پر ان کے اثرات کی بلند عمارت کھڑی کر کے انسان کے عقائد میں شامل کر دیا۔ علمِ نجوم اور علمِ جوتش کی تخلیق کی۔ اسلام نے ان اثرات کے تسلیم کرنے کو جرمِ عظیم یعنی اپنی خدائی میں شریک بنانے کے مترادف قرار دیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایسے عقائد عام تھے۔ ہر اچھی اور بُری بات کو

ستیاروں کی گردش سے منسوب کیا جاتا تھا۔ حدیبیہ کے مقام پر، جہاں آپ چودہ سو صحابہ سمیت عمرہ کی غرض سے تشریف لائے تھے۔ ایک رات بارش ہوئی جو عرب جیسے بے آب و گیاہ ملک میں ایک عظیم نعمت متصور ہوتی تھی تو صبح آپ نے اعلان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"وَاَصْبَحَ مِنْ عِبَادِیْ مُؤْمِنٌ بِیْ وَکَافِرٌ بِالْکَوَاکِبِ فَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَتِہٖ فَذَالِكَ مُؤْمِنٌ بِیْ وَکَافِرٌ بِالْکَوَاکِبِ وَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ کَذَا وَکَذَا فَذَالِكَ کَافِرٌ بِیْ وَمُؤْمِنٌ بِالْکَوَاکِبِ" (بخاری، مسلم)

"میرے بندوں میں سے کچھ لوگ مجھ پر ایمان لائے اور سیّاروں کے منکر ہوئے۔ یعنی جس شخص نے کہا کہ یہ بارش اللہ کے فضل اور رحمت سے ہوئی تو وہ مجھ پر ایمان لایا اور سیاروں کا منکر ہوا اور جس نے کہا کہ یہ بارش فلاں فلاں سیارے کے فلاں فلاں نچھتر میں داخل ہونے سے ہوئی تو وہ میرا منکر ہوا اور سیاروں پر ایمان لایا۔"

گویا ستاروں کے اثرات کو تسلیم کرنا اور خدا پر ایمان لانا دو متضاد چیزیں ہیں۔ ان میں سے صرف ایک چیز ہی قبول کی جا سکتی ہے جو سیّاروں کے اثرات کو تسلیم کرتا ہے وہ مسلمان نہیں ہے اور جو مسلمان ہے وہ ان اثرات کو تسلیم نہیں کر سکتا۔

غیب دانی کا کاروبار اسلام نے ایسے اعتقادات کی سخت مذمت کی ہے۔ جدید نظریہ ہیئت نے بھی ایسے معتقدات کی حوصلہ شکنی کی ہے لیکن افسوس کہ آج بھی مسلمانوں میں ایسے نجومی اور جوتشی موجود ہیں جو اس قسم کی جنتریاں مرتب کرتے ہیں۔ کچھ لوگ سڑکوں پر دکانیں سجائے بیٹھے ہیں جہاں سے ضعیف الاعتقاد لوگ ان کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔ ساتھ ہی تبرّکاً یہ بھی کہہ دیا جاتا ہے کہ "علمِ غیب تو اللہ ہی کو ہے" یا "مالکِ حقیقی بہتر جانتا ہے"۔ غالباً ایسے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ فقرہ کہہ لینے کے بعد اس گناہِ عظیم کا کفارہ ادا ہو گیا۔

یہاں میں اپنا ایک ذاتی واقعہ پیش کر رہا ہوں جو دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ پچھلے دنوں مجھے ایک کاروباری جوتشی سے ملاقات اور تبادلۂ خیالات کا اتفاق ہوا۔ جو اتفاق سے "مولوی" بھی تھا اور دین کی سُوجھ بُوجھ بھی رکھتا تھا۔ مَیں نے اس سے سوال کیا کہ آیا اسلام میں تمہارے اس علم کی گنجائش ہے، جس کے ذریعہ تم لوگوں کو سعد و نحس کے چکر میں ڈال کر پہلے انہیں ڈراتے ہو پھر سیارگان کی نحوست کو زائل کرنے والی خود ساختہ انگوٹھیاں بیچ کر پیسے بٹورتے ہو؟

اس سوال کے جواب میں اس نے حضرت ابراہیمؑ کے درج ذیل قول سے استدلال پیش کیا:

"فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۔" (الصّٰفّٰت : ۸۸)

"سو ابراہیم علیہ السلام نے سیاروں میں نظر کی اور کہنے لگے، میں تو بیمار ہونے والا ہوں"۔

میں اس کی ڈھٹائی پر سخت متعجب ہوا۔ اور کہا کہ ایسے تجاہل عارفانہ سے کام نہ لیجئے۔ یہ تو "عذرِ گناہ بدتر از گناہ" والا معاملہ ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کو میلے میں شرکت سے بچنے کے لئے صرف یہی ایک ایسی ترکیب سوجھی تھی جس پر ان کی قوم مطمئن ہو سکتی تھی۔ ورنہ جو سلوک ان سیاروں کے دیوتاؤں کے ساتھ حضرت ابراہیمؑ نے کیا وہ آپ کو بھی معلوم ہے۔ اور یہ بھی آپ جانتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیونکر بچپن ہی میں سیاروں، چاند اور سورج کی دیوتائی تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ قرآن کریم نے متعدد بار کسی دوسرے کے لئے علمِ غیب کی نفی فرمائی ہے اور کئی مقامات پر "لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ" کہہ کر غیب کی خبریں بتانے والے سب علوم کو باطل قرار دیا ہے۔ اور دلیل یہ دی ہے کہ جو شخص غیب جانتا ہو اسے تلاشِ معاش کے لئے در در کی ٹھوکریں کھانے اور محنت و مشقت کی کیا ضرورت ہے؟ خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ آپ اعلان کر دیجئے :

"وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْءُ۔" (اعراف : ۱۸۸)

"اے نبیؐ، آپ فرما دیجئے کہ اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سا مال و دولت اکٹھا کر لیتا اور مجھے (کبھی) کوئی گزند نہ پہنچتا"

گویا علمِ غیب کے دو فائدے بتلائے گئے ہیں۔ پہلا یہ کہ حصولِ رزق کے لئے محنت و مشقت کی ضرورت نہیں رہتی۔ دوسرا یہ کہ ایسے شخص کو کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا کیونکہ وہ پہلے ہی اس کا تدارک سوچ لیتا ہے ان وجوہ کی بنا پر میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ کو خود بھی اپنے علم پر یقین نہیں ہے۔ ورنہ آپ اپنی کسی "نیک ساعت" میں اتنی دولت اکٹھی کر سکتے ہیں کہ آپ کو فٹ پاتھ پر بیٹھ کر یہ انگوٹھیاں اور تعویذ بیچنے کی زحمت سے نجات مل جائے۔

اس بات کا جواب دینے کی بجائے اس نے اس علم کو صحیح ثابت کرنے کے لئے چند واقعات پیش کئے۔ میں نے عرض کی کہ کسی چیز کا اثر ثابت ہونا الگ بات ہے اور اس کا جائز ہونا چیزے دگر ہے۔ جادو یا دیگر شیطانی تصرفات سے کون انکار کر سکتا ہے؟ لیکن ان کے جواز کا کوئی بھی قائل نہیں۔ اسی طرح جفر، رمل یا دیگر ایسے علوم جن سے آئندہ کی خبریں بہم پہنچائی جاتی ہیں، فرضی ڈھکوسلے ہیں۔ جو کبھی صحیح ہو جاتے ہیں اور کبھی غلط۔ یہ علوم ناجائز تو ہیں ہی، ان کے غیر مفید ہونے کی

بھی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ اگر فی الواقعہ ان کا فائدہ ہے تو ان علوم کے جاننے والے پہلے خود کیوں مستفید نہیں ہوتے ؟

مشہور واقعہ ہے کہ ایک بادشاہ بیمار ہوگیا تو اس نے ایک نجومی کو بلا کر اپنی مرض اور صحت کے بارے میں سوال کیا۔ نجومی نے زائچہ تیار کر کے حساب لگایا اور بادشاہ کو بتلایا کہ کل تمہاری موت واقع ہو جائے گی۔ بادشاہ کو یہ بات ناگوار گزری مگر اس نے اپنے چہرے پر اس کا کوئی اثر ظاہر نہ ہونے دیا۔ پھر اس نے اس نجومی سے کہا کہ اب اپنا زائچہ تیار کر کے بتلاؤ کہ تمہاری کتنی عمر باقی ہے ؟ اس نے زائچہ تیار کیا اور بتلایا کہ ابھی میں دس سال تک زندہ رہوں گا۔ بادشاہ نے اسی وقت جلاد کو حکم دیا کہ اس نجومی کی گردن اڑا دی جائے۔ بادشاہ کے حکم کی فوری تعمیل کی گئی اور وہ نجومی اسی روز راہئ ملک عدم ہوا جبکہ بادشاہ صحت یاب ہوگیا۔ بادشاہ کے اس اقدام سے سیاروں کی گردش میں بھی کچھ فرق نہ آیا اور نہ ہی سیارے اس کا کچھ بگاڑ سکے۔

علم ہیئت کی حقیقت

علم ہیئت ایک ایسا علم ہے جو مشاہدات سے حاصل ہوتا ہے۔ مشاہدہ سے حاصل شدہ نتائج کو مفروضہ کا درجہ دیا جاتا ہے۔ پھر اس مفروضہ کی مزید مشاہدات اور تجربات سے جانچ پڑتال کی جاتی ہے تو یہ حاصل شدہ نتائج، نظریہ (THEORY) کے درجہ میں داخل ہوتے ہیں۔ بعدازاں جب ایک نظریہ کی دائمی طور پر تصدیق ہو جائے تو یہ نظریہ یقینی علم (LAW) بن جاتا ہے۔ علم ہیئت نظریہ کے مراحل میں ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ سابقہ مختلف ادوار میں کبھی تو زمین کو متحرک اور سورج کو ساکن قرار دیا جاتا رہا ہے اور کبھی سورج کو متحرک اور زمین کو ساکن تسلیم کیا گیا ہے۔

اس کی مثال یوں سمجھئے کہ انسان کی بیماری اور اس کے علاج کا یونانی نظریۂ طب، ایلوپیتھک طریق علاج اور نظریہ سے بالکل مختلف ہے۔ دونوں نظریات کی بنیاد، تشخیصِ مرض، طریق علاج، ایک ایک چیز میں فرق ہے۔ لیکن دونوں اپنے اپنے میدان میں کامیاب نظر آتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ بعض وجوہات کی بنا پر کبھی ایک نظریہ قبولیتِ عام کا درجہ حاصل کر لیتا ہے اور کبھی دوسرا سامنے آجاتا ہے۔

چاند گرہن اور سورج گرہن

یہی صورتِ حال علم ہیئت کی ہے۔ علم ہیئت میں سورج گرہن اور چاند گرہن کے وقت کے تعین کا مسئلہ ذرا پیچیدہ سا ہے۔ اختلاف صرف اس بات میں ہے کہ آیا زمین حرکت کر رہی ہے یا سورج ؟ چاند کی حرکت میں کوئی

اختلاف نہیں ہے۔ لہٰذا دونوں نظریات کے مطابق ایک قمری ماہ میں چاند، سورج اور زمین دوبار ایک سیدھ میں آجاتے ہیں۔ بدر یعنی چودھویں کو سورج اور چاند کے درمیان زمین آجاتی ہے۔ لہٰذا چاند گرہن جب بھی ہوگا چودھویں کو ہوگا۔ اسی طرح ۲۸ تا ۲۹ قمری تاریخ کو سورج اور زمین کے درمیان چاند آجاتا ہے۔ لہٰذا سورج گرہن انہی تاریخوں میں لگ سکتا ہے۔ لیکن ہر ماہ یہ واقعہ اس لئے پیش نہیں آتا کہ زمین اور چاند یا سورج اور چاند کی اپنے اپنے مدار پر حرکت مستوی نہیں ہے بلکہ ۵° درجے کا جھکاؤ ہے۔ لہٰذا یہ اجرام بسا اوقات بچ بچا کر نکل جاتے ہیں اور سورج یا چاند گرہن کا موقع کبھی کبھار ہی آتا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ جس طرح موجودہ نظریۂ ہیئت کا عالم سورج گرہن اور چاند گرہن کا بالکل صحیح حساب پیش کرتا ہے۔ عین اسی طرح وہ نجومی بھی سورج گرہن اور چاند گرہن کا منٹ اور سیکنڈ تک حساب لگا کر کافی مدت پہلے اعلان کر دیتا ہے۔ جو زمین کو ساکن اور سورج کو متحرک سمجھتا ہے اور عام مشاہدہ کی رُو سے ہمارے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے کہ کسی ایک کی تصدیق اور دوسرے کی تکذیب کر سکیں۔ دن رات کی تخلیق، موسموں کا تغیر و تبدل وغیرہ سب نتائج دونوں نظریات کے مطابق درست پائے جاتے ہیں۔

باب ۴

رؤیتِ ہلال اور اختلافِ مطالع

نیا چاند اور رؤیتِ ہلال

موجودہ نظریہ کے مطابق یہ امر مسلمہ ہے کہ سورج ، چاند اور زمین ایک قمری ماہ میں دو بار ایک سیدھ میں آجاتے ہیں۔ اور یہ واقعات اس وقت ہوتے ہیں جب چاند زمین کے گرد گردش کرتا ہُوا زمین کے مدار کو قطع کرتے ہوئے گزرتا ہے۔ جب زمین سورج اور چاند کے درمیان واقع ہو تو یہ چودھویں رات کا موقعہ ہوتا ہے۔ اور جب چاند سورج اور زمین کے درمیان واقع ہوتا ہے تو عموماً ۲۸ ویں رات (قمری ماہ) کا موقعہ ہوتا ہے۔ تاہم ۲۷ اور ۲۹ قمری تاریخ کو بھی ہو سکتا ہے۔ چاند گرہن جب کبھی لگتا ہے تو پہلی صورت یا چودھویں رات کو لگتا ہے۔ اور سورج گرہن دوسری صورت میں لگتا ہے لیکن یہ موقع کبھی کبھار پیش آتا ہے جس کی وجوہ دوسری ہیں۔

نیا چاند دوسری صورت میں جب چاند اہلِ زمین سے مکمل طور پر غائب ہو جاتا ہے تو قمری حساب میں اس کا یہ مطلب سمجھا جاتا ہے کہ پچھلا قمری مہینہ ختم ہو گیا۔ اس موقعہ کو اجتماعِ نیرین یا قِران اور انگریزی میں "CONJUNCTION" کہتے ہیں۔ جب چاند مکمل طور پر غائب ہو جاتا ہے تو یہ محض ایک لمحہ کا وقت ہوتا ہے۔ اس کے بعد تقویم کے حساب سے نیا چاند شروع ہو جاتا ہے۔ ایک قِران سے دوسرے قِران تک کا درمیانی وقفہ اوسطاً ۲۹ دن ۱۲ گھنٹے ۴۴ منٹ ہے۔ یہ وقفہ کسی ماہ پانچ چھ گھنٹے تک بڑھ بھی سکتا ہے اور اسی طرح کسی ماہ اتنا ہی کم بھی ہو سکتا ہے۔ لہٰذا اس کا کوئی معین وقت نہیں۔ یہ صبح ۹ بجے بھی ہو سکتا ہے اور رات کے ۱۱ بجے بھی۔ مگر یہ ضروری نہیں کہ جس دن یہ قِران واقع ہوا ہے، اسی رات چاند نظر آجائے۔ وجہ یہ ہے کہ ایک تو چاند انتہائی باریک ہوتا ہے۔ دوسرے مغربی اُفق

پر شفق کی سرخی۔ جو تقریباً پون گھنٹہ تک اثر انداز رہتی ہے۔۔ ایسے چاند کے نظر آنے میں بہت بڑی رکاوٹ ہے۔

ایک دن کی یا پورے چوبیس گھنٹے کی عمر کا چاند کتنا پتلا ہوتا ہے۔ اس کا اندازہ یوں ہوسکتا ہے کہ آپ ایک خربوزہ لیں۔ اس پر قاشوں کی صرف آٹھ دس لکیریں ہوتی ہیں۔ اگر آپ اس خربوزہ کو اسی رخ ۳۰ برابر حصّوں میں کاٹ دیں تو ایک قاش کی جتنی موٹائی درمیان سے ہوگی وہی ایک دن کے چاند کی موٹائی ہے لیکن لمبائی پورا نصف دائرہ نہیں بلکہ بہت کم ہوگی۔

چاند کی اپنی چال مغرب سے مشرق کو ہے جو ایک قمری ماہ میں زمین کے افق پر چکر لگاتا ہے بالفاظِ دیگر چاند روزانہ ½ ۲۹ / ۳۶۰ = تقریباً ۱۲ درجے مغرب سے مشرق کو سفر کرتا ہے۔ اور جب قِران واقع ہوتا ہے تو اسی لمحہ بعد چاند سورج سے پیچھے رہنا شروع ہوجاتا ہے۔

ہندی تقویم کے مطابق جب تک چاند اور سورج کے درمیان ۱۲ درجے کا فاصلہ نہیں ہوجاتا، چاند کے نظر آنے کا کوئی امکان نہیں ہوتا۔ البتہ یونانی تقویم میں اسے ½ ۱۱ درجے تسلیم کیا گیا ہے۔ لیکن یہ تو نظریاتی بحث ہے۔ عملاً یہ ہوتا ہے کہ ۳۰ گھنٹے سے پہلے یا ۱۵° فاصلہ سے کم پر چاند کم ہی نظر آتا ہے۔

مندرجہ بالا تصریحات سے یہ بات واضح ہوگئی کہ نئے چاند کا واقع ہونا اور بات ہے اور اس کا نظر آجانا یا رویتِ ہلال چیزے دگر ہے۔

اگلے صفحہ پر ہم ایک نقشہ پیش کر رہے ہیں جس سے درج ذیل نتائج سامنے آتے ہیں:۔

(۱) ہمارے علاقہ میں قِران اور رویتِ ہلال کا درمیانی وقفہ کم از کم ۲ دن تین گھنٹے اور چالیس منٹ ہے اور زیادہ سے زیادہ ۲ دن اکیس گھنٹے اور ۴۸ منٹ ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ یہ بحث تو آگے چل کر آئے گی۔ سردست یہ بتلانا مطلوب ہے کہ نیا چاند ہونا الگ چیز ہے اور نئے چاند کا نظر آنا الگ چیز ہے۔ نیز یہ کہ قِران اور رویت میں کم از کم دو دن کا فرق ضرور ہوتا ہے۔

(۲) ۱۳۹۸ھ دورِ صغیر ہجری کا اٹھارواں سال ہے جو لیپ کا سال ہے اور اس کے دن ۳۵۴ کے بجائے ۳۵۵ دن ہوں گے۔ یہ بحث بھی آگے چل کر تفصیل سے پیش کی جا رہی ہے۔

(۳) قِران کے لحاظ سے ایک قمری مہینہ ۲۹ دن کا ہو تو وہی مہینہ رویت کے لحاظ سے ۳۰ دن کا ہوسکتا ہے۔ اور اس کے برعکس بھی۔ مگر قمری سال ہر صورت میں برابر دنوں کا ہوگا۔

(۴) اس نقشہ میں ۳۰ دن کے دو ماہ اکٹھے آئے ہیں۔ اور ایسا اکثر ہوتا رہتا ہے بلکہ کبھی کبھار ۳۰ دن کے تین ماہ بھی آسکتے ہیں۔ اسی طرح کبھی کبھار ۲۹ دن کے بھی دو ماہ اکٹھے آسکتے ہیں۔

نئے چاند اور رؤیتِ ہلال کا درمیانی وقفہ

اب ہم ۱۹۷۸ء میں واقع ہونے والے تمام قرانات[۱] اور رویتِ ہلال کے درمیانی وقفہ کے اوقات کا تقابلی نقشہ پیش کرتے ہیں۔

	فلکیاتی جنتری ۱۹۷۸ء میں واقع ہونیوالے قرانات کا وقت (گھنٹے منٹ)	برائے ماہ ۱۳۹۸ھ	قرانوں کا درمیانی وقفہ (دن گھنٹے منٹ)	قمری سال کی مدت (دن گھنٹے منٹ)	قرآن کے مطابق ایام ماہ قمری	اسرار عالم جنتری لاہور ۱۹۷۸ء کے مطابق رؤیت اور ایام ماہ قمری		لاہور میں غروبِ آفتاب کا وقت (گھنٹے منٹ)	قران اور رؤیت کا درمیانی وقفہ (دن گھنٹے منٹ)
۱	۹ جنوری سوموار ۹—۰۰	صفر				۱۱ جنوری بدھ		۱۷—۱۶	۲—۸—۱۶
۲	۷ فروری منگل ۱۹—۵۴	ربیع الاول	۲۹—۱۰—۵۴	۲۹—۱۰—۵۴	۲۹	۱۰ فروری جمعہ	۳۰	۱۷—۴۲	۲—۲۱—۴۸
۳	۹ مارچ جمعرات ۷—۳۶	ربیع الثانی	۲۹—۱۱—۴۲	۵۸—۲۲—۳۶	۳۰	۱۱ مارچ ہفتہ	۲۹	۱۸—۰۶	۲—۱۰—۳۰
۴	۷ اپریل جمعہ ۲۰—۱۵	جمادی الاول	۲۹—۱۲—۳۹	۸۸—۱۱—۱۵	۳۰	۱۰ اپریل سوموار	۳۰	۱۸—۲۶	۲—۲۲—۱۱
۵	۷ مئی اتوار ۹—۴۹	جمادی الثانی	۲۹—۱۳—۳۴	۱۱۸—۰۰—۴۹	۲۹	۹ مئی منگل	۲۹	۱۸—۴۵	۲—۸—۵۶
۶	۶ جون منگل ۰۰—۰۱	رجب	۲۹—۱۴—۱۲	۱۴۵—۱۵—۰۱	۳۰	۸ جون جمعرات	۳۰	۱۹—۰۴	۲—۱۹—۳
۷	۵ جولائی بدھ ۱۴—۵۰	شعبان	۲۹—۱۴—۴۹	۱۷۷—۵—۵۰	۲۹	۷ جولائی جمعہ	۲۹	۱۹—۱۱	۲—۴—۲۱
۸	۴ اگست جمعہ ۶—۰۱	رمضان	۲۹—۱۱—۱۵	۲۰۶—۲۱—۰۱	۳۰	۶ اگست اتوار	۳۰	۱۸—۵۶	۲—۱۲—۵۵
۹	۲ ستمبر ہفتہ ۲۱—۰۹	شوال	۲۹—۱۵—۸	۲۳۶—۱۲—۰۹	۳۰	۵ ستمبر منگل	۳۰	۱۸—۲۴	۲—۲۱—۱۵
۱۰	۲ اکتوبر سوموار ۱۱—۴۱	ذیقعدہ	۲۹—۱۴—۳۲	۲۶۶—۲—۴۱	۲۹	۴ اکتوبر بدھ	۲۹	۱۷—۴۷	۲—۶—۶
۱۱	یکم نومبر بدھ ۱—۰۶	ذی الحجہ	۲۹—۱۳—۲۵	۲۹۵—۱۱—۰۶	۳۰	۳ نومبر جمعہ	۳۰	۱۷—۱۶	۲—۱۶—۱۰
۱۲	۳۰ نومبر جمعرات ۱۳—۱۹	محرم ۱۳۹۹ھ	۲۹—۱۲—۱۳	۳۲۵—۴—۱۹	۲۹	۲ دسمبر ہفتہ	۲۹	۱۶—۵۹	۲—۳—۴۰
۱۳	۳۰ دسمبر ہفتہ ۰—۳۶	صفر	۲۹—۱۱—۱۷	۳۵۴—۱۵—۳۶	۳۰	یکم جنوری سوموار	۳۰	۱۷—۱۰	۲—۱۶—۳۴
				۳۵۴-۱۵-۳۶ =	۳۵۵		۳۵۵ =		

[۱] یہ اوقات لندن کے فلکیاتی ادارہ کی مطبوعہ جنتری ASTRONICAL EPHEMERIS سے ماخوذ ہیں البتہ مندرجہ اوقات میں ۵ گھنٹے کا اضافہ کرکے ان اوقات کو پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق کر لیا گیا ہے۔ معیاری وقت کیا ہوتا ہے؟ اس کی تفصیل آگے آ رہی ہے۔

سب سے پہلے رویت کہاں ہوتی ہے؟ قران کا وقت تو محض ایک لمحہ ہوتا ہے اور ساری دنیا کیلئے قران کا یہی وقت ہے لیکن رویتِ ہلال کا معاملہ اس سے بالکل مختلف ہے۔ اس زمین کے کونسے حصّہ میں پہلے چاند نظر آئے گا، اسکا انحصار تین باتوں پر ہے ایک یہ کہ چاند قابلِ دید عمر (۱۷ گھنٹے سے ۲۰ گھنٹے تک) کو پہنچ چکا ہو اور دوسرے یہ کہ اس وقت سورج کونسے مقاماتِ طول بلد پر غروب ہو رہا ہے اور تیسرے یہ کہ غروبِ آفتاب تک چاند کم از کم ۱۵ درجے بلند ہو۔ ۱۵ درجے طے کرنے میں چاند کو تقریباً ایک گھنٹہ لگ جاتا ہے اور تقریباً پون گھنٹہ تو شفق کی سرخی ہی ایسے باریک چاند کو دیکھنے میں رکاوٹ بنی رہتی ہے۔ اسی لیے یہ علاقہ دراصل متنازعہ فیہ علاقہ ہوتا ہے اس علاقہ سے مغرب کے علاقوں میں تو چاند بہرحال نظر آجائے گا۔ اور مشرق کے علاقوں میں یقیناً نظر نہیں آئے گا۔ اور اس متنازعہ فیہ علاقہ کی حد اندازاً ۵ درجے طول بلد ہی ہو سکتی ہے یعنی شفق کی سرخی زائل ہونے پر اگر چاند پانچ سات درجے بلند ہو اور مطلع بھی ابرآلود یا غبار آلود نہ ہو تو چاند نظر جائے گا۔ ورنہ نہیں۔ چاند کے اس طرح مختلف مقامات پر مختلف اوقات میں نظر آنے کو اختلافِ مطالع کہا جاتا ہے۔ اختلافِ مطالع کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے کے لئے مندرجہ ذیل امور کا مطالعہ ضروری ہے۔

خطوط طول بلد اور عرض بلد

ہماری زمین گول ہے۔ لیکن شمالی اور جنوبی کناروں یا قطب شمالی اور جنوبی پر قدرے پچکی ہوئی ہے۔ اس کا قطر شرقاً غرباً ۷۹۲۶ میل اور محیط ۲۴۹۱۲ میل ہے۔ جبکہ شمالاً جنوباً اس کا قطر ۷۹۰۰ میل اور محیط ۲۴۸۶۰ میل ہے۔ چند در چند فوائد حاصل کرنے کے لئے زمین کو لمبائی اور چوڑائی کے رُخ کئی فرضی خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

زمین پر شمالاً جنوباً ۳۶۰ فرضی خطوط کھینچے گئے ہیں۔ جو خطوط طول بلد (LONGITUDE) کہلاتے ہیں۔ چونکہ ایک دائرہ میں ۳۶۰ درجے ہوتے ہیں۔ اس لئے دو خطوط بلد کا درمیانی حصّہ ایک درجے کا فاصلہ ظاہر کرتا ہے۔

ان خطوطِ بلد کو آپ خربوزہ کی قاشوں کی لکیروں سے تشبیہ دے سکتے ہیں۔ ان خطوط میں سے ہر ایک خط کی لمبائی یکساں ہوگی۔ اور یہ لمبائی شمالاً جنوباً زمین کے محیط کے نصف کے برابر یعنی ۱۲۴۳۰ میل ہوگی۔ ان درجوں کے شمار کے لئے ضروری تھا کہ کسی ایک خطِ طول بلد کو صفر درجہ قرار دے کر اسے معیاری خطِ طول بلد سمجھا جائے۔ تاکہ اس خط سے دوسرے خطوط کے درجوں کا شمار کیا جا سکے۔ چنانچہ یہ خط لندن کے قریب واقع ایک گاؤں گرینج کے پاس سے قطب شمالی اور قطب جنوبی کو ملاتا ہوا چلا گیا ہے۔ اور اس خط طول بلد کو نصف النہار اولیٰ (PRIME MERIDIAN) کا نام دیا گیا ہے۔ اس کا درجہ طول بلد صفر ہے۔ اس نصف النہار اولیٰ کے مشرق کی طرف واقع ۱۸۰ خطوط، خطوط طول بلد مشرقی

۱؎ ۱۳۹۲ھ یکم شوال کو عید الفطر پاکستان میں بھی جمعہ کو ہوئی اور سعودی عرب میں بھی۔ اس کی وجوہ وہی ہیں جو اوپر ذکر کی گئی ہیں۔ مگر ایسا اتفاق کبھی کبھار ہی ہوتا ہے۔

کہلاتے ہیں۔ اور مغرب کی طرف واقع خطوط، طول بلد مغربی کہلاتے ہیں۔

ظاہر ہے ۱۸۰ درجے طول بلد مشرقی کا خط اور ۱۸۰ درجے طول بلد مغربی کا خط ایک ہی خط ہوسکتا ہے۔ اس خط کو بین الاقوامی تاریخی خط (INTERNATIONAL DATE LINE) کہاجاتا ہے۔ اس خط کو یہ نام کیوں دیا گیا ہے، اس کی تفصیل آگے آئے گی۔

خطوط عرض بلد (LATITUDE) :-

اسی طرح زمین کے عین درمیان شرقاً غرباً جو فرضی خط کھینچا گیا ہے، اس کا نام خطِ استوا (EQUATER) ہے۔ یہ صفر درجہ عرض بلد ہے۔ اور دوسرے خطوط عرض بلد کی درجہ بندی اور شمار کے لئے معیار کا کام دیتا ہے۔ خطِ استوا کے متوازی شرقاً غرباً ۹۰ خطوط شمال کو کھینچے گئے ہیں جو قطب شمالی پر جاکر ختم ہوجاتے ہیں۔ لہٰذا یہ خطوط عرض بلد شمالی کہلاتے ہیں۔ اسی طرح خطِ استوا سے جنوب کی طرف کھینچے گئے یہ خطوط خطوطِ عرض بلد جنوبی کہلاتے ہیں۔

خطِ استوا سے ½ ۲۳ درجے شمال کو جو فرضی خط کھینچا گیا ہے، اسے خطِ سرطان کہتے ہیں اور ½ ۲۳ درجے جنوب کی طرف واقع خط کا نام خطِ جدی ہے۔ ظاہر ہے کہ خطِ سرطان اور خطِ جدی کی لمبائی خطِ استوا کے برابر نہیں ہوسکتی۔ بلکہ اس سے بہت کم ہے۔ لہٰذا خطوط عرض بلد جوں جوں قطبین کی طرف واقع ہوتے ہیں، ان کی لمبائی کم ہوتی جاتی ہے البتہ ان خطوط کا آپس میں درمیانی فاصلہ ہمیشہ یکساں ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ سب ایک دوسرے کے متوازی ہوتے ہیں۔ مثلاً خطِ استوا پر زمین کا محیط ۲۴۹۱۲ میل ہے تو خطِ سرطان اور خطِ جدی پر یہ محیط ۲۴۱۳۴ میل ہوگا۔ اور

۳۰ درجے عرض بلد (شمالی یا جنوبی) پر ۲۲۳۵۵ میل
۴۵ 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۱۵۲۸ میل
۶۰ 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۸۶۸۴ میل
اور ½ ۶۶ 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۶۰۶۴ میل ہوگا۔

اس کے بعد یہ لمبائی بڑی تیزی سے کم ہوکر صفر درجے عرض بلد شمالی یا جنوبی (قطبین) پر ختم ہوجائے گی۔

½ ۶۶ درجے شمالی سے صفر درجے شمالی اور ½ ۶۶ درجے جنوبی سے صفر درجے جنوبی تک کا علاقہ علی الترتیب منطقہ باردہ شمالی اور منطقہ باردہ جنوبی کہلاتے ہیں۔ یہ علاقے عموماً برف بستہ رہتے ہیں۔

یہاں انسانی آبادی نہ ہونے کے برابر ہے اور ان مقامات پر عموماً ۶ ماہ کا دن اور ۶ ماہ کی رات ہوتی ہے لہٰذا ان منطقوں کے متعلق ہمیں تحقیق کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔

مندرجہ بالا تفصیل سے آپ کسی بھی درجہ عرض بلد کی لمبائی یا زمین کا اندازاً محیط معلوم کر سکتے ہیں۔
یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جس طرح خطوط طول بلد کی لمبائی ہمیشہ برابر ہوتی ہے، اسی طرح خطوطِ عرض بلد کا درمیانی فاصلہ ہمیشہ برابر ہوگا۔ ایک درجہ عرض بلد کا درمیانی فاصلہ = $\frac{\text{محیط}}{۱۸۰}$ یا $\frac{۲۴۸۴۰}{۱۸۰}$ یا ۱۳۸ میل ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے خطِ استوا اور خطِ سرطان کا درمیانی فاصلہ ہر مقام پر
۱۳۸ × ۲۳ $\frac{۱}{۲}$ = ۳۲۴۳ میل ہوگا۔

خطوطِ طول بلد اور عرض بلد کے فوائد

خطوطِ طول بلد اور عرضِ بلد سے ہم مندرجہ ذیل فوائد حاصل کرتے ہیں:-

۱۔ کسی مخصوص مقام کا محلِ وقوع

جب ہم یہ کہتے ہیں کہ لاہور ۷۴ $\frac{۱}{۲}$ درجے طول بلد مشرق اور ۳۲ درجے عرض بلد شمال میں واقع ہے، تو ہم زمین کے نقشہ سے فوراً اسے تلاش کر سکتے ہیں۔ اس طرح یہ خطوط کسی بھی شہر اور مقام کا محلِ وقوع متعین کرنے میں مدد ثابت ہوتے ہیں۔ اگر ہمیں کسی شہر کا طول بلد اور عرض بلد معلوم ہو تو خالی نقشے پر ہم اس کا صحیح مقام تجویز کر سکتے ہیں۔ ان خطوط کی مدد سے کسی ملک یا براعظم کا محلِ وقوع بھی بتلایا جاتا ہے۔

۲۔ دو مقامات کا درمیانی فاصلہ

یہ تو ہم بتلا چکے ہیں کہ خطوط طول بلد زمین کو شمالاً جنوباً ۳۶۰ برابر حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں اور خطوط عرض بلد کی لمبائی شمالاً جنوباً کم ہوتی چلی جاتی ہے تو اس سے یہ نتیجہ نکلا کہ

(ا) خطِ استواء پر ایک درجہ طول بلد کا درمیانی فاصلہ = $\frac{۲۴۹۱۲}{۳۶۰}$ = ۶۹ $\frac{۱}{۵}$ میل ہوگا۔
(ب) خطِ سرطان یا جدی پر یہ فاصلہ = ۶۷ میل
(ج) ۳۰ درجے عرض بلد پر = ۶۵ میل
(د) ۴۵ 〃 〃 〃 〃 = ۶۰ میل
(ہ) ۶۰ 〃 〃 〃 〃 = ۵۲ میل
اور (و) ۶۶ $\frac{۱}{۲}$ 〃 〃 〃 〃 = ۴۶ میل رہ جائے گا۔

فرض کیجیے کہ دو مقام ا اور ب خطِ سرطان پر واقع ہیں۔ ا کا درجہ طول بلد ۲۵ درجے مشرق

اور ب کا درجہ طول بلد ۶۵ درجے مشرق ہے۔ تو ان کا درمیانی فاصلہ = (۶۵ - ۳۵) x ۶۷ یا ۳۰ x ۶۷ = ۲۰۱۰ میل ہوگا۔

اسی طرح دو مقام ج اور د ایک ہی عرض بلد پر واقع ہیں۔ ج ۲۵ درجے عرض بلد شمالی پر اور د ۱۵ درجے عرض بلد جنوبی پر واقع ہے۔ تو ان کا درمیانی فاصلہ (۲۵ + ۱۵) x ۱۳۸ = ۴۰ x ۱۳۸ = ۵۵۲۰ میل ہوگا۔ بشرطیکہ وہ دونوں ایک سیدھ میں ہوں یعنی ان کا طول بلد ایک ہو۔

لیکن بیشتر مقامات جن کا درمیانی فاصلہ معلوم کرنا مطلوب ہوتا ہے وہ ایک ہی طول بلد یا عرض بلد پر تو واقع نہیں ہوتے۔ ایسے مقامات کا فاصلہ معلوم کرنے کے لئے ہم :

خطوط طول بلد کے درجات کا فرق + خطوط طول بلد کے فاصلہ کی اوسط کا طریق استعمال کریں گے۔

مثال :۔

لاہور کا درجہ طول بلد ۷۵ درجے مشرق اور عرض بلد ۳۲ درجے شمالی ہے۔ جبکہ مکہ معظمہ کا طول بلد ۴۰ درجے مشرق اور عرض بلد ۲۳ درجے مشرق ہے، ان دونوں کا درمیانی فاصلہ کیا ہوگا ؟

حل :۔ خطوط طول بلد کے درجات کا فرق = ۷۵ - ۴۰ = ۳۰

$\frac{1}{2}$ ۲۳ درجے عرض بلد پر فی درجہ طول بلد ۶۷ میل کا فاصلہ ہوتا ہے اور ۳۰ درجے پر ۶۵ میل کا۔ تو اس طرح لاہور اور مکہ معظمہ کا درمیانی فاصلہ اندازاً = ۳۵ x ۶۵ = ۲۲۷۵ میل ہوگا۔

۳۔ معیاری وقت

موجودہ نظریہ کے مطابق زمین اپنے محور کے گرد ۲۴ گھنٹے میں ایک چکر پورا کرتی ہے جس کے نتیجہ میں دن رات پیدا ہوتے ہیں۔ گویا زمین ۲۴ گھنٹے میں ۳۶۰ درجے طول بلد گھوم جاتی ہے۔ بالفاظِ دیگر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ زمین ایک گھنٹہ میں ۱۵ درجے طول بلد گھومتی ہے اور یہ رفتار خطِ استوا پر ۱۰۳۸ میل فی گھنٹہ بنتی ہے۔ خطِ سرطان یا جدی پر یہ رفتار ۶۷ x ۱۵ = ۱۰۰۵ میل فی گھنٹہ ہوگی۔ اور ایک درجہ طول بلد ۴ منٹ میں طے ہوتا ہے۔ اس سے ہم یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ :۔

ایک مخصوص ا پر جو ۳۰ درجے طول بلد مشرق میں واقع ہے۔ مقام ب سے جو ۴۰ درجے مشرق میں واقع ہے، سورج ۴۰ - ۳۰ = ۱۰ درجے x ۴ منٹ = ۴۰ منٹ بعد طلوع ہوگا۔ کیونکہ حقیقتاً مقام ا مقام ب سے ۱۰ درجے مغرب میں واقع ہے۔

اسی طرح اگر مقام ب ۱۰ درجے طول بلد مغرب میں واقع ہوگا تو وہاں سورج مقام ا سے ۳۰ + ۱۰ = ۴۰ x ۴ منٹ = ۱۶۰ منٹ یا ۲ گھنٹہ ۴۰ منٹ بعد طلوع ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ

زمین کی محوری گردش کلاک کی سوئیوں کے برعکس (ANTICLOCK WISE) حرکت کرتی ہے۔ جو بائیں سے دائیں یا مغرب سے مشرق کو گھومتی ہے۔

یعنی جو مقامات مشرق کی جانب واقع ہوں گے وہاں سورج ۴ منٹ فی درجہ کے حساب سے پہلے نمودار ہوگا۔ اور جو مقامات مغرب میں ہیں، وہاں اسی حساب سے بعد میں طلوع ہوگا۔ مثلاً لاہور کا درجہ طول بلد ۷۵ مشرق ہے اور مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ ۴۰ درجے مشرق، تو سورج مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ میں لاہور کی نسبت ۷۵ - ۴۰ = ۳۵ × ۴ = ۱۴۰ یا ۲ گھنٹے ۲۰ منٹ بعد میں طلوع ہوگا۔

مطلع کیا ہے؟

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ایک ہی خط طول بلد پر واقع تمام مقامات پر سورج اور چاند ایک ہی وقت طلوع ہوں گے اور ایک ہی وقت غروب ہوں گے۔ مثلاً حیدر آباد سندھ، کابل اور تاشقند کا طول بلد تقریباً ۶۸ مشرق ہے۔ تو اگر حیدر آباد میں سورج صبح چھ بج کر ۲۲ منٹ پر طلوع ہوگا تو کابل اور تاشقند میں بھی اسی وقت ہوگا۔ اور اگر تاشقند میں چاند غروب آفتاب کے بعد نظر آگیا ہے تو ان مقامات پر ضرور نظر آنا چاہیئے۔ بشرطیکہ ابر یا فضا کی کثافت آڑے نہ آئے۔ لہٰذا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ حیدر آباد، کابل اور تاشقند کا مطلع ایک ہے۔

اس کی مزید وضاحت یوں کی جاسکتی ہے کہ ایک مقام ل لاہور سے پورے ۱۸۰ درجے مغرب میں واقع ہے۔ یعنی اگر لاہور کا درجہ طول بلد ۷۵ مشرق ہے تو مقام ل ۱۰۵ درجے مغرب ہے۔ تو ۲۳ مارچ یا ۲۳ ستمبر کو جس وقت لاہور میں سورج طلوع ہوگا مقام ل پر غروب ہو رہا ہوگا اور رات شروع ہو جائے گی۔ گویا مقام ل اور لاہور کے مطالع بالکل ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔

معیاری اور مقامی اوقات

عیسوی تقویم میں دن (دن رات کا مجموعہ) آدھی رات یعنی رات کے بارہ بجے سے شروع ہو کر دوسرے دن آدھی رات کو ۱۲ بجے ختم ہوتا ہے اور یہ کوشش کی گئی ہے کہ دنیا کے تقریباً ہر مقام پر نصف النہار یا زوالِ آفتاب کے وقت دوپہر ۱۲ بج رہے ہوں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے ساری دنیا کو ۲۴ منطقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ منطقہ ۱۵ درجے طول بلد پر مشتمل ہوتا ہے۔ جیسا کہ پہلے بتلایا گیا ہے، گرینچ کے قریب واقع طول بلد کو صفر درجہ یا نصف النہار اولیٰ تسلیم کیا گیا ہے۔ لہٰذا گرینچ

کا وقت ہی اصل معیاری وقت (STANDERED TIME) قرار دیا گیا ہے۔ اب ایک مقام ا جو گرینچ سے ایک منطقہ وقت یا ۱۵ درجے طول بلد مشرق میں واقع ہے، وہاں زوال کے وقت گھڑی کو ۱۲ بجانے کے لئے گرینچ کے وقت سے ایک گھنٹہ گھڑی آگے رکھنا پڑے گی۔ اور دوسرا مقام ب جو گرینچ سے ۱۵ درجے طول بلد غربی میں واقع ہے، وہاں گھڑی پیچھے رکھنا ہوگی۔ اس کی مثال یوں سمجھئے کہ لاہور کا درجہ طول بلد ۷۵ درجے شرقی یا گرینچ سے وقت کے پانچ منطقوں کی دوری پر مشرق میں واقع ہے۔ تو جس وقت گرینچ میں دوپہر کے بارہ بج رہے ہوں گے، لاہور میں ۵ بجے شام کا وقت ہوگا۔

وقت میں اس مطابقت کے لئے، کہ ہر مقام پہ دن (نئی تاریخ) آدھی رات سے شروع ہو، یہ طریق اختیار کیا گیا ہے کہ مشرق کی سمت جاتے وقت ہر ۱۵ درجے کی مسافت کے بعد گھڑی ایک گھنٹہ آگے کر لی جائے اور مغرب کو سفر کرتے وقت ہر ۱۵ درجے طے کرنے کے بعد گھڑی کو ایک گھنٹہ پیچھے کر لیا جائے۔ اس طریق کار سے ایک اور الجھن پیش آتی ہے جو درج ذیل ہے۔

فرض کیجئے کہ گرینچ سے دو ہوائی جہاز، یکم جولائی بروز منگل ۱۲ بجے دوپہر اوسطاً ۵۰۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑتے ہیں۔ ایک بالکل مشرق کو اڑتا ہے اور دوسرا مغرب کو۔ اور دونوں ۱۸۰ درجے طول بلد یا نصف محیط زمین یا تقریباً ۱۲½ ہزار میل کا فاصلہ ۲۵ گھنٹے میں طے کر کے ۱۸۰ درجے شرقی اور غربی طول بلد پہ آ ملتے ہیں۔ تو جو جہاز مشرق کی طرف سفر کرے گا وہ ۱۲ گھنٹے اپنی گھڑی کو آگے کرے گا تو اس کی گھڑی ۲۵ گھنٹے گزرنے کے بعد ۲ جولائی ایک بجے دوپہر کے بجائے ۳ جولائی بروز جمعرات ایک بجے رات کا وقت ظاہر کرے گی (یعنی ۲۵ گھنٹے میں ۱۲ گھنٹے جمع کرنے سے ۳۷ گھنٹے کا وقفہ ظاہر کرے گی) اور جو جہاز مغرب کی طرف سفر کر رہا ہوگا، اس کی گھڑی ۲۵ گھنٹے کی بجائے ۲۵-۱۲ = ۱۳ گھنٹے ظاہر کرے گی۔ اس گھڑی پر ۲ جولائی بروز بدھ رات کا ایک بج رہا ہوگا۔ گویا پورے ایک دن کا فرق پڑ جائے گا۔

بین الاقوامی تاریخی خط

اس الجھن کا حل یہ تجویز کیا گیا ہے کہ جو ہوائی جہاز یا بحری جہاز سفر کرتے ہوئے اس ۱۸۰ درجے کے طول بلد کو (جو کہ شرقی اور غربی ایک ہی خط ہے) پار کرتے ہوئے مغرب سے مشرق کی طرف جاتے ہیں وہ اپنی گھڑیوں میں تاریخ ایک دن آگے کر لیتے ہیں۔ اور جو جہاز مشرق سے مغرب کی طرف جاتے ہیں وہ ایک دن پیچھے کر لیتے ہیں۔ کیونکہ ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ ایک ہی طول بلد پر واقع مقامات پر ۲ جولائی بدھ بھی ہو اور ۳ جولائی جمعرات بھی۔

اس ۱۸۰ درجے طول بلد کو جہاں ایک دن اور تاریخ زیادہ یا کم کر لیتے ہیں، بین الاقوامی خط تاریخ (INTERNATIONAL DATE LINE) کہتے ہیں۔ یہ خط زیادہ تر سمندر میں واقع ہے۔ کہیں کہیں اسے بعض جزیروں کے ایک طرف سے گزارنے کے لئے یا سمندر میں رکھنے کے لئے کچھ ٹیڑھا کر دیا گیا ہے۔ تاکہ ایک ہی آباد مقام پر بیک وقت دو تاریخیں نہ ہوں۔ یہ خط شمالی امریکہ کے مغرب اور روس سے مشرق کی طرف ان دونوں کے درمیان سے گزرتا ہے۔ گویا گرینچ سے لے کر اُس تاریخی خط تک کے مشرقی ممالک مشرق کہلاتے ہیں۔ بعض یورپی ممالک اور افریقہ وغیرہ مشرق قریب ہے۔ حجاز، عراق، ایران وغیرہ مشرقِ وسطیٰ ہے، برما، ہندچینی، جاپان اور چین وغیرہ مشرقِ بعید ہے اور یہ سب مشرقی طول بلد کے ممالک ہیں۔ اسی طرح سکنڈے نیویا، شمالی امریکہ، جنوبی امریکہ مغربی طول بلد والے ممالک ہیں۔ اور اس تاریخی خط پر مشرق اور مغرب دونوں کی انتہا ہوتی ہے۔

۴۔ موسم موسم کا تعلق کافی حد تک خطوط عرض بلد سے ہے۔ کوئی علاقہ جس قدر خط استواء کے قریب ہوگا وہاں موسم گرم ہوگا اور جوں جوں خطِ استواء سے دُور ہوتا جائے گا، خواہ یہ دوری شمال کی جانب ہو یا جنوب کی جانب، موسم میں ٹھنڈک آتی جائے گی حتیٰ کہ قطب شمالی اور قطب جنوبی پر اس قدر ٹھنڈک ہے کہ وہاں برف ہی جمی رہتی ہے۔ اور آبادی محال ہے۔

ایک سو مختلف ممالک کے معیاری اوقات

ان چند در چند فوائد کی وجہ سے ہم یہاں دُنیا کے سو کے قریب مشہور ممالک کا بہ ترتیب حروفِ تہجی درجہ طول بلد اور عرض بلد اور ان کے علاوہ ان کا معیاری وقت بھی درج کر رہے ہیں۔ طول بلد کا معیاری وقت سے، اور ان دونوں کا اختلاف مطالع سے چونکہ گہرا تعلق ہے اور مضمون کے اگلے حصّہ میں ان کا حوالہ بھی آئے گا۔ لہٰذا اس کا اندراج کئی لحاظ سے ضروری معلوم ہوتا ہے۔

اس نقشہ میں فرض یہ کیا گیا ہے کہ اگر پاکستان کے دارالخلافہ اسلام آباد میں دن کے ۱۲ بج رہے ہوں تو اس وقت دنیا کے مختلف مشہور ممالک میں معیاری وقت کیا ہوگا۔ اسلام آباد کا اپنا طول بلد ۷۳ درجے مشرقی ہے۔ اور پاکستان کا معیاری وقت ۷۶½ درجے مشرق کے حساب سے مقرر ہے۔ یعنی گرینچ کے وقت سے ۵ گھنٹے پہلے۔ بالفاظِ دیگر جب اسلام آباد میں دن کے ۱۲ بج رہے ہوں تو

(لف) گرینچ اور اس کے آس پاس ۱۵ درجے کے اندر اندر ملکوں (مثلاً برطانیہ اور اسپین وغیرہ) میں صبح سات بجے کا وقت ہوگا۔

(ب) خط تاریخ پر (یعنی روس کے انتہائی مشرقی اور شمالی امریکہ کے انتہائی مغربی حصے میں) رات کے ۷ بجے کا وقت ہوگا۔

(ج) ہر ۱۵ درجے کے بعد ایک گھنٹہ کا فرق پڑتا جائے گا اور اس کی صورت یوں ہوگی :-

۶۷½° طول بلد شرقی پر (پاکستان) دوپہر کے ۱۲ بجے	۳۷½° طول بلد غربی پر صبح کے ۴ بجے	۱۵۷½° طول بلد غربی پر رات کے ۸ بجے
۵۲½° 〃 〃 〃 ۱۱ بجے	۵۲½° 〃 غربی پر رات کے ۳ بجے	۱۷۲½° 〃 (خطِ تاریخ) پر 〃 〃 ۷ بجے
۳۷½° 〃 〃 صبح کے ۱۰ بجے	۶۷½° 〃 〃 〃 ۲ بجے	۱۵۷½° طول بلد شرقی شام کے ۶ بجے
۲۲½° 〃 〃 کے ۹ بجے	۸۲½° 〃 〃 〃 ایک بجے	۱۴۲½° 〃 〃 〃 〃 ۵ بجے
۷½° 〃 〃 〃 ۸ بجے	۹۷½° 〃 〃 〃 ۱۲ بجے	۱۲۷½° 〃 〃 〃 سہ پہر کے ۴ بجے
(گرینچ پر) 〃 〃 ۷ بجے	۱۱۲½° 〃 〃 〃 ۱۱ بجے	۱۱۲½° 〃 〃 〃 〃 〃 ۳ بجے
۷½° درجے طول بلد غرب پر ۶ بجے	۱۲۷½° 〃 〃 〃 ۱۰ بجے	۹۷½° 〃 〃 دوپہر کے ۲ بجے
۲۲½° 〃 〃 غرب 〃 ۵ بجے	۱۴۲½° 〃 〃 〃 ۹ بجے	۸۲½° 〃 〃 〃 ایک بجے کا وقت ہوگا

(د) معیاری وقت مقرر کرتے وقت یہ خیال رکھا جاتا ہے کہ سارے ملک میں ایک ہی وقت ہو مثلاً کینیڈا ۵۶ درجے سے ۱۴۰° غرب تک پھیلا ہوا ہے اور اس میں طول بلد کے ۷۴ درجے آ جاتے ہیں۔ اور معیاری وقت ہر پندرہ درجے کے بعد ایک گھنٹہ آگے پیچھے ہو جاتا ہے۔ اس لحاظ سے کینیڈا میں پانچ گھنٹے کا فرق از روئے حساب ہیئت پڑ سکتا ہے۔ مگر اس کا معیاری وقت ایک بجے شب دیا گیا ہے جو ۹۷½° درجے غرب کے حساب سے ہے۔ یعنی تقریباً درمیانی درجہ لے لیا گیا ہے۔ لیکن اوسط کا لحاظ رکھنا بھی ضروری نہیں۔ جیسے پاکستان کا طول بلد ۶۲ سے لے کر ۷۵ مشرقی ہے۔ اور اس کا معیاری وقت گرینچ سے ۵ گھنٹے پہلے یعنی ۷۵° کے حساب سے ہے جو کہ اس کا مشرق کی طرف آخری درجہ ہے۔ بھارت کا طول بلد ۷۰ سے ۸۹ تک مشرقی ہے۔ اور اس کا معیاری وقت پورے گھنٹوں کے بجائے آدھ کی کسر پر یعنی گرینچ سے ½ ۵ گھنٹے پیشتر ہے جو کہ ۸۲½° درجے پر آتا ہے۔ یہی صورت افغانستان اور ایران کے معیاری وقت کی ہے۔ علاوہ ازیں معیاری وقت مقرر کرتے وقت کچھ کمی بیشی بھی گوارا کر لی جاتی ہے۔

سو مختلف ممالک کے معیاری اوقات کا نقشہ بہ ترتیب حروف تہجی

نمبر شمار	نام ملک معہ برّ اعظم	طول بلد	عرض بلد	معیاری وقت
۱	آسٹریا (یورپ)	۱۰ تا ۲۰ شرقی	۴۷ تا ۵۰ شمالی	۸ بجے صبح
۲	آسٹریلیا (جنوبی)	۱۲۹ تا ۱۴۲ شرقی	۲۶ تا ۳۸ جنوب	۵ ” شام
۳	” (شمالی)	۱۲۹ تا ۱۳۸ شرقی	۱۰ تا ۲۶ جنوب	۲ بجے صبح
۴	” (غربی)	۱۱۴ تا ۱۲۸ شرقی	۱۴ تا ۳۸ جنوب	۳ بجے سہ پہر
۵	اٹلی (روم) (یورپ)	۷ تا ۲۲ شرق	۳۸ تا ۴۸ شمال	۸ بجے صبح
۶	ارجن ٹائن (جنوبی امریکہ)	۵۵ تا ۷۲ غرب	۲۳ تا ۵۳ جنوب	۳ بجے صبح
۷	اردن (ایشیا)	۳۰ تا ۳۵ شرق	۲۸ تا ۳۲ شمال	۹ بجے شمال
۸	اسپین (ہسپانیہ) (یورپ)	۳ شرق ۹ غرب	۳۷ تا ۴۳ شمال	۷ بجے صبح
۹	اسرائیل (ایشیا)	۳۴ تا ۳۶ شرق	۲۹ تا ۳۳ شمال	۹ بجے صبح
۱۰	افغانستان (”)	۶۰ تا ۷۰ شرق	۳۵ تا ۳۸ شمال	½ ۱۱ بجے صبح
۱۱	الاسکا	۱۴۰ تا ۱۶۵ غرب	۶۰ تا ۷۰ شمال	۵ بجے شام
۱۲	البانیہ (یورپ)	۲۳ تا ۲۶ شرق	۴۰ تا ۴۴ ”	۸ بجے صبح
۱۳	الجیریا (افریقہ)	۸ غرب تا ۱۰ شرق	۲۰ تا ۳۱ ”	۷ بجے صبح
۱۴	انڈونیشیا (جزائر) (ایشیا)	۱۰۵ تا ۱۳۰ شرقی	۲ شمال تا ۱۰ جنوب	½ ۲ بجے دوپہر
۱۵	ابے سینیا (ایتھوپیا۔ حبشہ) (افریقہ)	۳۶ تا ۴۵ شرق	۴ تا ۱۸ شمال	۱۰ بجے صبح
۱۶	ایران (ایشیا)	۴۴ تا ۶۲ شرق	۲۵ تا ۳۵ ”	½ ۱۰ بجے صبح
۱۷	ایکوے ڈار (جنوبی امریکہ)	۷۶ تا ۷۸ غرب	۲ شمال تا ۴ جنوب	۲ بجے شب
۱۸	بحرین (خلیج فارس۔ ایشیا)	۵۱ شرقی	۲۶ شمالی	۱۱ بجے صبح
۱۹	برازیل (جنوبی امریکہ)	۴۰ تا ۶۰ غرب	۱ تا ۳۰ جنوب	۴ بجے صبح
۲۰	برطانیہ (جزائر۔ انگلینڈ۔ سکاٹ لینڈ۔ آئرلینڈ۔) (یورپ)	۲ تا ۸ غرب	۵۰ تا ۵۹ شمال	۷ بجے صبح

نمبر شمار	نام ملک معہ براعظم	طول بلد	عرض بلد	معیاری وقت
۲۱	برما (ایشیا)	۹۲ تا ۱۰۱ شرق	۹ تا ۲۸ شمال	½ ۱ بجے دوپہر
۲۲	بلجیم (یورپ)	۲ تا ۷ شرق	۴۹ تا ۵۲ 〃	۸ بجے صبح
۲۳	بلغاریہ (〃)	۲۷ تا ۳۴ 〃	۴۲ تا ۴۵ 〃	۹ بجے صبح
۲۴	بنگلہ دیش (ایشیا)	۸۸ تا ۹۳ 〃	۲۱ تا ۲۷ 〃	ایک بجے دوپہر
۲۵	(جزیرہ) (ایشیا)	۱۰۸ تا ۱۱۸ 〃	۵ شمال تا ۴ جنوب	۳ بجے سہ پہر
۲۶	بولیویا (جنوبی امریکہ)	۵۸ ۱ ۶۹ غرب	۱۰ تا ۲۲ جنوب	۳ بجے شب
۲۷	بھارت (ایشیا)	۷۰ تا ۸۹ شرق	۸ تا ۳۲ شمال	½ ۱۲ بجے دوپہر
۲۸	پاکستان (〃)	۶۲ تا ۷۵ 〃	۲۴ تا ۳۷ 〃	۱۲ 〃 〃
۲۹	پرتگال	۷ تا ۹ غرب	۳۷ تا ۴۳ 〃	۷ بجے صبح
۳۰	پولینڈ (یورپ)	۱۴ تا ۲۴ شرق	۴۸ تا ۵۵ 〃	۸ بجے صبح
۳۱	پیرو (جنوبی امریکہ)	۷۰ تا ۸۲ غرب	۱ تا ۱۸ جنوب	۲ بجے شب
۳۲	تانگانیکا (تنزانیہ) (افریقہ)	۳۰ تا ۴۰ شرق	۲ تا ۱۲ 〃	۱۰ بجے صبح
۳۳	ترکی (یورپ)	۳۳ تا ۵۰ 〃	۳۷ تا ۴۳ شمال	۹ بجے صبح
۳۴	تسمانیہ (جزیرہ) (آسٹریلیا)	۱۴۴ تا ۱۴۷ 〃	۴۱ تا ۴۴ جنوب	۵ بجے شام
۳۵	تیونس (افریقہ)	۸ تا ۱۱ شرق	۳۰ تا ۳۶ شمال	۸ بجے صبح
۳۶	جاپان (جزائر) (ایشیا)	۱۳۰ تا ۱۴۵ 〃	۳۰ تا ۴۲ 〃	۴ بجے شام
۳۷	جاوا (جزیرہ)	۱۰۵ تا ۱۱۵ 〃	۵۲ تا ۵۶ 〃	۳ بجے سہ پہر
۳۸	جرمنی (یورپ)	۷ تا ۱۵ 〃	۴۷ تا ۵۴ 〃	۸ بجے صبح
۳۹	چلّی (جنوبی امریکہ)	۶۸ تا ۷۲ غرب	۱۸ تا ۵۳ جنوب	۲ بجے شب
۴۰	چیکوسلواکیہ (یورپ)	۱۶ تا ۲۶ شرق	۴۸ تا ۵۱ شمال	۸ بجے صبح
۴۱	چین (ایشیا)	۸۸ تا ۱۳۲ 〃	۲۲ تا ۴۸ 〃	۲ بجے سہ پہر
۴۲	ڈنمارک (یورپ)	۸ تا ۱۲ 〃	۵۵ تا ۵۸ 〃	۸ بجے صبح
۴۳	روس (ماسکو) (یورپ)	۲۲ تا ۶۰ 〃	۵۰ تا	۱۰ بجے صبح
۴۴	رومانیہ (〃)	۲۴ تا ۳۴ 〃	۴۴ تا ۴۸ 〃	۹ بجے صبح

نمبر شمار	نام ملک معہ بر اعظم	طول بلد	عرض بلد	معیاری وقت
۴۵	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	۷۲ تا ۱۲۴ غرب	۲۵ تا ۴۸ شمال	۱۲ بجے رات
۴۶	سالوڈار (وسطی امریکہ)	۸۸ تا ۹۰ 〃	۱۴ تا ۱۶ 〃	ایک بجے شب
۴۷	سری لنکا (ایشیا)	۸۰ تا ۸۲ شرق	۶ تا ۱۰ 〃	½۱۲ بجے دوپہر
۴۸	سعودی عرب (〃)	۳۵ تا ۵۶ 〃	۱۵ تا ۳۲ 〃	۱۰ بجے صبح
۴۹	سماٹرا (جزیرہ)	۹۵ تا ۱۰۶ 〃	۵ جنوب تا ۵ 〃	۲ بجے دوپہر
۵۰	سوڈان (افریقہ)	۲۲ تا ۳۸ 〃	۲ تا ۲۲ 〃	۹ بجے صبح
۵۱	سوئٹزرلینڈ (یورپ)	۸ تا ۱۲ 〃	۴۷ تا ۵۴ 〃	۸ بجے صبح
۵۲	سویڈن	۱۲ تا ۲۳ 〃	۵۶ تا ۶۸ 〃	۸ بجے صبح
۵۳	سیام (تھائی لینڈ) (ایشیا)	۹۷ تا ۱۰۶ 〃	۱۲ تا ۲۰ 〃	۲ بجے دوپہر
۵۴	شام (〃)	۳۵ تا ۴۲ 〃	۳۲ تا ۳۶ 〃	۱۰ بجے صبح
۵۵	عراق (〃)	۴۰ تا ۴۸ 〃	۲۹ تا ۳۴ 〃	۱۰ بجے صبح
۵۶	عمان (〃)	۵۳ تا ۵۹ 〃	۱۵ تا ۲۴ 〃	½۱۰ بجے صبح
۵۷	فجی (جزائر) (آسٹریلیا)	۱۷۵ تا ۱۸۰ 〃	۱۱ تا ۲۲ جنوب	۷ بجے شام
۵۸	فرانس	۸ غرب تا ۹ 〃	۴۳ تا ۵۱ شمال	۸ بجے صبح
۵۹	فلپائن (جزائر) (ایشیا)	۱۲۰ تا ۱۳۵ 〃	۵ تا ۲۵ 〃	۳ بجے صبح
۶۰	فن لینڈ (جزائر) (یورپ)	۲۲ تا ۳۲ 〃	۶۰ تا ۶۷ 〃	۹ بجے صبح
۶۱	قبرص۔سائرس (بحیرہ روم۔یورپ)	۳۲ تا ۳۴ 〃	۴۵ تا ۴۶ 〃	۹ بجے صبح
۶۲	قطر (خلیج فارس۔ایشیا)	۵۱ تا ۵۲ 〃	۲۴ تا ۲۶ 〃	½۱۱ بجے صبح
۶۳	کانگو (افریقہ)	۱۷ تا ۳۲ 〃	۲ شمال سے ۱۵ جنوب	۹ بجے صبح
۶۴	کمبوڈیا (ایشیا۔سیام)	۱۰۰ تا ۱۰۹ 〃	۹ تا ۲۳ شمال	۲ بجے دوپہر
۶۵	کوسٹاریکا (وسطی امریکہ)	۸۴ تا ۸۶ غرب	۸ تا ۱۱ 〃	ایک بجے شب
۶۶	کوریا (چین)	۱۲۴ تا ۱۳۰ شرق	۳۵ تا ۴۰ 〃	½۲ بجے دوپہر
۶۷	کولمبیا (جنوبی امریکہ)	۶۷ تا ۷۸ غرب	۱۲ شمال تا ۲ جنوب	۲ بجے شب
۶۸	کوئنزلینڈ (آسٹریلیا)	۱۳۸ تا ۱۵۳ شرق	۱۰ تا ۲۸ جنوب	۵ بجے شام

نمبر شمار	نام ملک معہ براعظم	طول بلد	عرض بلد	معیاری وقت
۶۹	کویت (خلیج فارس-ایشیا)	۴۸ شرقی	۲۹ شمالی	۱۰ بجے صبح
۷۰	کیلے فورنیا (شمالی امریکہ)	۱۱۵ تا ۱۲۳ غرب	۳۲ تا ۴۲ شمال	۱۱ بجے شب
۷۱	کینیڈا (〃)	۵۶ تا ۱۳۰ 〃	۴۵ تا ۵۵ 〃	ایک بجے شب
۷۲	کیوبا (وسطی امریکہ)	۷۴ تا ۸۴ 〃	۲۰ تا ۲۳ 〃	۲ بجے شب
۷۳	گرین لینڈ (شمالی امریکہ)	۳۵ تا ۶۵ 〃	۶۰ تا ۸۰ 〃	۱۱ بجے شب
۷۴	گنی (پرتگالی) افریقہ	۱۲ تا ۱۵ 〃	۱۱ تا ۱۳ 〃	۷ بجے صبح
۷۵	گھانا گولڈ کوسٹ (افریقہ)	۱ شرق تا ۳ غرب	۴ تا ۱۰ 〃	۷ بجے صبح
۷۶	گی آنا (جنوبی امریکہ)	۵۲ تا ۶۱ 〃	۱ تا ۷ 〃	۳ بجے شب
۷۷	لبنان (ایشیا)	۳۵ تا ۳۶ شرقی	۳۳ تا ۳۵ 〃	۹ بجے صبح
۷۸	لیبیا (افریقہ)	۸ تا ۲۵ 〃	۲۰ تا ۳۲ 〃	۸ بجے صبح
۷۹	مراکش (〃)	۲ تا ۱۱ غرب	۲۸ تا ۳۶ 〃	۷ بجے صبح
۸۰	مصر (〃)	۲۴ تا ۳۵ شرق	۲۲ تا ۳۲ 〃	۹ بجے صبح
۸۱	ملایا (ایشیا)	۱۰۰ تا ۱۰۴ 〃	۲ تا ۶ 〃	۲ بجے دوپہر
۸۲	میخوریا	۱۲۰ تا ۱۳۲ 〃	۴۰ تا ۵۶ 〃	۳ بجے سہ پہر
۸۳	منگولیا (ایشیا-چین)	۹۲ تا ۱۲۰ 〃	۴۲ تا ۵۲ 〃	۲ بجے سہ پہر
۸۴	میکسیکو (شمالی امریکہ)	۸۸ تا ۱۱۸ 〃	۵۴ تا ۷۲ 〃	ایک بجے شب
۸۵	نائیجیریا (افریقہ)	۴ تا ۱۵ 〃	۴ تا ۱۳ 〃	۸ بجے صبح
۸۶	ناروے (یورپ)	۵ تا ۳۰ 〃	۵۴ تا ۷۲ 〃	۸ بجے صبح
۸۷	نیپال (ایشیا)	۸۰ تا ۸۸ 〃	۲۸ تا ۳۰ 〃	½۱۲ بجے دوپہر
۸۸	نیوزی لینڈ (جزائر) (آسٹریلیا)	۱۶۶ تا ۱۹۹ 〃	۳۵ تا ۴۷ جنوب	۷ بجے شام
۸۹	نیویارک (شمالی امریکہ)	۷۲ تا ۸۰ غرب	۴۲ تا ۴۵ شمال	۲ بجے شب
۹۰	نیو ساؤتھ ویلز (آسٹریلیا)	۱۴۲ تا ۱۵۳ شرق	۲۸ تا ۳۸ جنوب	۵ بجے شام
۹۱	واشنگٹن (شمالی امریکہ)	۱۱۷ تا ۱۲۴ غرب	۴۵ تا ۴۸ شمال	۱۱ بجے رات
۹۲	وکٹوریہ (آسٹریلیا)	۱۴۲ تا ۱۴۸ شرق	۳۴ تا ۳۷ جنوب	½۴ بجے شام

نمبر شمار	نام ملک معہ براعظم	طول بلد	عرض بلد	معیاری وقت
۹۳	ویت نام (ایشیا)	۱۰۲ تا ۱۰۸	۱۰ تا ۲۳ شمال	۲ بجے دوپہر
۹۴	وینز ویلا (جنوبی امریکہ)	۶۰ تا ۷۳ غرب	۰ تا ۱۲ 〃	۲½ بجے شب
۹۵	یمن (ایشیا)	۴۳ تا ۴۶ شرقی	۱۱ تا ۱۷ 〃	۱۰ بجے صبح
۹۶	یوگنڈا (افریقہ)	۳۰ تا ۳۵ شمال	۴ شمال سے ۲ جنوب	۹ بجے صبح
۹۷	یوگوسلاویہ (یورپ)	۱۳ تا ۲۳ شرق	۴۲ تا ۴۸ شمال	۸ بجے صبح
۹۸	یونان (روم) (یورپ)	۱۹ تا ۲۸ 〃	۳۷ تا ۴۲ 〃	۹ بجے صبح
۹۹	ہالینڈ (〃)	۵ تا ۷ 〃	۵۱ تا ۵۴ 〃	۷ بجے صبح
۱۰۰	ہنگری (〃)	۲۲ تا ۲۷ 〃	۴۶ تا ۵۰ 〃	۸½ بجے صبح

دُنیا کے چند مشہور شہروں کے طُول بلد اور عرض بلد

ملکوں کے طول بلد، عرض بلد اور معیاری وقت بیان کرنے کے بعد اب ہم دُنیا کے چند مشہور شہروں کے طول بلد اور عرض بلد بہ ترتیب حروف تہجی درج کرتے ہیں۔ جو کہ صرف ایک ہی درجہ ہو سکتا ہے۔ اس سے شہروں کے محلِ وقوع، ان کے درمیانی فاصلہ، مطالع کے اختلاف اور وہاں کے موسم کا کافی حد تک علم حاصل ہو سکتا ہے۔

نمبر شمار	نام شہر معہ ملک	طول بلد	عرض بلد	نمبر شمار	نام شہر معہ ملک	طول بلد	عرض بلد
۱	اسلام آباد (پاکستان)	۷۳ شرقی	۳۳ شمالی	۸	بحرین (بحرین-ایشیا)	۵۱ 〃	۲۶ 〃
۲	اسکندریہ (مصر)	۳۰ 〃	۱۵ 〃	۹	بخارا (روس)	۶۳ 〃	۴۴ 〃
۳	انطاکیہ (شام)	۳۵ 〃	۳۴ 〃	۱۰	بخارسٹ (رومانیہ-یورپ)	۳۰ 〃	۴۵ 〃
۴	الجزائر (الجیریا-افریقہ)	۵ 〃	۲۳ 〃	۱۱	برسیلز (بلجیم)	۵ 〃	۵۱ 〃
۵	انقرہ (ترکی)	۳۸ 〃	۴۱ 〃	۱۲	برلن (جرمنی)	۱۴ 〃	۵۲ 〃
۶	ایتھنز (یونان)			۱۳	بصرہ (عراق)	۴۷ 〃	۳۰ 〃
۷	ایمسٹرڈیم (ہالینڈ-یورپ)	۵ 〃	۵۷ 〃	۱۴	بغداد (عراق)	۴۴ شرقی	۳۴ شمالی

نمبر شمار	نام شہر معہ ملک	طول بلد	عرض بلد
۱۵	بلغراد (یوگوسلاویہ)	۲۴ "	۴۷ "
۱۶	بمبئی (بھارت)	۷۲ "	۱۸ "
۱۷	بنکاک (سیام یا ہندچینی)	۱۰۱ "	۱۴ "
۱۸	بوسٹن (U.S.A)	۷۱ غربی	۴۲ "
۱۹	بیونس ایرس (ارجنٹائن)	۵۷ "	۳۶ جنوبی
۲۰	بیروت (لبنان)	۳۵ شرقی	۳۴ شمالی
۲۱	بیت المقدس (یروشلم) (اسرائیل)	۳۵ "	۳۲ "
۲۲	پانامہ (وسطی امریکہ)	۷۹ غربی	۹ "
۲۳	پراگ (چیکوسلواکیہ)	۱۸ شرقی	۵۰ "
۲۴	پشاور (پاکستان)	۷۱½ "	۳۴ "
۲۵	پورٹ آرتھر (چین)	۱۲۲ "	۳۹ "
۲۶	پیرس (فرانس)	۲ شرقی	۴۸ شمالی
۲۷	پیکنگ (چین)	۱۱۷ "	۴۱ "
۲۸	تاشقند (روس)	۶۸ "	۴۱ "
۲۹	تبریز (ایران)	۴۶ "	۳۸ "
۳۰	تبوک (سعودی عرب)	۳۷ "	۲۸ "
۳۱	تیونس (تیونس۔ افریقہ)	۱۳ "	۳۲ "
۳۲	ٹریپولی (لیبیا)	۱۲ "	۳۳ "
۳۳	ٹوکیو (جاپان)	۱۴۰ "	۳۶ "
۳۴	جدہ (سعودی عرب)	۳۸ "	۲۲ "
۳۵	جلال آباد (افغانستان)	۷۰½ "	۳۴½ "
۳۶	جکارتہ (انڈونیشیا)	۱۰۶ "	۶ جنوبی
۳۷	چمن (پاکستان)	۶۶½ شرقی	۳۱ شمالی

نمبر شمار	نام شہر معہ ملک	طول بلد	عرض بلد
۳۸	خرطوم (ہلسوڈان)	۳۲ "	۱۶ "
۳۹	خیبر (سعودی عرب)	۴۱ "	۲۶ "
۴۰	دارالسلام (تنزانیہ یا ٹانگانیکا۔ افریقہ)	۴۰ "	۸ جنوبی
۴۱	دمشق (شام)	۳۵ "	۳۴ شمالی
۴۲	دہلی (بھارت)	۷۸ "	۲۸ "
۴۳	ڈھاکہ (بنگلہ دیش)	۹۰ "	۲۳ "
۴۴	رباط (مراکش۔ مراکو)	۷ غربی	۳۴ "
۴۵	رنگون (برما)	۹۶ شرقی	۱۷ "
۴۶	روم (اٹلی۔ یورپ)	۴۵ "	۴۲ "
۴۷	ریاض (سعودی عرب)	۴۶ "	۲۴ "
۴۸	زنجبار (ٹانگانیکا)	۳۹ "	۶ جنوبی
۴۹	سان فرانسسکو (U.S.A)	۱۲۲ غربی	۳۷ شمالی
۵۰	سٹاک ہالم (سویڈن)	۱۸ شرقی	۵۹ "
۵۱	سٹالن گراڈ (روس)	۴۳ "	۴۸ "
۵۲	سلالہ (عمان)	۵۴ "	۱۵ "
۵۳	سمرقند (روس)	۶۶ "	۴۲ "
۵۴	سنگاپور (ملایا)	۱۰۴ "	۲ "
۵۵	سیگون (ویت نام)	۱۰۸ "	۱۱ "
۵۶	شکاگو (U.S.A)	۸۸ غربی	۴۲ "
۵۷	شنگھائی (چین)	۱۲۲ شرقی	۳۲ "
۵۸	صنعاء (یمن)	۴۴ "	۱۵ "
۵۹	طائف (سعودی عرب)	۳۹ "	۲۲ "
۶۰	طرابلس (شام)	۳۵ "	۳۵ "

نمبر شمار	نام شہر معہ ملک	طول بلد	عرض بلد
۶۱	طہران (ایران)	۵۲ ″	۳۶ ″
۶۲	عدن (یمن)	۴۵ ″	۱۹ ″
۶۳	عدیس ابابا (ایبے سینیا یا ایتھوپیا یا حبشہ)	۴۳ ″	۸ ″
۶۴	عمان (اردن)	۳۵ ″	۳۲ ″
۶۵	غرناطہ (اسپین)	۴ غربی	۳۵ ″
۶۶	فری ٹاؤن (سیرالیون)	۸ شرقی	۱۳ جنوبی
۶۷	قاہرہ (مصر)	۳۱ ″	۳۰ شمالی
۶۸	قندھار (افغانستان)	۶۵ ″	۳۲ ″
۶۹	کابل (″)	۶۸ ″	۳۵ ″
۷۰	کاشغر	۸۶ ″	۴۰ ″
۷۱	کراچی (پاکستان)	۶۷ ″	۲۴ ″
۷۲	کربلا (عراق)	۴۴ شرقی	۳۳ شمالی
۷۳	کلکتہ (بھارت)	۸۹ ″	۲۲ ″
۷۴	کمپالا (یوگنڈا)	۳۲ ″	۰ ″
۷۵	کوپن ہیگن (ڈنمارک)	۱۲ ″	۵۵ ″
۷۶	کولمبو (لنکا یا سیلون)	۸۰ ″	۷ ″
۷۷	کوئٹہ (پاکستان)	۶۷ ″	۳۰ ″
۷۸	کویت (کویت خلیج فارس)	۴۸ ″	۱۵ ″
۷۹	کیپ ٹاؤن (جنوبی افریقہ)	۱۹ ″	۳۰ جنوبی
۸۰	لاس اینجلز (کیلیفورنیا)	۱۲۱ غربی	۳۴ شمالی
۸۱	لاگوس (نائجیریا)	۴ شرقی	۵ ″
۸۲	لاہور (پاکستان)	۷۴½ ″	۳۱½ ″
۸۳	لزبن (پرتگال)	۹ غربی	۳۹ ″
۸۴	لندن	۰	۵۱½ ″
۸۵	ماسکو (روس)	۳۷ شرقی	۵۶ ″
۸۶	مدراس (بھارت)	۸۰ ″	۱۴ ″
۸۷	مدینہ (سعودی عرب)	۴۱ ″	۲۵ ″
۸۸	مسقط (عمان)	۵۳ ″	۲۴ ″
۸۹	مکہ (سعودی عرب)	۴۰ شرقی	۲۲ شمالی
۹۰	ملبورن (وکٹوریہ۔ آسٹریلیا)	۱۴۵ ″	۴۳ جنوبی
۹۱	منیلا (جزائر فلپائن)	۱۲۰ ″	۱۵ شمالی
۹۲	میکسیکو (میکسیکو)	۹۰ غربی	۲۰ ″
۹۳	میڈرڈ (اسپین۔ ہسپانیہ)	۵ ″	۴۱ ″
۹۴	ناگاساکی (جاپان)	۱۳۰ شرقی	۳۳ ″
۹۵	نجف (عراق)	۴۴ ″	۳۲ ″
۹۶	نیروبی (کینیا)	۴۰ ″	۳ جنوبی
۹۷	نیویارک (نیویارک)	۷۳ غربی	۴۱ شمالی
۹۸	وارسا (پولینڈ)	۲۰	۵۲ ″
۹۹	ولنگٹن (نیوزی لینڈ)	۱۷۵ شرقی	۴۱½ جنوبی
۱۰۰	ولیڈی واسٹک (چین)	۱۴۲ ″	۴۳ ″
۱۰۱	ہانگ کانگ (چین)	۱۱۴ ″	۲۳ ″
۱۰۲	ہیروشیما (جاپان)	۱۳۲ ″	۳۴ ″
۱۰۳	یافہ یا تل ابیب (اسرائیل)	۳۴ ″	۳۳ ″

باب ۵

اختلافِ مطالع اور اِسلامی تہواروں میں ہم آہنگی

تاریخ کا اختلاف رویتِ ہلال میں تاریخ کا اختلاف عموماً مشاہدہ میں آتا رہتا ہے۔ یہ عین ممکن ہے کہ کسی مقام پر ایک مخصوص دن مثلاً ۱۰ فروری ۱۹۷۸ء کو یکم ربیع الاوّل ہو، دوسرے مقام پر اسی تاریخ کو ۲ ربیع الاوّل ہو اور کسی اور مقام پر ۳ ربیع الاوّل بھی ہو۔ پچھلے باب میں درج شدہ تفاصیل سے اس کی وجہ کسی حد تک سمجھ میں آسکتی ہے۔ اب ہم اس کی مزید وضاحت کریں گے۔

اس اختلاف کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ جیسا سُنا جاتا ہے بعض اسلامی ممالک نے رویت ہلال کے شرعی طریقہ کو چھوڑ کر قران ہی کو نئے چاند کی بنیاد قرار دے دیا ہے۔ یہ ایک غیر شرعی فعل ہے۔ جس کا شریعتِ اسلامیہ میں کوئی جواز نہیں ہے۔ اگرچہ اس طرح بھی قمری سال کے ایام کی تعداد میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ تاہم تاریخوں میں فرق کا واقع ہونا ایک ناگزیر بات ہے۔

۲۔ اس کی دوسری وجہ یہ ہے کہ عصرِ حاضر میں معیاری اوقات مقرر کر کے ایک دن کا فرق، جو سورج کو دُنیا کے تمام مقامات پر طلوع ہونے میں لگتا ہے، نکال دیا گیا ہے۔ اگر یہ اختراعی طریقہ استعمال نہ کیا جائے تو شمسی اور قمری تاریخوں میں پورے ایک دن کا فرق کم ہوسکتا ہے۔ اگر ہم یہ چاہیں کہ ہم بھی اسی طریقہ سے رویتِ ہلال میں سے ایک دن کا فرق کم کردیں تو ہمارے لئے اس کی کوئی گنجائش نہیں کیونکہ یہ بھی کبیسہ یا نسئ کی ایک شکل ہے جس سے مسلمانوں کو روک دیا گیا ہے۔ اگر شمسی اوقات کو علیٰ حالہ رہنے دیا جاتا تو دنیا بھر میں چاند کی تاریخ میں صرف ایک دن کا فرق ہوسکتا تھا۔ اور اس ایک دن کے فرق کو دُور کرنے کا حل سوچنا ناممکنات سے ہے۔ وجہ یہ ہے کہ سورج تو دُنیا بھر کے تمام مقامات پر ۲۴ گھنٹے کے دوران طلوع ہوتا ہے۔ لیکن چاند کو تمام دنیا کے مقامات پر طلوع ہونے کے لئے ۲۴ گھنٹے ۴۹ منٹ کی مدت درکار رہے۔ چاند ۲۴ گھنٹے میں زمین کے ۳۴۷ ¾ درجات طول بلد پر تو طلوع

ہو سکتا ہے باقی ۲/۱ ۱۲ درجات طول بلد یعنی خطِ استوا کے لحاظ سے تقریباً ۵۰ ۳ میل کے رقبہ میں دوسرے دن نظر آئے گا۔

۳ - ان دو وجوہ کے علاوہ ایک تیسری وجہ وقت کے شمار کا طریق کار ہے۔ عیسوی تقویم میں رات کے بارہ بجے کے بعد نئی تاریخ شروع ہوتی ہے۔ جبکہ قمری تقویم میں غروب آفتاب کے بعد نئی تاریخ شروع ہو جاتی ہے (ہندی تقویم میں نئی تاریخ طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے) کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں جہاں بھی دن رات کا ذکر فرمایا ہے تو پہلے رات کا ذکر آتا ہے۔ وقت کا یہ جداگانہ دستور بھی رؤیتِ ہلال میں فرق پیدا کرنے کا سبب بن جاتا ہے جیسا کہ نقشۂ بالا سے ظاہر ہے۔

اب ہم اس بات کا جائزہ لیں گے کہ آیا کوئی ایسی تدبیر اختیار کی جاسکتی ہے جس سے یہ فرق ختم ہوسکے یا کم ہوسکے۔ ہم نہ تو موجودہ معیاری وقت کے نظام کو بدل سکتے ہیں اور نہ ہی قمری تقویم کو شمسی کے مطابق کر کے خود چاند کے لئے معیاری وقت مقرر کر کے ایک دن کا فرق نکال سکتے ہیں۔ لہٰذا شمسی اور قمری تقویم میں اس وجہ سے ایک دن کا فرق موجود رہے گا۔

چاند دنیا کے تقریباً ستائیسویں حصّہ پر بہرحال دوسرے دن نظر آئے گا۔ یہ فرق بھی ایسا فرق ہے جسے ہم رؤیت ہلال کی شرعی قیود میں رہ کر کسی صورت بھی رفع نہیں کر سکتے۔

ہم زیادہ سے زیادہ یہی کچھ کر سکتے ہیں کہ ابر یا فضا کی کثافت کی وجہ سے اگر چاند نظر نہیں آرہا تو شہادت کی بنا پر مطلع کا لحاظ رکھتے ہوئے اس اختلاف کو دُور کر دیں۔ اس طرح قریبی علاقوں میں ایک دن کا فرق دُور کیا جاسکتا ہے۔ لیکن کچھ مقامات، دنیا کے ستائیسواں حصّہ میں، دو دن کا بھی ہوسکتا ہے۔

ابر کی وجہ سے رؤیت ہلال میں اختلاف ایک اضافی چیز ہے، جو قمری تقویم پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ لہٰذا اس اختلاف کو شہادات کے ذریعہ بہرحال دُور کر دینا چاہیئے۔ اس کی مثال یوں سمجھئے کہ:

کسی دن ہلال کسی مقام پر مغربی اُفق سے ۱۸ درجے بلندی پر ہے تو اسے ضرور نظر آجانا چاہیئے۔ مگر ابر کی وجہ سے نظر نہیں آسکتا تو شریعت نے اس کا نہایت آسان حل بتا دیا ہے۔ کہ اگر چاند دیکھنے کی آس پاس کے علاقہ سے کوئی معتبر شہادت میسر آسکتی ہے تو اس پر اعتبار کیا جائے گا ورنہ پچھلا مہینہ ۳۰ کا شمار کرنا ہوگا۔

مطلع کی حدود | اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ علم ہیئت کی رو سے آس پاس کے علاقہ کی حدود کیا ہیں؟

اگر چاند بالکل ہمارے سر پر چمک رہا ہو تو اسے ہم ۹۰ درجہ کے زاویہ کی بلندی قرار دیتے ہیں۔ یہ چاند سات دنوں میں مغربی افق سے نصف آسمان تک پہنچا ہے گویا یہ سات دن میں ۹۰ درجے کا فاصلہ طے کر کے آیا ہے۔ چونکہ ہر گول چیز کے °۳۶۰ قرار دیئے گئے ہیں، لہٰذا چاند کا آسمان پر درجوں کے حساب سے فاصلہ اور ہمارا زاویۂ نگاہ ایک ہی بات ہے۔

بالکل ایسے ہی صورتِ حال زمین کے درجاتِ طول بلد کی ہے۔ ایک ہی طولِ بلد پر واقع تمام شہروں یا ملکوں کا چاند و سورج دونوں کے حساب سے مطلع ایک ہی ہوتا ہے۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ مقام ا پر ہلال ۱۸ درجے زاویہ بلندی پر مشاہدہ کیا گیا تو اس سے مندرجہ ذیل نتائج اخذ کئے جاسکتے ہیں۔

۱۔ یہ ہلال سورج غروب ہونے کے ایک گھنٹہ ۱۵ منٹ بعد غروب ہوگا اور شفق کی وجہ سے نمازِ مغرب کے بعد ہی نظر آسکتا ہے۔

۲۔ مغرب میں اس چاند کا مطلع غیر محدود ہے۔ اور مغربی مقامات میں اس کا نظر آنا بہر حال یقینی ہے۔

۳۔ مشرق میں اس کا مطلع کی حد ۵ درجے مزید طول بلد مشرق کا فاصلہ ہوگا۔ کیونکہ ۱۲ درجے کا چاند نظر نہیں آتا۔

۵ درجے مشرق میں واقع مقام ب پر یہ چاند نظر آئے گا اور ۵ درجے طول بلد کا سیدھا شرقاً غرباً فاصلہ:

(ا) خطِ استوا پر ۵ × ½۶۹ میل ہوگا = ۳۴۶ میل سیدھا مشرق کو۔

(ب) خطِ جدی یا سرطان پر ۶۷ × ۵ = ۳۳۵ میل 〃 〃 〃

(ج) ½۶۶ درجے جدی یا خط سرطان پر تقریباً ۵ × ۴۶ = ۲۳۰ میل سیدھا مشرق کو ہوگا۔

(د) ½۶۶ درجے کے اوپر کے مقامات پر رؤیت ہلال پر ایک دم بہت زیادہ اثر پڑ جاتا ہے۔

یہی وہ فاصلہ ہے جسے ایک مطلع کی حد شمار کیا جاسکتا ہے۔ اس میں وہ فاصلہ بھی شامل ہے۔ جن لوگوں نے یہ نیا چاند دیکھ لیا ہے اور وہ فاصلہ بھی جہاں کے لوگ اسے دیکھ سکتے ہیں۔

مطلع کی حد کے متعلق آئمہ سلف کے اقوال میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے لیکن آج کل طول بلد کے تعین اور اس کے مطابق معیاری وقت کے تعین نے اس مسئلہ کو کافی حد تک حل کر دیا ہے۔ کئی اسلامی ممالک میں سارے ملک میں معیاری وقت ایک ہی ہوتا ہے خواہ اس کا فاصلہ °۱۵ طول بلد سے زیادہ ہو مثلاً سعودی عرب ۳۵ درجے سے ۵۶ درجے طول بلد شرقی یعنی ۲۱ درجے پر پھیلا ہوا ہے لیکن ملک بھر میں ان کا معیاری وقت ایک ہی ہے یعنی گرینچ ٹائم سے ۳ گھنٹے پہلے۔ رؤیت ہلال

کے لئے حکومت کمیٹی مقرر کر دیتی ہے۔ جو شہادات کی توثیق کے بعد رؤیت ہلال کا اعلان کر دیتی ہے۔ اور اس کو پورے ملک کی رؤیت قرار دے دیا جاتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس حکومت نے ملک بھر کے لئے ایک ہی مطلع قرار دے کر اختلاف کو ختم کر دیا ہے۔

ایسی ہی صورت حال بھارت میں ہے جس کا طول بلد ۷۰ تا ۸۹ یعنی ۱۹ درجے ہے۔ وہاں بھی ایک ہی معیاری وقت ہے اور وہاں کی رویت بھی ملک بھر کے لئے ایک ہی رویت ہے البتہ چند ممالک ایسے بھی ہیں جو بہت زیادہ درجوں پر پھیلے ہوئے ہیں مثلاً چین، روس اور کینیڈا۔ ان کے مختلف علاقوں میں معیاری وقت بھی الگ ہیں اور اسی طرح مطالع بھی۔

ایک مسلمان یا حکومت کے اختیار میں یہی کچھ تھا کہ مطالع کے اختلاف کو حتی الامکان ختم کر دے۔ لیکن اس کے باوجود ایک طبقہ اسلامی تاریخوں کے اختلاف کے بارے میں سخت مضطرب ہے۔ آجکل جدید ذہن کے طبقہ میں یہ خیال اُبھر رہا ہے کہ مسلمانوں کے تہواروں میں وحدت بہت ضروری ہے۔ لہٰذا چاند کی رؤیت کی تعیین آلاتِ رصد کے ذریعہ کر کے پورے عالم اسلام میں ایک ہی دن روزے رکھنے اور عید منانے کا فیصلہ کیا جانا چاہیئے۔ ایک صاحب تو اس جوشِ اتحاد میں یہاں تک کہہ گئے کہ:

"ہمارے نبی اُمّی تھے، صحابہ کرامؓ بھی ان پڑھ تھے۔ انہیں چاند کا حساب معلوم نہ تھا۔ لہٰذا اس وقت کی مصلحت یہی تھی کہ رؤیتِ ہلال کو احکامِ دین کی بنیاد قرار دیا جائے[1] لیکن

---

[1] ایسے خیالات غالباً حضور اکرمؐ کے اس ارشاد سے ماخوذ ہیں:

"اِنَّا اُمَّةٌ اُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ" (متفق علیہ)

"ہم ان پڑھ اُمّت ہیں، ہم لکھنا اور حساب کرنا نہیں جانتے!"

پھر آپؐ نے دونوں ہاتھوں کو کھول کر بلند کر کے بتلایا کہ: "مہینہ اتنا بھی (یعنی ۳۰ دن کا) ہوتا ہے۔ اور اتنا (یعنی ۲۹ دن کا) بھی ہوتا ہے"۔

حالانکہ اس ارشاد سے آپؐ کا مقصد اُمتِ محمدیہ (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کو علمِ ہیئت اور قمری حساب کے گورکھ دھندے سے نجات دلا کر سیدھے اور فطری طریقِ رؤیت پر عمل پیرا کرنا تھا۔ جیسا کہ شریعت نے ہر معاملہ میں اس امر کو ملحوظ رکھا ہے۔

دوسری وجہ یہ تھی کہ اس دور میں علمِ ہیئت اور نجوم پرستی (علمِ جوتش) لازم و ملزوم چیزیں متصور ہوتی تھیں جس کا اثر آج تک موجود ہے۔ لہٰذا اس قسم کے علمِ نجوم سے (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

اب مسلمان لوگ چاند کا حساب خوب جانتے ہیں اور بہت پہلے معلوم کر لیتے ہیں کہ نیا چاند کب ہوگا۔ آلاتِ رسل و رسائل کے ذریعہ دنیا بھر کے کونہ کونہ میں خبر بھی کی جا سکتی ہے، تو اب مسلمانوں کو رؤیتِ ہلال کی بناء پر مختلف دنوں میں تیوہار بنانے کی ریت ترک کر دینا چاہیئے اور ایک مقررہ اعلان کے تحت تمام دنیا میں روزہ رکھنے، عیدین وغیرہ کا ایک ہی دن اہتمام کرنا چاہیئے۔"

اس سے بڑھ کر یہ کہ رابطۂ عالمِ اسلامی کی تاسیسی مجلس نے اپنے تیرھویں اجلاس میں، جو شعبان ۱۳۹۱ھ کو مکہ مکرمہ میں ہوا، چند قراردادیں پاس کیں۔ جن میں سے ایک یہ بھی تھی کہ "اسلامی ممالک پر رؤیتِ ہلال"[1] کا ایک ایسا نظام بنایا جائے کہ اگر مغرب یا ایران میں چاند نظر آئے تو دنیا کے تمام مسلمانوں کے لئے ضروری ہو کہ "اسی رؤیت" کی بنا پر روزے رکھیں اور افطار کریں۔ قرارداد میں یہ بھی طے پایا کہ رابطہ کا سیکرٹریٹ تمام سربراہانِ ممالک اسلامیہ سے رابطہ قائم کرے اور ان سے اس پر عمل درآمد کے لئے کہے۔!

وحدتِ تاریخ و اوقات نئے چاند کی رُو سے

ہم ایسے سب حضرات کی اس "نیک تمنا" کی قدر ضرور کرتے ہیں۔ لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ان "علم دوست حضرات" کی اتحاد و وحدت کی یہ آرزو علمِ ہیئت کی رُو سے بھی پوری ہوتی نظر نہیں آتی۔ رؤیتِ ہلال پر تو کئی چیزیں اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس کے بجائے اگر "نئے چاند" یا قِران کو ہی بنیاد قرار دیا جائے تو بھی پوری دنیا میں ایسا اتحاد ممکن نہیں ہوگا۔ اس کی مثال یوں سمجھئے کہ

اس سال ۱۹۷۸ء میں شوال کا "نیا چاند" لندن میں شام کے ۴ بج کر ۹ منٹ پر وقوع پذیر ہوگا اور تاریخ ۲ ستمبر ہوگی۔ اسی لمحہ حجاز مقدس میں شام کے سات بج کر ۹ منٹ، پاکستان میں

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) عوام کا ذہن پاک رکھنا مقصود تھا۔

تیسری وجہ یہ ہے کہ اگر رؤیتِ ہلال کی بجائے قمری حساب یا قِران کے وقت کو بنیاد قرار دیا جائے تو بھی تمام دنیا میں وقت کی یکسانیت محال ہے جس کی تفصیل آگے آئے گی۔

[1] غنیمت ہے کہ اس قرارداد میں "نئے چاند" کے بجائے رؤیتِ ہلال کو بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ لیکن مشکل مسئلہ یہ ہے کہ چاند ۲۴ گھنٹوں میں دُنیا کے تمام مقامات پر طلوع نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا اگر اس "وحدت" پر زور دیا جائے تو یہ عملاً "رؤیتِ ہلال" کی شرعی بنیاد کی نفی ہوگی۔

نو۹ بج کر ۹ منٹ رات، مشرقی پاکستان میں دس بج کر ۹ منٹ رات اور جزائر فجی اور سائبیریا میں چار بج کر ۹ منٹ سحری کا وقت ہوگا اور تاریخ ۲ر ستمبر ہی ہوگی۔ کیونکہ یہ مقامات بین الاقوامی تاریخی خط کے مشرق میں واقع ہیں۔

حکومت حجاز اسی قران کے لمحہ یعنی ۲ر ستمبر، بج کر ۹ منٹ رات کو دوسرے دن عید منانے کا اعلان کرتی ہے تو جزائر فجی اور سائبیریا کا مسلمان اس وقت کیا طریق اختیار کرے گا، اگر اس دن یعنی ۲ر ستمبر کو عید کرے تو اتحاد ممکن نہیں کہ حجاز میں عید ۳ر ستمبر کو ہوگی۔ اور اگر روزہ رکھے تو کیوں رکھے، "نیا چاند" تو ہو چکا! — یہی صورتِ حال روزے شروع کرنے یا دوسرے اُمور میں بھی پیش آسکتی ہے!

وحدتِ تاریخ رؤیتِ ہلال کی رُو سے

یہ تو تھا نئے چاند یا قِران کا مسئلہ۔ اب ہم دیکھیں گے کہ اگر نئے چاند کے بجائے رؤیتِ ہلال کو ہی بنیاد قرار دیا جائے تو آیا یہ وحدت و اتحاد ممکن ہے؟ یہ بات پہلے واضح کی جا چکی ہے کہ قِران اور رؤیتِ ہلال دو الگ الگ چیزیں ہیں اور ان دونوں میں ایک ہی مقام پر ۲۴ سے لیکر ۳۰ گھنٹے تک کا وقفہ ہو سکتا ہے۔ اور یہ بات بھی مسلّم ہے کہ علمِ ہیئت کی رُو سے چاند کی رؤیت کے لئے دنیا بھر کے تمام مقامات پر ۲۴ گھنٹے کی بجائے ۴۲ گھنٹے ۴۹ منٹ کا عرصہ درکار ہے۔ تو اگر دنیا بھر کے لئے رؤیتِ ہلال کا اعلان کر دیا جائے تو اس سے مثالِ بالا سے بھی زیادہ اُلجھن پیش آسکتی ہے۔ مثلاً اُوپر والی مثال میں ۳ر ستمبر ۱۹۷۸ء کو مکہ میں رویت کی شہادت مل جاتی ہے اور ۷ بجے شام اگلے دن کے لئے عید کا اعلان کر دیا جاتا ہے تو میکسیکو (شمالی امریکہ) میں اس وقت ۹ بجے دن کا وقت ہوگا۔ کیا یہ لوگ اس دن روزہ پورا کر کے دوسرے دن عید منائیں گے یا فوراً افطار کر کے اسی دن اور اسی وقت عید ادا کریں گے۔ ان دونوں صورتوں میں سے مکہ معظمہ سے وحدت کی کونسی صورت ممکن ہے؟

مَیں کہتا ہوں کہ اگر شرعی احکام کو بالکل پس پُشت ڈال دیا جائے تو بھی جس وحدت و اتحاد کی تمنا کی جاتی ہے، پوری ہوتی نظر نہیں آتی۔ وضعی طریق سے عیسوی کیلنڈر میں گھڑیوں کو آگے پیچھے کرنے سے خطِ تاریخ پر ایک دن کی کمی بیشی کرنے سے یعنی ایک ہی دن میں دو طرح کی پیوند کاری سے جو عیسوی تاریخ میں یکسانیت پیدا کی گئی ہے، اس سے حقیقی صورتِ حال میں تو کچھ فرق نہیں پڑ سکتا۔ رؤیتِ ہلال کی بناء پر کسی مقررہ تاریخ میں دو دن کا فرق پڑ سکتا ہے۔ لیکن بہت ہی کم

مقامات پر یعنی دنیا کے ستائیسویں حصے میں، مگر ہم دیکھتے ہیں کہ دو دن کا فرق بسا اوقات مشاہدہ میں آرہا ہے، جس کی وجہ وہی اختراعی طریق ہے۔ جس کی بنا پر عیسوی تقویم میں ایک دن کے فرق کو، جو سیارگان کی چال کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے، ختم کر دیا گیا ہے۔ یہ فرق بھی قمری تاریخ پر جا پڑتا ہے۔ اگر یہ وضعی طریق کار ختم کر دیا جائے تو قمری تاریخوں میں اختلاف خود بخود کم ہو جائے گا۔

اب یہ حضرات چاہتے ہیں کہ اسی طرح وضعی طریق کار سے قمری تاریخوں کا اختلاف ختم کیا جائے ہماری گزارش یہ ہے کہ یہ وضعیت کبیسہ یا نسئ سے پوری پوری مشابہت رکھتی ہے جس کی قمری تقویم میں گنجائش نہیں ہے اور جس سے مسلمانوں کو سختی سے منع کر دیا گیا ہے۔

بادل، بارش یا فضا کی کثافت کی بنا پر چاند کا نظر نہ آنا تقویم پر کچھ اثر نہیں ڈالتا۔ یہ اختلاف محض مقامی قسم کا ہوتا ہے۔ اور ایسا اختلاف رؤیت ہلال کمیٹیاں یا مقامی حکومتیں شہادت کی بنا پر اعلان کے ذریعے دُور کر سکتی ہیں۔ بشرطیکہ مطلع ایک ہی ہو، مختلف نہ ہو۔ اختلاف مطالع کی حقیقت ہم پچھلے باب میں تفصیل سے بیان کر چکے ہیں۔ اور قمری تاریخ میں اختلاف کی یہی ایک قسم ہے جسے ہم حسنِ تدبیر سے دُور کر سکتے ہیں۔

اعلانات کے ذریعہ دنیا بھر میں قمری تاریخ کو ایک بنانے کا مسئلہ بہت ٹیڑھا ہے اور کسی مخصوص دن میں مخصوص وقت پر شعائر کی ادائیگی میں اتحاد اس سے بھی زیادہ مشکل ہے۔ اگر ہم چاہیں کہ حج کے دن حجاج کرام کی دُعاؤں کے وقت ہم بھی ان کے ساتھ شریک ہو کر یہ عبادت بجا لائیں تو یہ مشکل سی بات ہوگی۔ کیونکہ ۹ ذی الحجہ کو زوالِ آفتاب کے بعد سے لے کر شام تک حجاج کرام میدانِ عرفات میں دُعائیں کرتے ہیں۔ یہی حج کا رُکنِ اعظم اور اصل حج ہے۔ غروبِ آفتاب کے بعد وہاں سے روانہ ہو کر انہیں مشعر الحرام پہنچنا ہوتا ہے۔ اس وقت ہند اور چین کے مسلمان گہری نیند سو رہے ہوتے ہیں اور آسٹریلیا میں سحری کا وقت ہوتا ہے۔ کیا وقت کی اس مطابقت کے لئے مسلمانوں کو مکلف بنایا جا سکتا ہے؟

یہی حال یوم النحر یعنی قربانی کے دن کا ہے۔ ۱۰ ذی الحجہ کو حجاج دن طلوع ہونے کے بعد مزدلفہ سے منیٰ آتے ہیں، پھر جمرے مارتے ہیں۔ اس کے بعد قربانی کا وقت ہوتا ہے۔ گویا طلوع آفتاب سے تقریباً ۳ گھنٹہ بعد قربانی کا وقت آتا ہے۔ اور ہم اس وقت قربانی کا گوشت پکا کھا کر ہضم بھی کر چکے ہوتے ہیں۔ تو کیا یہ حجاج کے کام سے مطابقت ہوگی یا مسابقت؟ پھر ایسے علاقے بھی ہیں جہاں کے مسلمان یہ قربانی کا دن گزار کر رات کو سونے کی تیاری کر رہے ہوں گے اور اِدھر یہ کیفیت

ہوگی کہ حجاج کرام ابھی مزدلفہ سے روانہ بھی نہ ہوئے ہوں گے۔ علیٰ ہذا القیاس ہماری نمازوں کا بھی یہی حال ہے کہ ان میں اوقات کی وحدت محال ہے۔ اہلِ حجاز جس وقت ظہر کی نماز ادا کرتے ہیں۔ تو ہم عصر کی نماز کی تیاری میں معروف ہوتے ہیں۔ اور جب فجر ادا کرتے ہیں تو یہاں سورج خاصا بلند ہوچکا ہوتا ہے۔

اختلافِ مطالع ادلّہ شرعیہ کی روشنی میں

میں نے اب تک جو کچھ لکھا ہے، علمِ ہیئت کے مطابق لکھا ہے۔ اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ شریعتِ مطہرہ کا مسلمانوں پر یہ عظیم احسان ہے کہ اس نے مسلمانوں کو قمری حساب کی بھول بھلیوں سے نکال کر رؤیتِ ہلال کے فطری اور سادہ مشاہدہ پر احکام کی بجا آوری کی تلقین فرمائی ہے۔ اور ہر علاقے کے لئے ان کی اپنی رؤیت کو بنیاد قرار دیا ہے۔ یہاں تک ابر یا فضا کی کثافت کی وجہ سے اختلاف ہوسکتا تھا اسے شہادت سے دُور کر دیا ہے۔ البتہ اختلافِ مطالع کا لحاظ ضرور رکھا ہے۔

بعض حضرات متاخرین نے مطالع کے اختلاف کو غیر معتبر قرار دیا ہے۔ لیکن احادیثِ صحیحہ اور قرونِ اولیٰ کے آثار اتنے معتبر ہیں کہ ان کے مقابلہ میں ان حضرات کے اقوال کی کچھ حیثیت نہیں رہ جاتی۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ رؤیتِ ہلال اور اختلافِ مطالع کو ادلّہ شرعیہ کی روشنی میں ثابت کرنے کے لئے قلم اُٹھاؤں۔ کیونکہ اس میدان میں بہت حد تک تسلّی بخش[1] کام ہوچکا ہے۔ مگر انہی دنوں ایک اور رسالہ "راحۃ العوام" نظر سے گزرا۔ جس کے مؤلف اس اتحاد کے لئے "تڑپ" رکھتے ہیں۔ لہٰذا ضروری معلوم ہُوا کہ اس رسالہ کے چیدہ چیدہ اقتباسات قارئین کے سامنے پیش کئے جائیں اور مختصراً ان دلائل کا جائزہ بھی پیش کیا جائے۔

رسالہ راحۃ العوام سے چند اقتباسات

اس وقت رسالہ مذکورہ مسمّی بہ "راحۃ العوام باتحاد العلماء والحکام فی مسئلۃ العید والصیام"

---

[1] ملاحظہ ہو رسالہ "تبیان الادلّہ فی اثبات الاہلّہ" از شیخ عبداللہ بن حمید الرئیس العام للاشراف الدینی (مکہ مکرمہ) اس رسالہ کا ترجمہ محمد رفیق صاحب اثری نے اُردو میں کیا جو "الاعتصام" میں قسط وار اور رسالہ "محدث" محرم صفر ۱۳۹۵ھ میں یکجا شائع ہوا۔ اس رسالہ میں مصنف نے اس مسئلہ کے جملہ پہلوؤں پر عقلی و نقلی دلائل سے سیر حاصل بحث کی ہے۔ اب یہ رسالہ علیحدہ بھی شائع ہوچکا ہے۔

سامنے پڑا ہے۔اس کے مصنف رئیس المفکرین بھی ہیں۔ راس المتکلمین بھی، اور فقیہ الزمان بھی۔ اور وہ الحاج حضرت مولانا محمد ہلال صاحب خطیب نشاط سٹی تربیلہ ڈیم ہیں۔جیسا کہ رسالہ کے نام سے ظاہر ہے، آپ روزہ اور عید کے لئے اتحاد بین المسلمین کے لئے بڑے مضطرب ہیں، رؤیت ہلال کی حقیقت لکھتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

۱۔ "رویتِ ہلال کی حقیقت یہ ہے کہ اس میں دراصل کسی کا اختلاف نہیں ہے متقدمین متاخرین، فقہاء کرام، علمائے سائنس، علمائے شریعت حنفی، مالکی، حنبلی، سب کا اس پر اتفاق ہے کہ دُنیا کے کسی کونے میں بھی نیا چاند نظر آجائے اور اس کا فیصلہ شریعت کے مطابق ہو جائے، جہاں جہاں اس فیصلہ کی اطلاع ہو جائے تو اس پر عمل کرنا سب پر لازم و واجب ہے اور اس کی حقیقت یہ ہے کہ جب چاند سورج سے پیچھے ہو گیا تو نیا چاند ہو گیا۔ اب یہ سب دُنیا کے لئے نیا چاند ہے۔ یہی پاکستان کے لئے نیا چاند ہے، بھارت کے لئے نیا چاند ہے۔ عرب و عراق۔ ایران اور انڈونیشیا غرضیکہ تمام دُنیا کے لئے نیا چاند ہے۔" (صفحہ ۱۳ صفحہ مذکورہ)

۲۔ آگے چل کر لکھتے ہیں :۔

"اب جو انکار کرے گا کہ شرعی حجت میں کوئی کمی ہے تو وہ صرف اپنی معتبری میں کمی دیکھنے کی وجہ سے کریگا کہ یہ فیصلہ اس کے پاس کیوں نہیں آیا؟ کسی دوسرے کے پاس یہ فیصلہ کیوں گیا؟ اس لئے وہ معتبر صاحب فیصلہ کو تسلیم نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ ہمارا مطلع اور ہے ان کا مطلع اور ہے، انکار کے لئے یہ بہانے تلاش کریگا حالانکہ تمام کتابوں کے حوالہ جات سے یہ ثابت ہو گیا کہ شریعتِ محمدی نے اس میں اور دوسری کوئی گنجائش نہیں رکھی۔ کیونکہ رویت ثابت ہو گئی۔" (صفحہ ایضاً)

۳۔ آگے چل کر "مشرق و مغرب کی رؤیت میں فرق" کے تحت لکھتے ہیں :

"مشرق و مغرب میں رؤیت ہلال کا اتنا فرق ضرور ہے کہ جس دن مغربی دنیا میں چاند نظر آئے گا، اس تاریخ کو مشرق میں چاند نظر نہیں آئیگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس وقت مشرق والوں کے مطلع سے چاند گزر رہا تھا اس وقت چاند سورج کی شعاعوں میں تھا۔ پھر چند گھنٹے بعد جب مغرب والوں کے مطلع سے گزرا تو سورج کی شعاعوں سے الگ ہو چکا تھا۔ لہٰذا مغرب والوں کو نظر آگیا۔ یہ ایک معلوم مسئلہ ہے کہ چاند کی رفتار

سورج سے کم ہوتی ہے۔ اس رفتار کی کمی کی وجہ سے چند گھنٹوں کے بعد ہی چاند سورج سے کافی پیچھے رہ جاتا ہے۔ مثلاً پاکستان میں غروبِ آفتاب کا وقت ۵ بجے تھا اور یہی وقت حجازِ مقدس میں ظہر کا ہوتا ہے۔

اِس لحاظ سے جب سرزمینِ حجاز میں سورج غروب ہو رہا ہوتا ہے تو یہاں دس بج چکے ہوتے ہیں۔ تو اب اس وقت میں چاند سورج کی شعاعوں سے پیچھے رہ کر وہاں نظر آسکتا ہے۔ اب اس وقت وہاں اگر نظر آگیا تو انتظار ختم ہوگیا۔ یہی ساری دُنیا کا چاند ہے۔ اب صرف صحیح اطلاع ملنے کی انتظار ہے۔ وہاں کے ذرائع ریڈیو، ٹیلیویژن وغیرہ نے نشر کر دیا تو پھر انتظار کا کیا مطلب ہوا؟ اب صرف اتحاد کو ختم کرنا، اختلاف کا نعرہ بلند کرنا، اپنی معتبری ثابت کرنا، فتنہ و فساد برپا کرنا، مسلمانوں کو دُکھ دینا، غیر مسلموں کو تمسخر کا موقع دینا اور اسلام پر بدنما داغ لگانا مقصود ہوتا ہے۔ غیر مسلم دنیا جتنی بھی ہے، اس معاملہ میں ان کا مکمل اتفاق ہے، ان کے مذہبی تہوار تمام دنیا میں ایک ہی تاریخ کو منائے جاتے ہیں۔ ویسے بھی جس دن کسی ماہ کی یکم تاریخ ہوتی ہے اس دن پاکستان میں بھی یکم ہی ہوتی ہے۔ کوئی جگہ ایسی نہیں ملے گی جہاں دوسری تاریخ ہو۔ امریکہ وانگلستان میں بھی، فرانس، جرمنی، روس، چین، یوگوسلاویہ اور سوئٹزرلینڈ میں یکم ہی ہوتی ہے۔" (صفحہ ۱۷)

۴۔ آگے چل کر اس مشکل کا حل پیش کرتے ہیں:

" اس سلسلہ میں ہماری مشکلات یہ ہیں کہ رات کے ابتدائی حصّہ میں نمازِ مغرب یا نمازِ عشاء کے متصلاً بعد نہ اعلان کرسکیں گے۔ رات کا کچھ حصّہ گزرنے کے بعد اعلان کریں گے۔ دیر سے پیدا ہونے والی مشکلات کے قلع قمع کے لئے عوام کو یہ بتائیں کہ اعلانِ حکومت خود کریگی۔ اس پر ہم اور آپ سب عمل کریں گے۔

یہاں خود ساختہ معتبریوں پر کوئی اثر نہیں پڑیگا اور عصری رقابتیں آڑے نہیں آسکیں گی۔ اگر اعلان میں کچھ تاخیر ہوگئی تو کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ مشرق سے مغرب تک رات کی گردش زیادہ سے زیادہ ۱۲ گھنٹوں میں ختم ہوجاتی ہے۔ تمام زمین اتنی ہی ہے، دن کی گردش بھی بارہ گھنٹوں میں پُوری ہوتی ہے۔ چوبیس گھنٹوں میں دونوں گردشیں ختم ہوجاتی ہیں اس لئے رات کے کسی حصّہ میں دُنیا کو مطلع کیا جاسکتا ہے۔ دن نکلنے اور تاریخ بدلنے

سے پہلے ہم اپنی تاریخ ایک بنا سکتے ہیں، تمام خوشیوں کو اپنا سکتے ہیں۔ نیک نامیوں، اتحاد و محبت اور ایک مسلکی کو زندہ کر سکتے ہیں۔" (صفحہ ۱۹، رسالہ مذکور)

مذکورہ بالا اقتباسات رسالہ مذکورہ کا نچوڑ ہیں۔ ان اقتباسات میں خط کشیدہ الفاظ خصوصی توجہ کے مستحق ہیں، انہی پر ہم تبصرہ کریں گے۔

راحۃ العوام کے اقتباسات پر تبصرہ

اقتباس نمبر ایک میں آپ نے دونوں باتوں کا اکٹھا ذکر کر دیا ہے۔ حالانکہ "نیا چاند" اور "نئے چاند کا نظر آنا" دو الگ الگ امور ہیں اور ان کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے اس لئے ہم نئے چاند کی بات چھوڑ کر نئے چاند کے نظر آنے کے متعلق احادیث پیش کرتے ہیں کیونکہ "نئے چاند" کی شرعی حیثیت کچھ نہیں ہے[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اختلاف مطالع کے اعتبار پر شرعی دلائل

۱۔ عن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا تصوموا حتیٰ تروا الھلال ولا تفطروا حتیٰ تروا فان غم علیکم فاقدروا لہ و قال الشھر تسع وعشرون لیلۃ فلا تصوموا حتیٰ تروہ فان غم علیکم فاکملوا العدۃ ثلاثین۔" (بخاری ومسلم)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تک نیا چاند نہ دیکھ لو، روزے رکھنا مت شروع کرو اور جب تک نیا چاند دیکھ نہ لو، روزے مت چھوڑو، اگر ابر محیط ہو جائے تو اس مہینہ کو پورا ہونے دو۔" اور فرمایا "مہینہ انتیس ۲۹ رات کا بھی ہوتا ہے۔ سو جب تک نیا چاند دیکھ نہ لو، روزے رکھنا مت شروع کرو۔ پھر اگر ابر محیط ہو تو تیس ۳۰ کی گنتی پوری کرو۔"

---

[1] جو لوگ "چاند دیکھنے سے پہلے روزے شروع کریں یا عید منائیں وہ آپ کے نافرمان ہیں۔ ارشادِ نبوی ہے:

"وعن عمار بن یاسر قال من صام الیوم الذی یشک فیہ فقد عصیٰ ابا القاسم صلی اللہ علیہ وسلم۔" ابو داود، ترمذی، نسائی، دارمی، ابن ماجہ)

"عمارؓ بن یاسر فرماتے ہیں، "جس شخص نے شک کے دن روزہ رکھا اس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی کی"

۲۔ "عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صوموا لرؤیتہٖ وافطروا لرؤیتہٖ فان غم علیکم فاکملوا عدۃ شعبان ثلاثین۔" (بخاری، مسلم)

"حضرت ابوہریرہؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نئے چاند کو دیکھ کر روزے رکھو اور نیا چاند دیکھ کر ہی افطار کرو۔ اگر کسی وجہ سے چاند نظر نہ آسکے تو شعبان کے ۳۰ دن پورے کرو۔"

۳۔ اختلافِ مطالع کو سب ائمہ محدثین معتبر سمجھتے تھے۔ امام ترمذی، ابوداؤد اور امام نووی شارح مسلم سب نے اس موضوع پر الگ الگ باب قائم کئے ہیں۔ درج ذیل حدیث ان سب کتب احادیث میں موجود ہے:

"عن کریب ان ام الفضل بنت الحارث بعثتہ الی معاویۃ بالشام قال فقدمت الشام فقضیت حاجتھا واستھل علیّ رمضان وانا بالشام فرأیت الھلال لیلۃ الجمعۃ ثم قدمت الی المدینہ فی آخر الشھر فسألنی عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھما ثم ذکر الھلال فقال متی رأیتم الھلال؟ فقلت رأیناہ لیلۃ الجمعۃ فقال انت رأیتہٗ؟ قلت نعم! راہ الناس وصاموا وصام معاویۃ۔ فقال لکنا رأیناہ لیلۃ السبت فلا نزال نصوم حتیٰ تکمل ثلاثین او نراہ۔" فقلت: اولا تکتفی برؤیۃ معاویۃ و صیامہٗ؟ فقال لا، ھٰکذا امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔"

"کریب کہتے ہیں کہ ام الفضل بنت الحارث نے مجھے شام میں حضرت معاویہؓ کے پاس بھیجا میں وہاں گیا اور اس کا کام پورا کیا۔ وہیں رمضان کا چاند نظر آیا۔ جبکہ میں شام میں تھا۔ میں نے خود بھی جمعہ کی رات کو چاند دیکھا۔ پھر آخر ماہ (رمضان) میں مدینہ آیا۔ تو حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے مجھ سے پوچھا کہ تم نے چاند کب دیکھا تھا؟ میں نے کہا، ہم نے جمعہ کی رات کو دیکھا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا "کیا تم نے خود بھی دیکھا تھا؟" میں نے کہا" ہاں! اور بہت سے لوگوں نے بھی دیکھا اور اس کے مطابق روزے رکھے۔ خود حضرت امیر معاویہؓ نے روزہ رکھا۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا۔ ہم نے تو ہفتہ کی رات چاند دیکھا، ہم تیس ۳۰ روزے مکمل کریں گے اِلّا یہ

کہ خود چاند دیکھ لیں۔ میں نے کہا، آپ حضرت معاویہؓ کی رؤیت کا اعتبار نہیں کرتے؟
انہوں نے فرمایا، نہیں یہ بات نہیں (بلکہ) ہمیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
ایسا ہی حکم فرمایا ہے"!

ظاہر ہے کہ یہاں حضرت ابن عباسؓ نے رؤیت کی شہادت کو غیر معتبر قرار نہیں دیا۔ بلکہ مطلع کے اختلاف کی بنا پر اہلِ شام کی رؤیت کو اپنے علاقہ کے لئے معتبر نہیں سمجھا۔ اور ساتھ ہی یہ وضاحت بھی فرما دی کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی حکم دیا ہے۔ یہ حدیث اختلاف مطالع پر ایک صریح دلیل ہے۔ دمشق (شام) مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ دونوں سے ۵ درجے طول بلد مغرب کو ہے۔ یہ دونوں مقاماتِ مقدسہ تقریباً ۴۰ درجے طول بلد شرقی پر واقع ہیں جبکہ دمشق ۳۵ درجے طول بلد شرقی پر واقع ہے۔ اگر مشرق میں واقع ہوتا تو مطلع کے اختلاف کی گنجائش نہ تھی۔

۴۔ مطلع کے اختلاف سے متعلق امام ابی شیبہ نے "المصنف" میں یہ حدیث درج فرمائی ہے:

"حدثنا ابن ادریس عبد اللہ بن سعید قال ذکروا بالمدینۃ رؤیۃ الھلال
وقالوا اھل استاوہ قد رأوہ: فقال القاسم والسالم: مالنا ولاھل استاوہ"۔

"عبداللہ بن سعید فرماتے ہیں، مدینہ میں رویتِ ہلال کی بات چھڑی۔ کچھ لوگوں نے کہا
کہ اہلِ استاوہ نے چاند دیکھ لیا ہے۔ قاسم اور سالم دونوں نے فرمایا، ہمارا اہلِ استاوہ
سے کیا تعلق اور واسطہ"!

ان احادیث سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کرامؓ اپنے علاقہ کی شہادت کو معتبر سمجھتے تھے۔ دوسرے علاقہ کی شہادت سے انہیں کچھ دلچسپی نہ تھی۔ ان احادیث کی روشنی میں اب رسالہ مذکورہ کے اقتباس کی عبارت دوبارہ ملاحظہ فرمایئے کہ:

"رویتِ ہلال کی حقیقت یہ ہے کہ اس میں دراصل کسی کا اختلاف نہیں ہے متقدمین،
متاخرین، فقہائے کرام، علمائے سائنس، علمائے شریعت، حنفی، مالکی، حنبلی سب کا اس
پر اتفاق ہے کہ دُنیا کے کسی کونے میں بھی چاند نظر آجائے اور اس کا فیصلہ شریعت
کے مطابق ہو جائے (یعنی شہادت میسر ہو جائے) جہاں جہاں بھی اس کی اطلاع ہو
جائے تو اس پر عمل کرنا سب پر لازم و واجب ہے"!

ہم بوجہ طوالت ائمہ کے اقوال سے صرفِ نظر کرتے ہیں۔ کیونکہ ہمارے نزدیک اقوال کے مقابلہ میں احادیث بہت زیادہ معتبر ہیں۔ دوسرے اس وجہ سے بھی کہ اگر تمام ائمہ کے اقوال کا احاطہ

کیا جائے تو یہ اقوال، فتاویٰ بھی ۸۰ فیصد کے لگ بھگ صاحب رسالہ کے نظریہ کے خلاف وارد ہیں۔

اب ہم یہ دیکھیں گے کہ صاحب موصوف نے تمام کتابوں کے حوالہ جات سے جو مطلع کے اختلاف کو غیر معتبر قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ "یہ مسئلہ عربی، فارسی، اُردو کی سب کتابوں میں موجود ہے تو یہ سب کتب کون کون سی ہیں اور ان حوالہ جات کی حقیقت کیا ہے ؟

اتفاق سے اِن حوالہ جات میں حدیث کے ایک ٹکڑے کے اُردو ترجمہ سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ لہٰذا پہلے وہی ملاحظہ فرمائیے۔ فرماتے ہیں :

"مثلاً مغربی دنیا میں چاند دیکھا گیا، مشرق میں نظر نہیں آیا۔ اور پھر مشرق والوں کو مغرب والوں کے دیکھنے کی خبر معتبر ذرائع سے پہنچ جائے تو اس پر عمل کرنا لازم ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان جو کتب احادیث میں موجود ہے " کہ روزہ رکھو چاند دیکھنے سے اور افطار کرو چاند دیکھنے سے" تو چاند کا دیکھنا عام ہے کہ دُنیا کے کسی حصے میں چاند دیکھا جائے تو اس پر عمل کرنا لازم ہے۔ اسی پر فتویٰ ہے اور حنفی، مالکی، حنبلی مذاہب کا اس پر اتفاق ہے اور یہی حقیقت ہے"۔ (صفحہ ، رسالہ مذکور)

حدیث کا ترجمہ تو صرف یہ ہے کہ " روزہ رکھو چاند دیکھنے سے اور افطار کرو چاند دیکھنے سے"۔ اس مفہوم سے تو کسی کو بھی اختلاف نہیں ہے۔ اختلاف ہے تو صرف اس مشرق اور مغرب سب کو ایک کر دینے پر ہے۔ یہ مشرق و مغرب اور پوری دنیا کے الفاظ کون سی دلیل کے تحت درمیان میں آگئے ؟ ـــــــ اگر یہی طرزِ استدلال ہو تو پھر آخر کیا کچھ قرآن و حدیث سے ثابت نہیں کیا جا سکتا ؟

آپ نے ائمہ کے فتاویٰ کے جو حوالہ جات پیش کئے ہیں جو تمام عربی، فارسی، اُردو کی کتابوں کو محیط ہیں، صرف چھ ہیں :

فتاویٰ عربی درِ مختار، فتاویٰ شامی ردّ المختار، خلاصۃ الفتاویٰ، فتاویٰ عالمگیری، عزیز الفتاویٰ اور امداد الفتاویٰ ـــــــ ان میں سے آپ نے وہ عبارات نقل فرمائی ہیں جو مفید مطلب ہیں۔ پھر ان عبارتوں سے جس طرح مطلب براری کی گئی ہے، اس کا نمونہ آپ اوپر ملاحظہ کر چکے ہیں۔

دیانت کا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ ایک مذہب یا ایک مصنف کے تمام اقوال بیان کر دیئے جائیں اور پھر نتیجہ اخذ کیا جائے۔ یہ طریق پسندیدہ نہیں کہ جہاں سے کوئی بات مفید مطلب ملے ان سب کو اکٹھا کر کے اپنے مخصوص نظریہ کی حمایت میں پیش کر دیا جائے ـــــــ اس بات سے انکار نہیں

کیا جا سکتا کہ ائمہ کی ایک قلیل تعداد نے اختلافِ مطالع کو غیر معتبر سمجھا ہے لیکن بیشتر ائمہ کے اقوال، احادیث اور علمِ ہیئت کے اصُول چونکہ اختلافِ مطالع کی تائید کرتے ہیں، لہٰذا ان چند اقوال کو کچھ اہمیت نہیں دی جا سکتی۔

مشرق و مغرب کی رؤیت میں فرق

اس عنوان کے تحت صاحب موصوف نے مطلع کے اختلاف کو خود ہی تسلیم بھی کر لیا ہے۔ لکھتے ہیں کہ:

"مشرق و مغرب کی رؤیت میں اتنا فرق ضرور ہے کہ جس دن مغربی دُنیا میں چاند نظر آئے گا مشرق میں نظر نہیں آئے گا۔"

نیز یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ:

"حجاز میں جب غروبِ آفتاب کا وقت ہوتا ہے۔ ہمارے یہاں رات کے دس بج چکے ہوتے ہیں۔ اہلِ حجاز چاند دیکھ سکتے ہیں لیکن ہم نہیں دیکھ سکتے۔"

گویا ہماری رؤیت اہلِ حجاز کے مقابلہ میں دوسرے دن ہوگی۔ اب اس دورنگی کا، جسے آپ "علماء کی معتبری، تنگ نظری اور فساد فی الارض سے تعبیر کرتے ہیں" کا یہ حل پیش فرمایا ہے کہ:

"حکومتِ حجاز رؤیتِ ہلال کے بعد فوراً اعلان کر دے، ہمیں گو اس اعلان کی خبر عشاء کے بعد ملے گی اور ہم ذرا دیر سے اعلان کر سکیں گے۔ تاہم اس میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ مشرق سے مغرب تک رات کی گردش زیادہ سے زیادہ ۱۲ گھنٹوں میں ختم ہو جاتی ہے۔ تمام زمین اتنی ہی ہے۔ دن کی گردش بھی ۱۲ گھنٹوں میں پوری ہوتی ہے۔ چوبیس گھنٹوں میں دونوں گردشیں[1] ختم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے رات کے کسی حصّہ میں ساری دُنیا کو مطلع کیا جا سکتا ہے۔ دن نکلنے اور تاریخ بدلنے سے پہلے ہم اپنی تاریخ ایک بنا سکتے ہیں۔۔۔۔!"

اس حل میں الفاظ کے چکر میں پڑ کر کوئی مطمئن ہو جائے یا اپنے آپ کو مطمئن کرنے کی کوشش کر لے تو الگ بات ہے ورنہ تھوڑا سا غور کرنے سے اس حل کی سطحیت کھل کر سامنے آجاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہ ضروری تو نہیں کہ سب سے پہلے چاند اہلِ حجاز ہی کو نظر آئے (جیسے حضرت معاویہؓ

---

[1] یہ رات اور دن کی الگ الگ گردشوں والا لطیفہ بھی کیا خوب بیان فرمایا ہے۔ اور اس کی حقیقت کو بھی یہ رئیس المفکرین بھی بہتر جان سکتے ہیں۔

کے دَور میں چاند شام میں نظر آگیا لیکن حجاز میں نظر نہیں آیا) یہ بھی تو ممکن ہے کہ چاند سب سے پہلے لندن میں نظر آئے۔ اگر ایسی صورت ہو تو دنیا بھر کے لئے اعلان کون کرے گا ؟ اور کہاں سے ہوگا ؟

ہم بفرض تسلیم سمجھ لیتے ہیں کہ لندن کے مسلمان حجاز کی حکومت کو فوراً رؤیتِ ہلال سے مطلع کرتے ہیں تو جب لندن میں شام کے چھ بجے ہوں گے، حجاز میں ۹ بجے رات کا وقت ہوگا اور پاکستان میں ۱۱ بجے رات، جاپان میں صبح کے ۴ بجے، جب وہ لوگ روزہ رکھ چکے ہوں گے اور آسٹریلیا میں ۱۰ بجے، جبکہ یہاں کے لوگوں کو روزہ رکھے ۶ گھنٹے گزر چکے ہوں گے۔ جب یہ اعلان آسٹریلیا میں سُنا جائے گا تو وہاں کا مسلمان کیا کرے گا ؟ آیا روزہ توڑ دے اور اسی دن عید پڑھے یا دوسرے دن؟ ـــ اہلِ حجاز سے دونوں صورتوں میں مطابقت ناممکن ہے۔ پہلی صورت تو واضح ہے کہ یہ لوگ ایک دن پہلے عید پڑھیں گے۔ دوسری صورت میں یہ لوگ اس وقت عید پڑھیں گے جب اہلِ حجاز عید کا دن گزار کر رات کا ایک حصّہ سو چکے ہوں گے۔ تو پھر یہ کیسا اتحاد اور کیا وحدت ہوئی ؟ سوچنے کی بات ہے کہ اگر یہ وحدت ممکن ہوتی تو پھر گھڑیوں کو آگے پیچھے کرنے اور بین الاقوامی تاریخی خط تجویز کرنے کی کیا ضرورت تھی ؟ صاحبِ رسالہ مذکور نے اس مشکل کا حل پیش کرتے وقت صرف حجاز اور پاکستان ہی کو کیوں ملحوظ رکھا ہے ؟ ظاہر ہے کہ اگر وہ امریکہ یا جاپان یا آسٹریلیا کے وقت کا حجاز کے وقت سے مقابلہ کرتے تو اس مشکل کے حل میں مزید مشکل پیدا ہوتی تھی۔ لہٰذا انہوں نے اس طرف سے صرفِ نظر میں ہی عافیت سمجھی۔

مذہبی تہواروں میں وحدت واتحاد

یہ سب تجاویز "اتحاد بین المسلمین" کے نام پر پیش کی جاتی ہیں۔ سوچنے کی بات ہے کہ آیا اسلام نے تہواروں میں اس قسم کی وحدت کو کچھ اہمیت بھی دی ہے ؟ ظاہر ہے کہ اگر فی الواقعہ یہ کوئی اہم چیز ہوتی تو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، صحابہ کرام، خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین ضرور اس اہم کام کی طرف توجہ فرماتے۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تیسویں رمضان کا روزہ رکھا تھا، رؤیت ہلال کی اِس پاس سے شہادت مل گئی تو آپؐ نے روزہ افطار کرنے کا حکم دیا اور بوجہ دیر عید دوسرے روز کی۔ اگر وحدتِ عید اتنی ہی اہم چیز تھی تو آپؐ عید کی نماز دیر سے بھی پڑھ سکتے تھے۔ عید کی نماز آخر نفلی نماز ہے (اور عید الاضحیٰ تو حجاج کے پروگرام میں سرے سے شامل ہی نہیں) تو معمولی تاخیر کے لئے اتحاد بین المسلمین جیسے "عظیم مقصد" کا کیوں لحاظ نہ رکھا گیا ؟

حضرت کریب والے واقعہ میں حضرت ابن عباسؓ کو جب مکمل شرعی شہادت کا ثبوت مل

گیا تو کیا آپ نے یا حضرت معاویہؓ نے وحدتِ عید کی کوشش فرمائی؟ وہ لوگ اسلامی روح کو ہم سے بدرجہا بہتر سمجھتے تھے اور بھلائی کے کاموں پر حریص بھی بہت زیادہ تھے اور اس کام کو سرانجام دینے کے لئے وقت بھی موجود تھا۔

حضرتِ عمرؓ جیسے مفکر اور مدبر، جو مصالح عامہ کے بیشمار اُمور کے موجد سمجھے جاتے ہیں، مدینہ میں رہ کر لاکھوں میل پھیلی ہوئی سلطنت پر حسن وخوبی سے کنٹرول کیا۔ آپؓ اگر چاہتے تو کیا "اتحاد بین المسلمین" کے اس ذریعہ پر عمل درآمد نہ کرا سکتے تھے؟ بات بات پر مجلسِ شوریٰ بلا کر فوری فیصلہ صادر فرما دیا کرتے تھے مگر کبھی وحدتِ عید یا رمضان کا مسئلہ زیرِ بحث نہ آیا۔ اگر اس دور میں بھی ایسی مثال نہیں ملتی تو آج اس مسئلہ پر اس قدر اصرار کیوں ہے؟

اسلام میں عیدین کی حیثیت عبادت اور شکرانہ کی نماز ادا کرنے کی ہے، جشن منانے کی نہیں ہے۔ اسلام نے ان دنوں میں عید کی نماز کے علاوہ اور کوئی پروگرام پیش نہیں کیا۔ اور حجاج کرام کے لئے تو سرے سے نماز عید الاضحیٰ حج کے ارکان میں شامل ہی نہیں ہے۔

اتحاد بین المسلمین کے لئے شریعتِ مطہرہ نے جن اُمور کی تاکید فرمائی ہے، اِن میں فرقہ پرستی سے اجتناب، فرض نمازوں کی باجماعت ادائیگی، نظامِ زکوٰۃ کا قیام، حج کا اجتماع اور ایسے دوسرے بہت سے اُمور ہیں، ان پر تو آج کا مسلمان کچھ توجہ دینے کو تیار نہیں ہے۔ لیکن دوسرے مذاہب کی دیکھا دیکھی، جن کی مذہبی دلچسپی کی انتہا ہی مذہبی تہوار منانے تک محدود ہے، عیدین وغیرہ میں وحدت پر زور دے رہا ہے اور یہ مذہب سے بیگانگت کا لازمی نتیجہ ہے کہ انسان اہم امور سے قطع نظر کر لیتا ہے اور اپنا سارا زور غیر اہم اُمور پر صرف کرنے لگتا ہے۔

باب ۶

اِسلام اور موجُودہ سائنسی نظریات

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ رکھنا ضروری ہے کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا قول ہے اور یہ کائنات اور اس میں وقوع پذیر ہونے والے تمام حوادث اللہ تعالیٰ کا فعل ہے اور اللہ تعالیٰ کے فعل اور قول میں تضاد ناممکن ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کا کوئی قول حقیقت کے خلاف نہیں ہوسکتا۔ خود اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :۔

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝ ۴/۱۲۲ اور کسی بھی بات میں اللہ سے بڑھ کر سچا کون ہوسکتا ہے۔

تعارض و تضاد کی وجوہ لہٰذا اگر کسی واقعہ یا نظریہ میں ہمیں قرآن کریم یا کسی صحیح حدیث کی رُو سے تضاد یا تعارض نظر آرہا ہو تو اس کی دو ہی وجوہ ہوسکتی ہیں ایک یہ کہ قرآنی آیت یا صحیح حدیث کے الفاظ میں ایسی تاویل کی گنجائش موجود ہو جس کی اس سے پیشتر ضرورت ہی پیش نہ آئی ہو۔ اور جب اس سے متعلق کوئی واقعہ رونما ہو تو تب ہی ان الفاظ کا مفہوم ذہن میں آتا ہے۔

اور دوسری وجہ یہ ہے کہ وہ نظریہ بذاتِ خود تجرباتی دور سے گزر رہا ہو اور اپنے مشکوک ہونے کی بنا پر ابھی تک نظریہ کی حد سے آگے نہ بڑھ سکا ہو۔ یا جو کچھ بیان کیا جا رہا ہو اس کی بنیاد محض ظنون و قیاسات ہوں۔ جبکہ وحی یقینی علم مہیا کرتی ہے۔ اور انسان کی بھٹکتی ہوئی عقل کے مدتوں کے سفر کو قریب تر کر دیتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۔ (۱۰/۳۹)

بلکہ انہوں نے ہر اس بات کو جھٹلا دیا جس کا وہ اس چیز کے حقیقی علم سے احاطہ نہ کر سکے حالانکہ اس کی حقیقت ابھی ان پر کھلی ہی نہیں تھی۔

اور یہ ہے بھی حقیقت کہ کسی چیز کے متعلق انسان کا علم خواہ کتنا ہی ترقی کر جائے وہ محدود ہی ہوگا اور اس کے بعد بھی اس چیز کے متعلق مزید انکشافات ہوتے رہیں گے جبکہ اللہ تعالیٰ کا علم لامحدود ہے اور

وہ اس چیز کا خالق ہے۔ جو کچھ وہ جانتا ہے دوسرا کوئی جان نہیں سکتا۔ چنانچہ ایک دفعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک نہایت جامع اور بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا جس سے سامعین بہت متاثر ہوئے۔ ان سامعین میں سے کسی نے حضرت موسیٰؑ سے پوچھا "کیا اس دنیا میں آپ سے بڑھ کر بھی کوئی عالم ہے"؟ حضرت موسیٰؑ نے جواب دیا۔ "نہیں"۔ اللہ تعالیٰ کو موسیٰؑ کا یہ جواب پسند نہ آیا۔ لہٰذا انہیں حکم دیا کہ وہ ہمارے فلاں بندے (حضرت خضرؑ) کو جا کر ملیں۔

حضرت موسیٰؑ علیہ السلام نے ایک ہمسفر اپنے ساتھ لیا اور بہت مشقت کے بعد حضرت خضر کو ملنے میں کامیاب ہوئے۔ ابتدائی گفتگو کے بعد ان کے ساتھ سفر کا آغاز کیا۔ دورانِ سفر تین ایسے واقعات پیش آئے جو صریحاً خلافِ عقل تھے۔ لہٰذا حضرت موسیٰؑ نے فوراً ان پر اعتراضات کر دیئے جن کی تفصیل کا یہ موقع نہیں۔ بعدہٗ حضرت خضر نے ان واقعات کی تاویل سے مطلع کرنے کے بعد فرمایا: "موسیٰ! میرا علم اور تمہارا علم دونوں مل کر اللہ کے علم کے مقابلہ میں ایسے ہی ہیں جیسے اس سمندر کے مقابلہ میں پانی کا ایک قطرہ"۔

یہ واقعہ قرآن کریم اور کتبِ احادیث میں تفصیل سے مذکور ہے اور اسے بیان کرنے سے غرض یہ ہے کہ جب انسان کا علم اللہ تعالیٰ کے علم کے مقابلہ میں اتنا کم ہے تو پھر کم از کم ایک مسلمان کو کیا حق ہے کہ وہ کتاب اللہ یا کسی صحیح حدیث کے مقابلہ میں اپنے یا دوسرے لوگوں کے علم اور نظریات پر انحصار کرے۔

پہلی وجہ کی چند مثالیں اب ہم پہلے، پہلی صورت کی چند مثالیں پیش کریں گے، پھر اس کے بعد سائنسی نظریات کی۔ کیونکہ سائنسی نظریات میں ان دونوں صورتوں کا امکان موجود ہوتا ہے۔

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ تو یہ صدمہ تمام صحابہ کیلئے ایسا جانکاہ تھا کہ بعض صحابہ کے اوسان خطا ہو گئے۔ دوسروں کا کیا ذکر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسے فہیم اور مدبر صحابی کھڑے ہو کر خطبہ دینے لگے کہ "جو شخص یہ کہے گا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے ہیں۔ میں اس کی گردن اڑا دوں گا"۔

اتنے میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور آتے ہی یہ آیت پڑھی:۔

مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ (۳/۱۴۱)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک رسول ہی ہیں جن سے پہلے کئی رسول فوت ہو چکے ہیں۔ اگر وہ فوت ہو جائیں یا مارے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟

صحابہ کہتے ہیں کہ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت سنائی تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ آیت

آج ہی نازل ہوئی ہے۔ پھر جسے دیکھو وہ یہی آیت پڑھ رہا تھا۔ حالانکہ یہ آیت مدتوں پہلے نازل ہو چکی تھی۔ مگر اس کی سمجھ اس وقت آئی جب آپ فی الواقع وفات پا گئے۔ یہ ہے مطلب ولما یاتہم تاویلہ کا۔

۲۔ اس کی دوسری مثال حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عراق کی مفتوحہ زمینوں کو قومی ملکیت میں لینا ہے۔ مجاہدین اور بعض جلیل القدر صحابہ اس بات پر مُصر تھے کہ یہ زمینیں بھی مجاہدین میں تقسیم ہونا چاہئیں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی مفتوحہ زمین مجاہدین میں تقسیم کردی تھی۔ جبکہ حضرت عمرؓ کئی مصلحتوں کی خاطر ان زمینوں کو قومی تحویل میں لینا چاہتے تھے اور اس کے لئے کئی عقلی دلائل بھی دیتے تھے۔ دونوں طرف سے اس معاملہ نے کافی طول کھینچا جو کسی صورت ختم ہونے میں نہ آ رہا تھا۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے حضرت عمرؓ کو سورۃ حشر کی ایک آیت کا ایسا ٹکڑا سجھا دیا جو اس معاملہ میں قولِ فیصل کا درجہ رکھتا تھا۔ اور وہ الفاظ یہ تھے وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ (۵۹/۱۰) (یعنی بعد میں آنے والے لوگ بھی ان اموال میں شریک ہوسکتے ہیں) یہ ایسی دلیل تھی جس کے سامنے سب کو سرِ تسلیم خم کرنا پڑا اور حضرت عمرؓ نے ان زمینوں کو قومی ملکیت قرار دے دیا۔

اب مسئلہ قابلِ غور یہ ہے کہ یہ الفاظ تو مدتوں پہلے نازل ہو چکے تھے جنہیں حضرت عمرؓ سمیت سب صحابہ سینکڑوں بار پڑھ چکے ہوں گے لیکن ان کے اطلاق (IMPLICATION) کا معاملہ ابھی تک سامنے آیا ہی نہ تھا۔ اور جب معاملہ سامنے آ گیا تو ان الفاظ کا مفہوم بھی اللہ تعالیٰ نے سمجھا دیا۔ اور یہی مطلب ہے وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ کا۔

۳۔ دَورِ حاضر میں اس کی مثال یہودیوں کی سلطنت اسرائیل کا قیام ہے۔ مدتوں یہی سمجھا جاتا رہا کہ یہودی چونکہ ایک مغضوب علیہ قوم ہے اور ذلت اور مسکنت اس کے مقدر کردی گئی ہے۔ لہٰذا یہ کبھی حکمران نہیں بن سکتے۔ اور جب ان کی سلطنت قائم ہوگئی تو بہت سے اہلِ علم کے بھی چھکے چھوٹ گئے کہ یہ کیا بن گیا؟ یہ بات تو قرآن کے خلاف ہے حالانکہ قرآن ہی میں آگے یہ الفاظ بھی موجود ہیں :۔

اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ (۳/۱۱۲) الّا یہ کہ اللہ کی یا لوگوں کی پناہ میں آجائیں۔

اِن الفاظ کی رو سے دو صورتوں میں یہودی سلطنت وجود میں آسکتی ہے ایک یہ کہ وہ اللہ کے دین پر کاربند ہوجائیں اور کم ازکم اپنی طرف منزل من اللہ کتاب پر پوری طرح عمل پیرا ہوں۔ اور دوسرے یہ کہ دوسرے لوگوں کی حکومتوں کی شہ پر ان کی سلطنت قائم ہوسکتی ہے۔ اور واقع ہے بھی ایسا ہی کہ یہ سلطنت برطانیہ، فرانس اور امریکہ کی شہ پر قائم ہوئی۔ پھر روس بھی ان کا ہمنوا بن گیا۔ اور تمام اسلام دشمن

طاقتوں نے مل کر اسلامی ممالک کے وسط میں اسرائیل قائم کرکے مسلمانوں پر خطرناک وار کر دیا۔

غور فرمایئے آیت کے مندرجہ الفاظ نازل تو دَورِ نبوی میں ہوئے تھے۔ جنہیں مسلمان ہر دَور میں پڑھتے رہے لیکن ان کے معانی کی طرف کسی نے کم ہی غور کیا ہوگا۔ پھر جب یہود کی سلطنت قائم ہوگئی تو یہ الفاظ بھی سامنے آگئے۔ یہ ہے ولما یاتہم تاویلہ' کا مطلب۔

اسی طرح جب موجودہ دَور میں انسان چاند پر پہنچ گیا۔ تو کئی لوگ اس سے سخت حیران و پریشان ہوگئے۔ اور اس حقیقت کا ہی انکار کرنے لگے وہ یہ سمجھتے تھے کہ انسان زمینی حدود سے آگے نہیں جا سکتا۔ ان کی وجہ استدلال یہ آیت تھی :۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ (۵۵/۳۳)	اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! اگر تم اس بات کی طاقت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے آر پار نکل جاؤ۔ تو نکل جاؤ۔ مگر زبردست قوت کے بغیر تم نکل نہیں سکتے۔

غور فرمایئے اس آیت میں کوئی ایسی بات نہیں جو انسان کو زمین کی حدود ہی تک محدود رہنے کی پابند بناتی ہو اور اگر کوئی شخص ایسا سمجھتا ہے تو یہ اس کی اپنی کم فہمی ہے۔ کیونکہ آیت بالا میں آسمانوں اور زمین کے اقطار کا ذکر ہے صرف زمین کا نہیں۔ لہٰذا اگر کوئی شخص چاند یا کسی دوسرے سیارے تک پہنچ جائے تو وہ اقطار السمٰوات والارض سے باہر نہیں گیا۔ دوسرے اس آیت میں یہ بھی مذکور ہے کہ سلطان (قوت۔ زور۔ غلبہ) سے تم اقطار السمٰوات والارض سے آگے بھی جا سکتے ہو۔ اسی دَور میں علامہ اقبال نے یہ شعر کہا تھا ؎

سبق ملا ہے یہ معراجِ مصطفٰےؐ سے مجھے — کہ عالمِ بشریت کی زد میں ہے گردوں

اندریں صورت یہ بات پوری طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ جب کوئی ایسا واقعہ یا نظریہ درپیش آئے جو بظاہر اسلام کے خلاف معلوم ہوتا ہو تو اسے فی الواقعہ اسلام کے خلاف نہ سمجھ لینا چاہیئے بلکہ اس کی تاویل پر غور کرنا چاہیئے یا تاویل کا انتظار کرنا چاہیئے اور ایسی صورتِ حال کو اپنی کم علمی اور کم فہمی پر محمول کرنا چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے قول اور فعل میں کبھی تضاد واقع نہیں ہوسکتا۔ اور اگر وہ فی الواقعہ اسلام کے خلاف ثابت ہوجائے تو دلائل کے ساتھ ایسے نظریہ کی پُرزور تردید کرنا چاہیئے۔

ان مثالوں کے بعد اب دوسری صورت کی وہ مثالیں پیش کرتے ہیں جو موجودہ سائنسی نظریات سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور ساتھ ہی یہ بھی وضاحت کریں گے کہ اسلامی نقطۂ نگاہ سے ان کی کیا حیثیت ہے۔

موجودہ نظریات اور اسلامی نظریات کا تقابلی مطالعہ

ا۔ تخلیقِ آدم

سب سے پہلے انسان ہی کو لیجئے جسے اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ قرآن کی صراحت کے مطابق اسے اپنے ہاتھ سے بنایا اور پھر اس میں اپنی رُوح پھونکی۔ یاد رہے کہ یہ الفاظ اللہ تعالیٰ نے اپنی کسی دوسری مخلوق کے لئے استعمال نہیں فرمائے۔ لیکن اہل مغرب کی ستم ظریفی یہ ہے کہ انہوں نے انسان کو کبھی حیوانیت کی سطح سے بلند ہونے ہی نہیں دیا۔ ارسطو نے انسان کو حیوانِ ناطق کہا۔ ڈارون نے اسے بندر کی اولاد یا اس کی نسل سے قرار دیا۔ سگمنڈ فرائڈ نے اسے محض شہوت کا پتلا سمجھا اور کسی دوسرے نے انسان کو دو ٹنگہ جانور قرار دیا۔ غور فرمایئے یہ ہیں وہ حضرات جن کی تحقیقات پر ایمان لانے کو ہم ہر وقت مستعد رہتے ہیں۔

ڈارون کا نظریۂ ارتقاء انسانی یہ ہے کہ انسان جمادات، نباتات اور حیوانات سے ترقی کرتا کرتا عالمِ وجود میں آیا ہے۔ اس کے خیال کے مطابق زندگی کا آغاز سمندر کے کنارے کائی سے ہوا۔ جبکہ قرآن کریم میں یہ صراحت موجود ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔ اس میں اپنی رُوح پھونکی۔ لیکن ڈارون صاحب انسان کو بندر یا لنگور کی اولاد قرار دیتے ہیں۔ یا انہی کی نسل سے شمار کرتے ہیں۔

مذہب سے بیزار اور منکرینِ خدا قسم کے لوگوں میں یہ نظریہ بے حد مقبول ہوا حتیٰ کہ اہلِ مغرب کی تقلید میں ہمارے ہاں بھی کالجوں میں اس نظریہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ تاہم اس نظریہ پر ویسے ہی مذہب سے بیزار اور مادہ پرست لوگوں کی طرف سے اس قدر اعتراضات وارد ہو چکے ہیں جنہوں نے اس نظریہ کے انجر پنجر تک کو ہلا کے رکھ دیا ہے۔ ایسے اعتراضات کی تفصیل کا یہ موقعہ نہیں۔ اور میں یہ تفصیل اپنے ایک مضمون "مسئلہ ارتقاء" میں پیش کر چکا ہوں۔ جو متعدد رسائل میں چھپ چکا ہے۔[1]

آغازِ کائنات کے متعلق سائنسی نظریہ

کائنات کے آغاز سے متعلق پہلے ہم عالمی معلومات (مختصر انسائیکلو پیڈیا۔ مطبوعہ فیروز سنز لمیٹڈ) سے ایک اقتباس پیش کرتے ہیں:۔

"ماہرینِ فلکیات کے خیال میں اب سے کوئی ایک کھرب سال پہلے کائنات میں ستاروں، سورج اور دوسرے اجرامِ فلکی کا وجود نہ تھا۔ اس وقت کائنات صرف روشنی (نور) کا ایک بیکراں سمندر تھی۔

---

[1] نیز میری تصنیف "آئینہ پرویزیت" کے دوسرے حصہ میں بھی یہ مضمون شامل کر دیا گیا ہے۔

روشنی توانائی ہی کی ایک صورت ہوتی ہے۔ یہ روشنی مادے کی ابتدائی شکل کی حیثیت سے ہائیڈروجن میں تبدیل ہوگئی۔"

"ہر مادی چیز کششِ ثقل کے باعث دوسری مادی اشیاء کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ یہی حال ہائیڈروجن کے ذرّوں کا تھا۔ ہر ذرہ دوسرے ذرّوں کو اپنی طرف کھینچتا تھا۔ اس طرح تھوڑے سے ذرات نے متحد ہوکر ایک گولے کی شکل اختیار کرلی۔ اس گولے کی طاقت باقی ذرات سے بڑھ گئی اور اس کے نتیجہ میں دوسرے ذرات اس گولے کی جانب کھنچنے لگے۔ پھر رفتہ رفتہ ساری ہائیڈروجن ایک مرکز پر جمع ہوگئی اور کائنات سمٹ کر ایک بہت بڑا گولہ بن گئی یہ گولہ اتنا بڑا تھا کہ ہم اس کا تصوّر بھی نہیں کرسکتے۔ گولے کے چاروں طرف ایک بیکراں خلا تھا۔ جب ہائیڈروجن کے ذرات گرتے اور ایک دوسرے سے ٹکراتے تو حرارت پیدا ہوتی۔ رفتہ رفتہ درجہ حرارت بڑھ گیا اور یہ گولہ گرم ہوکر دہکنے لگا۔ پھر اس کا رنگ چمکدار سفید ہوگیا۔ درجہ حرارت کچھ اور بڑھا تو یہ گولہ برداشت نہ کرسکا۔ ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور گولہ ریزہ ریزہ ہوگیا۔ لاکھوں کروڑوں ٹکڑے فضائے بسیط میں اس طرح بکھر گئے جس طرح ایٹم بم کے ٹکڑے دھماکے کے بعد چاروں طرف پھیل جاتے ہیں۔ یہ ٹکڑے کہکشاں بن گئے اور ہر کہکشاں آگے چل کر اربوں کھربوں ستاروں میں تقسیم ہوگئی۔ یہ اسی دھماکے کا اثر ہے کہ یہ کہکشائیں آج بھی بجلی کی سی تیزی سے مرکز سے دُور ہٹ رہی ہیں اور مرکز کا پتہ چلانا انسان کے بس کی بات نہیں۔ کائنات برابر پھیل رہی ہے اور کہکشاؤں نے مرکز سے دُور ہٹ کر گردش شروع کر دی ہے اور یہ گردش جب سے شروع ہوئی ہے، اس وقت سے اب تک ساری کائنات محوِ گردش ہے اور ابد تک یوں ہی گردش میں رہے گی۔"[1]

اس نظریہ پر تبصرہ

یہ طویل اقتباس ہم نے اس لئے پیش کیا ہے کہ آپ کو ان ماہر فلکیات اور سائنس دانوں کے طرزِ استدلال کی کیفیت کا علم ہوسکے۔ آپ درج نکات پر غور فرمایئے۔

۱۔ یہ چونکہ کسی ایک ماہر فلکیات کا نہیں بلکہ بہت سے ماہرین فلکیات کا خیال ہے۔ لہٰذا اس خیال میں (اگرچہ خیال بذاتِ خود غیر سائنٹیفک چیز ہے) کچھ وزن ضرور ہونا چاہیئے۔ اور وہ خیال یہ ہے کہ "ایک کھرب سال پہلے صرف روشنی ہی تھی اور کچھ نہ تھا۔ اور روشنی چونکہ توانائی ہی کی ایک صورت ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ روشنی مادے کی ابتدائی شکل کی حیثیت سے ہائیڈروجن میں تبدیل ہوگئی۔"

---

[1] عالمی معلومات (مختصر انسائیکلوپیڈیا) ص ۵۹۲، ۵۹۳۔

اب سوال یہ ہے کہ اگر یہ مفروضہ صحیح بھی سمجھ لیا جائے تو روشنی خود بخود ہائیڈروجن میں کیسے تبدیل ہوگئی اور کیوں تبدیل ہوگئی ؟ روشنی آج بھی ہر جگہ موجود ہے ۔تھوڑی مقداریں بھی اور کثیر مقداریں بھی۔ لیکن وہ از خود کبھی ہائیڈروجن میں تبدیل نہیں ہوتی جب تک کہ اس پر کیمیاوی عمل نہ کیا جائے ۔اس دَور میں وہ خود کیسے تبدیل ہوگئی تھی ؟ نیز کیا ایسی بات کو سائنٹیفک کہا جاسکتا ہے ؟

۲ ۔ پھر مؤلف فرماتے ہیں کہ" ہر مادی چیز کششِ ثقل کے باعث دوسری اشیاء کو اپنی طرف کھینچتی ہے" اس سے معلوم ہوا کہ :۔

(۱) ہر مادی چیز میں کشش ثقل ہوتی ہے ۔

(۱۱) اس کششِ ثقل کے باعث ہر مادی چیز دوسری کو اپنی طرف کھینچتی ہے ۔

مولف اس اصول کی بنیادی شق کو چھوڑ گئے جو یہ ہے کہ ہر بڑی چیز چھوٹی کو اپنی طرف کھینچتی ہے ۔ اور جب یہ ہائیڈروجن کے ذرات سب ایک جیسے اور فضا میں آزادانہ تیر رہے تھے ۔یہ گولہ بن کیسے گیا؟ جو بالآخر اتنا بڑا ہوگیا جس کا تصوّر بھی نہیں کیا جاسکتا ۔

(۳) اس کے بعد لکھتے ہیں کہ" اس گولہ میں حرارت پیدا ہوگئی جو بالآخر اتنی شدید ہوگئی جسے گولہ برداشت نہ کرسکا ۔ اور پھٹ کر ریزہ ریزہ ہوگیا ۔پھر اس کے ٹکڑے فضائے بسیط میں اس طرح بکھر گئے جیسے ایٹم بم کے ٹکڑے دھماکے کے بعد پھیل جاتے ہیں ۔ یہ ٹکڑے کہکشاں بن گئے "

اب دیکھئے کہکشاں کے ستاروں میں ایک خاص ترتیب اور نظم ہوتا ہے اور اسی وجہ سے ہم انہیں کہکشاں کہتے ہیں ۔ ورنہ چاروں طرف بکھرے ہوئے ستاروں کو کوئی بھی کہکشاں نہیں کہتا ۔ اور جو یہ ہائیڈروجن کا عظیم گولہ ایٹم بم کی طرح پھٹا تھا اور اس کے اجزاء چاروں طرف بکھر تو گئے ہوں گے جس طرح ایٹم بم کے اجزا بکھر جاتے ہیں تو یہ از خود کہکشاں میں کیسے اور کیوں بنتے گئے ؟ کیا یہ تصوّر سائنٹیفک ہے ؟

(۴) پھر لکھتے ہیں :" اور یہ کہکشاں آگے چل کر اربوں کھربوں ستاروں میں تقسیم ہوگئی "

یعنی پہلے تو کشش ثقل کے باعث ہائیڈروجن کے ذرات متحد ہوکر گولہ بن گئے تھے ۔اب یہ کہکشاں کشش ہونے کے باوجود اربوں کھربوں ستاروں میں تقسیم ہوگئی ۔ اور یہ تصوّر کشش والے اصُول کی عین ضد ہے ۔ حالانکہ موجودہ نظریہ کے مطابق ہر چیز میں کشش ثقل اور مرکز گریز قوت دونوں بیک وقت پائی جاتی ہیں ۔ اور شدید قوت استعمال کئے بغیر انہیں جدا نہیں کیا جاسکتا ۔

(۵) پھر لکھتے ہیں کہ" یہ اسی دھماکے کا اثر ہے کہ یہ کہکشائیں بجلی کی سی تیزی سے مرکز سے دُور

ہٹ رہی ہیں اور مرکز کا پتہ چلانا انسان کے بس کی بات نہیں۔ کائنات برابر پھیل رہی ہے۔ اور کہکشاؤں نے مرکز سے دُور ہٹ کر گردش شروع کردی ہے اور جب سے یہ گردش شروع ہوئی ہے۔ اس وقت سے اب تک ساری کائنات محوِ گردش ہے اور ابد تک یونہی گردش میں رہے گی"

اس اقتباس میں آپ دو باتیں غیر سائنٹیفک کہہ گئے جو یہ ہیں :-

(i) دھماکے کا اثر محض وقتی اور عارضی ہوتا ہے۔ جو دھماکے کے بعد اور اجزاء کے بکھرنے کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔ اور اب تک جو کہکشائیں بجلی کی سی تیزی سے حرکت کر رہی ہیں۔ یہ محض اس دھماکے کا اثر نہیں ہو سکتا۔ بلکہ یہ یقیناً کوئی اور قوت ہے۔ جس کا تصور کرنا بھی سائنس دان غیر سائنٹیفک سمجھتے ہیں۔

(ii) اگر مرکز کا پتہ چلانا انسان کے بس کی بات ہی نہیں۔ تو یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ ان کہکشاؤں نے مرکز سے دُور ہٹ کر گردش شروع کر دی ہے۔ ممکن ہے وہ مرکز ہی کی طرف حرکت کر رہی ہوں۔ جب تک مرکز معلوم نہ ہو، دوری اور نزدیکی کا تصوّر ہی محال اور غیر سائنٹیفک ہے۔

کائنات کی وسعت اور انجام

پھر آگے چل کر لکھتے ہیں:" کائنات کے آغاز اور اس کی وسعت کے متعلق اب تک کوئی ایسا نظریہ پیش نہیں کیا جا سکا جس پر سارے سائنس دان متفق ہوں۔ ایک گروہ یہ نظریہ رکھتا ہے کہ کائنات کا کوئی آغاز نہیں نہ کوئی انجام ہے اور ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ یوں ہی رہے گی اور ایک گروہ اس کو متواتر تغیر پذیر ثابت کرتا ہے بیسویں صدی کے شروع میں آئن سٹائن نے ایک نیا نظریہ پیش کیا کہ کائنات کی کوئی شے ساکن نہیں اور تمام اجرامِ فلکی مستقل طور پر محوِ گردش ہیں۔ رہی اس کی وسعت کی بات تو اس سوال پر بھی سائنسدان دو گروہوں میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ ایک گروہ کا نظریہ یہ ہے کہ کائنات محدود ہے اور کسی جگہ پر ختم ہو جاتی ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جہاں ختم ہوتی ہے اس کے آگے کیا ہے؟ دوسرا گروہ کہتا ہے کہ کائنات لامحدود ہے وہ کہیں بھی ختم نہیں ہوتی۔ ہم جتنی بڑی دُوربین بنائیں گے، اتنے ہی زیادہ ستارے ہمیں نظر آتے چلے جائیں گے اور یہ سلسلہ کہیں ختم نہ ہوگا" (ایضاً ص ۵۹۴)

اس پورے اقتباس کو دوبارہ، سہ بارہ پڑھ کر بتلائیے کہ اس میں کوئی ایسی بات بھی نظر آتی ہے جو یقینی طور پر کہی جا سکتی ہو اور وہ سائنٹیفک بھی ہو؟ اس کے مقابلہ میں وحی ہر ایک جز کو صراحت کے ساتھ پیش کر دیتی ہے۔ جس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہوتی۔ بلاشبہ اللہ کی ہستی اور اس کی قدرت پر ایمان لانا ایک غیر سائنٹیفک تصور ہے۔ لیکن اس ایمان کے بعد جو کچھ حاصل ہوتا ہے وہ یقینی علم ہوتا

ہے۔خیالات اور ظنون وشبہات نہیں ہوتے۔جبکہ ہمارے ماہرین فلکیات اور سائنس دان اللہ کی ہستی کا اس لئے انکار کرتے ہیں کہ یہ تصور مشاہدہ اور تجربہ میں نہیں آسکتا لہٰذا یہ غیر سائنٹیفک ہے۔لیکن اس ایک غیر سائنٹیفک تصور کو چھوڑنے کے بعد خود بیسیوں غیر سائنٹیفک باتیں کئے جاتے ہیں جن کا نمونہ ہم نے اوپر پیش کر دیا ہے۔

اب ذرا نظامِ شمسی کے متعلق بھی سائنس دانوں کے نظریات درج ذیل اقتباس میں ملاحظہ فرمایئے۔

نظامِ شمسی کیسے وجود میں آیا؟

"گزشتہ دو صدیوں سے سائنس دان نظام شمسی کے سلسلہ میں بھی اس الجھن میں مبتلا ہیں کہ وہ کیسے وجود میں آیا؟ اس سوال پر بھی وہ ایک نظریے پر متفق نہیں ہو سکے۔بعض ہیئت دانوں کا خیال ہے کہ یہ نظام بتدریج ارتقائی منازل سے گزرا اور بعض یہ نظریہ پیش کرتے ہیں کہ وہ یکایک وجود میں آگیا۔" (حوالہ ایضاً)

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ نظامِ شمسی جو اس قدر مربوط اور منظم ہے، بغیر کسی ناظم اور منتظم کے یکایک وجود میں کیسے آگیا۔کیا دنیا میں کوئی ایسی چیز پائی جاتی ہے جو کمال درجہ کی منظم اور مربوط ہو۔ اور اس کا بنانے والا کوئی بھی نہ ہو۔ اور وہ ازخود ہی یکایک وجود میں آجائے؟ اس سے زیادہ بھی کوئی بات غیر سائنٹیفک ہو سکتی ہے۔

پھر جو لوگ ارتقائی نظریہ کے قائل ہیں ان کے بھی دو گروہ ہیں۔انہیں پڑھ کر اور دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کسی دیوانے کا خواب ہو۔ مزید تفصیلات آپ خود مذکورہ کتاب سے ملاحظہ فرمالیجئے۔ ہم ان سے اس لئے صرفِ نظر کر رہے ہیں کہ ان میں جو کچھ توجیہات بیان کی گئی ہیں سب اوہام و ظنون اور قابلِ اعتراض ہیں۔مختصر یہ کہ ہمارے نظامِ شمسی سورج سب سے پہلے یعنی آج سے ساڑھے چار ارب سال پہلے پیدا ہوا۔پھر اس سے اس کے گرد گھومنے والے ستارے پیدا ہوئے۔ ہماری زمین بھی اسی سورج کا بچہ ہے اور چاند ہماری زمین کا بچہ ہے۔ اسی طرح دوسرے بھی کئی سیاروں کے بچے ہیں جو ان سے کٹ کٹ کر علیحدہ ہوتے رہے اور اب ان کے گرد گھوم رہے ہیں۔یہ ہے موجودہ نظریہ کا ملخص۔

تخلیقِ کائنات اور قرآن

اب ہم کائنات کے آغاز، تخلیق اور انجام کا شرعی نقطۂ نظر سے مطالعہ کرتے ہیں۔ارشادِ باری ہے:

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّکَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ۔ (۷/۱۱)

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں (ادوار) میں بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔

اور اس کی مزید تفصیل حدیث میں یوں ہے کہ آپؐ نے فرمایا:۔

کَانَ اللّٰهُ وَلَمْ یَکُنْ شَیْئًا غَیْرُهٗ وَکَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَاءِ وَکَتَبَ فِی الذِّکْرِ کُلَّ شَیْءٍ وَخَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔

(بخاری۔ کتاب بدأ لخلق)

(سب سے پہلے) اللہ کی ذات تھی اور اس کے سوا کچھ نہ تھا۔ اس وقت اللہ کا عرش پانی پر تھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو لوحِ محفوظ میں لکھ لیا اور آسمانوں کو زمین کو پیدا کیا۔

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ "اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا۔ اور اس سے کہا لکھو۔ قلم نے پوچھا۔ کیا لکھوں؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ قیامت تک پیش آنے والے تمام حوادث کی مقداریں لکھ دے"۔

اور قرآن میں تین مختلف مقامات پر یہ مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کو چھ ایام (ادوار) میں پیدا کیا: (۵۹/۲۵، ۴/۳۲، ۳۸/۵۰)

اس کی مزید تفصیل درج ذیل آیات میں ملاحظہ فرمایئے:۔

قُلْ اَئِنَّکُمْ لَتَکْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ذٰلِکَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَکَ فِیْهَا وَقَدَّرَ فِیْهَآ اَقْوَاتَهَا فِیْٓ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ وَهِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْهًا قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ

آپؐ کہدیجئے! کیا تم اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں بنایا۔ اور تم اوروں کو اس کا مدِمقابل بناتے ہو۔ وہی تو سب جہان والوں کا پروردگار ہے۔ اور زمین کے اوپر پہاڑ پیدا کئے اور اس میں برکت رکھی اور چار دنوں میں اس میں اس کی (روئیدگی وغیرہ کی) قوتیں پیدا فرمائیں۔ اور اس پر رزق کے طالبوں کا حق مساوی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ بلندی (فضائے بسیط) کی طرف متوجہ ہوا اور وہ اس وقت دھواں ہی دھواں تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں آؤ خواہ خوشی سے آؤ یا مجبوراً آؤ۔ ان دونوں نے کہا ہم خوشی سے آتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے دو دنوں میں اس دھوئیں کو سات آسمان بنا دیا اور ہر آسمان میں

الْعَلِيْمِ ٥ (۴۱/۹ — ۱۲)

اس کا حکم نازل فرمایا اور آسمانِ دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے سجایا اور اسے محفوظ کیا۔ یہ ہیں نہایت جاننے والے اور زبردست اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کرشمے۔

اور ایک دوسرے مقام پر فرمایا :-

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ٥ (۲۱/۳۰)

کیا کافروں نے دیکھا نہیں کہ آسمان اور زمین دونوں گڈمڈ تھے تو ہم نے ان دونوں کو الگ کر دیا۔ اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا۔ پھر یہ لوگ کیوں ایمان نہیں لاتے؟

نتائج

ان آیات و احادیث سے درج ذیل نتائج سامنے آتے ہیں :-

(۱) کائنات سے پیشتر صرف اللہ کی ذات موجود تھی۔ اور تمام مادی اشیاء میں سب سے پہلے اللہ نے پانی کو پیدا فرمایا اور اسی پانی پر اس کا عرش تھا۔

(۲) اللہ تعالیٰ نے جب کائنات کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو سب سے پہلے اس کائنات کو بنانے اور اسے قائم رکھنے کے لئے قواعد مقرر کئے اور اس کا پلان بنایا۔

(۳) وسیع فضا یا خلا میں دھواں ہی دھواں (گیسیں) تھیں۔ سب سے پہلے اللہ ان کی طرف متوجہ ہوا اور ان گیسوں سے سات آسمانوں اور زمین کو الگ الگ کیا۔

(۴) آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ ان سب اشیاء کو چھ ادوار میں بنایا۔

(۵) زمین کو آسمانوں سے پہلے بنایا۔ اور زمین کی تخلیق میں دو ادوار صرف ہوئے۔ پھر اس زمین پر پہاڑ بنائے اور اس میں روئیدگی کی قوتیں رکھیں۔ مناسب مقدار میں پانی پیدا کیا تو اس میں مزید دو ادوار صرف ہوئے اور فضا میں جو گیسیں ابھی موجود تھیں، اللہ تعالیٰ نے ان سے مزید دو ایام میں سات آسمان بنا دیئے۔

(۶) سورج اور چاند کی پیدائش کے متعلق اگرچہ صراحتہً مذکور نہیں۔ تاہم دلالۃً یہی معلوم ہوتا ہے کہ ان کی پیدائش سات آسمانوں کی پیدائش کے بعد، اس دوران واقع ہوئی تھی جیسا کہ درج ذیل آیات سے ظاہر ہے :-

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ٥ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ٥

کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیسے اوپر تلے سات آسمان پیدا کئے اور ان میں چاند کو نور بنایا اور سورج کو چراغ بنایا۔

اس آیت میں چاند اور سُورج کا ذکر سات آسمانوں کی پیدائش کے بعد کیا ہے۔ اور قرآن کا انداز بیان یہ ہے کہ اس میں عموماً الفاظ کی تقدیم و تاخیر ترتیبِ زمانی پر دلالت کرتی ہے۔

ہر دو نظریات کا تقابل

اب اگر ہم مذکورہ بالا نتائج کا موجودہ نظریات سے تقابل کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ :-

۱۔ آغازِ کائنات کائنات از خود وجود میں نہیں آئی۔ نہ اتفاقاً اور نہ ہی ارتقائی مراحل طے کر کے۔ بلکہ اس کو پیدا کرنے والی علیم، حکیم، خبیر اور غالب ہستی کائنات سے پہلے موجود تھی۔ جس نے ایک طے شدہ پلان کے مطابق کائنات کو وجود بخشا۔ کائنات میں موجود تمام اجرام اسی کے حکم اور ارادہ کے تحت چل رہے ہیں اور آئندہ جب تک وہ چاہے گا چلتے رہیں گے۔ نیز کائنات ارتقائی مراحل طے کرتے ہوئے چھ ادوار میں مکمل ہوئی ہے۔ دور کا اندازہ قرآن کی ایک آیت کے مطابق ۵۰ ہزار سال ہے تاہم یہ مدت کم و بیش بھی ہو سکتی ہے۔

۲۔ سماء اور سات آسمان موجودہ نظریہ کے مطابق آسمان کوئی چیز نہیں بلکہ فقط حدِ نگاہ کا نام ہے۔ سات آسمانوں کا ذکر قرآن کریم میں متعدد بار اور اس کے علاوہ احادیث میں بھی آیا ہے۔ لہٰذا پہلے لفظ "سماء" کی تحقیق ضروری ہے۔

سماء کا لفظ بلندی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ امام راغب اس کا معنیٰ لکھتے ہیں ہر وہ چیز جو ہمارے سر پر سایہ فگن ہو۔ سماء کی ضد ارض (بمعنی زمین۔ پستی) ہے اور یہ لفظ اسمائے نسبیہ سے ہے۔ یعنی ایک ہی چیز اپنے سے پست چیز کے مقابلہ میں سماء ہے اور وہی چیز اپنے سے بلند چیز کے مقابلہ میں ارض ہے۔ پہلا آسمان بذاتِ خود دوسرے آسمان کے مقابلہ میں ارض ہے اور دوسرا تیسرے کے مقابلہ میں۔ پھر یہ بلندی یا اسی سمت میں فاصلہ یا دُوری تھوڑی سی ہو تب بھی سماء ہے، زیادہ ہو تب بھی سماء (آسمان) ہے اور بہت ہی زیادہ ہو تب بھی سماء ہی ہے مثلاً یہ ارشاد باری تعالیٰ :

"وَاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً" (۲۲/۱۴) "اور اس نے آسمان سے مینہ برسایا۔"

یہاں سماء سے مراد بادل ہیں، جو سطحِ زمین سے عموماً ایک ڈیڑھ میل کی بلندی پر اُڑتے پھرتے ہیں اور اس معمولی سی بلندی کے لئے بھی سماء (آسمان) کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

جبکہ اس آیت میں :

"اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِ ۣالۡکَوَاکِبِ" (الصّٰفّٰت : ۶)

کہ "بیشک ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو ستّاروں کی زینت سے مزیّن کیا"۔

اتنی زیادہ بلندی مُراد ہے جتنی دُوری پر کہ ستارے چمکتے ہیں۔ وہ خواہ لاکھوں میلوں پر مشتمل ہو یا کروڑہا اور ارب ہا میلوں پر۔ درج ذیل آیت میں سماء (آسمان) کا لفظ بہت ہی زیادہ بلندی، اتنی بلندی جو سات آسمانوں کی بلندی سے بھی زیادہ ہو یعنی لامحدود بلندی کے لئے استعمال ہُوا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

"ثُمَّ اسۡتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ" (البقرۃ)

"پھر خدا تعالیٰ آسمان کی طرف متوجہ ہُوا تو انہیں ٹھیک سات آسمان بنا دیا"۔

لفظ "سماء" کی طرح عربی لغت میں اور بھی کئی ایسے الفاظ ہیں جو مقدار میں کمی بیشی کے باوجود یکساں طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ انہی میں ایک لفظ یوم ہے جس کا ترجمہ "دن" کیا جاتا ہے۔ زمین پر یہ دن ۲۴ گھنٹے کا ہے۔ چاند پر تقریباً ایک ماہ کا دن ہے۔ عطارد (MERCURY) پر یہ دن ہمارے ۸۸ دنوں کے برابر ہے۔ قطب شمالی اور جنوبی پر تقریباً ایک سال کا ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس یوم الحساب ۵۰ ہزار برس (ہمارے موجودہ حساب سے) کا ہوگا اور اس کے لئے بھی یوم کا لفظ ہی استعمال ہوا ہے۔

موجودہ ہیئت دان کسی آسمان کے قائل نہیں ہیں۔ ہم ان سے بصد احترام گزارش کریں گے کہ ان کی تمام تر تحقیقات کی رسائی ابھی پہلے آسمان یا آسمانِ دُنیا تک بھی نہیں ہوسکی تو پھر وہ اس کی تردید کیونکر کرسکتے ہیں؟ ان کی تحقیق خواہ کتنی طاقتور اور جدید قسم کی دُوربینوں سے ہو خواہ وہ پلوٹو کی دُوری ہو یا الف قنطورس کی یا قلب عقرب کی۔ یہ سب کچھ آسمانِ دُنیا کی زینت بنے گا اور جو کچھ ابھی مزید تحقیق کے دائرہ میں آئے گا، وہ بھی آسمان دنیا تک ہی محدود ہو گا۔ مندرجہ ذیل دونوں آیات اسی دعویٰ کی تائید کر رہی ہیں:-

۱۔ "وَلَقَدۡ جَعَلۡنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّ زَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیۡنَ" (الحجر: ۱۶)

"اور ہم ہی نے آسمان میں بُرج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اسے سجا دیا"۔

۲۔ "اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِ ۣالۡکَوَاکِبِ" (الصّٰفّٰت : ۶)

"بیشک ہم ہی نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں کی زینت سے مزیّن کیا"۔

باقی چھ آسمان اس آسمانِ دُنیا سے ماوراء ہیں۔ اور ان تک دسترس انسان کی طاقت سے باہر ہے۔

ان تک رسائی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کی قدرتِ کاملہ کی وجہ سے ہوئی اور وحی کے ذریعہ ہمیں سات آسمانوں کا علم حاصل ہوا ہے۔ آج کا ہیئت دان بھی جب کائنات کی وسعت کا خیال کرکے ورطۂ حیرت میں پھنس جاتا ہے تو دبی زبان سے اسکے منہ سے ایسے الفاظ نکل جاتے ہیں جن سے اس علمِ وحی کی تائید ہوتی ہے۔

۳۔ فلک اور سماء یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ ہماری زبان میں فلک اور سماء دونوں کا ترجمہ آسمان کردیا جاتا ہے۔ حالانکہ دونوں الفاظ کا مفہوم جدا جدا ہے۔ سماء کا مفہوم تو اُوپر بیان ہوچکا۔ فلک سے مراد کسی بھی سیارہ کا وہ مدار (ORBIT) ہے جس پر وہ گردش کر رہا ہے۔ بموجب قولِ باری تعالیٰ:

"لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ۔" (یٰسٓ : ۴۰)

"یہ ناممکن ہے کہ سورج چاند کو جا پکڑے اور نہ ہی رات سے پہلے دن آسکتا ہے۔ تمام سیارے اپنے اپنے مدار پر (خلا میں) تیر رہے ہیں۔"

اور نظریہ بطلیموس کے مویدین نے ہر جگہ فلک کا لفظ استعمال کیا ہے نہ کہ سماء کا۔

۴۔ آسمان کے بروج اور سیارے آسمان کے بروج کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاۤءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ۔ (الحجر:۱)

"اور ہم نے آسمان میں بُرج بنائے اور اس آسمان کو دیکھنے والوں کیلئے سجا دیا۔"

اب اگر ایک عام قاری اس آیت میں بروج کے لفظ سے وہی بارہ بُرج مراد لیتا ہے جو قدیم اہلِ ہیئت نے فلکِ ہشتم پر بنا رکھے ہیں، تو اس کی مرضی ہے۔ ورنہ آیت کا سیاق اس کی تائید نہیں کرتا کیونکہ ان برجوں میں سے اکثر برجوں کی اشکال کا زینت سے دُور کا بھی واسطہ نہیں۔ بھلا سرطان، بچھو، ترازو اور ڈول وغیرہ کیا خوبصورتی پیدا کرسکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر علماء نے یہاں بروج سے ستارے اور سیارے مُراد لئے ہیں جو رات کے وقت آسمان کو زینت بخشتے ہیں۔ لغوی لحاظ سے ہم ہر نمایاں طور پر ظاہر ہونے والی چیز کو بُرج کہہ سکتے ہیں۔

۵۔ سورج اور اسکی حرکت ۱۔ سورج کی حرکت کے متعلق ارشاد فرمایا:

"وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔" (۳۶/۳۸)

" اور سُورج اپنے مقرر راستے پر چل رہا ہے۔ یہی غالب اور خوب جاننے والے کی قدرت کا کرشمہ ہے۔"

یہ آیت سورج کے متحرک ہونے پر صراحتہً دلالت کر رہی ہے۔ فیثا غورث نے جو نظریہ پیش کیا۔ (یعنی دوسرا دَور) اس میں سُورج ساکن اور زمین کو متحرک قرار دیا تھا۔ تیسرے نظریہ (بطلیموس) نے اس کے برعکس زمین کو ساکن اور سورج کو متحرک قرار دیا اور موجودہ چوتھے نظریہ کے مطابق سورج ساکن اور زمین کو متحرک قرار دیا گیا۔ اور یہ احتمال ظاہر کیا گیا کہ ممکن ہے کہ ہمارا سورج اپنے پورے خاندان سمیت اپنے سے کسی بڑے سُورج کے گرد گھوم رہا ہو۔ موجودہ بیسویں صدی کے آغاز میں آئن سٹائن نے یہ نظریہ پیش کیا۔ کہ کائنات میں کوئی جرم ایسا نہیں جو محوِ گردش نہ ہو اور وہ ساکن ہو۔ اس طرح یہ نظریہ قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیت کے مطابق ہو گیا۔ یاد رہے کہ تجّرِیُ یا جریان کے لفظ کا اطلاق صرف محوری گردش پر نہیں ہوتا۔ بلکہ ایسی حرکت پر ہوتا ہے جس میں کوئی جسم ایک جگہ سے حرکت کر کے دوسری جگہ پہنچ جائے۔

۷۔ اشکالِ قمر اور منازلِ قمر

اشکالِ قمر سے متعلق لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سوال کے جواب کا رُخ دوسری طرف موڑ دیا اور اس کی وجوہ دو تھیں۔ ایک یہ کہ قرآن کا اصل موضوع انسان اور اس کی ہدایت ہے اور یہ سوال اس موضوع سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ اور دوسرے یہ کہ اس سوال کا جواب کچھ ایسا پیچیدہ سا ہے کہ عام انسانوں کے ذہن میں آنا مشکل تھا جبکہ سادگی اور آسانی قرآن کی نمایاں خصوصیت ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اس سوال کا جواب اس طرف موڑ دیا جس کا تعلق عمل سے تھا۔ یعنی لوگوں کے معاہدات اور حج کے اوقات کی تعیین۔

البتہ ایک دوسری آیت میں دلالتہً اشکالِ قمر کا ذکر آگیا ہے۔ اور وہ آیت یہ ہے :۔

" وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ۔" (یٰس : ۳۹)

" اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں تجویز کر دی ہیں تا آنکہ وہ کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح (خمیدہ اور پتلا) ہو جاتا ہے۔"

آیت بالا کے الفاظ "منازل" سے چاند کے لئے ۲۸ منزلیں مقرر کرنے والے تو بہرحال مطمئن ہو ہی گئے ہونگے۔ لیکن بہت سے علماء کے نزدیک یہاں منازل سے مُراد ۲۸ متعینہ منزلیں نہیں بلکہ اشکالِ قمر ہیں اور اس کی دلیل یہ ہے کہ آخر میں ہلال (نئے یا پہلی رات کے چاند) کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور یہ ایسی توجیہ ہے جس سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔

رہا چاند کی حرکت کا سوال تو اس میں کبھی کسی بھی دَور میں اختلاف نہیں ہوا۔

۷۔ دُوسرے اجرام کے مقابلہ میں زمین کی خصوصیات

زمین سے متعلق ہمیں کتاب وسُنّت سے درج ذیل باتیں معلوم ہوئی ہیں :۔

(۱) موجودہ نظریہ کے مطابق زمین سورج ہی سے علیحدہ شدہ حصّہ ہے۔ جبکہ قرآنی آیات کے مطابق کائنات کا آغاز ہی زمین کی تخلیق سے ہوّا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے دو ادوار میں زمین کو پیدا فرمایا پھر دو دنوں میں سات آسمان پیدا فرمائے۔ پھر مزید دو ادوار میں زمین کو درست اور ہموار کرکے اس میں روئیدگی کی قوتیں پیدا کیں۔ یہ کل چھ ادوار ہوئے۔ انہیں چھ ادوار میں اللہ تعالےٰ نے آسمانوں اور زمین کے درمیان تمام موجود اجرام کو پیدا فرمایا۔ البتہ ان اجرام اور ان کے مداروں میں ہر آن مزید وسعت پیدا ہوتی چلی جارہی ہے۔

(۲) پانی کی کل مقدار کا کثیر حصّہ صرف اسی زمین پر موجود ہے جو زندگی کی روح رواں ہے۔ حتیٰ کہ زمین کے تقریباً تین چوتھائی حصّہ کو پانی ہی گھیرے ہوئے ہے اور اللہ تعالیٰ نے اجرامِ فلکی میں سے زمین پر ہی پانی کی موجودگی کا ذکر فرمایا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ زندگی صرف زمین پر پائی جاتی ہے۔ اور دوسرے سیاروں پر زندگی کا پایا جانا مشکل ہے۔ اگرچہ کسی شے کے عدم ذکر سے اس چیز ہی کی نفی نہیں ہوجاتی تاہم سعیٔ بسیار کے باوجود آج تک کے سائنس دان اور ماہرینِ فلکیات اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ زمین کے علاوہ اور کسی سیارہ میں انسانی زندگی کے آثار نہیں پائے گئے۔

(۳) یہ شرف زمین ہی کو حاصل ہے کہ وہ اشرف المخلوقات کا مسکن اور مستقر ہے۔ انسان کی رشد و ہدایت کے لئے انبیاء کرام اور بالخصوص سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اسی سیارہ پر تشریف لائے۔ اور بیشتر فرشتوں کا نزول، جو کہ مدبراتِ امر ہیں اسی سیارہ پر ہوّا ہے اور ہوتا رہے گا۔

۸۔ زمین ساکن ہے یا متحرک؟

قرآن میں کوئی ایسی آیت وارد نہیں ہوئی جس میں صراحتہً یہ مذکور ہو کہ زمین ساکن ہے یا متحرک۔ اور جو آیات دلالۃً مذکور ہیں۔ وہ دونوں طرح کی ہیں۔ مثلاً ارشادِ باری تعالیٰ ہے :۔

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ	یہ سورج کے بس کی بات نہیں کہ وہ چاند کو جا پکڑے
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ	اور نہ ہی رات دن پر سبقت لے جاسکتی ہے سب
يَّسْبَحُوْنَ ۝ (۳۶/۴۰)	ایک ایک فلک میں تیر رہے ہیں۔

اس آیت سے درج ذیل باتیں معلوم ہوئیں :۔

(۱) سورج خواہ کتنا عظیم الجثہ جرم ہے اور خواہ اس میں کششِ ثقل کتنی زیادہ ہے وہ یہ نہیں کرسکتا

کہ اپنے مقابلہ میں چاند جیسے چھوٹے اور کم کشش ثقل رکھنے والے چاند کو اپنی طرف کھینچ لے اور نہ ہی یہ ممکن ہے کہ وہ چاند کے فلک یا مدار (ORBIT) میں جا داخل ہو جس کا نتیجہ یہ ہو کہ رات کے کسی وقت میں ہی سورج نکل آئے۔

(ii) سورج اور چاند دو چیزوں کا ذکر کرنے کے بعد آیت کے آخر میں تثنیہ کے بجائے جمع کا صیغہ بھی آیا ہے اور کل کا لفظ بھی۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام اجرام فلکی اپنے اپنے مدار پر تیزی سے گھوم رہے ہیں اور چونکہ زمین بھی ایک جرم ہے لہٰذا اس کی بھی حرکت ثابت ہو گئی۔

(iii) آسمان یا فلک یا الافلاک میں سے کوئی بھی چیز گردش نہیں کرتی جیسا کہ بطلیموسی نظریہ ہے۔ بلکہ گردش صرف اجرام فلکی کرتے ہیں۔

اب اس کے برعکس درج ذیل آیت بھی ملاحظہ فرمائیے:۔

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ۔ (۲۱/۳۱)

اور ہم نے زمین پر پہاڑ جما دیئے تاکہ وہ لوگوں کے بوجھ سے ہچکولے نہ کھائے۔

اس آیت میں دو الفاظ قابل غور ہیں:۔ (۱) رسو اور (۲) مید

رسو بمعنی کسی چیز کا جما ہوا اور گڑا ہوا ہونا، رسا السّفینۃ بمعنی جہاز کا لنگر انداز ہونا اور مَرْسٰی بمعنی بندرگاہ۔ راسی اس بڑی دیگ کو کہتے ہیں جو بڑی ہونے کی وجہ سے ایک ہی جگہ نصب کر دی گئی ہو۔ قرآن میں ایسی ہی بڑی نصب شدہ دیگوں کے لیے قدورٍ رّاسیٰت کے الفاظ آئے ہیں (۱۳/۳۴) اور راسیۃ کے معنی مضبوط اور مستحکم پہاڑ (منتہی الادب۔ منجد) اور رواسی، راسیہ کی جمع ہے بمعنی سلسلہ ہائے کوہ اور یہ لفظ عموماً جمع ہی استعمال ہوتا ہے یعنی ایسے پہاڑوں کا سلسلہ جو دُور تک پھیلا ہوا ہو۔

اور میدبمعنی کسی چیز میں حرکت پیدا ہو کر اس حرکت کی وجہ سے جُھکنا، ہل جل کر کسی بھی طرف جُھک پڑنا (مقائیس اللغۃ) اور بمعنی حرکت کرنا، ہلنا، کانپنا (منجد)

گویا اللہ تعالیٰ یہ فرما رہے ہیں کہ ہم نے زمین میں سلسلہ ہائے کوہ اس لئے بنائے ہیں کہ اسکی حرکت، ہلنا جُلنا، ڈولنا، ہچکولے کھانا، لرزنا، کانپنا یا کسی ایک طرف جُھک پڑنا ختم ہو جائے۔

اس آیت سے دلالۃً تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس میں ہر طرح کی حرکت کو بند کر دیا گیا ہے۔ لیکن چونکہ صراحۃً کچھ بھی مذکور نہیں۔ لہٰذا واضح طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ بالخصوص اس صورت میں کہ اہلِ مغرب ہی کی طرف سے حرکتِ زمین کے نظریہ کی مخالفت بھی شروع ہو چکی ہے۔ جس کی تفصیل علامہ فرید وجدی

نے اپنے انسائیکلوپیڈیا دائرۃ معارف القرن العشرین (بیسویں صدی کا انسائیکلوپیڈیا) میں ارض (زمین) کے عنوان کے تحت دی ہے۔ یہ کتاب محکمہ اوقاف بادشاہی مسجد لاہور کی لائبریری میں موجود تھی۔ لیکن جب میں اس کتاب سے استفادہ کے لئے گیا تو معلوم ہوا کہ اس کتاب کو دیمک کھا چکی ہے۔ اور ایسی دیمک خوردہ کتابوں کا ڈھیر گودام میں پھینک دیا گیا ہے۔ اور اس سے اب استفادہ کرنا ناممکن ہے لہٰذا میں اب فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رئیس العام ادارہ مبعوث الاسلامیہ دالافتاء والدعوۃ والارشاد کی تصنیف "جریان الشمس والقمر وسکون الارض" ص ۶۲ کے حوالہ پر ہی اکتفا کرتا ہوں انہوں نے علامہ محمد فرید وجدی کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ ۱۹۲۶ء میں فرانسیسی زبان میں ایک کتاب شائع ہوئی جس کا نام عربی زبان میں (الارض لا تدور) ہے۔ اور اس کا مؤلف ب۔ رایو فینتش ہے۔ اس کتاب میں مؤلف نے علمی دلائل سے ثابت کیا ہے کہ زمین ساکن ہے اور سورج اور چاند اس کے گرد گھوم رہے ہیں۔

یہ نظریہ عقلی لحاظ سے ناممکن بھی نہیں۔ اگر یکے بعد دیگرے چار نظریے تبدیل ہو کر آ سکتے ہیں تو ان کے بعد پانچواں حتیٰ کہ چھٹا اور ساتواں وغیرہ بھی آ سکتے ہیں۔ کیونکہ انسانی مشاہدہ، تجربہ اور علم میں ہر آن تغیر اور وسعت پیدا ہو رہی ہے۔

علاوہ ازیں ان تمام گھومنے والے سیاروں کے لئے کسی مرکز کا ہونا ایک ناگزیر امر ہے۔ یہ مرکز خواہ ہماری زمین ہو یا ہمارا سورج ہو، یا اس سے بھی کوئی بڑا سورج ہو یا اللہ تعالیٰ کا عرش ہو۔ ورنہ ان بجلی کی سی تیزی سے گھومنے والے سیاروں کا آپس میں تصادم ناگزیر ہے۔ اور اس صورت کائنات کب کی فنا ہو چکی ہوتی۔ اور دوسرے سیاروں کی نسبت زمین میں چند مزید خاصیتیں موجود ہیں جن کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔ لہٰذا یہ بات بھی کچھ غیر معقول معلوم نہیں ہوتی کہ اللہ تعالیٰ نے ان اجرام سماویہ کا مرکز زمین ہی کو بنا دیا ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

۹۔ انجامِ کائنات

انجامِ کائنات کے متعلق بھی سائنس دانوں اور ماہرین فلکیات کی آراء مختلف ہیں۔ ایک گروہ کا خیال ہے کہ کائنات ابد سے ایسی ہی ہے اور ابدالآباد تک ایسے ہی رہے گی۔ دوسرا گروہ اسے حادث اور تغیر پذیر قرار دیتا ہے۔ ان کے خیال کے مطابق کائنات ارتقائی منازل طے ہوتی ہوئی اس صورت کو پہنچی ہے جو ہم آج دیکھ رہے ہیں اور اس میں ہر آن توسیع ہوتی جا رہی ہے۔ جتنی بڑی دُوربینیں ہم تیار کرتے ہیں مزید ستارے معلوم ہوتے چلے جاتے ہیں۔ لہٰذا یہ تا ہنوز ارتقائی مراحل میں ہے اور آئندہ بھی اس میں ترقی ہوتی رہے گی اور انجام کا کچھ علم نہیں جیسا کہ پہلے

ہم اس طرح کا اقتباس پیش کر چکے ہیں۔

اس کے برعکس شریعت ہمیں واضح طور پر یہ بتلاتی ہے۔ زمین و آسمان۔ چاند سورج اور دیگر سیارے جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں سب کچھ چھ ادوار میں مکمل ہو گیا البتہ انکے مداروں اور انکی تعداد میں توسیع کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ اور یہ کائنات فنا ہونے والی ہے۔ حتیٰ کہ اللہ کی ذات کے سوا کوئی چیز بھی باقی نہ رہے گی۔ نیز کائنات کے فنا ہونے کا آغاز سورج سے ہوگا۔ سورج کی گردش میں رجعت قہقری شروع ہو جائے گی۔ چنانچہ بخاری کی صحیح حدیث میں وارد ہے کہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ حضرت ابو ذرؓ سے پوچھا: "جانتے ہو، سورج غروب ہونے کے بعد کہاں جاتا ہے؟" حضرت ابو ذرؓ کہنے لگے: "اللہ اور اس کا رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں۔" تو آپؐ نے فرمایا: سورج غروب ہونے پر اللہ تعالیٰ کے عرش کے نیچے سجدہ ریز ہو جاتا ہے۔ اور دوسرے دن طلوع ہونے کا اذن مانگتا ہے۔ تو اسے اذن دیا جاتا ہے۔ پھر ایک دن ایسا آئے گا کہ اس سے کہا جائے گا کہ جدھر سے آیا ہے، ادھر ہی لوٹ جاؤ پھر وہ مغرب سے طلوع ہوگا پھر آپؐ نے وہی آیت پڑھی جس میں مُسْتَقَرٌّ لَّهَا آیا ہے۔" [۱]

اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوئیں:۔

(۱) سورج اور اسی طرح دوسرے سیاروں کی گردش محض کشش ثقل اور مرکز گریز قوت کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ اجرامِ فلکی اور ان کے نظام پر اللہ حکیم و خبیر کا زبردست کنٹرول ہے۔ کہ ان میں نہ تو تصادم و تزاحم ہوتا ہے اور نہ ہی ان کی مقررہ گردش میں کمی بیشی ہوتی ہے۔ اور یہ سب اجرام اللہ کے حکم کے تحت حرکت کر رہے ہیں۔

(۲) قیامت سے پہلے ایک ایسا وقت آنے والا ہے جبکہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ اس کے بعد یہ نظام بگڑ جائے گا۔

اس حدیث میں بھی سورج کے متحرک ہونے کا صراحتاً ذکر ہے۔ جبکہ آج کا مغرب زدہ طالب علم سورج کے طلوع و غروب ہونے اور عرش کے نیچے جاکر دوبارہ طلوع ہونے کی اجازت مانگنے کا مذاق اڑاتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ سورج تو اپنی جگہ پر قائم ہے اور ہمیں جو طلوع و غروب ہونا نظر آتا ہے تو یہ محض زمین کی محوری گردش کی وجہ سے ہے۔ حالانکہ ایک سورج کی کیا بات کائنات کی ایک ایک چیز عرش کے تلے ہے۔ اور جن و انس کے سوا ہر چیز اس کے ہاں سجدہ ریز یا اللہ کی طرف سے سپرد کردہ خدمت

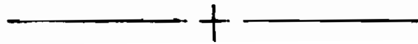
---

[۱] بخاری۔ کتاب التوحید۔ باب وکان عرشہ علی الماء۔

سرانجام دینے پر لگی ہوئی ہے۔

سورج کی اس رجعت قہقہری کے بعد ستاروں کے درمیان باہمی کشش اور گردش کا سارا نظام مختل ہوجائے گا۔ زمین میں شدید زلزلے اور جھٹکے شروع ہوجائیں گے۔ ستارے بے نور ہوکر ایکلے گرنے لگ جائیں گے جیسے جھڑ پڑے ہیں۔ سورج کی بساط لپیٹ دی جائے گی۔ پہاڑ دھنکی ہوئی رُوئی کی طرح ہوکر بعد میں فضا میں منتشر ہوجائیں گے۔ سمندروں کا پانی شدتِ حرارت سے کھولنے لگے گا۔ تمام مخلوقات مر جائے گی اور کائنات فنا ہوجائے گی اور یہ سب کچھ کب ہوگا ؟ اس کا جاننا انسان کے بس کا روگ نہیں۔ سائنس دان خواہ کتنے ہی اندازے لگائیں وہ سب کچھ ظنون اور ڈھکوسلے ہی ہوں گے۔ اس کا حقیقی علم اسی خالق کائنات کو ہے جس نے اسے پیدا کیا تھا۔

بلکہ وحی ہمیں اس سے بہت مابعد کی بھی خبر دیتی ہے کہ اللہ تعالیٰ پھر سے ایک نئی کائنات پیدا فرمائے گا۔ جس کی زمین، جس کے سُورج، جس کے چاند ستارے اور جس کے قوانین نظم وضبط سب کچھ اس دنیا سے الگ ہوں گے۔ اور جس کے متعلق اندازے لگانا بھی کسی انسان کے بس کا روگ نہیں۔ البتہ اس کی بہت سی تفصیلات قرآن اور حدیث میں موجود ہیں۔



باب ۷

شمس و قمر اور ارکان اسلام

پہلے باب "وقت کی قدرتی پیمائش" میں مجملاً ہم یہ بیان کر چکے ہیں کہ اسلام کے کون سے احکام سورج سے تعلق رکھتے ہیں اور کون سے چاند سے۔ اسی بات کو اس باب میں تفصیل سے پیش کیا جا رہا ہے۔

ارکانِ اسلام پانچ ہیں۔ پہلا رکن شہادتین کا اقرار ہے۔ اور اس کا تعلق خالصتہً دل سے ہے۔ اور یہ ایک قلبی عمل ہے جس کا سورج یا چاند سے یا کسی خاص وقت سے کوئی تعلق نہیں۔

دوسرا رکن نماز ہے۔ فرض نمازیں پانچ ہیں۔ ان کے علاوہ نفلی نمازیں بھی ہیں مثلاً تہجد، اشراق اور عیدین وغیرہ۔ ان سب کے اوقات کا تعلق سورج سے ہے۔ البتہ عیدین میں اتنا تعلق چاند کا بھی ہے کہ عید الفطر یکم شوال کو ہوتی ہے اور عید الاضحیٰ دس ذی الحجہ کو۔ ان اوقات کا بیان چونکہ طویل ہے۔ لہٰذا انہیں آخر میں ذکر کیا جائے گا۔

تیسرا رُکن زکوٰۃ ہے جس کا تعلق چاند سے ہے۔ کیونکہ یہ سال بعد ادا کرنا ہوتی ہے۔ اور جس معاملہ میں ایک ماہ سے زائد مدت درکار ہو تو اس کا شمار قمری حساب سے ہوتا ہے۔

البتہ فصل کی زکوٰۃ کا تعلق موسم سے یا بالفاظِ دیگر سورج سے ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :۔

وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ (۶/۱۴۰) اور جس دن کھیتی کاٹو تو اس سے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرو۔

اور ظاہر ہے کہ فصلوں اور پھلوں کے پکنے کا تعلق موسم سے ہوتا ہے اور موسم چاند سے نہیں بلکہ سورج سے تعلق رکھتے ہیں۔

چوتھا رُکن روزہ ہے۔ اس کا بھی تمام تر تعلق سورج سے ہے۔ خواہ یہ سحری کا وقت ہو

یا انفطاری کا۔ اس کی تفصیل بھی نماز کے ضمن میں آ رہی ہے۔

پانچواں رکن حج ہے۔ حج کے ایام اگرچہ چار یا پانچ ہیں (یعنی ایک ماہ سے کم ہیں) تاہم ان کا تعلق بالخصوص چاند سے ہے۔ اور اسی وجہ سے حج والے مہینہ کا نام ہی ذی الحجہ ہے۔ یہ دن ۸ ر ذی الحجہ سے لے کر ۱۱ یا ۱۲ ر ذی الحجہ تک ہیں۔ اور ایک دن کی کمی بیشی کے متعلق حاجی کو اختیار دیا گیا ہے۔ البتہ حج کے دوران نقل و حرکت مثلاً ۸ ر ذی الحجہ کو کس وقت منیٰ جانا چاہیئے اور کب اور کس وقت عرفات کو روانہ ہونا چاہیئے۔ کب واپس مزدلفہ آنا چاہیئے اور کس وقت منیٰ آنا چاہیئے رمی الجمار قربانی وغیرہ وغیرہ ان سب افعال کا اور حج کے دوران سب نمازوں کا تعلق سورج سے ہے۔

علاوہ ازیں ایسے معاملات جن میں مدت ایک ماہ یا ایک ماہ سے زائد ہو تو اس کا شمار قمر سے متعلق ہوگا مثلاً آپؐ نے ایک ماہ کے لئے اپنی بیویوں سے علیٰحدگی (ایلاء) اختیار کی تو آپ ۲۹ دن بعد واپس آگئے کیونکہ یہ مہینہ ۲۹ دن کا تھا۔ اسی طرح ایامِ عدت، مدت رضاعت اور دیگر لین دین کے معاہدات کا تعلق بھی چاند سے ہوگا۔ جس پر دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے:۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ۔ (۲/۱۸۹)	لوگ (اے محمدؐ!) آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ وہ لوگوں کے کاموں کی میعادیں اور حج کے اوقات معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔

اس آیت میں درج ذیل اُمور قابلِ غور ہیں۔

۱۔ اھلہ ہلال (بمعنی نیا چاند) کی جمع ہے۔ حالانکہ چاند تو ایک ہی ہے نیا ہو یا پرانا، بڑا ہو یا چھوٹا۔ لہٰذا یہاں اھلہ سے مراد یقیناً اشکالِ قمر ہیں۔

۲۔ پُوچھنے والے نے دراصل سوال یہ کیا تھا کہ چاند کیسے گھٹتا بڑھتا ہے؟ (یا اشکالِ قمر کیسے بنتی ہیں؟) اللہ تعالیٰ نے اس سوال کے جواب کا رُخ ایسی بات کی طرف موڑ دیا جس کا تعلق عمل سے تھا۔ کیونکہ اصل سوال کا جواب عمل سے کوئی تعلق نہ رکھتا تھا۔ نیز ایسا جواب چونکہ کچھ پیچیدہ سا تھا جو چاند، سورج کی حرکات اور چاند کے سُورج سے روشنی حاصل کرنے سے تعلق رکھتا ہے۔ لہٰذا ایک عام انسان شاید یہ باتیں سمجھ بھی نہیں سکتا۔ ان دو وجوہ کی بنا پر اللہ تعالیٰ نے جواب وہ دیا جس کا تعلق عمل سے تھا۔ یعنی لوگوں کے باہمی معاہدات کی مدت اور حج کے اوقات معلوم کرنا۔

۳۔ اور تیسری بات یہ کہ مدت معلوم کرنے کا اصل ذریعہ چاند ہے۔ فرض کیجئے آپ کسی

ایسے علاقہ میں چلے جاتے ہیں جہاں نہ شمسی تقویم رائج ہو اور نہ قمری۔ ایسے علاقہ میں سوائے سورج کا ایک ایک دن شمار کرتے رہنے کے محض سورج سے مدت کی تعیین ناممکن ہو جاتی ہے۔ البتہ چاند سے آسانی سے مدت کی تعیین کی جاسکتی ہے چاند سے مدت معلوم کرنے کا طریق ہی سادہ، فطری اور قدیمی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے چاند ہی کو مدت معلوم کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

مندرجہ بالا آیت کے علاوہ درج ذیل آیت سے یہی نتیجہ نکلتا ہے:۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَ الْحِسَابَ ۔ (۱۰/۵)

وہی تو ہے جس نے سورج کو چمکنے والا اور چاند کو منور بنایا۔ اور چاند کی منزلیں مقرر کر دیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور معاملات کا حساب رکھ سکو۔

نمازوں کے اوقات

نمازوں کو ان کے اوقات پر ادا کرنا نہایت ضروری ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ کَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (۴/۱۰۳)

نماز اس کے وقت کی پابندی کے ساتھ مومنوں پر فرض کی گئی ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ فرض نمازوں کے اوقات ہیں کون کون سے؟ اس سلسلہ میں ایک نہایت جامع حدیث درج ذیل ہے جسے احمد، نسائی، ترمذی اور بخاری نے روایت کیا ہے اور بخاری نے کہا کہ اوقات کے بارے میں صحیح ترین چیز یہی ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ "حضرت جبرائیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا، اُٹھیے اور نماز ادا کیجئے۔ اور جبرائیل نے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج ڈھلنے لگا۔ پھر جبرائیل عصر کے وقت آئے اور کہا اُٹھیے اور نماز ادا کیجئے تو جبرائیل نے عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ ایک مثل تک ہو چکا تھا۔ پھر جبرائیل مغرب کے وقت آئے اور کہا۔ اُٹھیے اور نماز ادا کیجئے۔ پھر جبرائیل نے مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جبکہ سورج غروب ہو چکا تھا۔ پھر جبریل عشاء کے وقت آئے اور کہا: اُٹھیے اور نماز ادا کیجئے۔ پھر جبریل نے عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جبکہ شفق غائب ہو چکا تھا۔ پھر جبریل فجر کے وقت آئے اور اس وقت نماز پڑھائی جب فجر طلوع ہوئی ــــ پھر اس سے اگلے دن جبریل ظہر کے لئے آئے اور کہا اُٹھیے

اور نماز ادا کیجئے۔ پھر ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جبکہ ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوچکا تھا۔ پھر عصر کے وقت آئے اور کہا: اُٹھئے اور نماز ادا کیجئے۔ پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے دُگنے کے برابر ہوچکا تھا۔ پھر مغرب کے لئے سُورج غروب ہونے کے وقت ہی آئے۔ پھر عشاء کے لئے آپ کے پاس اس وقت آئے جب نصف رات گزر چکی تھی (یا حضرت جابر نے کہا: تہائی رات گزر چکی تھی) اس وقت جبریل نے عشاء کی نماز پڑھائی۔ پھر جبریل اس وقت آئے جب فجر خوب روشن ہوچکی تھی اور سفیدی پھیل چکی تھی۔ اس وقت جبریل نے نماز پڑھائی پھر کہا: ما بین هذين الوقتين وقت۔ (ان دونوں اوقات کے درمیان سب نماز کا وقت ہے'' (فقہ السنۃ ج ۱ ص ۸۴ - ۸۵)

اس حدیث سے درج ذیل باتیں معلوم ہوئیں:۔

۱۔ تمام نمازوں کے اوقات کا تعلق سورج سے ہے۔
۲۔ ظہر کا وقت سُورج کے ڈھلنے سے لے کر کسی چیز کا سایہ اس کے برابر ہوتے تک ہے۔
۳۔ عصر کا وقت سایہ ایک مثل ہونے سے لے کر دو مثل یا دگنا ہونے تک ہے۔
۴۔ مغرب کا وقت صرف سورج غروب ہونے پر ہے۔ گویا مغرب کا وقت تنگ اور محدود ہے اور یہ وقت زیادہ سے زیادہ شفق کی سرخی غائب ہونے تک ہے۔
۵۔ عشاء کا وقت شفق غائب ہونے سے لے کر آدھی رات تک یا تہائی رات تک ہے۔
۶۔ نمازِ فجر کا وقت طلوع فجر سے لے کر سورج نکلنے سے پیشتر سفیدی پوری طرح پھیل جانے تک ہے۔

اوقاتِ نماز کے سلسلہ میں چند اور امُور کا ذکر بھی ضروری ہے۔ مثلاً:

۱۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرکے پڑھا کرو''[1] اب اس ٹھنڈا کرنے کی حد کیا ہے؟ اس بات میں اختلاف ہے۔ تاہم اس بات پر اتفاق ہے کہ اتنا بھی ٹھنڈا نہ کیا جائے کہ عصر کا وقت آجائے۔ یعنی کسی چیز کا سایہ اس کے برابر ہوجائے۔

۲۔ عشاء کی نماز آپ شفق ہوجانے کے بعد پڑھاتے۔ اگر لوگ جلد جمع ہوجاتے تو جلد پڑھا دیتے اور دیر سے جمع ہوتے تو دیر سے پڑھاتے۔ مگر آپؐ عشاء کی نماز دیر سے ادا کرنا

---

[1] بخاری۔ کتاب الصلوٰۃ۔ باب المواقیت۔

پسند فرماتے تھے[1] حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ آپ نے عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب رات کا کافی حصّہ گزر چکا تھا۔ پھر فرمایا: اگر میری اُمت پر یہ بات شاق نہ ہوتی تو عشاء کی نماز کا اصل وقت یہی وقت ہے[2]

۳۔ صبح کی نماز آپ اس وقت پڑھاتے جبکہ نماز کے بعد بھی ابھی اندھیرا ہوتا تھا[3] حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ ہم عورتیں چادروں میں لپٹی ہوئی جب نماز صبح سے فارغ ہو کر نکلتیں تو اندھیرے کی وجہ سے ایک دوسری کو پہچان نہ سکتی تھیں[4]

۴۔ اوّل وقت نماز ادا کرنا افضل اور موجب رضائے الٰہی ہے۔

۵۔ امام نووی شارح مسلم کہتے ہیں کہ علماء نے نمازِ عصر کے اوقات کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا ہے جو یہ ہیں:۔

ا۔ وقتِ فضیلت یہ اول وقت ہے۔ یعنی جب سایہ ایک مثل کے برابر ہو جائے تو اس کے فوراً بعد۔

ب۔ اختیاری وقت۔ یہ اول وقت سے لے کر دو مثل سایہ ہونے تک ہے۔

ج۔ جواز کا وقت۔ یہ دو مثل سایہ ہونے سے لے کر سورج زرد ہونے تک ہے۔

د۔ مکروہ وقت۔ یہ سورج زرد ہونے سے لے کر غروبِ آفتاب شروع ہو جانے تک ہے۔

ھ۔ جواز مع الکراہت۔ اگر کوئی شرعی عذر موجود ہو تو پھر کراہت کا وقت بھی کراہت کا وقت شمار نہ ہوگا بلکہ جواز کا شمار ہوگا[5]

نتائج آج کے دور میں گھڑیاں ایجاد اور اس قدر عام ہو چکی ہیں کہ تقریباً ہر شخص کے پاس گھڑی موجود ہوتی ہے۔ لہٰذا ہم مندرجہ بالا احادیث کی روشنی میں نمازوں کے اوقات کی تعیین گھنٹوں اور منٹوں کے حساب سے پیش کرتے ہیں۔

(۱) صبح کی نماز کا آغاز طلوعِ فجر سے تقریباً بیس منٹ بعد کرنا افضل وقت ہے۔ یہ یاد رہے کہ طلوعِ فجر سے لے کر طلوعِ آفتاب تک تقریباً ۱½ گھنٹہ کا وقفہ ہوتا ہے۔

(۲) ظہر کی نماز سورج ڈھلنے سے تقریباً بیس منٹ بعد ادا کرنا افضل ہے۔ لیکن شدید

---

[1] تا [4] بخاری۔ کتاب الصلوٰۃ۔ باب المواقیت۔

[5] فقہ السنۃ ج ۱ ص ۸۶ ۔

گرمیوں میں ایک گھنٹہ سے لے کر ڈیڑھ گھنٹہ تک مزید تاخیر کرنا افضل ہے۔

(۳) عصر کی نماز سردیوں میں سورج غروب ہونے سے ۲ گھنٹے اور گرمیوں میں اڑھائی گھنٹے پہلے ادا کرنا افضل ہے۔

(۴) مغرب کی نماز میں بہت کم گنجائش ہے۔ اس کا آخری وقت سورج غروب ہونے کے بعد سے صرف نصف گھنٹہ تک ہے۔

(۵) عشاء کا وقت شفق غروب ہونے کے بعد شروع ہوجاتا ہے اور غروب شفق کا وقت غروب آفتاب سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ بعد تک ہوتا ہے۔ لہٰذا مغرب اور عشاء کی نمازیں کم ازکم دو گھنٹہ کا وقفہ ہونا چاہیئے۔ اگر مزید تاخیر کی جاسکے تو بہتر ہے۔

علاوہ ازیں دوسری نمازوں کے مسنون اوقات درج ذیل ہیں:۔

(۱) جمعہ کا خطبہ زوال سے پہلے بھی شروع کیا جاسکتا ہے تاہم نماز زوال کے بعد ہی ہونا چاہیئے۔[1]

(۲) نماز عیدین کا مسنون وقت سورج کے نیزہ بھر بلند ہونے پر یعنی طلوع آفتاب سے تقریباً نصف گھنٹہ بعد ہوجاتا ہے۔ ضرورت کے مطابق اس میں تاخیر کی جاسکتی ہے۔

(۳) نماز اشراق چاشت کا وقت دھوپ پوری طرح چمک جانے پر یعنی سورج نکلنے کے قریباً ایک گھنٹہ بعد ہوتا ہے۔

روزے سحری کھانے کا وقت طلوعِ فجر تک ہے اور روزہ افطار کرنے کا وقت غروب شمس کے فوراً بعد ہے۔

دائمی نقشہ اوقات نماز اور روزہ دو اہم ارکان کے اوقات کا تعلق چونکہ سورج سے ہے۔ اس لئے ہم یہاں پورے سال (یعنی ۳۶۵ دنوں) کے طلوعِ فجر، طلوع آفتاب، زوال اور غروبِ آفتاب کا نقشہ پیش کر رہے ہیں۔ گویا یہ نقشہ دائمی ہے اور اس کی مدد سے ہر شخص ہر وقت نمازوں کے اوقات اور سحری اور افطاری کے اوقات معلوم کرسکتا ہے۔

روزہ جلد افطار کرنا اور سحری میں دیر کرنا ماہِ رمضان میں مختلف اداروں کی طرف سے سحری اور افطاری کے جو نقشے طبع ہوتے ہیں۔ ان میں سے اکثر ایسے ہوتے ہیں۔ جن میں تین یا چار منٹ احتیاطاً مزید شامل کرلئے جاتے ہیں مثلاً اگر طلوعِ

---

[1] بخاری کتاب الجمعۃ۔ باب وقت الجمعۃ اذا زالت الشمس۔

فجر کا وقت ۵ بجکر بیس منٹ ہے تو اسے احتیاطاً ۵ بجکر ۱۶ یا ۱۷ منٹ لکھ دیتے ہیں۔ اسی طرح اگر غروبِ آفتاب کا وقت ۶ بج کر ۵ منٹ ہو تو احتیاطاً ۶ بجکر آٹھ منٹ لکھ دیتے ہیں۔ یہ بات مناسب نہیں۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے:۔

لایزال الناس بخیر ما عجّلوا الفطر[1] — لوگ اس وقت تک اچھے رہیں گے جب تک روزہ جلد افطار کرتے رہیں گے۔

پھر جس طرح روزہ جلد افطار کرنا افضل ہے اسی طرح سحری کھانے میں دیر کرنا افضل ہے[2] حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عندالضرورت اذان کے دوران بھی کھانے پینے کی اجازت دی ہے۔

نقشہ اوقات کے متعلق ایک ضروری وضاحت

اس نقشہ میں جو اوقات درج کئے گئے ہیں وہ لاہور (پاکستان) کے لئے ہیں۔ پاکستان کے دوسرے شہروں میں ان اوقات میں چند منٹوں کی کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ جب مَیں نے اس کمی بیشی سے متعلق مطبوعہ نقشے دیکھے تو ان میں کافی اختلاف تھا۔ لہٰذا مَیں نے اس کمی بیشی سے متعلق علمِ ہیئت کے اُصول کی طرف رجوع کیا۔ وہ اُصول یہ ہے کہ ایک درجہ طول بلد کے بعد ۴ منٹ کا فرق پڑ جاتا ہے۔ لاہور کا درجہ طول بلد ۱/۲ ۷۴° مشرق ہے۔ اب جو مقامات لاہور سے مغرب کی طرف ہوں گے وہاں سورج کا طلوع و غروب وغیرہ فی درجہ ۴ منٹ بعد ہوگا اور جو مقامات لاہور سے مشرق کی طرف ہونگے وہاں ۴ منٹ فی درجہ پہلے ہوگا۔ اب اس اُصول کے مطابق ہم پاکستان کے چند مشہور شہروں کا بہ ترتیب حروفِ تہجی نقشہ پیش کر رہے ہیں۔ بعد والے یا زیادہ وقت کے لئے ہم + کی علامت استعمال کریں گے اور پہلے والے یا کم وقت کے لئے – کی۔ یہ خیال رہے کہ لاہور پاکستان کی مشرقی سرحد کے بالکل قریب واقع ہے۔ لہٰذا بیشتر شہروں میں وقت جمع ہی ہوگا۔

نمبر شمار	نام شہر	طول بلد شرقی	وقت	نمبر شمار	نام شہر	طول بلد شرقی	وقت
۱	اسلام آباد	۷۳°	+ ۶ منٹ	۴	بہاول پُور	۳/۴ ۷۱°	+ ۱۱ منٹ
۲	ایبٹ آباد	۳/۴ ۷۳°	+ ۳ 〃	۵	پسنی (بندرگاہ)	۱/۲ ۶۳°	+ ۴۴ 〃
۳	بالاکوٹ	۱/۲ ۷۳°	+ ۵ 〃	۶	پشاور	۱/۲ ۷۱°	+ ۱۲ 〃

[1] بخاری۔ کتاب الصوم۔ باب تعجیل الافطار۔

[2] بخاری۔ کتاب الصوم۔ باب تاخیر السحور۔

نمبر شمار	نام شہر	طول بلد شرقی	وقت
٧	جہلم	½ ٧٣	+ ۴ منٹ
٨	حیدرآباد	½ ٦٨	+ ٢۴ ″
٩	خانپور	٧١	+ ١۴ ″
١٠	خانیوال	٧٢	+ ١٠ ″
١١	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	٧١	+ ١۴ ″
١٢	ڈیرہ غازیخاں	٧١	+ ١۴ ″
١٣	روہڑی	٦٩	+ ٢٢ ″
١۴	ساہیوال	٧٣	+ ٦ ″
١٥	سبی	٦٨	+ ٢٦ ″
١٦	سرگودھا	٧٣	+ ٦ ″
١٧	سکھر	٦٩	+ ٢٢ ″
١٨	سیالکوٹ	¾ ٧۴	- ١ ″
١٩	شکارپور	½ ٦٨	+ ٢٦ ″
٢٠	شکرگڑھ	٧٥	- ١ ″
٢١	فیصل آباد	٧٣	+ ٦ منٹ
٢٢	قلات	½ ٦٦	+ ٣٢ ″
٢٣	کراچی	٦٧	+ ٣٠ ″
٢۴	کوئٹہ	٦٧	+ ٣٠ ″
٢٥	کوہاٹ	½ ٧١	+ ١٢ ″
٢٦	گجرات	٧۴	+ ٢ ″
٢٧	گلگت	½ ٧۴	مطابق
٢٨	گوادر (بندرگاہ)	½ ٦٢	+ ٥٠ ″
٢٩	گوجرانوالہ	½ ٧۴	+ ١ ″
٣٠	لاڑکانہ	٦٨	+ ٢٦ ″
٣١	لورالائی	٦٩	+ ٢٢ ″
٣٢	مظفرگڑھ	½ ٧١	+ ١٢ ″
٣٣	مظفرآباد (کشمیر)	½ ٧٣	+ ۴ ″
٣۴	ملتان	½ ٧١	+ ١٢ ″

دائمی نقشہ اوقاتِ نماز و سحری و افطاری

تاریخ	جنوری								فروری								مارچ							
	طلوعِ صبح		طلوعِ آفتاب		زوال		غروبِ آفتاب		طلوعِ صبح		طلوعِ آفتاب		زوال		غروبِ آفتاب		طلوعِ صبح		طلوعِ آفتاب		زوال		غروبِ آفتاب	
تاریخ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ
۱	۳۶	۵	۳	۷	۷	۱۲	۱۰	۵	۳۲	۵	۵۶	۶	۱۶	۱۲	۳۷	۵	۱۰	۵	۳۰	۶	۱۶	۱۲	۰	۶
۲	۳۶	۵	۳	۷	۷	۱۲	۱۰	۵	۳۱	۵	۵۶	۶	۱۷	۱۲	۳۸	۵	۹	۵	۲۹	۶	۱۵	۱۲	۱	۶
۳	۳۶	۵	۳	۷	۷	۱۲	۱۱	۵	۳۱	۵	۵۵	۶	۱۷	۱۲	۳۹	۵	۸	۵	۲۸	۶	۱۵	۱۳	۱	۶
۴	۳۶	۵	۳	۷	۸	۱۲	۱۱	۵	۳۰	۵	۵۴	۶	۱۷	۱۲	۳۹	۵	۷	۵	۲۷	۶	۱۵	۱۲	۲	۶
۵	۳۶	۵	۴	۷	۸	۱۲	۱۲	۵	۳۰	۵	۵۴	۶	۱۷	۱۲	۴۰	۵	۶	۵	۲۶	۶	۱۵	۱۲	۲	۶
۶	۳۶	۵	۴	۷	۹	۱۲	۱۳	۵	۲۹	۵	۵۳	۶	۱۷	۱۲	۴۱	۵	۵	۵	۲۵	۶	۱۴	۱۲	۳	۶
۷	۳۶	۵	۴	۷	۹	۱۲	۱۴	۵	۲۹	۵	۵۲	۶	۱۷	۱۲	۴۲	۵	۴	۵	۲۴	۶	۱۴	۱۲	۴	۶
۸	۳۶	۵	۴	۷	۱۰	۱۲	۱۵	۵	۲۸	۵	۵۲	۶	۱۷	۱۲	۴۳	۵	۳	۵	۲۳	۶	۱۴	۱۲	۵	۶
۹	۳۶	۵	۴	۷	۱۰	۱۲	۱۶	۵	۲۸	۵	۵۱	۶	۱۷	۱۲	۴۴	۵	۲	۵	۲۲	۶	۱۴	۱۲	۶	۶
۱۰	۳۶	۵	۴	۷	۱۱	۱۲	۱۷	۵	۲۷	۵	۵۰	۶	۱۷	۱۲	۴۴	۵	۰	۵	۲۱	۶	۱۴	۱۲	۷	۶
۱۱	۳۶	۵	۳	۷	۱۱	۱۲	۱۷	۵	۲۷	۵	۴۹	۶	۱۷	۱۲	۴۵	۵	۵۹	۴	۱۹	۶	۱۳	۱۲	۷	۶
۱۲	۳۶	۵	۳	۷	۱۱	۱۲	۱۸	۵	۲۶	۵	۴۸	۶	۱۷	۱۲	۴۶	۵	۵۸	۴	۱۸	۶	۱۳	۱۲	۸	۶
۱۳	۳۶	۵	۳	۷	۱۲	۱۲	۱۹	۵	۲۶	۵	۴۷	۶	۱۷	۱۲	۴۷	۵	۵۷	۴	۱۷	۶	۱۳	۱۲	۹	۶
۱۴	۳۶	۵	۳	۷	۱۲	۱۲	۲۰	۵	۲۵	۵	۴۶	۶	۱۷	۱۲	۴۸	۵	۵۶	۴	۱۶	۶	۱۳	۱۲	۱۰	۶
۱۵	۳۶	۵	۳	۷	۱۲	۱۲	۲۱	۵	۲۴	۵	۴۵	۶	۱۷	۱۲	۴۹	۵	۵۴	۴	۱۴	۶	۱۳	۱۲	۱۰	۶
۱۶	۳۷	۵	۳	۷	۱۳	۱۲	۲۲	۵	۲۳	۵	۴۴	۶	۱۷	۱۲	۵۰	۵	۵۳	۴	۱۳	۶	۱۲	۱۲	۱۱	۶
۱۷	۳۷	۵	۲	۷	۱۳	۱۲	۲۲	۵	۲۲	۵	۴۳	۶	۱۷	۱۲	۵۱	۵	۵۲	۴	۱۲	۶	۱۲	۱۲	۱۲	۶
۱۸	۳۷	۵	۲	۷	۱۳	۱۲	۲۳	۵	۲۱	۵	۴۲	۶	۱۷	۱۲	۵۲	۵	۵۱	۴	۱۰	۶	۱۱	۱۲	۱۳	۶
۱۹	۳۷	۵	۲	۷	۱۴	۱۲	۲۴	۵	۲۱	۵	۴۱	۶	۱۷	۱۲	۵۳	۵	۵۰	۴	۹	۶	۱۱	۱۲	۱۴	۶
۲۰	۳۷	۵	۲	۷	۱۴	۱۲	۲۵	۵	۲۰	۵	۴۰	۶	۱۷	۱۲	۵۴	۵	۴۸	۴	۸	۶	۱۱	۱۲	۱۴	۶
۲۱	۳۷	۵	۲	۷	۱۴	۱۲	۲۶	۵	۱۹	۵	۳۹	۶	۱۷	۱۲	۵۵	۵	۴۷	۴	۶	۶	۱۰	۱۲	۱۵	۶
۲۲	۳۷	۵	۱	۷	۱۵	۱۲	۲۷	۵	۱۸	۵	۳۸	۶	۱۷	۱۲	۵۵	۵	۴۶	۴	۵	۶	۱۰	۱۲	۱۶	۶
۲۳	۳۶	۵	۱	۷	۱۵	۱۲	۲۸	۵	۱۷	۵	۳۷	۶	۱۶	۱۲	۵۶	۵	۴۴	۴	۳	۶	۱۰	۱۲	۱۶	۶
۲۴	۳۶	۵	۱	۷	۱۵	۱۲	۲۹	۵	۱۶	۵	۳۶	۶	۱۶	۱۲	۵۷	۵	۴۳	۴	۲	۶	۹	۱۲	۱۷	۶
۲۵	۳۵	۵	۰	۷	۱۵	۱۲	۳۰	۵	۱۵	۵	۳۵	۶	۱۶	۱۲	۵۸	۵	۴۱	۴	۱	۶	۹	۱۲	۱۸	۶
۲۶	۳۵	۵	۰	۷	۱۶	۱۲	۳۱	۵	۱۴	۵	۳۴	۶	۱۶	۱۲	۵۸	۵	۴۰	۴	۰	۶	۹	۱۲	۱۸	۶
۲۷	۳۴	۵	۵۹	۶	۱۶	۱۲	۳۲	۵	۱۳	۵	۳۳	۶	۱۶	۱۲	۵۹	۵	۳۹	۴	۵۸	۵	۹	۱۲	۱۸	۶
۲۸	۳۴	۵	۵۹	۶	۱۶	۱۲	۳۳	۵	۱۲	۵	۳۲	۶	۱۶	۱۲	۵۹	۵	۳۸	۴	۵۷	۵	۸	۱۲	۱۹	۶
۲۹	۳۳	۵	۵۸	۶	۱۶	۱۲	۳۴	۵	۱۱	۵	۳۱	۶	۱۶	۱۲	۰	۶	۳۶	۴	۵۶	۵	۸	۱۲	۲۰	۶
۳۰	۳۲	۵	۵۸	۶	۱۶	۱۲	۳۵	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۵	۴	۵۵	۵	۸	۱۲	۲۰	۶
۳۱	۳۲	۵	۵۷	۶	۱۶	۱۲	۳۶	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۳	۴	۵۴	۵	۷	۱۲	۲۱	۶

نقشہ اوقات دائمی مسلسل

تاریخ	اپریل								مئی								جون							
	طلوع صبح		طلوع آفتاب		زوال		غروب آفتاب		طلوع صبح		طلوع آفتاب		زوال		غروب آفتاب		طلوع صبح		طلوع آفتاب		زوال		غروب آفتاب	
	منٹ	بجے	منٹ	بجے	منٹ	بجے	منٹ	بجے	منٹ	بجے	منٹ	بجے	منٹ	بجے	منٹ	بجے	منٹ	بجے	منٹ	بجے	منٹ	بجے	منٹ	بجے
۱	۳۲	۴	۵۲	۵	۷	۱۲	۲۱	۶	۵۰	۳	۱۸	۵	۰	۱۲	۴۱	۶	۲۱	۳	۵۹	۴	۱	۱۲	۲	۷
۲	۳۰	۴	۵۱	۵	۷	۱۲	۲۲	۶	۴۹	۳	۱۷	۵	۰	۱۲	۴۲	۶	۲۱	۳	۵۹	۴	۱	۱۲	۲	۷
۳	۲۹	۴	۴۹	۵	۶	۱۲	۲۲	۶	۴۸	۳	۱۶	۵	۰	۱۲	۴۳	۶	۲۰	۳	۵۸	۴	۱	۱۲	۳	۷
۴	۲۷	۴	۴۸	۵	۶	۱۲	۲۳	۶	۴۷	۳	۱۵	۵	۰	۱۲	۴۳	۶	۲۰	۳	۵۸	۴	۱	۱۲	۳	۷
۵	۲۶	۴	۴۷	۵	۶	۱۲	۲۴	۶	۴۶	۳	۱۵	۵	۰	۱۲	۴۴	۶	۲۰	۳	۵۸	۴	۱	۱۲	۴	۷
۶	۲۴	۴	۴۶	۵	۶	۱۲	۲۵	۶	۴۵	۳	۱۴	۵	۰	۱۲	۴۵	۶	۲۰	۳	۵۷	۴	۱	۱۲	۴	۷
۷	۲۳	۴	۴۵	۵	۵	۱۲	۲۶	۶	۴۳	۳	۱۳	۵	۰	۱۲	۴۵	۶	۲۰	۳	۵۷	۴	۲	۱۲	۵	۷
۸	۲۱	۴	۴۳	۵	۵	۱۲	۲۶	۶	۴۲	۳	۱۲	۵	۵۹	۱۱	۴۶	۶	۲۰	۳	۵۷	۴	۲	۱۲	۵	۷
۹	۱۹	۴	۴۲	۵	۵	۱۲	۲۷	۶	۴۱	۳	۱۱	۵	۵۹	۱۱	۴۷	۶	۱۹	۳	۵۷	۴	۲	۱۲	۶	۷
۱۰	۱۸	۴	۴۱	۵	۵	۱۲	۲۸	۶	۴۰	۳	۱۰	۵	۵۹	۱۱	۴۸	۶	۱۹	۳	۵۷	۴	۲	۱۲	۶	۷
۱۱	۱۶	۴	۳۹	۵	۴	۱۲	۲۸	۶	۳۹	۳	۹	۵	۵۹	۱۱	۴۸	۶	۱۹	۳	۵۷	۴	۲	۱۲	۶	۷
۱۲	۱۵	۴	۳۸	۵	۴	۱۲	۲۹	۶	۳۸	۳	۹	۵	۵۹	۱۱	۴۹	۶	۱۹	۳	۵۷	۴	۳	۱۲	۷	۰
۱۳	۱۳	۴	۳۷	۵	۴	۱۲	۲۹	۶	۳۷	۳	۸	۵	۵۹	۱۱	۴۹	۶	۱۹	۳	۵۷	۴	۳	۱۲	۷	۷
۱۴	۱۲	۴	۳۶	۵	۴	۱۲	۳۰	۶	۳۶	۳	۷	۵	۵۹	۱۱	۵۰	۶	۱۹	۳	۵۷	۴	۳	۱۲	۰	۷
۱۵	۱۰	۴	۳۵	۵	۳	۱۲	۳۰	۶	۳۵	۳	۷	۵	۵۹	۱۱	۵۱	۶	۱۵	۳	۵۷	۴	۳	۱۲	۸	۷
۱۶	۹	۴	۳۴	۵	۳	۱۲	۳۱	۶	۳۴	۳	۶	۵	۵۹	۱۱	۵۲	۶	۱۹	۳	۵۷	۴	۳	۱۲	۸	۷
۱۷	۸	۴	۳۳	۵	۳	۱۲	۳۲	۶	۳۳	۳	۵	۵	۵۹	۱۱	۵۲	۶	۱۹	۳	۵۸	۴	۳	۱۲	۸	۷
۱۸	۶	۴	۳۲	۵	۳	۱۲	۳۲	۶	۳۲	۳	۵	۵	۵۹	۱۱	۵۳	۶	۱۹	۳	۵۸	۴	۴	۱۲	۹	۷
۱۹	۵	۴	۳۱	۵	۲	۱۲	۳۳	۶	۳۱	۳	۴	۵	۵۹	۱۱	۵۴	۶	۱۹	۳	۵۸	۴	۴	۱۲	۹	۷
۲۰	۴	۴	۳۰	۵	۲	۱۲	۳۴	۶	۳۰	۳	۴	۵	۵۹	۱۱	۵۴	۶	۱۹	۳	۵۸	۴	۴	۱۲	۹	۷
۲۱	۲	۴	۲۹	۵	۲	۱۲	۳۴	۶	۲۹	۳	۳	۵	۵۹	۱۱	۵۵	۶	۱۹	۳	۵۸	۴	۴	۱۲	۹	۷
۲۲	۱	۴	۲۸	۵	۲	۱۲	۳۵	۶	۲۸	۳	۳	۵	۵۹	۱۱	۵۶	۶	۱۹	۳	۵۸	۴	۵	۱۲	۱۰	۷
۲۳	۵۹	۳	۲۶	۵	۱	۱۲	۳۶	۶	۲۷	۳	۲	۵	۰	۱۲	۵۷	۶	۱۹	۳	۵۹	۴	۵	۱۲	۱۰	۷
۲۴	۵۸	۳	۲۵	۵	۱	۱۲	۳۶	۶	۲۷	۳	۲	۵	۰	۱۲	۵۷	۶	۱۹	۳	۵۹	۴	۵	۱۲	۱۰	۷
۲۵	۵۷	۳	۲۴	۵	۱	۱۲	۳۷	۶	۲۶	۳	۱	۵	۰	۱۲	۵۸	۶	۲۰	۳	۵۹	۴	۵	۱۲	۱۱	۷
۲۶	۵۵	۳	۲۳	۵	۱	۱۲	۳۸	۶	۲۵	۳	۱	۵	۰	۱۲	۵۹	۶	۲۰	۳	۵۹	۴	۶	۱۲	۱۱	۷
۲۷	۵۴	۳	۲۲	۵	۱	۱۲	۳۹	۶	۲۵	۳	۱	۵	۰	۱۲	۵۹	۶	۲۰	۳	۰	۵	۶	۱۲	۱۱	۷
۲۸	۵۳	۳	۲۱	۵	۰	۱۲	۳۹	۶	۲۴	۳	۰	۵	۰	۱۲	۰	۷	۲۰	۳	۰	۵	۶	۱۲	۱۱	۷
۲۹	۵۲	۳	۲۰	۵	۰	۱۲	۴۰	۶	۲۳	۳	۰	۵	۰	۱۲	۰	۷	۲۱	۳	۰	۵	۶	۱۲	۱۱	۷
۳۰	۵۱	۳	۱۹	۵	۰	۱۲	۴۱	۶	۲۲	۳	۵۹	۴	۰	۱۲	۱	۷	۲۱	۳	۰	۵	۶	۱۲	۱۲	۷
۳۱									۲۲	۳	۵۹	۴		۱۲	۱	۷								

نقشہ اوقات دائمی مسلسل

تاریخ	جولائی: طلوع صبح (گھنٹہ)	(منٹ)	طلوع آفتاب (گھنٹہ)	(منٹ)	زوال (گھنٹہ)	(منٹ)	غروب آفتاب (گھنٹہ)	(منٹ)	اگست: طلوع صبح (گھنٹہ)	(منٹ)	طلوع آفتاب (گھنٹہ)	(منٹ)	زوال (گھنٹہ)	(منٹ)	غروب آفتاب (گھنٹہ)	(منٹ)	ستمبر: طلوع صبح (گھنٹہ)	(منٹ)	طلوع آفتاب (گھنٹہ)	(منٹ)	زوال (گھنٹہ)	(منٹ)	غروب آفتاب (گھنٹہ)	(منٹ)
۱	۳	۲۲	۵	۱	۱۲	۶	۷	۱۱	۳	۴۶	۵	۱۹	۱۲	۹	۷	۰	۴	۱۴	۵	۳۷	۱۲	۳	۶	۲۸
۲	۳	۲۳	۵	۱	۱۲	۷	۷	۱۱	۳	۴۷	۵	۱۹	۱۲	۹	۶	۵۹	۴	۱۵	۵	۳۸	۱۲	۳	۶	۲۷
۳	۳	۲۳	۵	۲	۱۲	۷	۷	۱۱	۳	۴۷	۵	۲۰	۱۲	۹	۶	۵۸	۴	۱۵	۵	۳۹	۱۲	۲	۶	۲۶
۴	۳	۲۴	۵	۲	۱۲	۷	۷	۱۱	۳	۴۸	۵	۲۱	۱۲	۹	۶	۵۷	۴	۱۶	۵	۳۹	۱۲	۲	۶	۲۴
۵	۳	۲۴	۵	۳	۱۲	۷	۷	۱۱	۳	۴۹	۵	۲۲	۱۲	۹	۶	۵۶	۴	۱۷	۵	۴۰	۱۲	۲	۶	۲۳
۶	۳	۲۵	۵	۳	۱۲	۷	۷	۱۱	۳	۵۰	۵	۲۲	۱۲	۹	۶	۵۵	۴	۱۸	۵	۴۱	۱۲	۱	۶	۲۲
۷	۳	۲۶	۵	۴	۱۲	۷	۷	۱۱	۳	۵۱	۵	۲۳	۱۲	۹	۶	۵۴	۴	۱۸	۵	۴۲	۱۲	۱	۶	۲۰
۸	۳	۲۷	۵	۴	۱۲	۷	۷	۱۱	۳	۵۲	۵	۲۴	۱۲	۹	۶	۵۳	۴	۱۹	۵	۴۳	۱۲	۱	۶	۱۹
۹	۳	۲۷	۵	۵	۱۲	۸	۷	۱۰	۳	۵۳	۵	۲۵	۱۲	۸	۶	۵۲	۴	۲۰	۵	۴۳	۱۲	۰	۶	۱۸
۱۰	۳	۲۸	۵	۵	۱۲	۸	۷	۱۰	۳	۵۴	۵	۲۵	۱۲	۸	۶	۵۱	۴	۲۱	۵	۴۴	۱۲	۰	۶	۱۶
۱۱	۳	۲۸	۵	۶	۱۲	۸	۷	۱۰	۳	۵۵	۵	۲۶	۱۲	۸	۶	۵۰	۴	۲۲	۵	۴۴	۱۲	۰	۶	۱۵
۱۲	۳	۲۹	۵	۶	۱۲	۸	۷	۱۰	۳	۵۶	۵	۲۶	۱۲	۸	۶	۴۹	۴	۲۳	۵	۴۵	۱۱	۵۹	۶	۱۴
۱۳	۳	۲۹	۵	۷	۱۲	۸	۷	۱۰	۳	۵۷	۵	۲۷	۱۲	۸	۶	۴۸	۴	۲۳	۵	۴۵	۱۱	۵۹	۶	۱۳
۱۴	۳	۳۰	۵	۷	۱۲	۸	۷	۹	۳	۵۸	۵	۲۸	۱۲	۸	۶	۴۷	۴	۲۴	۵	۴۶	۱۱	۵۹	۶	۱۱
۱۵	۳	۳۱	۵	۸	۱۲	۹	۷	۹	۳	۵۸	۵	۲۸	۱۲	۷	۶	۴۷	۴	۲۴	۵	۴۶	۱۱	۵۸	۶	۱۰
۱۶	۳	۳۲	۵	۹	۱۲	۹	۷	۹	۳	۵۹	۵	۲۹	۱۲	۷	۶	۴۶	۴	۲۵	۵	۴۷	۱۱	۵۸	۶	۸
۱۷	۳	۳۲	۵	۹	۱۲	۹	۷	۹	۴	۰	۵	۲۹	۱۲	۷	۶	۴۵	۴	۲۶	۵	۴۸	۱۱	۵۸	۶	۷
۱۸	۳	۳۴	۵	۱۰	۱۲	۹	۷	۸	۴	۱	۵	۳۰	۱۲	۷	۶	۴۴	۴	۲۶	۵	۴۹	۱۱	۵۷	۶	۶
۱۹	۳	۳۵	۵	۱۰	۱۲	۹	۷	۸	۴	۲	۵	۳۰	۱۲	۷	۶	۴۳	۴	۲۷	۵	۵۰	۱۱	۵۷	۶	۵
۲۰	۳	۳۵	۵	۱۱	۱۲	۹	۷	۸	۴	۳	۵	۳۱	۱۲	۶	۶	۴۲	۴	۲۸	۵	۵۱	۱۱	۵۶	۶	۴
۲۱	۳	۳۶	۵	۱۱	۱۲	۹	۷	۷	۴	۴	۵	۳۱	۱۲	۶	۶	۴۱	۴	۲۹	۵	۵۱	۱۱	۵۶	۶	۲
۲۲	۳	۳۷	۵	۱۲	۱۲	۹	۷	۶	۴	۵	۵	۳۲	۱۲	۶	۶	۴۰	۴	۳۰	۵	۵۲	۱۱	۵۶	۶	۱
۲۳	۳	۳۷	۵	۱۲	۱۲	۹	۷	۶	۴	۶	۵	۳۳	۱۲	۶	۶	۳۸	۴	۳۰	۵	۵۲	۱۱	۵۵	۵	۵۹
۲۴	۳	۳۸	۵	۱۳	۱۲	۹	۷	۵	۴	۷	۵	۳۳	۱۲	۵	۶	۳۷	۴	۳۱	۵	۵۳	۱۱	۵۵	۵	۵۸
۲۵	۳	۳۹	۵	۱۳	۱۲	۹	۷	۵	۴	۸	۵	۳۴	۱۲	۵	۶	۳۶	۴	۳۲	۵	۵۳	۱۱	۵۵	۵	۵۷
۲۶	۳	۴۰	۵	۱۴	۱۲	۹	۷	۴	۴	۹	۵	۳۴	۱۲	۵	۶	۳۵	۴	۳۲	۵	۵۴	۱۱	۵۴	۵	۵۵
۲۷	۳	۴۱	۵	۱۵	۱۲	۹	۷	۳	۴	۱۰	۵	۳۵	۱۲	۵	۶	۳۴	۴	۳۳	۵	۵۴	۱۱	۵۴	۵	۵۴
۲۸	۳	۴۲	۵	۱۶	۱۲	۹	۷	۲	۴	۱۰	۵	۳۵	۱۲	۴	۶	۳۳	۴	۳۳	۵	۵۵	۱۱	۵۴	۵	۵۳
۲۹	۳	۴۳	۵	۱۷	۱۲	۹	۷	۲	۴	۱۱	۵	۳۶	۱۲	۴	۶	۳۲	۴	۳۴	۵	۵۵	۱۱	۵۳	۵	۵۱
۳۰	۳	۴۴	۵	۱۷	۱۲	۹	۷	۱	۴	۱۲	۵	۳۷	۱۲	۴	۶	۳۰	۴	۳۴	۵	۵۶	۱۱	۵۳	۵	۵۰
۳۱	۳	۴۵	۵	۱۸	۱۲	۹	۷	۰	۴	۱۳	۵	۳۷	۱۲	۳	۶	۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نقشہ اوقات دائمی مسلسل

تاریخ	اکتوبر								نومبر								دسمبر							
	طلوع صبح		طلوع آفتاب		زوال		غروب آفتاب		طلوع صبح		طلوع آفتاب		زوال		غروب آفتاب		طلوع صبح		طلوع آفتاب		زوال		غروب آفتاب	
	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ
۱	۳۵	۴	۵۷	۵	۵۳	۱۱	۳۹	۵	۵۶	۴	۱۹	۶	۴۷	۱۱	۱۴	۵	۱۸	۵	۴۴	۶	۵۲	۱۱	۵۹	۴
۲	۳۶	۴	۵۷	۵	۵۳	۱۱	۳۸	۵	۵۷	۴	۱۹	۶	۴۷	۱۱	۱۴	۵	۱۹	۵	۴۵	۶	۵۲	۱۱	۵۹	۴
۳	۳۶	۴	۵۸	۵	۵۲	۱۱	۳۷	۵	۵۷	۴	۲۰	۶	۴۷	۱۱	۱۳	۵	۲۰	۵	۴۶	۶	۵۳	۱۱	۵۹	۴
۴	۳۷	۴	۵۸	۵	۵۲	۱۱	۳۵	۵	۵۸	۴	۲۱	۶	۴۷	۱۱	۱۲	۵	۲۰	۵	۴۷	۶	۵۳	۱۱	۵۹	۴
۵	۳۸	۴	۵۹	۵	۵۲	۱۱	۳۴	۵	۵۸	۴	۲۲	۶	۴۷	۱۱	۱۱	۵	۲۱	۵	۴۸	۶	۵۴	۱۱	۵۹	۴
۶	۳۸	۴	۰	۶	۵۱	۱۱	۳۳	۵	۵۹	۴	۲۳	۶	۴۷	۱۱	۱۰	۵	۲۲	۵	۴۸	۶	۵۴	۱۱	۵۹	۴
۷	۳۹	۴	۰	۶	۵۱	۱۱	۳۱	۵	۰	۵	۲۳	۶	۴۷	۱۱	۱۰	۵	۲۲	۵	۴۹	۶	۵۴	۱۱	۵۹	۴
۸	۴۰	۴	۱	۶	۵۱	۱۱	۳۰	۵	۰	۵	۲۴	۶	۴۷	۱۱	۹	۵	۲۳	۵	۵۰	۶	۵۵	۱۱	۵۹	۴
۹	۴۰	۴	۲	۶	۵۰	۱۱	۳۹	۵	۱	۵	۲۵	۶	۴۷	۱۱	۹	۵	۲۴	۵	۵۰	۶	۵۵	۱۱	۵۹	۴
۱۰	۴۱	۴	۲	۶	۵۰	۱۱	۲۷	۵	۱	۵	۲۶	۶	۴۷	۱۱	۸	۵	۲۴	۵	۵۱	۶	۵۶	۱۱	۵۹	۴
۱۱	۴۲	۴	۳	۶	۵۰	۱۱	۳۶	۵	۲	۵	۲۷	۶	۴۷	۱۱	۷	۵	۲۵	۵	۵۱	۶	۵۶	۱۱	۵۹	۴
۱۲	۴۲	۴	۳	۶	۴۹	۱۱	۳۵	۵	۳	۵	۲۸	۶	۴۷	۱۱	۶	۵	۳۶	۵	۵۲	۶	۵۷	۱۱	۵۹	۴
۱۳	۴۳	۴	۴	۶	۴۹	۱۱	۳۴	۵	۴	۵	۲۹	۶	۴۷	۱۱	۵	۵	۲۶	۵	۵۲	۶	۵۷	۱۱	۰	۵
۱۴	۴۳	۴	۵	۶	۴۹	۱۱	۳۳	۵	۵	۵	۳۰	۶	۴۷	۱۱	۵	۵	۲۷	۵	۵۳	۶	۵۸	۱۱	۰	۵
۱۵	۴۴	۴	۵	۶	۴۹	۱۱	۳۲	۵	۶	۵	۳۱	۶	۴۸	۱۱	۴	۵	۲۷	۵	۵۳	۶	۵۸	۱۱	۱	۵
۱۶	۴۵	۴	۶	۶	۴۹	۱۱	۳۱	۵	۷	۵	۳۲	۶	۴۸	۱۱	۴	۵	۲۸	۵	۵۴	۶	۵۹	۱۱	۱	۵
۱۷	۴۵	۴	۷	۶	۴۸	۱۱	۲۹	۵	۸	۵	۳۲	۶	۴۸	۱۱	۳	۵	۲۹	۵	۵۵	۶	۵۹	۱۱	۲	۵
۱۸	۴۶	۴	۸	۶	۴۸	۱۱	۲۸	۵	۹	۵	۳۳	۶	۴۸	۱۱	۳	۵	۳۰	۵	۵۶	۶	۰	۱۲	۲	۵
۱۹	۴۶	۴	۹	۶	۴۸	۱۱	۲۷	۵	۹	۵	۳۴	۶	۴۸	۱۱	۲	۵	۳۰	۵	۵۶	۶	۰	۱۲	۳	۵
۲۰	۴۷	۴	۱۰	۶	۴۸	۱۱	۲۶	۵	۱۰	۵	۳۵	۶	۴۹	۱۱	۲	۵	۳۱	۵	۵۷	۶	۱	۱۲	۴	۵
۲۱	۴۸	۴	۱۱	۶	۴۸	۱۱	۲۵	۵	۱۱	۵	۳۶	۶	۴۹	۱۱	۲	۵	۳۱	۵	۵۸	۶	۱	۱۲	۴	۵
۲۲	۴۸	۴	۱۱	۶	۴۷	۱۱	۲۴	۵	۱۲	۵	۳۷	۶	۴۹	۱۱	۱	۵	۳۲	۵	۵۹	۶	۲	۱۲	۵	۵
۲۳	۴۹	۴	۱۲	۶	۴۷	۱۱	۲۳	۵	۱۲	۵	۳۷	۶	۴۹	۱۱	۱	۵	۳۳	۵	۵۹	۶	۲	۱۲	۵	۵
۲۴	۵۰	۴	۱۳	۶	۴۷	۱۱	۲۲	۵	۱۳	۵	۳۸	۶	۵۰	۱۱	۰	۵	۳۳	۵	۰	۷	۳	۱۲	۶	۵
۲۵	۵۰	۴	۱۴	۶	۴۷	۱۱	۲۱	۵	۱۴	۵	۳۹	۶	۵۰	۱۱	۰	۵	۳۴	۵	۰	۷	۳	۱۲	۶	۵
۲۶	۵۱	۴	۱۵	۶	۴۷	۱۱	۲۰	۵	۱۵	۵	۴۰	۶	۵۰	۱۱	۰	۵	۳۴	۵	۱	۷	۴	۱۲	۷	۵
۲۷	۵۲	۴	۱۵	۶	۴۷	۱۱	۱۹	۵	۱۶	۵	۴۱	۶	۵۱	۱۱	۵۹	۴	۳۴	۵	۱	۷	۴	۱۲	۷	۵
۲۸	۵۲	۴	۱۶	۶	۴۷	۱۱	۱۸	۵	۱۶	۵	۴۲	۶	۵۱	۱۱	۵۹	۴	۳۵	۵	۲	۷	۵	۱۲	۸	۵
۲۹	۵۳	۴	۱۶	۶	۴۷	۱۱	۱۷	۵	۱۷	۵	۴۲	۶	۵۱	۱۱	۵۹	۴	۳۵	۵	۲	۷	۵	۱۲	۸	۵
۳۰	۵۴	۴	۱۸	۶	۴۷	۱۱	۱۶	۵	۱۷	۵	۴۳	۶	۵۲	۱۱	۵۹	۴	۳۵	۵	۳	۷	۶	۱۲	۹	۵

حصّہ دوم

ہجری اور عیسوی سنین میں دن معلوم کرنے اور ان کے درمیان مطابقت کے طریقے

فہرست ابواب

باب ۱

قمری تقویم اور ہجری تقویم

قمری تقویم کی خصوصیات

ہجری تقویم کی بنیاد حقیقی قمری تقویم پر ہے۔ لہٰذا ہم پہلے قمری تقویم کی خصوصیات بیان کریں گے پھر اس کے بعد صرف ایسی خصوصیات کا ذکر ہوگا جو صرف ہجری تقویم سے ہی وابستہ ہیں۔

۱۔ سادہ اور فطری طریق

قمری تقویم کا سارا دارومدار رؤیت ہلال پر ہے۔ لہٰذا یہ حساب ایک دیہاتی اور ان پڑھ بھی ایسے ہی کر سکتا ہے۔ جیسے ایک پڑھا لکھا مہذب شہری۔ اس طریق حساب میں نہ کسی دوسرے سے کچھ پوچھنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اور نہ ہی رصدگاہوں میں تحقیقات کی۔ یہی وہ خوبی ہے جس کی بنا پر تمام مذاہب الٰہیہ میں اسی تقویم پر انحصار کیا گیا ہے۔

(۲) سال کے مہینوں کی تعداد

قمری سال کے مہینوں کی تعداد مقرر ہے جس میں کمی بیشی نہیں کی جا سکتی اس کے برعکس شمسی تقویم میں یہ کمی بیشی جاری رہی ہے۔ عیسوی تقویم پر، جو کہ شمسی تقویم پر مبنی ہے۔ ایسے دور بھی گذرے ہیں۔ جبکہ سال چودہ ماہ کا شمار کیا جاتا تھا۔ اور ایسے بھی جب سال ½ ۱۰ ماہ کا تھا[1] اسی طرح بکرمی سمت میں کئی سال تیرہ ماہ کے ہوتے ہیں۔ لیکن قمری تقویم میں ایسی گنجائش نہیں ہے۔ اگر کسی وقت یہ کمی بیشی کی بھی گئی تو اسے قبولِ عام حاصل نہ ہو سکا۔

(۳) مہینے کے دنوں کی تعداد

قمری سال کے مہینے کے دن انسان کی دستبرد سے پاک ہیں۔ اگر ساری دُنیا کے انسان انتیس دن کے مہینے کو اٹھائیس

---

[1] عبد القدوس ہاشمی، مقدمہ "تقویم تاریخی"۔

دن کا بنانا چاہیں تو نہیں بنا سکتے۔ اسی طرح تیس دن کے مہینے کو اکتیس یا انتیس کا بھی نہیں بنایا جا سکتا۔ جب کہ شمسی سنین میں مہینے کے دنوں کی تعداد انسان کی اپنی مرضی پر منحصر ہوتی ہے۔ اور اس میں حسبِ خاطر یا ضرورت کمی بیشی کر لی جاتی ہے اور آئندہ بھی یہ امکان ہے، جیسا کہ نئے عالمی کیلنڈر کی تدوین میں ایسی تجویزیں پیش کی جا رہی ہیں۔

(۴) مہینے کے دنوں میں کم سے کم تفاوت

قمری مہینوں کے دنوں میں صرف ایک دن کا تفاوت ہے جو مروّجہ شمسی سنین کی نسبت سب سے کم ہے۔ عیسوی تقویم کے مہینوں میں، جو کہ شمسی تقویم پر مبنی ہے، چار دن تک تفاوت موجود ہے۔ فروری کا مہینہ اٹھائیس دن کا ہوتا ہے اور کبھی انتیس دن کا۔ کچھ مہینے تیس دن اور دوسرے اکتیس دن کے ہوتے ہیں۔ یہی حال بکرمی سمت کا ہے کہ اس میں کچھ ماہ انتیس دن کے، کچھ تیس دن کے، کچھ اکتیس کے اور کچھ بتیس کے بھی آتے ہیں۔ گرمیوں کے موسم میں جب دن بڑے ہوتے ہیں تو بکرمی مہینوں کے ایام بڑھ کر بتیس تک پہنچ جاتے ہیں اور موسمِ سرما میں جب دن چھوٹے ہوتے ہیں مہینوں کے ایام سکڑ کر انتیس تک آ جاتے ہیں۔ تقریباً یہی حال دوسرے مروّجہ شمسی سنین کا ہے۔

ہجری تقویم اور سنِ ہجری کی ابتداء

ہجری تقویم قمری ماہ و سال پر مبنی ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہجرت کے سال سے شمار ہونے کی وجہ سے مسلمانوں سے خاص نسبت رکھتی ہے۔ اس سن کی ابتدا کیونکر ہوئی؟ اس کے متعلق علامہ شبلی نعمانی "الفاروق" میں یوں رقم طراز ہیں۔

" ۲۱ ھ میں حضرت عمرؓ کے سامنے ایک تحریر پیش ہوئی جس پر صرف شعبان کا لفظ تھا۔ حضرت عمرؓ نے کہا: یہ کیونکر معلوم ہو کہ گذشتہ شعبان کا مہینہ مراد ہے یا موجودہ؟

اسی وقت مجلسِ شورٰی طلب کی گئی اور ہجری تقویم کے مختلف پہلو زیرِ بحث آئے جن میں سے ایک بنیادی پہلو یہ بھی تھا کہ کون سے واقعہ سے سنہ کا آغاز ہو۔ حضرت علیؓ نے ہجرت نبوی کی رائے دی اور اس پر سب کا اتفاق ہو گیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۸ ربیع الاول کو ہجرت فرمائی تھی چونکہ عرب میں سال محرم سے شروع ہوتا ہے، لہٰذا دو مہینے آٹھ دن پیچھے ہٹ کر شروع سال سے سنہ قائم کیا گیا۔"

سنِ ہجری کی ابتداء کے متعلق قاضی سلیمان منصور پوری صاحب ؒ "رحمۃ اللعالمین" علامہ

شبلی نعمانی سے کچھ اختلاف رکھتے ہیں۔ فرماتے ہیں :

اسلام میں سن ہجری حضرت عمر فاروق رضؓ کی خلافت میں جاری ہوا۔ جمعرات ۳۰ جمادی الثانی ۱۷ھ مطابق ۹/۱۲ جولائی ۶۳۸ کو حضرت علیؓ کے مشورہ سے سن ہجری کا شمار واقعۂ ہجرت سے کیا گیا اور حضرت عثمانؓ کے مشورہ سے محرّم کو حسبِ دستور پہلا مہینہ قرار دیا گیا۔"

مزید تحقیق سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ واقعہ ہجرت سے سنین کے شمار کی ابتداء اس سے بھی بہت پہلے ہو چکی تھی[1] اور یہی بات قرینِ قیاس معلوم ہوئی ہے، کیونکہ عرب میں قمری تقویم کا رواج تو پہلے سے ہی موجود تھا اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہجرت کا واقعہ سب سے اہم واقعہ تھا۔ لہٰذا اس واقعہ سے سنین کے شمار کا دستور چل نکلا تھا، البتہ عہدِ فاروقی تک سرکاری مراسلات میں صحیح اور مکمل تاریخ کا اندراج لازمی نہ سمجھا جاتا تھا، جسے ایک طرح کی دفتری خامی سے تعبیر کیا جا سکتا ہے اور اس خامی کا علاج حضرت عمر فاروقؓ نے مجلسِ شوریٰ بلا کر کر دیا تھا۔

سن ہجری کی خصوصیات

اگر ہم سنِ ہجری کا دوسرے مروّجہ سنین سے تقابل کر کے دیکھیں تو یہ سن بہت سی باتوں میں ممتاز نظر آتا ہے، مثلاً :

(۱) ترمیمات سے مبرا سنِ ہجری کی بنیاد قمری تقویم پر ہے اور قمری تقویم انسانی اختراعات سے بے نیاز اور بلند ہے۔ قمری تقویم میں اگر کبھی پیوند کاری کی بھی گئی۔ تو اُسے عام مقبولیت حاصل نہ ہو سکی اور سنِ ہجری کے آغاز سے آج تک اس میں کوئی ترمیم نہیں ہوئی اور نہ آئندہ ہونے کا امکان ہے، کیونکہ اسلام نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ لہٰذا اس سن کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ شروع سے آج تک اپنی مجوزہ صورت پر چلا آتا ہے۔ دُنیا کے مروّجہ سنین میں سے غالباً کسی میں بھی یہ خصوصیّت نہیں پائی جاتی۔

---

[1] ابنِ عساکر "تاریخ" جلد ۱ : "رسالۃ التاریخ" للسیوطی بحوالہ "تقویم تاریخی"

(۲) قدامت بلحاظ صحت واستدلال

اگرچہ بعض دوسرے سنین سن ہجری سے پہلے کے معلوم ہوتے ہیں، لیکن ان سب کی باقاعدہ تدوین سن ہجری کی تدوین سے بہت بعد ہوئی ہے، مثلاً :

(الف) یکم محرم ۱ھ کو جولین کیلنڈر ۴۳۳ ۵ تھا، مگر حقیقت میں یہ سن اپنے موجودہ طریق پر سن۔ ہجری سے ۹۸۹ سال بعد وضع ہوا ہے۔ یہی سن آخر میں سن عیسوی میں تبدیل ہوا ہے۔ جس میں ۱۵۸۲ء تک متعدد بار ترامیم ہوتی رہی ہیں۔ جن کی تفصیل "ہجری اور عیسوی سنین میں مطابقت" کے باب میں دی گئی ہے۔

(ب) بکرمی سمت یکم محرم الحرام ۱ھ کو ۲۶ ساون ۶۷۹ بکرمی تھا جو بظاہر ۶۷۸ سال پہلے کا معلوم ہوتا ہے۔ مگر ہندو اور یورپین مورخین کی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ سب سے پہلے ۸۹۸ بکرمی میں یہ سن بکرمی سمت کے نام سے مشہور ہوا۔ اس طرح بلحاظ تدوین یہ سن سن ہجری سے ۲۲۰ سال بعد مدوّن ہوا۔

(ج) سن سکندری سن ہجری سے ۹۳۲ سال پہلے کا ہے۔ مگر اپنی موجودہ ہیئت میں نوزائیدہ ہے، کیونکہ یہ شروع میں کئی صدیوں تک قمری مہینوں کے حساب سے جاری رہا ہے۔ اور اب اسے شمسی مہینوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

تقریباً یہی صورتِ حال دوسرے سنین کی ہے۔ جنہیں طوالت کے پیشِ نظر نظر انداز کیا جاتا ہے۔

۳ مساوات اور ہمہ گیری

اسلام دینِ فطرت ہے، لہٰذا مصالح عامہ پر مبنی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہی پسند فرمایا کہ اسلامی مہینے ادلتے بدلتے موسم میں آیا کریں۔ لہٰذا قمری تقویم کو بنیاد قرار دیا۔ اگر اسلام کبیسہ کے طریقے کو گوارا کر لیتا۔ (یعنی شمسی تقویم کو قبول کر لیتا)، تو رمضان کا مہینہ (ماہِ صیام) کسی ایک مقام پر ہمیشہ ایک ہی موسم میں آیا کرتا، جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا کہ نصف دنیا کے مسلمان، جہاں موسم گرما اور دن بڑے ہوتے ہیں، ہمیشہ تنگی اور سختی میں پڑ جاتے۔ اور باقی نصف دنیا کے مسلمان، جہاں موسم سرد اور دن چھوٹے ہوتے ہیں، ہمیشہ کے لئے آسانی میں رہتے۔ روزے کے علاوہ سفرِ حج کا بھی یہی حال ہے، لہٰذا مساوات اور جہانگیری کا تقاضا یہی تھا کہ ماہ وسال کا حساب قمری تقویم پر مبنی ہو اور اسے کبیسہ جیسی انسانی اختراعات سے پاک رکھا جائے۔

(۴) دنیوی اغراض کے بجائے روحانی بنیادیں

دنیا بھر کے مروجہ سنین کی ابتداء پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوگا کہ ان میں سے کئی سن کسی بڑے آدمی یا بادشاہ کی پیدائش، وفات یا تاج پوشی سے شروع ہوئے۔ یا پھر کسی ارضی یا سماوی حادثہ، مثلاً زلزلہ، سیلاب یا طوفان کی تاریخ سے۔ صرف سن ہجری کو ہی یہ شرف حاصل ہے کہ اس کا آغاز دینِ اسلام کی سربلندی کی خاطر مسلمانوں کے اپنے وطنِ عزیز کو چھوڑ کر چلے جانے کے دلدوز واقعہ سے ہوا ہے۔ اپنے وطن کو ہمیشہ کے لئے خیر باد کہنا ایک بہت بڑی قربانی ہے اور ایسے اوقات میں ہر شخص کا دل بھر آتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ہجرت کے وقت مکہ کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا۔ "اے مکہ! تو کتنا پاکیزہ اور مجھے پیارا لگتا ہے! اگر میری قوم مجھے یہاں سے نہ نکالتی تو میں تیرے سوا کہیں نہ رہتا"۔ (ترمذی)

ظاہر ہے کہ ترک وطن پر انسان صرف اسی صورت میں آمادہ ہو سکتا ہے جب وہ انتہائی مجبور ہو یا کوئی عظیم مقصد اس کے پیشِ نظر ہو۔ مسلمانوں کے لئے یہ عظیم مقصد دینِ اسلام کی سربلندی تھا۔ ہجرت کے واقعہ کو سنہ ہجری کی بنیاد قرار دینے کا مقصد ہی یہ تھا۔ کہ مسلمانوں کو ہر نئے سال کے آغاز پر یہ پیغام یاد رہے کہ انہیں اسلام کی سربلندی کے لئے بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہ کرنا چاہیئے۔ سن کے اجرا میں مقصد کا یہ تقدس اور پاکیزگی ہجری سن کو دوسرے تمام سنین سے ممتاز کر دیتی ہے۔

(۵) رسم ورواج کی حوصلہ شکنی

کسی ملک یا علاقے کے رسم و رواج موسم سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ میلے ٹھیلے، تفریحی سفر، گرمیوں کی چھٹیاں، موسم بہار کی تقریبات، مختلف قسم کے محاصل اور نذرانوں کی وصولیوں کے اوقات وغیرہ سب امُور موسم سے وابستہ ہوتے ہیں۔ موسموں کا تعلق شمسی سال سے ہے۔ لہٰذا جوں جوں مذہب سے لگاؤ کم ہوتا جاتا ہے اور بیگانگت بڑھتی جاتی ہے۔ شمسی سال کے ساتھ لگاؤ بڑھتا جاتا ہے۔ اسی بنا پر بہت سے لوگوں نے شمسی سال کو اپنایا یا قمری سال میں پیوند کاری کر کے اسے شمسی سال کے مطابق ڈھال لیا۔

انتہا یہ ہے کہ آج کل مزاروں کے مجاور اور منتظمین نے بھی زمانہ جاہلیت کے پروہتوں کی طرح عرسوں کی تاریخیں بھی شمسی سال، خواہ بکرمی ہو یا عیسوی۔ کے مطابق کر رکھی ہیں۔ عرسوں کا جواز یا عدمِ جواز بجائے خود ایک الگ مسئلہ ہے۔ سر دست ہم یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ ایسی

تقریبات میں سے بھی جو خالص دینی یا مذہبی سمجھی جاتی ہیں۔ ہجری تقویم کو خارج کر دیا گیا ہے حالانکہ یہ بات اسلامی اقدار کے منافی ہے۔ اسلام رسم و رواج کو، اگر وہ جائز بھی ہوں تو ثانوی حیثیت دیتا ہے۔ اس کا اولین مقصدِ احکامات و عبادات الٰہی اور شعائر اللہ کی صحیح طور پر اور معینہ وقت پر تعمیل ہے۔ اسی بنا پر اسلام نے قمری تقویم کو اختیار کیا جو اس کی روح کے عین مطابق ہے۔

(۶) ہفتے کا آغاز جمعہ کے مبارک دن سے

اسلامی تقویم میں ہفتہ کا پہلا دن جمعہ قرار دیا گیا ہے۔ یکم محرم سنہ ۱ھ کو بھی جمعہ تھا۔ جمعہ کو اجتماعی طور پر اللہ کی عبادت کرنے اور ذکر کرنے کا دن قرار دیا گیا ہے۔ گویا اس دن باقاعدہ تعطیل منانے پر پابندی نہیں۔ تاہم جمعہ کے دن نہانے دھونے، کپڑے بدلنے اور جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لئے تیاری کے خاص اہتمام پر زور دیا گیا ہے۔ نماز جمعہ کے بعد کاروبار کرنے یا کوئی دوسرا کسب کرنے کی اجازت ہے۔ بالفاظِ دیگر اس تقویم میں ہفتے کی ابتداء، اللہ کی یاد سے ہوتی ہے جب کہ عیسوی تقویم میں اتوار کا دن، جو عیسائیوں کی طہارت اور عبادت کا دن ہے ہفتے کا آخری دن ہے۔ یعنی چھ دن کام کرنے کے بعد جب انسان تھکا ماندہ ہو تو اللہ کی عبادت کی طرف بھی دھیان کر لے۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ مجوزہ عالمی کیلنڈر میں ہر سال اور اس کی ہر سہ ماہی اتوار سے شروع کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

(۷) نجوم پرستی سے احتراز

ہجری تقویم میں ہفتے کے ایام کے ناموں میں شرک، نجوم پرستی یا بُت پرستی کا شائبہ تک نہیں پایا جاتا۔ ان ناموں کو نہ تو کسی مخصوص سیارے سے منسوب کیا گیا ہے اور نہ کسی دیوی، دیوتا سے۔ عیسوی اور بکرمی تقویم میں ہفتے کے دنوں کے نام دیوتاؤں کی دیوتائی اور سیاروں کی فرمانروائی کی یاد تازہ کرتے رہتے ہیں۔ جس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

ہجری تقویم میں ہفتے کے دنوں کے نام یہ ہیں :-

یوم الجمعہ	یوم السبت	یوم الاحد	یوم الاثنین
جمعہ	ہفتہ	پہلا دن (اتوار)	دوسرا دن (سوموار)
یوم الثلثاء	یوم الاربعاء	یوم الخمیس	
تیسرا دن (منگل)	چوتھا دن (بدھ)	پانچواں دن (جمعرات)	

اسی طرح ہجری تقویم میں مہینوں کے ناموں سے دیوتا پرستی یا شخصیت پرستی کا شائبہ تک نہیں

پایا جاتا۔ جب کہ انگریزی مہینوں کے پہلے چھ نام تو دیوی دیوتاؤں سے منسوب ہیں۔ اور کچھ مشہور اشخاص سے۔ جس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

قمری تقویم سے متعلق چند اہم معلومات

قمری ماہ و سال کی مدت

چاند ایک ثانوی سیارچہ ہے جو ہماری زمین، جو اس کا مرکزی سیارہ ہے، کے گرد گھومتا ہے۔ موجودہ نظریۂ ہیئت کے مطابق چاند کی گردشیں تین قسم کی ہیں۔ (۱) اپنے محور کے گرد، (۲) زمین کے گرد اور (۳) زمین کی معیت میں سورج کے گرد۔

چاند اگر صرف زمین کے گرد گھومتا تو اپنی رفتار کی نسبت سے یہ گردش ۱/۳ ۲۷ دن میں طے کر لیتا، مگر زمین بھی چونکہ سورج کے گرد گھوم رہی ہے۔ لہٰذا اس کا یہ چکر تقریباً ۱/۲ ۲۹ دن میں پورا ہوتا ہے اور یہی مدت قمری مہینہ کہلاتی ہے اور ان دونوں گردشوں کے نتیجے میں اشکال قمر بنتی ہیں۔ چونکہ اس کی محوری گردش بھی اتنے ہی عرصے میں ختم ہوتی ہے۔ لہٰذا اس گردش کا ہماری زمین پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اِلّا یہ کہ چاند کا صرف ایک ہی رُخ ہمیشہ ہمارے سامنے رہتا ہے۔

سیّاروں کے مدار پورے گول نہیں ہوتے۔ بلکہ بعض قوانینِ حرکت کے ماتحت بیضوی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ جب کوئی سیّارہ گردش کرتے کرتے اپنے مرکزی سیارے یا ستارے کے قریب ہوتا ہے تو اس کی رفتار نسبتاً تیز ہو جاتی ہے اور جب دُور ہوتا ہے تو یہ رفتار قدرے سُست ہو جاتی ہے۔ چاند چونکہ زمین سے اور زمین سُورج سے وابستہ ہے لہٰذا اس دوہری گردش اور رفتار کی کمی بیشی کا ہی یہ اثر ہوتا ہے۔ کہ قمری مہینہ کبھی انتیس دن کا ہوتا ہے اور کبھی تیس دن کا۔

قمری ماہ کی اوسط مدت ۲۹ دن ۱۲ گھنٹے ۴۴ منٹ اور ۳ سیکنڈ قرار دی گئی ہے۔ یہ اوسط مدّت ہے، ورنہ فی الواقع یہ مدت کسی ماہ پانچ چھ گھنٹے تک بڑھ جاتی ہے۔ اور کسی ماہ اتنی ہی کم بھی ہو جاتی ہے۔ اسی طرح قمری سال کی مدّت ۳۵۴ دن ۸ گھنٹے ۴۸ منٹ اور ۳۴ سیکنڈ قرار دی گئی ہے۔ یہ بھی حقیقتاً اوسط مدّت ہے۔ قمری سال بھی کبھی چند گھنٹے بڑھ

جاتا ہے اور کبھی چند گھنٹے کم ہو جاتا ہے۔ تاہم اس کمی بیشی کے باوجود بھی یہ حساب قائم رہتا ہے کہ کوئی قمری مہینہ نہ تو انتیس دن سے کم ہوسکتا ہے اور نہ ہی تیس دن سے بڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح قمری سال نہ کبھی ۳۵۴ دن سے کم ہوسکتا ہے اور نہ ہی ۳۵۵ دن سے زیادہ۔ قمری سال کی مدت تو ۳۵۴ دن ۸ گھنٹے ۴۸ منٹ اور ۳۴ سیکنڈ قرار دی گئی ہے لیکن حساب کرتے وقت ۳۴ سیکنڈ کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ۲۵۴۱ سال میں قمری تقویم میں ایک دن کا اضافہ ہو جائے گا۔ یہ اضافہ کس سال اور کس ماہ میں ہوگا۔ اور کون کرے گا؟ اس کے لئے ہمیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ چاند خود بخود اپنے حساب سے یہ اضافہ کر لے گا۔

دَورِ صغیر اور دَورِ کبیر

اگر قمری سال کی مقررہ اوسط مدّت سے ۳۴ سیکنڈ کو حذف کر دیا جائے تو یہ مدّت ۳۵۴ دن ۸ گھنٹے ۴۸ منٹ رہتی ہے۔ اس مدّت کو اگر کسور میں تبدیل کیا جائے تو سال کے ۳۵۴ ۱۱/۳۰ دن بنتے ہیں۔ اور اگر اس کسر کو ۳۰ سے ضرب دی جائے تو کسر ختم ہو جاتی ہے اور جواب (۳۵۴ ۱۱/۳۰ × ۳۰) = ۱۰۶۳۱ مکمل دن آتا ہے۔ لہٰذا اس ۳۰ سال کی مدّت کو دَورِ صغیر قرار دیا گیا ہے۔ بالفاظِ دیگر قمری تقویم میں تیس سالوں کے ۱۰۶۳۱ دن ہوتے ہیں جن میں سے گیارہ سال ۳۵۵ دن کے ہیں۔ ۳۵۵ دن والے سالوں کو، ہم اپنی سہولتِ تحریر کی خاطر لیپ کے سال کہیں گے۔ ورنہ یہ کوئی اختراعی اضافہ نہیں ہے۔ ان تیس سالوں میں مندرجہ ذیل سال ۳۵۵ دن کے یا لیپ والے ہوتے ہیں[1] ۲ - ۵ - ۷ - ۱۰ - ۱۳ - ۱۶ - ۱۸ - ۲۱ - ۲۴ - ۲۶ - ۲۹ یہ سال ۳۵۵ دن کے کیوں ہوتے ہیں اور باقی انیس سال ۳۵۴ دن کے کیوں؟ اس سوال کا مفصل جواب تو آپ کو "ہجری تقویم دائمی" کے باب میں ملے گا۔ مختصر جواب یہ ہے کہ یہ سب کچھ چاند کی چال کے حساب سے ہوتا ہے۔

---

[1] قاضی سلیمان منصور پوری نے "رحمۃ اللعالمین" جلد دوم میں لیپ کے سال مندرجہ ذیل قرار دیئے ہیں۔ ۲ - ۵ - ۸ - ۱۱ - ۱۳ - ۱۶ - ۱۹ - ۲۱ - ۲۴ - ۲۷ - ۳۰ لیکن نہ تو ہمارے حساب نے اس کی تائید کی اور نہ ہی "تقویم تاریخی" از عبدالقدوس ہاشمی اس کی تائید کرتی ہے۔

قمری مہینوں کے دنوں کا عام قاعدہ

ہمارے ہاں جو تقاویم تقابلی متداول ہیں ان میں قمری مہینوں کے دنوں کے حساب کے لئے یہ طریق اختیار کیا جاتا ہے کہ اگر سال ۳۵۴ دن کا ہے تو پہلا مہینہ محرّم کا تیس دن کا شمار کر لیا جاتا ہے دُوسرا انتیس دن کا، تیسرا پھر تیس دن کا، چوتھا پھر انتیس دن کا علیٰ ہذا القیاس آخر ذوالحجہ تک یہ سلسلہ چلتا ہے اور ۳۵۴ دن پورے کر لئے جاتے ہیں اور اگر سال ۳۵۵ دن کا ہو تو آخری ماہ ذی الحجہ کے بھی انتیس کی بجائے تیس دن شمار کر لئے جاتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ یہ طریق مشاہدہ اور حقیقت دونوں کے خلاف ہے، کیونکہ اس طریق حساب میں کوئی خاص مہینہ ہمیشہ کے لئے مخصوص دنوں کا شمار کر لیا جاتا ہے۔ مثلاً رمضان کا مہینہ ہمیشہ تیس دن کا ہوگا۔ حالانکہ واقعہ ایسا نہیں ہوتا۔ رمضان کا مہینہ کبھی انتیس دن کا ہوتا ہے کبھی تیس کا۔ اسی طرح دوسرے تمام مہینوں کی بھی یہی صورت ہے۔ یہ طریق کار کسی متعین تاریخ کا دن معلوم کرنے یا کسی متعین ہجری تاریخ کو عیسوی تاریخ میں تبدیل کرنے یا اس کے برعکس عیسوی تاریخ سے ہجری تاریخ معلوم کرنے میں کام تو دیتا ہے۔ حالانکہ ایسے موقع پر بھی بعض اوقات اسی وجہ سے ایک دن کا فرق پڑ جاتا ہے جو آگے چل کر درست ہو جاتا ہے۔

دَورِ صغیر کا فائدہ

تیس سالہ دور یا دَورِ صغیر کو متعین کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ اس کے کسی مخصوص سال میں مہینوں کے دن اسی ترتیب اور اسی تعداد میں آتے ہیں۔ جتنے اور جیسے تیس سال پیشتر آئے تھے یا تیس سال بعد میں آئیں گے۔ گویا قمری تقویم میں تیس سال بعد تاریخ اپنے آپ کو دوہرانا شروع کر دیتی ہے۔ مثلاً ۴۹۶ ھ میں مہینوں کے ایام یوں تھے۔

محرّم	۳۰	صفر	۳۰
ربیع الاوّل	۲۹	ربیع الثانی	۳۰
جمادی الاوّل	۲۹	جمادی الثانی	۳۰
رجب	۲۹	شعبان	۳۰
رمضان	۲۹	شوال	۳۰
ذلیقعد	۲۹	ذی الحجہ	۳۰

یاد رہے کہ یہ سال ۳۵۵ دن کا یعنی لیپ کا سال ہے۔

تو ۴۹۶ ھ سے پہلے ہر تیسواں سال مثلاً ۴۶۶ ھ، ۴۳۶ ھ، ۴۰۶ ھ، ۲۲۶ ھ

۱۶۶ھ وغیرہ سب ۳۵۵ دن کے ہوں گے۔ اور ان کے مہینوں کی تعداد اتنی اور اسی ترتیب سے آئے گی۔ اسی طرح ۴۹۶ھ کے بعد ہر تیسویں سال مثلاً ۵۲۶ھ، ۵۵۶ھ، ۷۳۶ھ وغیرہ سب کا یہی حساب ہوگا۔ یعنی کسی بھی دَورِ صغیر کے سولہویں سال کی یہی کیفیت ہوگی۔ (۴۹۶ ÷ ۳۰ = ۱۶ اور باقی ۱۶)

دَورِ کبیر کا فائدہ سات دَورِ صغیر یا ۲۱۰ سالوں کا ایک دَورِ کبیر ہوتا ہے۔ دَورِ کبیر کی تعیین کا فائدہ یہ ہے کہ اس میں مہینوں کی تاریخوں کے علاوہ ہفتے کے ایام بھی پہلے ہی جیسے آتے ہیں۔ مثلاً ۸ محرم الحرام ۱۴۳۱ھ کو اگر جمعہ تھا اور یہ مہینہ تیس یوم کا تھا۔ تو اس سے بیشتر ۲۱۰ سال یعنی ۸ محرم الحرام ۱۲۲۱ھ یا ۱۰۱۱ھ کو جمعہ ہی ہوگا۔ اور یہ ماہ تیس دنوں کا ہوگا۔ اسی طرح ۸۴۱ھ، ۱۰۵۱ھ اور ۱۲۶۱ھ وغیرہ کو بھی جمعہ ہی ہوگا۔ اور یہ ماہ تیس دن کا ہوگا۔ اور ان تمام سنین کے مہینوں کے دن، ترتیب، ہفتے کے ایام کے نام سب آپس میں مطابق ہو جائیں گے۔

۱۲ دورِ کبیر یعنی ۱۲ × ۲۱۰ = ۲۵۲۰ سال گزرنے پر اس حساب میں ایک دن کا اضافہ کرنا پڑے گا۔ یہ وہ مدت ہے جو حساب کرتے وقت سیکنڈوں کی صورت میں چھوڑ دی گئی تھی۔ یہ مدت ایک دورِ کبیر کے بعد ۲ گھنٹے اور ۱۲ دورِ کبیر کے بعد ایک دن بن جائے گی۔

———— × ————

باب ۲

ہجری تقویم میں دن معلوم کرنے کے مختلف طریقے

۱۔ اُصولی طریق

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ قمری تقویم میں ہفتے کا پہلا دن جمعہ ہوتا ہے اور آخری دن جمعرات۔ اگر مجموعہ ایام کو ۷ پر تقسیم کرنے سے ایک باقی بچے تو جمعہ ہوگا۔ دو بچیں تو ہفتہ ہوگا۔ اور تین بچیں تو اتوار۔ علیٰ ہذا القیاس اگر صفر بچے تو جمعرات کا دن ہوگا۔

مندرجہ بالا تصریح کے بعد اب ہم کسی معینہ ہجری تاریخ کا دن معلوم کرنے کے نکات پیش کرتے ہیں :-

(۱) ہر دَورِ کبیر ۷ دورِ صغیر یا ۱۰۶۳۱ × ۷ دن کا ہوتا ہے اور سات پر تقسیم کرنے سے ۱۰۶۳۱ ہفتے بن جاتے ہیں اور باقی صفر بچتا ہے، لہٰذا ہر دَورِ کبیر کے لئے صفر کا ہندسہ لیا جائے گا۔

(۲) دَورِ صغیر ۱۰۶۳۱ دن کا ہوتا ہے۔ ۷ پر تقسیم کرنے سے ۱۵۱۸ ہفتے بنتے ہیں۔ اور پانچ باقی بچتے ہیں، لہٰذا ہر دَورِ صغیر کے لئے پانچ کا ہندسہ لیا جائے گا۔

(۳) ہر عام سال کے ۳۵۴ دن ہوتے ہیں۔ ۷ پر تقسیم کرنے سے ۵۰ ہفتے بنتے ہیں۔ اور چار باقی بچتے ہیں۔ لہٰذا ہر پورے اور عام سال کے لئے ۴ کا ہندسہ لیا جائے گا اور لیپ کے سالوں کے لئے جو ۳۵۵ دن کے ہوتے ہیں ایک کا ہندسہ مزید جمع کرنا ہوگا۔ یاد رہے کہ لیپ کے سال یہ ہیں۔

۲ - ۵ - ۷ - ۱۰ - ۱۳ - ۱۶ - ۱۸ - ۲۱ - ۲۴ - ۲۶ - ۲۹

(۴) رواں سال کے مہینوں کی گنتی معینہ تاریخ تک اس ترتیب سے کیجیے، محرم کے لئے ۳۰ کے بجائے ۲ (کیونکہ ۳۰ کو ۷ پر تقسیم کرنے سے ۲ باقی بچتا ہے)، صفر کے لئے ایک

ربیع الاوّل کے لئے دو، علیٰ ہٰذا القیاس تا معینہ تاریخ۔

(۵) مندرجہ بالا چار اقدامات سے باقی ہندسوں کو جمع کر لیجئے۔ اگر سات سے زیادہ ہیں تو سات پر تقسیم کر لیجئے۔ باقی اگر ایک بچے تو جمعہ ہوگا۔ دو بچیں تو ہفتہ، علیٰ ہٰذا القیاس اور یہی مطلوبہ دن ہوگا۔

اب ہم چند مثالوں سے اس طریق کار کی وضاحت کریں گے۔

مثال ۱: یکم جمادی الاولیٰ ۶۷۰ھ کو کون سا دن تھا؟

حل:- (i) ۶۳۰ = تین دورِ کبیر (۲۱۰ × ۳) سال کے لئے = ۰ دن

(ii) ۶۰ = دو دورِ صغیر (۳۰ × ۲) " " " = ۵ × ۲ = ۱۰ دن = ۳ دن

(iii) ۱۰ مزید سالوں کے لئے تا ۶۷۰ " " = ۱۰ × ۴ = ۴۰ + ۴ لیپ کے دن (۱۰،۷،۵،۲) = ۴۴ دن = ۲ دن

(iv) یکم جمادی الاول تک
محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاولیٰ
۲ ۱ ۲ ۱ ۱
= ۷ دن = صفر

کل دنوں کا مجموعہ (i + ii + iii + iv) = ۰ + ۳ + ۲ + ۰ = ۵ دن

جمعہ کے دن سے شروع کیجئے۔ جواب = منگل

مثال ۲: ۱۵ رمضان ۱۲۴۶ھ کو کون سا دن ہوگا؟

حل:- (i) ۱۰۵۰ = (۲۱۰ × ۵) سال کے لئے = ۰ (۵ دورِ کبیر)

(ii) ۱۸۰ = (۳۰ × ۶) (چھ دورِ صغیر) = ۵ × ۶ = ۳۰ دن = ۲ دن

(iii) ۱۶ سال کے لئے تا ۱۲۴۶ = (۱۶ × ۴) + ۶ سال لیپ کے = ۷۰ = ۰

(iv) ۱۵ رمضان تک
محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی
۲ ۱ ۲ ۱
جمادی الاولیٰ، جمادی الآخرہ، رجب، شعبان، رمضان
۲ ۱ ۲ ۱ ۱۵ یا ۱
= ۱۳ = ۶

کل دن = ۲ + ۶ = ۸ دن یا ایک دن = مطلوبہ تاریخ کو جمعہ ہوگا۔

مثال ۳ :۔ ۲۳ رجمادی الآخرہ ۱۳۹۸ھ کو کون سا دن ہوگا؟

حل :۔ (i) ۱۲۶۰ = (۲۱۰ × ۶) سال کے لئے = ۰ دن (چھ دورِ کبیر)

(ii) ۱۲۰ = (۳۰ × ۴) ″ ″ = ۵ × ۴ = ۲۰ = ۶ دن

(iii) ۱۷/۱۳۹۷ سال کے لئے = ۴ × ۱۷ = ۶۸ + ۶ دن لیپ کے = ۷۴ = ۴ دن

(iv) رواں سال ۲۳ جمادی الآخرہ تک
محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی
۲ ۱ ۲ ۱
جمادی الاولیٰ، جمادی الآخرہ
۲ ۲۳ یا ۲
= ۱۰ = ۳

کل دن = ۶ + ۴ + ۳ = ۱۳ = ۶

جمعہ کے دن سے شمار کرنے سے مطلوبہ دن بدھ ہوگا۔

۲۔ مشاہداتی طریق

کسی تقویم تاریخی کا بغور مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہر آٹھ سال بعد کسی مخصوص تاریخ کو عموماً وہی دن آجاتا ہے جو ۸ سال پہلے تھا۔ مثلاً اگر ۸ رجب ۴۳۱ھ کو منگل ہے تو ۸ رجب ۴۳۹ھ کو بھی منگل ہی ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ۸ سالوں کے دن ۳۵۴ دن فی سال کے حساب سے ۲۸۳۲ دن بنتے ہیں اور درمیان میں ۲، ۵، ۷ تین سال لیپ کے ہوئے۔ گویا کل ۲۸۳۵ دن ہوئے۔ جو سات پر پورے پورے تقسیم ہوجاتے ہیں۔ گویا مشاہداتی طریق میں ۸ سال کا دَورِ صغیر ہوا۔ یعنی ہر ۸ سال کے لئے صفر کا ہندسہ شمار ہوگا۔

(۲) دوسرا مشاہدہ یہ ہے کہ یہ طریق ۱۲۰ سال تک چلتا ہے لیکن ایک سو بیس (۱۲۰) سال بعد ایک دن کم ہوجاتا ہے۔ مثلاً یکم محرم ۶۵ھ کو جمعرات تھا تو یکم محرم ۷۳ھ، ۸۱ھ، ۸۹ھ، ۹۷ھ علیٰ ہٰذا القیاس ۱۷۷ھ تک کو جمعرات ہی ہوگا۔ لیکن ۱۲۰ سال بعد یعنی یکم محرم ۱۸۵ھ کو بُدھ ہوگا۔ اسی طرح یکم محرم ۳۰۵ھ کو منگل اور یکم محرم ۴۲۵ھ کو سوموار ہوگا[1] یہ دورِ کبیر ہے اور اس میں

[1] حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

ہر ۱۲۰ سال کے لئے ایک دن کم کیا جائیگا۔ بالفاظِ دیگر ۶ کا ہندسہ لیا جائیگا۔ یہاں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ پہلا دورِ کبیر ۶۴ سال کا تھا۔ شاید ہجری کے آغاز سے پہلے کے ۵۶ قمری سال بھی اس میں شمار ہو جاتے ہیں۔

سالِ رواں کے باقی دنوں کی گنتی بحساب سابق طریق ہیئت ہی شمار کی جائے گی۔

گو مشاہداتی طریق میں درج ذیل اُمور کا لحاظ رکھا جائے گا۔

۱۔ پہلا دَورِ کبیر ۶۴ سال کے لئے = منفی ایک دن = - ۱

۲۔ آئندہ ہر دورِ کبیر کے لئے (۱۲۰ سال کے لئے) = " " " = - ۱

۳۔ بعد میں ہر دَورِ صغیر (۸ سال) کے لئے = ۰ صفر دن

۴۔ عام سالوں کے دن بحساب ۴ دن فی سال
+ لیپ کے سال کا ۱ دن فی لیپ سال

۵۔ سالِ رواں کے مہینوں اور دنوں کا حساب بحسابِ سابق

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ)

تا آخر اس کی تفصیل یہ ہے :۔

سنہ ۶۵ھ سے سنہ ۱۸۴ھ تک	۱۲۰ سال	یکم محرم الحرام	سنہ ۱۸۵ھ کو بدھ ہوگا
سنہ ۱۸۵ھ سے سنہ ۳۰۴ھ تک	۱۲۰ سال	" "	سنہ ۳۰۵ھ " منگل "
سنہ ۳۰۵ھ سے سنہ ۴۲۴ھ	"	" " "	سنہ ۴۲۵ھ " سوموار "
سنہ ۴۲۵ھ سے سنہ ۵۴۴ھ	"	" " "	سنہ ۵۴۵ھ " اتوار "
سنہ ۵۴۵ھ سے سنہ ۶۶۴ھ	"	" " "	سنہ ۶۶۵ھ " ہفتہ "
سنہ ۶۶۵ھ سے سنہ ۷۸۴ھ	"	" " "	سنہ ۷۸۵ھ " جمعہ "
سنہ ۷۸۵ھ سے سنہ ۹۰۴ھ	"	" " "	سنہ ۹۰۵ھ " جمعرات "
سنہ ۹۰۵ھ سے سنہ ۱۰۲۴ھ	"	" " "	سنہ ۱۰۲۵ھ " بدھ "
سنہ ۱۰۲۵ھ سے سنہ ۱۱۴۴ھ	"	" " "	سنہ ۱۱۴۵ھ " منگل "
سنہ ۱۱۴۵ھ سے سنہ ۱۲۶۴ھ	"	" " "	سنہ ۱۲۶۵ھ " سوموار "
سنہ ۱۲۶۵ھ سے سنہ ۱۳۸۴ھ	"	" " "	سنہ ۱۳۸۵ھ " اتوار "
سنہ ۱۳۸۵ھ سے سنہ ۱۴۰۴ھ	"	" " "	سنہ ۱۴۰۵ھ " ہفتہ "
سنہ ۱۴۰۵ھ سے سنہ ۱۵۲۴ھ	"	" " "	سنہ ۱۵۲۵ھ " جمعہ "
سنہ ۱۵۲۵ھ سے سنہ ۱۶۵۴ھ	"	" " "	سنہ ۱۶۵۵ھ " جمعرات "

اب ہم پہلے دی ہوئی تینوں مثالوں کی مشاہداتی طریق سے جانچ پڑتال کرتے ہیں۔

مثال ۱: یکم جمادی الاولیٰ ۱۰۸۰ھ کو کون سا دن تھا؟

حل: (i) پہلا دَورِ کبیر ۶۴ سال = -۱ دن

(ii) اگلے ۵ دورِ کبیر (۵ × ۱۲۰) ۶۰۰ سال = -۵ ″

(iii) اگلے ۴ دورِ صغیر (۴×۸) ۳۲ ″ = صفر ″

(iv) ″ ۴ سال (۴ × ۴) + لیپ والا سال ۱۰۰۷ھ } = ۱۷ یا ۳ دن

(v) محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاولیٰ
۲ ۱ ۲ ۱ ۱ } = ۷ یا صفر دن

چونکہ پانچواں سال بھی لیپ کا ہے لہٰذا ایک دن کا مزید اضافہ ہوگا۔

یعنی کل دن = ۳ + ۷ + ۱ = ۱۱ - ۶ = ۵ دن

لہٰذا جمعہ سے شروع کر کے مطلوبہ دن منگل ہوگا۔

مثال ۲: ۱۵ رمضان ۱۲۴۷ھ کو کون سا دن تھا؟

حل: (i) پہلے ۶۴ سال = -۱ دن

(ii) اگلے ۹ دَورِ کبیر (۹ × ۱۲۰) = ۱۰۸۰ سال = -۹ یا -۲ دن

(iii) اگلے ۱۲ دورِ صغیر (۱۲ × ۸) = ۹۶ ″ = صفر دن

(iv) اگلے { ۶ / ۱۲۴۶ } = ۶ × ۴ = ۲۴ + ۲ لیپ والے دن
= ۲۶ = ۵ دن

(v) ۱۵ رمضان تک
محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الآخر، جمادی الاولیٰ
۲ ۱ ۲ ۱ ۲
جمادی الآخرہ، رجب، شعبان، رمضان
۱ ۲ ۱ ۱۵ یا ۱ } = ۱۳ یا ۶

کل دن = ۵ + ۶ = ۱۱ - ۳ = ۸ یا ۱

لہٰذا مطلوبہ دن جمعہ ہوگا۔

مثال ۳ :- ۲۳ جمادی الآخرہ ۱۳۹۸ھ کو کون سا دن ہوگا؟

حل :- (i) پہلے ۶۴ سال = -۱ دن

(ii) اگلے ۱۱ دورِ کبیر (۱۱ × ۱۲۰) ۱۳۲۰ سال = -۱۱ = -۴ دن

(iii) اگلے ۸ سال = صفر دن

(iv) 〃 ۵ سال / ۱۳۹۷ = ۴ × ۵ = ۲۰ + ۲ لیپ = ۲۲ = ۱ دن

(v) ۲۳ جمادی الآخرہ تک

محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الآخر

۲ ۱ ۲ ۱

جمادی الاولیٰ، جمادی الآخرہ

۲ ۲۳ یا ۲

= ۱۰ دن

کل دن = ۱۱ - ۵ = ۶

جمعہ سے شروع کرنے سے مطلوبہ دن بدھ وار ہوگا۔

وجہ مطابقت اب ہم یہ دیکھیں گے کہ مشاہداتی طریق اور اصولی طریق آپس میں کیسے مطابق ہوجاتے ہیں۔
اس وضاحت کے لئے درج ذیل اشارات پر غور فرمائیے۔

یکم محرم الحرام ۱ھ کو جمعہ تھا۔ لہٰذا اصولی طریق کے مطابق یکم محرم ۲۱۱ھ کو جمعہ ہوگا۔ اور مشاہداتی طریق سے :-

پہلے ۶۴ سال کے لئے = -۱ دن

اگلے ۱۲۰ سال کے لئے = -۱ 〃

اگلے ۲۴ سال (۳ دور صغیر) کے لئے = صفر دن

باقی ۲ سال (۲۱۰ تک) = ۲ × ۴ = ۸ + ۱ لیپ کا

= کل ۹ دن = ۲ دن

یہ منفی اور جمع کے دن برابر ہوگئے۔ لہٰذا یکم محرم الحرام ۲۱۱ھ کو جمعہ ہی ہوگا۔

اسی طرح اصولی طریق کے مطابق یکم محرم ۴۲۱ھ کو جمعہ ہے تو مشاہداتی طریق سے :-

پہلے ۶۴ سال کے لئے = - ۱ دن

اگلے ۲۴۰ سال (۲ دورِ کبیر) کے لئے = - ۲ "

اگلے ۱۱۲ سال (۱۴ دورِ صغیر) کے لئے = صفر "

باقی ۴ سال (۴۲۰ تک) = ۴×۴ = ۱۶ + ۱ دن لیپ

= ۱۷ دن = ۳ دن

گو منفی اور جمع کے دن برابر ہو گئے۔ لہٰذا یکم محرم الحرام ۴۲۱ھ کو جمعہ ہی ہوگا۔ علیٰ ہٰذا القیاس بطریقِ اُصولی یکم محرم الحرام ۶۳۱ھ کو جمعہ ہے تو مشاہداتی طریق سے :-

پہلے ۶۴ سال کے لئے = - ۱ دن

اگلے ۴۸۰ سال (۴ دورِ کبیر) = - ۴ "

اگلے ۸۰ سال (۱۰ دَورِ صغیر) = صفر دن

باقی ۶ سال (۶۳۰ تک) = ۴×۶ = ۲۴ + ۲ لیپ کے دن

= ۲۶ = ۵ دن

یہاں بھی منفی اور جمع کے دن برابر ہو گئے۔ لہٰذا یکم محرم ۶۳۱ھ کو جمعہ ہوگا۔ اب یکم محرم ۱۲۶۱ھ کو بھی اُصولی طریق سے جمعہ ہے۔ اُس کا حساب یوں ہوگا۔

پہلے ۶۴ سال کے لئے = - ۱ دن

اگلے ۱۰۸۰ سال (۹ دَورِ کبیر) = - ۹ یا - ۲

اگلے ۱۱۲ سال (۱۴ دورِ صغیر) = صفر دن

باقی چار سال (۱۲۶۰ تک) = ۴×۴ = ۱۶ + ۱ لیپ کا دن

= ۱۷ یا ۳ دن

یہاں بھی منفی اور جمع کے دن برابر ہو گئے لہٰذا یکم محرم ۱۲۶۱ھ کو جمعہ ہی ہوگا۔

۳۔ بذریعہ یک صفحی ہجری کیلنڈر

مندرجہ ذیل نقشہ سے کسی بھی ہجری تاریخ کا دن بطریق ذیل معلوم کیا جا سکتا ہے :-

(۱) مطلوبہ سال کو ۲۱۰ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو چھوڑ دیں اس سے کچھ غرض نہیں۔ باقی کو

پھر ۳۰ (یعنی دورِ صغیر) پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت بھی یاد رکھیں اور باقی بھی۔

(۲) حاصل قسمت کو ۵ سے ضرب دیں۔ پھر اس میں ماہ رواں کی معینہ تاریخ کو چھوڑ کر باقی دن جمع کریں۔ پھر حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کر کے باقی لے لیں۔

(۳) اب جتنے سال باقی بچے تھے، اس عدد کے سامنے اور ماہ مطلوبہ کے نیچے کا دن نقشہ دیکھ کر معلوم کریں۔

(۴) عـ۲ سے حاصل شدہ باقی اس معلومہ دن سے آگے شمار کرلیں۔ تو یہی مطلوبہ دن ہوگا۔

سال نمبر	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الآخر	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر
(۲)	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ
۳	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ
۴	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار
(۵)	پیر	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	انوار	پیر	بدھ	جمعرات
۶	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل
(۷)	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعہ	ہفتہ
۸	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ
۹	جمعہ	ہفتہ	اتوار	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر
(۱۰)	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ
۱۱	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	بدھ
۱۲	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار
(۱۳)	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	انوار	پیر	بدھ	جمعرات
۱۴	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل
۱۵	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ
(۱۶)	اتوار	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	انوار	منگل	بدھ
۱۷	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر
(۱۸)	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ
۱۹	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	بدھ
۲۰	جمعرات	جمعہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار
(۲۱)	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات
۲۲	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	منگل
۲۳	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ
(۲۴)	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ
۲۵	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر
(۲۶)	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ
۲۷	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل
۲۸	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار
(۲۹)	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات
۳۰	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر

اب ہم اس نقشہ کی مدد سے وہی پہلی تین مثالوں کو حل کریں گے۔ تاکہ ساتھ کے ساتھ پڑتال بھی ہوسکے۔

مثال ۱ :- یکم جمادی الاولی ۱۰۷۱ھ کو کون سا دن تھا؟

حل :- (i) ۱۰۷۱ کو ۲۱۰ پر تقسیم کیا تو (۲۱۰ × ۳) = ۶۳۰ اور باقی رہے ۱۷ یا ۲۱۰ سے اب ہمیں کوئی غرض نہیں۔ اب ۱۷ کو ۳۰ پر تقسیم کیا تو ۲ حاصل قسمت اور باقی ۱۱ ہے۔ ان دونوں سے غرض ہے۔

(ii) حاصل قسمت ۲ کو ۵ سے ضرب دی تو ۱۰ ہوئے۔ معینہ ماہ کی معینہ تاریخ یکم ہے۔ یہ یکم بھی چھوڑ دی تو ۱۰ ہی رہے۔ اس کو ۷ پر تقسیم کیا تو باقی بچے = ۳

(iii) اب ۱ والی باقی ۱۱ کے سامنے اور جمادی الاولی کے نیچے اس نقشہ میں ہفتہ کا دن لکھا ہوا ہے۔

(iv) اب اس ہفتہ کے آگے ۱ii والی باقی یعنی ۳ دن شمار کیجیے تو جواب آئے گا منگل

بس یہی مطلوبہ دن ہے اور درست ہے۔

مثال ۲ :- ۱۵ رمضان ۱۲۴۷ھ کو کون سا دن تھا؟

اب ہم عمل کو مختصر کر کے محض اشارات سے کام لیں گے :-

(i) $\frac{۱۲۴۷}{۲۱۰}$ = (۲۱۰ × ۵) + ۱۹۷، $\frac{۱۹۷}{۳۰}$ = (۳۰ × ۶) + ۱۷، ۶ حاصل قسمت ۱۷ باقی

(ii) ۶ × ۵ = ۳۰ + رمضان کے ۱۴ دن = $\frac{۴۴}{۷}$ = ۲ باقی

(iii) نقشہ میں ۱۷ کے آگے اور رمضان کے نیچے بدھ ہے۔

(iv) اب بدھ سے آگے ۲ مزید دن شمار کیجیے۔ مطلوبہ دن = جمعہ جواب

مثال ۳ :- ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ کو کون سا دن تھا؟

(i) $\frac{۱۳۹۸}{۲۱۰}$ = (۲۱۰ × ۶) + ۱۳۸، $\frac{۱۳۸}{۳۰}$ = (۳۰ × ۴) + ۱۸ -

(ii) ۴ × ۵ = ۲۰ + ۲۲ جمادی الثانی کے دن = $\frac{۴۲}{۷}$ = ۰

(iii) نقشہ میں ۱۸ کے سامنے اور جمادی الثانی نیچے بدھ ہے۔

(iv) بدھ + ۰ = بدھ جواب

۴ - بذریعہ اعداد جمل

یہ طریقہ کوئی حسابی طریقہ معلوم نہیں ہوتا یا کم از کم ہماری سمجھ سے باہر ہے۔ یہ طریقہ سعودی عرب کے ایک رسالہ تقویم الاوقات میں طبع ہوا تھا جس کو جعفر شاہ صاحب پھلواروی نے اپنی کتاب

اجتہادی مسائل کے صفحہ ۱۹۸ پر درج کیا ہے۔ یہ طریقہ ہر عربی مہینے کی پہلی تاریخ کو دن معلوم کرنے کے لئے ہے۔ اب ظاہر ہے کہ اگر پہلی تاریخ کا دن معلوم ہو جائے تو آگے بھی معلوم کرنا کچھ مشکل نہیں ہوتا۔ جعفر شاہ صاحب کو خود بھی اعتراف ہے کہ اس طریقہ میں سقم ہیں۔ اور ہم نے بھی اس طریقہ کو کوئی معتبر طریقہ نہیں پایا۔ ہم نے سابقہ مثالوں سے بھی اور اس کے علاوہ بھی اس کا تجربہ کیا۔ بسا اوقات ایک دن کی تقدیم و تاخیر ہو جاتی ہے۔ تاہم کسی وقت جواب درست بھی آجاتا ہے۔ جیسا کہ اجتہادی مسائل میں دی ہوئی مثال درست ہے۔ بہرحال وہ طریقہ یہ ہے:۔

(i) ہجری سال کو ۸ پر تقسیم کر کے باقی نکالئے۔

(ii) اس باقی کو ا ہ ج ز د ب و د میں دیکھئے کہ اس عدد کا حرف بحساب جمل کیا ہے؟

ا	ہ	ج	ز	د	ب	و	د
۱	۵	۳	۷	۴	۲	۶	۴

(iii) مطلوبہ مہینہ کا عدد ز ب ج ہ د ا ب د ہ ز ا ج میں سے معلوم کیجئے۔

ز	ب	ج	ہ	د	ا	ب	د	ہ	ز	ا	ج
۷	۲	۳	۵	۴	۱	۲	۴	۵	۷	۱	۳

(iv) ii اور (iii) کے معلومہ اعداد کو جمع کر کے اس میں ماہِ رواں کی تاریخ جمع کر کے ۷ پر تقسیم کیجئے۔

(v) جو باقی بچے اس کا شمار یکشنبہ (اتوار یا یوم الاحد) سے کیجئے۔ یہی مطلوبہ دن ہوگا۔

اب ہم سابقہ تین مثالوں کے ذریعہ ہی اس طریقہ کی پڑتال کریں گے:۔

مثال نمبر۱ :۔ یکم جمادی الاول ۱۰۷ھ کو کون سا دن تھا؟

حل :۔ (i) ۱۰۷/۸ = ۵ — ۸۷ (باقی ۵، حاصل قسمت ۸۷) یا باقی = ۵

(ii) پانچواں حرف (ii) میں د ہے۔ د کے عدد = ۴

(iii) جمادی الاوّل پانچواں مہینہ ہے (iii) میں پانچواں حرف بھی د ہی ہے۔ د کے عدد = ۴

(iv) ۴ + ۴ + ۱ (یکم جمادی الاوّل) = ۹/۷ = ۲ باقی

(v) یکشنبہ سے شروع کرنے سے جواب دوشنبہ یا سوموار آتا ہے جبکہ اصل جواب منگل ہے۔

مثال نمبر۲ :۔ ۱۵ رمضان ۱۲۴۷ھ کو کون سا دن تھا؟

حل :۔ (i) ۱۲۴۷/۸ = ۷ - ۱۸۵ باقی ۷

(ii) ساتواں حرف (ii) میں واؤ، و = ۶

(iii) رمضان نواں ماہ (iii) میں نواں حرف ہ، ہ = ۵

(iv) ۶ + ۵ + ۱۵ = ۲۶/۷ = ۵

(۷) یکشنبہ سے شروع کرکے پنجشنبہ یا جمعرات حالانکہ اصل دن جمعہ ہے۔

مثال ۳ :- ۲۳ رجمادی الثانی ۱۳۹۸ھ کو کون سا دن تھا ؟

حل :- (i) $\frac{۱۳۹۸}{۸}$ = ۶ - ۱۷۴

(ii) چھٹا حرف (ii) میں ب ، ب = ۲

(iii) چھٹا مہینہ (iii) میں چھٹا حرف ا ، ا = ۱

(iv) ۲ + ۱ + ۲۳ = $\frac{۲۶}{۷}$ = ۵

(۷) یوم الاحد سے شروع کرکے یہ جمعرات بنتا ہے حالانکہ اصل جواب بدھ ہے۔

باب ۳

کثیر المقاصد ہجری تقویم دائمی

اس سے پیشتر ایک صفحی ہجری کیلنڈر پیش کیا جا چکا ہے۔ اگرچہ اس سے کسی بھی عربی مہینے کا دن معلوم کیا جا سکتا ہے مگر اس میں کچھ ضرب تقسیم کا عمل آجاتا ہے لہٰذا اس کے بعد اب ایک تفصیلی، سہل تر اور مفید تر کیلنڈر پیش کیا جا رہا ہے جس سے کسی عربی مہینے کی پہلی تاریخ کا دن معلوم کرنا نسبتاً زیادہ آسان ہے۔ علاوہ ازیں چونکہ اس کے اور بھی چند فوائد ہیں لہٰذا اس کیلنڈر کا اندراج ضروری معلوم ہوا۔

یہ تو پہلے بتلایا جا چکا ہے کہ قمری سال کی اوسط مدت ۳۵۴ دن – ۸ گھنٹے – ۴۸ منٹ – ۳۴ سیکنڈ۔ اس مدت کو اگر ۱۲ پر تقسیم کریں تو ایک قمری مہینے کی اوسط مدت ۲۹ دن – ۱۲ گھنٹے – ۴۴ منٹ – ۲ ۴/۵ سیکنڈ بنتی ہے۔ حساب کرتے وقت سیکنڈوں کا حساب چھوڑ دیا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ اڑھائی ہزار سال کے بعد ایک دن کا فرق ظاہر کرے گا۔

اب دیکھئے کہ مثلاً محرم سلہ کی مدت ۲۹ دن ۱۲ گھنٹے اور ۴۴ منٹ ہے۔ اس کا تیسواں دن چونکہ نصف دن یا ۱۲ گھنٹے سے ۴۴ منٹ بڑا ہے۔ لہٰذا ہم اسے پورا دن شمار کرکے محرم کو ۳۰ دن کا شمار کریں گے اور دو ماہ کی مجموعی مدت (۲۹ دن – ۱۲ گھنٹے – ۴۴ منٹ) × ۲ = ۵۹ دن – ۱ گھنٹہ – ۲۸ منٹ بنے گی۔ یہاں ساٹھواں دن صرف ایک گھنٹہ اور ۲۸ منٹ گزرا ہے۔ لہٰذا ہم صفر کو (۵۹ – ۳۰) = ۲۹ دن کا شمار کریں گے۔ اب اگر اوسط مدت کو یعنی ۲۹ دن – ۱۲ گھنٹے – ۴۴ منٹ کو ۳ سے ضرب دیں تو محرم، صفر اور ربیع الاول کی مجموعی مدت (۲۹ – ۱۲ – ۴۴) × ۳ = ۸۸ دن – ۱۴ گھنٹے – ۱۲ منٹ بنتی ہے۔ یہاں ۸۹ واں دن چونکہ نصف دن یا ۱۲ گھنٹے سے بڑا ہے تو اسے ہم پورا دن شمار کریں گے۔ اس طرح محرم کے ۳۰ دن، صفر کے ۲۹ اور ربیع الاوّل کے ۳۰ دن ہمارے علم میں آگئے۔ اس تقویم میں اسی طریق سے ایک دورِ صغیر کے پورے مہینوں یعنی ۳۰ × ۱۲ = ۳۶۰ مہینوں کے دنوں کی تعداد نکالی گئی ہے۔

کیونکہ قمری تقویم کا خاصہ یہ ہے کہ جس ترتیب سے پہلے دَور کے مہینوں کے دن آئیں گے۔ مابعد میں جتنے بھی دورِ صغیر آئیں گے ان کے مہینوں کے ایام کی تعداد یہی رہے گی۔

ضروری نوٹ: یہ مغالطہ نہ رہے کہ بعض مقامات مثلاً ۱۷ ویں مہینے میں صرف ۲۸ منٹ زائد کو پورا دن شمار کیا گیا ہے۔ تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اس سے پہلے ۱۶ ویں ماہ میں ۴۴ منٹ - ۱۱ گھنٹے کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ اور یہ ۲۸ منٹ اصل میں ۲۴ گھنٹے ۲۸ منٹ ہیں۔ اس لئے اس کو پورا دن شمار کیا گیا ہے۔

قمری تقویم کا مروجہ اور سہل تر طریق کا یہ اختیار کیا جاتا ہے کہ محرم کے ۳۰ دن شمار کر لئے، صفر کے ۲۹ پھر ربیع الاول کے ۳۰ اور ربیع الآخر کے ۲۹، اسی طرح آخر میں ذی الحجہ ۲۹ دن کا آجاتا ہے۔ اور قمری سال کے ۳۵۴ دن پورے ہو جاتے ہیں۔ اور اگر سال لیپ کا یعنی ۳۵۵ دن کا ہو تو آخری ماہ ذی الحجہ کو بھی ۳۰ دن کا ہی شمار کر کے ۳۵۵ دن پورے کر لئے جاتے ہیں۔ چنانچہ تقویم تاریخی کے مؤلف عبدالقدوس ہاشمی صاحب نے بھی اپنی تقویم میں یہی طریق اختیار کیا ہے۔ اس طرح اگرچہ بعض مقامات پر ایک دن کی کمی بیشی ہو جاتی ہے تاہم وہ آگے چل کر دُور ہو جاتی ہے اور حساب پھر منطبق ہو جاتا ہے کیونکہ فرق تو صرف مہینہ کے ایام میں واقع ہوتا ہے۔ سال کے دن تو برابر ہی ہوتے ہیں۔

البتہ اس طریق کار میں ایک دو خامیاں ایسی ہیں جن کا کوئی حل نہیں۔ پہلی یہ ہے کہ اس میں کسی بھی معینہ مہینہ مثلاً رمضان کے دن ہر سال ۲۹ ہی آتے ہیں۔ کیونکہ یہ نواں اور طاق مہینہ ہے۔ اور یہ بات حقیقت اور مشاہدہ کے خلاف ہے۔

اور دوسری خامی اس طریق کار میں یہ ہے کہ اس میں اکثر مقامات پر ۳۰، ۳۰ دن کے تین ماہ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ مثلاً دورِ صغیر کا دوسرا سال لیپ کا سال ہے جس میں گیارھواں اور بارھواں دونوں مہینے ۳۰، ۳۰ دن کے شمار کئے جاتے ہیں پھر تیسرے سال کا پہلا مہینہ محرم بھی ۳۰ دن کا آجاتا ہے۔ اگرچہ ہجری تقویم میں اکٹھے تین ماہ کا ۳۰، ۳۰ دن کا ہونا ناممکنات سے نہیں تاہم انہی تین ماہ کا ۳۰، ۳۰ دن کا ہونا حقیقت اور مشاہدہ دونوں کے خلاف ہے جبکہ اس طریق کار میں ہر لیپ کے سال کے آخر میں بھی یہی صورت پیش آتی ہے۔

کثیر المقاصد تقویم تیار کرنے کی وجوہ

ایک دَورِ صغیر کے ۳۶۰ ماہ کو اوسط مدت سے ضرب دینے کے لمبے چوڑے عمل کو اختیار کرنے کی ایک وجہ تو یہی تھی جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ مَیں یہ چاہتا تھا کہ ایک دورِ صغیر کے پورے مہینوں کے ایام کی صحیح صحیح تعداد کا علم ہو جائے اور دوسری وجہ یہ تھی کہ اس بات میں تو کوئی اختلاف نہیں کہ ایک دورِ صغیر کے ۳۰ سالوں میں سے ۱۹ سال عام یعنی ۳۵۴ دن کے اور ۱۱ سال لیپ کے یعنی ۳۵۵

دن کے ہوتے ہیں۔ اختلاف اس بات میں ہے کہ وہ لیپ کے سال ہیں کون کون سے؟ قاضی سلمان صاحب منصور پوری نے یہ سال بتلائے ہیں :- ۲، ۵، ۸، ۱۱، ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۴، ۲۷ اور ۳۰۔ جبکہ عبدالقدوس ہاشمی مؤلف تقویم تاریخی کے نزدیک وہ سال یہ ہیں :- ۲، ۵، ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۱۸، ۲۱، ۲۴، ۲۶ اور ۲۹۔

گویا ان گیارہ سالوں میں سے ۲، ۵، ۱۳، ۱۶، ۲۱ اور ۲۴ چھ سالوں کے لیپ ہونے میں تو دونوں کا اتفاق تھا مگر باقی پانچ سالوں میں اختلاف تھا۔ چنانچہ اس ضربی عمل سے لیپ کے سال وہی معلوم ہوئے جو تقویم تاریخی میں درج ہیں۔ سال کے خانہ میں سال کا ہندسہ لکھتے وقت ہم نے لیپ کے سالوں کے گرد قوسین لگا دیئے ہیں مثلاً (۲)، (۵)، (۷) وغیرہ۔

نتائج اس تقویم پر سرسری نظر ڈالنے سے مندرجہ ذیل باتیں سامنے آتی ہیں :-

(۱) ہر عام سال میں ۶ ماہ ۲۹ دن کے ہوتے ہیں اور ۶ ماہ تیس دن کے۔

(۲) لیپ کے سال میں ۲۹ دن کے ۵ اور ۳۰ دن کے ۷ ماہ ہوتے ہیں۔ ہر لیپ کے سال کا پہلا اور آخری مہینہ عموماً ۳۰ دنوں کے ہوتے ہیں۔ کسی بھی سال میں ۲۹ دن کے مہینے ۵ سے کم اور ۳۰ کے ۷ سے زیادہ نہیں ہو سکتے۔

(۳) اس تیار کردہ تقویم کی رو سے ۲۹ دن کے دو ماہ اکٹھے نہیں آسکتے۔ حالانکہ کبھی کبھار ۲۹ دن کے دو ماہ اکٹھے آبھی جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ تقویم ماہ کی اوسط مدت سے تیار کی گئی ہے جو کہ ۴۴ منٹ - ۱۲ گھنٹے - ۲۹ دن ہے۔ جبکہ دو قرانوں (نئے چاندوں) کے درمیان اس اوسط مدت سے پانچ چھ گھنٹے کمی بھی ہو سکتی ہے اور بیشی بھی۔

(۴) اسی طرح اس تقویم کی رو سے ۳۰ دن کے تین ماہ اکٹھے نہیں آسکتے جبکہ کبھی مذکورہ بالا وجہ کی رو سے آبھی جاتے ہیں۔ تاہم ۲۹ دن کے اکٹھے ۳ ماہ اور ۳۰ دن کے اکٹھے ۴ ماہ کبھی نہیں آتے۔

اور لیپ کا سال تو اس وقت تک لیپ کا سال بن ہی نہیں سکتا جب تک کہ اس میں ۳۰ دنوں کے دو ماہ اکٹھے نہ آجائیں۔ لیپ کے علاوہ مندرجہ ذیل سالوں میں بھی ۳۰ دن کے دو ماہ اکٹھے آئے ہیں :- ۳، ۶، ۹، ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۲۰، ۲۲، ۲۵، ۲۸۔ گویا ۳۰ سالوں میں سے اکیس سال ایسے ہیں جن میں ۳۰ دن کے دو ماہ اکٹھے آئے ہیں۔

(۵) لیپ کے سال میں تین باتیں لازمی ہیں (i) اس میں ۳۰ دن کے ماہ سات ہوں (ii) ۳۰ دن کے دو ماہ اکٹھے آئیں (iii) اور پہلا اور آخری ماہ ۳۰ دن کا ہو۔

مقاصد اس تقویم سے درج ذیل مقاصد یا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔
(۱) کسی بھی قمری ماہ کے ۲۹ دن یا ۳۰ دن ہونے کی وجہ بتلاتی ہے۔
(۲) لیپ کے سالوں کی تعیین کرتی ہے۔
(۳) ہر دورِ صغیر کے کسی بھی قمری مہینہ کی ہمیشہ کے لئے مدت متعین کرتی ہے۔ مثلاً اگر پہلے دورِ صغیر کے اٹھارویں سال رمضان ۳۰ دن کا ہے تو کسی بھی دورِ صغیر کے ۱۸ ویں سال کا رمضان ہمیشہ ۳۰ دن کا ہی آئے گا۔ یعنی (۳۰ + ۱۸) یعنی ۴۸ھ، ۷۸ھ، ۱۰۸ھ، ۱۹۸ھ کے رمضان ۳۰ دن کے ہی ہوں گے۔ حتیٰ کہ دورِ کبیر گزرنے پر بھی یہی صورت ہوگی مثلاً ۲۱۰ + ۱۸ یا ۶۳۰ + ۷۸ یا ۱۰۵۰ + ۱۹۸ یا ۲۲۸ھ، ۷۰۸ھ یا ۱۲۴۸ھ کے رمضان المبارک کے دن ہمیشہ ۳۰ ہی ہوں گے۔
(۴) مہینوں کے ایام کے سامنے دنوں کا ایک نقشہ دیا گیا ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ ہر دورِ صغیر اپنے سے پہلے والے دورِ صغیر کے پانچ دن بعد شروع ہوتا ہے۔ مثلاً پہلے دورِ صغیر کے پہلے سال کے پہلے مہینہ یعنی یکم محرم ۱ھ کو جمعہ کا دن تھا تو یکم محرم ۳۱ھ کو پانچ دن بعد یعنی بدھ کا دن ہوگا۔ اسی طرح اگر مثلاً پہلے دورِ صغیر کے ۱۴ ویں سال کے ساتویں مہینہ یعنی یکم رجب ۱۴ھ کو پیر تھا تو یکم رجب ۱۴+۳۰ھ، ۴۴ھ ہفتہ کے پانچ دن بعد یعنی ہفتہ کا دن ہوگا۔ دنوں کا یہ نقشہ اسی حساب سے ترتیب دیا گیا ہے۔ گویا اس تقویم سے ہمیشہ کے لئے کسی بھی قمری مہینہ کی یکم تاریخ کا دن معلوم کیا جاسکتا ہے۔

دن معلوم کرنے کا طریقہ کسی بھی قمری ماہ کی یکم تاریخ کا دن معلوم کرنے کے لئے درج ذیل اقدامات کیجئے۔

(أ) دورِ کبیر، دورِ صغیر اور عام سال معلوم کیجئے مثلاً ۴۷۸ھ میں ۲ تو دورِ کبیر آئے ہیں اور ایک دورِ صغیر اور ۲۸ سال یعنی ۴۷۸ = ۴۲۰ + ۳۰ + ۲۸ ہے اور اس سال کے ماہ شوال کی یکم کا دن ہم معلوم کرنا چاہتے ہیں۔
(أأ) دورِ کبیر جتنے بھی ہوں انھیں چھوڑ دیجئے ان سے کوئی غرض نہیں۔ البتہ دورِ صغیر دوسرا شمار ہوگا کیونکہ یہ دوسرے دورِ صغیر کا اٹھائیسواں سال ہے۔ آپ اس نقشہ میں ۲۸ ویں سال کے ماہ شوال کے سامنے اور دوسرے دورِ صغیر کے نیچے دن معلوم کرلیجیے جو کہ منگل ہے۔ یعنی یکم شوال ۴۷۸ھ کو منگل تھا۔

مثال ۲:۔ یکم جمادی الاوّل ۱۰۷ھ کو کون سا دن تھا؟

حل:۔

(i) ۷۰۱ = ۶۳۰ (۳ دورِ کبیر) + ۶۰ (دو دورِ صغیر) + ۱۱

(ii) اب گیارھویں سال کے جمادی الاولی کے سامنے اور تیسرے دَورِ صغیر کے نیچے دن دیکھ لیجئے۔

جواب منگل

مثال ۳ :۔ ۱۵ رمضان ۱۲۴۷ھ کو کون سا دن تھا؟

حل :۔ (i) ۱۲۴۷ = ۱۰۵۰ + ۱۸۰ + ۱۷ یعنی ۵ دورِ کبیر اور ساتویں دورِ صغیر کا ۱۷واں دن۔

(ii) ۱۷ویں سال کے رمضان کے سامنے اور ساتویں دورِ صغیر کے سامنے جمعہ کا دن درج ہے اور یہ یکم رمضان کا دن ہے۔

(iii) اگر یکم کو جمعہ ہو تو ۱۵ر کو بھی جمعہ ہی ہوگا۔

دور صغیر		ابتدائے دورسے	منٹ گھنٹے دن — کل ماہ × ۴۴–۱۲–۲۹ =			موجودہ ماہ کے	جس دن سے مہینہ شروع ہوگا۔						
سال نمبر	مہینہ	کل ماہ	منٹ	گھنٹے	دن	ایام	۱ ۳۰	۳۱ ۶۰	۶۱ ۹۰	۹۱ ۱۲۰	۱۲۱ ۱۵۰	۱۵۱ ۱۸۰	۱۸۱ ۲۱۰
۱	محرم	۱	۴۴	۱۲	۲۹	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	صفر	۲	۲۸	۱	۵۹	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ربیع الاول	۳	۱۲	۱۴	۸۸	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ربیع الثانی	۴	۵۶	۲	۱۱۸	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	جمادی الاول	۵	۴۰	۵	۱۴۷	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	جمادی الآخر	۶	۲۴	۴	۱۷۷	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	رجب	۷	۸	۱۷	۲۰۶	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	شعبان	۸	۵۲	۵	۲۳۶	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	رمضان	۹	۳۶	۱۸	۲۶۵	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	شوال	۱۰	۲۰	۷	۲۹۵	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ذیقعدہ	۱۱	۴	۲۰	۳۲۴	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ذی الحجہ	۱۲	۴۸	۸	۳۵۴	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
(۲)	محرم	۱۳	۳۲	۲۱	۳۸۳	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	صفر	۱۴	۱۶	۱۰	۴۱۳	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ربیع الاول	۱۵	۰	۲۳	۴۴۲	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ربیع الثانی	۱۶	۴۴	۱۱	۴۷۲	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	جمادی الاول	۱۷	۲۸	۰	۵۰۲	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	جمادی الآخر	۱۸	۱۲	۱۳	۵۳۱	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	رجب	۱۹	۵۶	۱	۵۶۱	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	شعبان	۲۰	۴۰	۱۴	۵۹۰	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	رمضان	۲۱	۲۴	۳	۶۲۰	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	شوال	۲۲	۸	۱۳	۶۴۹	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ذیقعدہ	۲۳	۵۲	۴	۶۷۹	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوار	ہفتہ
	ذی الحجہ	۲۴	۳۶	۱۷	۷۰۸	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
۳	محرم	۲۵	۲۰	۶	۷۳۸	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	صفر	۲۶	۴	۱۹	۷۶۷	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ربیع الاول	۲۷	۴۸	۷	۷۹۷	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ربیع الثانی	۲۸	۳۲	۲۰	۸۲۶	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	جمادی الاول	۲۹	۱۶	۹	۸۵۶	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	جمادی الآخر	۳۰	۰	۲۲	۸۸۵	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	رجب	۳۱	۴۴	۱۰	۹۱۵	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	شعبان	۳۲	۲۸	۲۳	۹۴۴	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	رمضان	۳۳	۱۲	۱۲	۹۷۴	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	شوال	۳۴	۵۶	۰	۱۰۰۴	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ذیقعدہ	۳۵	۴۰	۱۳	۱۰۳۳	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ذی الحجہ	۳۶	۲۴	۲	۱۰۶۳	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ

دورِ صغیر		ابتدائے دور سے کل ماہ	منٹ گھنٹے دن کل ماہ × ۴۴-۱۲-۲۹ =			موجودہ ماہ کے ایام	جس دن سے مہینہ شروع ہوگا						
سال نمبر	مہینہ	کل ماہ	منٹ	گھنٹے	دن		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	محرم	۳۷	۸	۱۵	۱۰۹۲	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	صفر	۳۸	۵۲	۳	۱۱۲۲	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ربیع الاول	۳۹	۳۶	۱۶	۱۱۵۱	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ربیع الثانی	۴۰	۲۰	۵	۱۱۸۱	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	جمادی الاول	۴۱	۴	۱۸	۱۲۱۰	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	جمادی الآخر	۴۲	۴۸	۶	۱۲۴۰	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	رجب	۴۳	۳۲	۱۹	۱۲۶۹	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	شعبان	۴۴	۱۶	۸	۱۲۹۹	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	رمضان	۴۵	۰	۲۱	۱۳۲۸	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	شوال	۴۶	۴۴	۹	۱۳۵۸	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ذیقعدہ	۴۷	۲۸	۲۲	۱۳۸۷	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ذی الحجہ	۴۸	۱۲	۱۱	۱۴۱۷	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
(۵)	محرم	۴۹	۵۶	۲۳	۱۴۴۶	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	صفر	۵۰	۴۰	۱۲	۱۴۷۶	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ربیع الاول	۵۱	۲۴	۱	۱۵۰۶	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ربیع الثانی	۵۲	۸	۱۴	۱۵۳۵	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	جمادی الاول	۵۳	۵۲	۲	۱۵۶۵	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	جمادی الآخر	۵۴	۳۶	۱۵	۱۵۹۴	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	رجب	۵۵	۲۰	۴	۱۶۲۴	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	شعبان	۵۶	۴	۱۷	۱۶۵۳	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	رمضان	۵۷	۴۸	۵	۱۶۸۳	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	شوال	۵۸	۳۲	۱۸	۱۷۱۲	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ذیقعدہ	۵۹	۱۶	۷	۱۷۴۲	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ذی الحجہ	۶۰	۰	۲۰	۱۷۷۱	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
۶	محرم	۶۱	۴۴	۸	۱۸۰۱	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	صفر	۶۲	۲۸	۲۱	۱۸۳۰	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ربیع الاول	۶۳	۱۲	۱۰	۱۸۶۰	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ربیع الثانی	۶۴	۵۶	۲۲	۱۸۸۹	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	جمادی الاول	۶۵	۴۰	۱۱	۱۹۱۹	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	جمادی الآخر	۶۶	۲۴	۰	۱۹۴۹	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	رجب	۶۷	۸	۱۳	۱۹۷۸	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	شعبان	۶۸	۵۲	۱	۲۰۰۸	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	رمضان	۶۹	۳۶	۱۴	۲۰۳۷	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	شوال	۷۰	۲۰	۳	۲۰۶۷	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ذیقعدہ	۷۱	۴	۱۶	۲۰۹۶	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ذی الحجہ	۷۲	۴۸	۴	۲۱۲۶	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات

سال نمبر	دورِ صغیر — مہینہ	ابتدائے دور سے کل ماہ	کل ماہ × ۲۹–۱۲–۴۴ = منٹ	گھنٹے	دن	موجودہ ماہ کے ایام	جس دن سے مہینہ شروع ہوگا — نمبر دور ۱ تا ۳۰	نمبر دور ۳۱ تا ۶۰	نمبر دور ۶۱ تا ۹۰	نمبر دور ۹۱ تا ۱۲۰	نمبر دور ۱۲۱ تا ۱۵۰	نمبر دور ۱۵۱ تا ۱۸۰	نمبر دور ۱۸۱ تا ۲۱۰
(۷)	محرم	۷۳	۳۲	۱۷	۲۱۵۵	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	صفر	۷۴	۱۶	۶	۲۱۸۵	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ربیع الاول	۷۵	۰	۱۹	۲۲۱۴	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ربیع الثانی	۷۶	۴۴	۷	۲۲۴۴	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	جمادی الاول	۷۷	۲۸	۲۰	۲۲۷۳	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	جمادی الآخر	۷۸	۱۲	۹	۲۳۰۳	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	رجب	۷۹	۵۶	۲۱	۲۳۳۲	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	شعبان	۸۰	۴۰	۱۰	۲۳۶۲	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	رمضان	۸۱	۲۴	۲۳	۲۳۹۲	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	شوال	۸۲	۸	۱۲	۲۴۲۱	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ذیقعدہ	۸۳	۵۲	۰	۲۴۵۱	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ذی الحجہ	۸۴	۳۶	۱۳	۲۴۸۰	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
۸	محرم	۸۵	۲۰	۲	۲۵۱۰	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	صفر	۸۶	۴	۱۵	۲۵۳۹	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ربیع الاول	۸۷	۴۸	۳	۲۵۶۹	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ربیع الثانی	۸۸	۳۲	۱۶	۲۵۹۸	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	جمادی الاول	۸۹	۱۶	۵	۲۶۲۸	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	جمادی الآخر	۹۰	۰	۱۸	۲۶۵۷	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	رجب	۹۱	۴۴	۶	۲۶۸۷	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	شعبان	۹۲	۲۸	۱۹	۲۷۱۶	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	رمضان	۹۳	۱۲	۸	۲۷۴۶	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	شوال	۹۴	۵۶	۲۰	۲۷۷۵	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ذیقعدہ	۹۵	۴۰	۹	۲۸۰۵	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ذی الحجہ	۹۶	۲۴	۲۲	۲۸۳۴	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
۹	محرم	۹۷	۸	۱۱	۲۸۶۴	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	صفر	۹۸	۵۲	۲۳	۲۸۹۳	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ربیع الاول	۹۹	۳۶	۱۲	۲۹۲۳	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ربیع الثانی	۱۰۰	۲۰	۱	۲۹۵۳	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	جمادی الاول	۱۰۱	۴	۱۴	۲۹۸۲	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	جمادی الآخر	۱۰۲	۴۸	۲	۳۰۱۲	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	رجب	۱۰۳	۳۲	۱۵	۳۰۴۱	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	شعبان	۱۰۴	۱۶	۴	۳۰۷۱	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	رمضان	۱۰۵	۰	۱۷	۳۱۰۰	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	شوال	۱۰۶	۴۴	۵	۳۱۳۰	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ذیقعدہ	۱۰۷	۲۸	۱۸	۳۱۵۹	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ذی الحجہ	۱۰۸	۱۲	۷	۳۱۸۹	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ

دورِ صغیر		ابتدائے دور سے	کل ماہ × ۲۹-۱۲-۴۴ = منٹ گھنٹے دن			موجودہ ماہ کے ایام	جس دن سے مہینہ شروع ہوگا						
سال نمبر	مہینہ	کل ماہ	منٹ	گھنٹے	دن	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(۱۰)	محرم	۱۰۹	۵۶	۱۹	۳۲۱۸	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	صفر	۱۱۰	۳۰	۸	۳۲۴۸	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ربیع الاول	۱۱۱	۲۴	۲۱	۳۲۷۷	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ربیع الثانی	۱۱۲	۸	۱۰	۳۳۰۷	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	جمادی الاول	۱۱۳	۵۲	۲۲	۳۳۳۶	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	جمادی الآخر	۱۱۴	۳۶	۱۱	۳۳۶۶	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	رجب	۱۱۵	۲۰	۰	۳۳۹۶	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	شعبان	۱۱۶	۴	۱۳	۳۴۲۵	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	رمضان	۱۱۷	۴۸	۱	۳۴۵۵	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	شوال	۱۱۸	۳۲	۱۴	۳۴۸۴	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ذیقعدہ	۱۱۹	۱۶	۳	۳۵۱۴	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوار	ہفتہ
	ذی الحجہ	۱۲۰	-	۱۶	۳۵۴۳	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
۱۱	محرم	۱۲۱	۴۴	۴	۳۵۷۳	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	صفر	۱۲۲	۲۸	۱۷	۳۶۰۲	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ربیع الاول	۱۲۳	۱۲	۶	۳۶۳۲	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ربیع الثانی	۱۲۴	۵۶	۱۸	۳۶۶۱	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	جمادی الاول	۱۲۵	۴۰	۷	۳۶۹۱	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	جمادی الآخر	۱۲۶	۲۴	۲۰	۳۷۲۰	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	رجب	۱۲۷	۸	۹	۳۷۵۰	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	شعبان	۱۲۸	۵۲	۲۱	۳۷۷۹	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	رمضان	۱۲۹	۳۶	۱۰	۳۸۰۹	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	شوال	۱۳۰	۲۰	۲۳	۳۸۳۸	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ذیقعدہ	۱۳۱	۴	۱۲	۳۸۶۸	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ذی الحجہ	۱۳۲	۴۸	۰	۳۸۹۸	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
۱۲	محرم	۱۳۳	۳۲	۱۳	۳۹۲۷	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	صفر	۱۳۴	۱۶	۲	۳۹۵۷	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ربیع الاول	۱۳۵	۰	۱۵	۳۹۸۶	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ربیع الثانی	۱۳۶	۴۴	۳	۴۰۱۶	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	جمادی الاول	۱۳۷	۲۸	۱۶	۴۰۴۵	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	جمادی الآخر	۱۳۸	۱۲	۵	۴۰۷۵	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	رجب	۱۳۹	۵۶	۱۷	۴۱۰۴	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	شعبان	۱۴۰	۴۰	۶	۴۱۳۴	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	رمضان	۱۴۱	۲۴	۱۵	۴۱۶۳	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	شوال	۱۴۲	۸	۸	۴۱۹۳	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ذیقعدہ	۱۴۳	۵۲	۲۰	۴۲۲۲	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ذی الحجہ	۱۴۴	۳۶	۴	۴۲۵۲	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل

دورِ صغیر		ابتدائے دور سے کل ماہ	کل ماہ × ۴۴-۱۲-۲۹ منٹ گھنٹے دن			موجودہ ماہ کے ایام	جس دن سے مہینہ شروع ہوگا						
سال نمبر	مہینہ	کل ماہ	منٹ	گھنٹے	دن	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(۱۳)	محرم	۱۴۵	۲۰	۲۲	۴۲۸۱	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	صفر	۱۴۶	۴	۱۱	۴۳۱۱	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ربیع الاول	۱۴۷	۴۸	۲۳	۴۳۴۰	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ربیع الثانی	۱۴۸	۳۲	۱۲	۴۳۷۰	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	جمادی الاول	۱۴۹	۱۶	۱	۴۴۰۰	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	جمادی الآخر	۱۵۰	۰	۱۴	۴۴۲۹	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	رجب	۱۵۱	۴۴	۲	۴۴۵۹	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	شعبان	۱۵۲	۲۸	۱۵	۴۴۸۸	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	رمضان	۱۵۳	۱۲	۴	۴۵۱۸	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	شوال	۱۵۴	۵۶	۱۵	۴۵۴۷	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ذیقعدہ	۱۵۵	۴۰	۵	۴۵۷۷	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ذی الحجہ	۱۵۶	۲۴	۱۸	۴۶۰۶	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
۱۴	محرم	۱۵۷	۸	۷	۴۶۳۶	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	صفر	۱۵۸	۵۲	۱۹	۴۶۶۵	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ربیع الاول	۱۵۹	۳۶	۸	۴۶۹۵	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ربیع الثانی	۱۶۰	۲۰	۲۱	۴۷۲۴	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	جمادی الاول	۱۶۱	۴	۱۰	۴۷۵۴	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	جمادی الآخر	۱۶۲	۴۸	۲۲	۴۷۸۳	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	رجب	۱۶۳	۳۲	۱۱	۴۸۱۳	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	شعبان	۱۶۴	۱۶	۰	۴۸۴۳	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	رمضان	۱۶۵	۰	۱۳	۴۸۷۲	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	شوال	۱۶۶	۴۴	۱	۴۹۰۲	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ذیقعدہ	۱۶۷	۲۸	۱۴	۴۹۳۱	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ذی الحجہ	۱۶۸	۱۲	۳	۴۹۶۱	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
۱۵	محرم	۱۶۹	۵۶	۱۵	۴۹۹۰	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	صفر	۱۷۰	۴۰	۴	۵۰۲۰	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ربیع الاول	۱۷۱	۲۴	۱۷	۵۰۴۹	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ربیع الثانی	۱۷۲	۸	۶	۵۰۷۹	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	جمادی الاول	۱۷۳	۵۲	۱۸	۵۱۰۸	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	جمادی الآخر	۱۷۴	۳۶	۷	۵۱۳۸	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	رجب	۱۷۵	۲۰	۲۰	۵۱۶۷	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	شعبان	۱۷۶	۴	۹	۵۱۹۷	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	رمضان	۱۷۷	۴۸	۲۱	۵۲۲۶	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	شوال	۱۷۸	۳۲	۱۰	۵۲۵۶	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ذیقعدہ	۱۷۹	۱۶	۲۳	۵۲۸۵	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ذی الحجہ	۱۸۰	۰	۱۲	۵۳۱۵	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار

دورِ صغیر		ابتدائے دور سے	کل ماہ × ۲۹-۱۲-۴۴			موجودہ ماہ کے	جس دن سے مہینہ شروع ہوگا۔						
سال نمبر	مہینہ	کل ماہ	منٹ	گھنٹے	دن	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	محرم	۱۸۱	۴۴	۰	۵۳۴۵	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	صفر	۱۸۲	۲۸	۱۳	۵۳۷۴	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ربیع الاول	۱۸۳	۱۶	۲	۵۴۰۴	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ربیع الثانی	۱۸۴	۵۶	۱۴	۵۴۳۳	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	جمادی الاول	۱۸۵	۴۰	۳	۵۴۶۳	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
(۱۶)	جمادی الآخر	۱۸۶	۲۴	۱۶	۵۴۹۲	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	رجب	۱۸۷	۸	۵	۵۵۲۲	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	شعبان	۱۸۸	۵۲	۱۷	۵۵۵۱	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	رمضان	۱۸۹	۳۶	۶	۵۵۸۱	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	شوال	۱۹۰	۲۰	۱۹	۵۶۱۰	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ذیقعدہ	۱۹۱	۴	۸	۵۶۴۰	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ذی الحجہ	۱۹۲	۴۸	۲۰	۵۶۶۹	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	محرم	۱۹۳	۳۲	۹	۵۶۹۹	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	صفر	۱۹۴	۱۶	۲۲	۵۷۲۸	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ربیع الاول	۱۹۵	۰	۱۱	۵۷۵۸	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ربیع الثانی	۱۹۶	۴۴	۲۳	۵۷۸۷	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	جمادی الاول	۱۹۷	۲۸	۱۲	۵۸۱۷	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
۱۷	جمادی الآخر	۱۹۸	۱۲	۱	۵۸۴۷	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	رجب	۱۹۹	۵۶	۱۳	۵۸۷۶	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	شعبان	۲۰۰	۴۰	۲	۵۹۰۶	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	رمضان	۲۰۱	۲۴	۱۵	۵۹۳۵	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	شوال	۲۰۲	۸	۴	۵۹۶۵	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ذیقعدہ	۲۰۳	۵۲	۱۶	۵۹۹۴	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ذی الحجہ	۲۰۴	۳۶	۵	۶۰۲۴	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	محرم	۲۰۵	۲۰	۱۸	۶۰۵۳	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	صفر	۲۰۶	۴	۷	۶۰۸۳	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ربیع الاول	۲۰۷	۴۸	۱۹	۶۱۱۲	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ربیع الثانی	۲۰۸	۳۲	۸	۶۱۴۲	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	جمادی الاول	۲۰۹	۶۶	۲۱	۶۱۷۱	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
(۱۸)	جمادی الآخر	۲۱۰	۰	۱۰	۶۲۰۱	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	رجب	۲۱۱	۴۴	۲۲	۶۲۳۰	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	شعبان	۲۱۲	۲۸	۱۱	۶۲۶۰	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	رمضان	۲۱۳	۱۲	۰	۶۲۹۰	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	شوال	۲۱۴	۵۶	۱۱	۶۳۱۹	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ذیقعدہ	۲۱۵	۴۰	۱	۶۳۴۹	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ذی الحجہ	۲۱۶	۲۴	۱۴	۶۳۷۸	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار

دورِ صغیر		ابتدائے دورے سے	منٹ	گھنٹے	دن	موجودہ ماہ کے	جس دن سے مہینہ شروع ہوگا۔						
سال نمبر	مہینہ	کل ماہ	کل ماہ × ۲۹-۱۲-۴۴			ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹	محرم	۲۱۷	۸	۲	۶۲۰۸	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	صفر	۲۱۸	۵۲	۱۵	۶۲۳۷	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ربیع الاول	۲۱۹	۳۶	۴	۶۲۶۷	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ربیع الثانی	۲۲۰	۲۰	۱۷	۶۲۹۶	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	جمادی الاول	۲۲۱	۴	۶	۶۳۲۶	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	جمادی الآخر	۲۲۲	۴۸	۱۸	۶۳۵۵	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	رجب	۲۲۳	۳۲	۷	۶۳۸۵	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	شعبان	۲۲۴	۱۶	۲۰	۶۴۱۴	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	رمضان	۲۲۵	۰	۹	۶۴۴۴	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	شوال	۲۲۶	۴۴	۲۱	۶۴۷۳	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ذیقعدہ	۲۲۷	۲۸	۱۰	۶۵۰۳	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ذی الحجہ	۲۲۸	۱۲	۲۳	۶۵۳۲	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
۲۰	محرم	۲۲۹	۵۶	۱۱	۶۵۶۲	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	صفر	۲۳۰	۴۰	۰	۶۵۹۲	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ربیع الاول	۲۳۱	۲۴	۱۳	۶۶۲۱	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ربیع الثانی	۲۳۲	۸	۲	۶۶۵۱	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	جمادی الاول	۲۳۳	۵۲	۱۴	۶۶۸۰	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	جمادی الآخر	۲۳۴	۳۶	۳	۶۷۱۰	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	رجب	۲۳۵	۲۰	۱۶	۶۷۳۹	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	شعبان	۲۳۶	۴	۵	۶۷۶۹	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	رمضان	۲۳۷	۴۸	۱۷	۶۷۹۸	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	شوال	۲۳۸	۳۲	۶	۶۸۲۸	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ذیقعدہ	۲۳۹	۱۶	۱۹	۶۸۵۷	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ذی الحجہ	۲۴۰	۰	۸	۶۸۸۷	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
۲۱	محرم	۲۴۱	۴۴	۲۰	۶۹۱۶	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	صفر	۲۴۲	۲۸	۹	۶۹۴۶	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ربیع الاول	۲۴۳	۱۲	۲۲	۶۹۷۵	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ربیع الثانی	۲۴۴	۵۶	۱۰	۷۰۰۵	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	جمادی الاول	۲۴۵	۴۰	۲۳	۷۰۳۴	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	جمادی الآخر	۲۴۶	۲۴	۱۲	۷۰۶۴	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	رجب	۲۴۷	۸	۱	۷۰۹۴	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	شعبان	۲۴۸	۵۲	۱۳	۷۱۲۳	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	رمضان	۲۴۹	۳۶	۲	۷۱۵۳	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	شوال	۲۵۰	۲۰	۱۵	۷۱۸۲	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ذیقعدہ	۲۵۱	۴	۴	۷۲۱۲	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ذی الحجہ	۲۵۲	۴۸	۱۶	۷۲۴۱	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ

دور صغیر		ابتدائے دور سے کل ماہ	کل ماہ × ۲۹-۱۲-۴۴ = دن گھنٹے منٹ			موجودہ ماہ کے ایام	جس دن سے مہینہ شروع ہوگا						
سال نمبر	مہینہ	کل ماہ	منٹ	گھنٹے	دن	ایام	سنین دوری [illegible]	سنین دوری [illegible]	سنین دوری [illegible]	سنین دوری [illegible]	سنین دوری [illegible]	سنین دوری [illegible]	سنین دوری [illegible]
	محرم	۲۵۳	۳۲	۵	۷۴۷۱	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	صفر	۲۵۴	۱۶	۱۸	۷۵۰۰	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ربیع الاول	۲۵۵	-	۷	۷۵۳۰	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ربیع الثانی	۲۵۶	۴۴	۱۹	۷۵۵۹	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	جمادی الاول	۲۵۷	۲۸	۸	۷۵۸۹	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
۲۲	جمادی الآخر	۲۵۸	۱۲	۲۱	۷۶۱۸	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	رجب	۲۵۹	۵۶	۹	۷۶۴۸	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	شعبان	۲۶۰	۴۰	۲۰	۷۶۷۷	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	رمضان	۲۶۱	۲۴	۱۱	۷۷۰۷	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	شوال	۲۶۲	۸	-	۷۷۳۷	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ذیقعدہ	۲۶۳	۵۲	۱۲	۷۷۶۶	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ذی الحجہ	۲۶۴	۳۶	۱	۷۷۹۶	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	محرم	۲۶۵	۲۰	۱۴	۷۸۲۵	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	صفر	۲۶۶	۱۴	۳	۷۸۵۵	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ربیع الاول	۲۶۷	۴۸	۱۵	۷۸۸۴	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ربیع الثانی	۲۶۸	۳۲	۴	۷۹۱۴	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	جمادی الاول	۲۶۹	۱۶	۱۷	۷۹۴۳	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
۲۳	جمادی الآخر	۲۷۰	۰	۶	۷۹۷۳	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	رجب	۲۷۱	۴۴	۱۸	۸۰۰۲	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	شعبان	۲۷۲	۲۸	۷	۸۰۳۲	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	رمضان	۲۷۳	۱۲	۲۰	۸۰۶۱	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	شوال	۲۷۴	۵۶	۸	۸۰۹۱	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ذیقعدہ	۲۷۵	۴۰	۲۱	۸۱۲۰	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ذی الحجہ	۲۷۶	۲۴	۱۰	۸۱۵۰	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	محرم	۲۷۷	۸	۲۳	۸۱۷۹	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	صفر	۲۷۸	۵۲	۱۱	۸۲۰۹	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ربیع الاول	۲۷۹	۳۶	۰	۸۲۳۹	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ربیع الثانی	۲۸۰	۲۰	۱۳	۸۲۶۸	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	جمادی الاول	۲۸۱	۴	۲	۸۲۹۸	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
۲۴	جمادی الآخر	۲۸۲	۴۸	۱۴	۸۳۲۷	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	رجب	۲۸۳	۳۲	۳	۸۳۵۷	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	شعبان	۲۸۴	۱۶	۱۶	۸۳۸۶	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	رمضان	۲۸۵	۰	۵	۸۴۱۶	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	شوال	۲۸۶	۴۴	۱۷	۸۴۴۵	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ذیقعدہ	۲۸۷	۲۸	۶	۸۴۷۵	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ذی الحجہ	۲۸۸	۱۲	۱۹	۸۵۰۴	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ

سال نمبر	دور صغیر: مہینہ	ابتدائے دور سے کل ماہ	کل ماہ×۴۴–۱۲–۲۹ = منٹ	گھنٹے	دن	موجودہ ماہ کے ایام	جس دن سے مہینہ شروع ہوگا						
							[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	محرم	۲۸۹	۳۶	۷	۸۵۲۴	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	صفر	۲۹۰	۴۰	۲۰	۸۵۶۳	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ربیع الاوّل	۲۹۱	۲۴	۹	۸۵۹۳	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ربیع الثانی	۲۹۲	۸	۲۲	۸۶۲۲	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	جمادی الاوّل	۲۹۳	۵۲	۱۰	۸۶۵۲	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
۲۵	جمادی الآخر	۲۹۴	۳۶	۲۳	۸۶۸۱	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	رجب	۲۹۵	۲۰	۱۲	۸۷۱۱	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	شعبان	۲۹۶	۴	۱	۸۷۴۱	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	رمضان	۲۹۷	۴۸	۱۸	۸۷۷۰	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	شوال	۲۹۸	۳۲	۲	۸۸۰۰	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ذیقعدہ	۲۹۹	۱۶	۱۵	۸۸۲۹	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ذی الحجہ	۳۰۰	۰	۴	۸۸۵۹	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	محرم	۳۰۱	۴۰	۱۶	۸۸۸۸	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	صفر	۳۰۲	۲۸	۵	۸۹۱۸	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ربیع الاوّل	۳۰۳	۱۲	۱۸	۸۹۴۷	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ربیع الثانی	۳۰۴	۵۶	۶	۸۹۷۷	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	جمادی الاوّل	۳۰۵	۴۰	۱۹	۹۰۰۶	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
(۲۶)	جمادی الآخر	۳۰۶	۲۴	۸	۹۰۳۶	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	رجب	۳۰۷	۸	۲۱	۹۰۶۵	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	شعبان	۳۰۸	۵۲	۹	۹۰۹۵	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	رمضان	۳۰۹	۳۶	۲۲	۹۱۲۴	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	شوال	۳۱۰	۲۰	۱۱	۹۱۵۴	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ذیقعدہ	۳۱۱	۴	۰	۹۱۸۴	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ذی الحجہ	۳۱۲	۴۸	۱۲	۹۲۱۳	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	محرم	۳۱۳	۳۲	۱	۹۲۴۳	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	صفر	۳۱۴	۱۶	۱۴	۹۲۷۲	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ربیع الاوّل	۳۱۵	۰	۳	۹۳۰۲	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ربیع الثانی	۳۱۶	۴۴	۱۵	۹۳۳۱	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	جمادی الاوّل	۳۱۷	۲۸	۴	۹۳۶۱	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
۲۷	جمادی الآخر	۳۱۸	۱۲	۱۷	۹۳۹۰	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	رجب	۳۱۹	۵۶	۵	۹۴۲۰	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	شعبان	۳۲۰	۴۰	۱۸	۹۴۴۹	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	رمضان	۳۲۱	۲۴	۷	۹۴۷۹	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	شوال	۳۲۲	۸	۲۰	۹۵۰۸	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	ذیقعدہ	۳۲۳	۵۲	۲۸	۹۵۳۸	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ذی الحجہ	۳۲۴	۳۶	۲۱	۹۵۶۷	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات

سال نمبر	دورِ صغیر — مہینہ	ابتدائے دور سے کل ماہ	منٹ	گھنٹے	دن (کل ماہ × ۲۹—۱۲—۴۴ = دن گھنٹے منٹ)	موجودہ ماہ کے ایام	جس دن سے مہینہ شروع ہوگا — نمبر دورہ [illegible]	نمبر دورہ [illegible]	نمبر دورہ [illegible]	نمبر دورہ [illegible]	نمبر دورہ [illegible]	نمبر دورہ [illegible]	نمبر دورہ [illegible]
۲۸	محرم	۳۲۵	۲۰	۱۰	۹۵۹۷	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	صفر	۳۲۶	۴	۲۳	۹۶۲۶	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ربیع الاول	۳۲۷	۴۸	۱۱	۹۶۵۶	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ربیع الثانی	۳۲۸	۳۲	۰	۹۶۸۶	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	جمادی الاول	۳۲۹	۱۶	۱۳	۹۷۱۵	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	جمادی الآخر	۳۳۰	۰	۲	۹۷۴۵	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	رجب	۳۳۱	۴۴	۱۴	۹۷۷۴	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	شعبان	۳۳۲	۲۸	۳	۹۸۰۴	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	رمضان	۳۳۳	۱۲	۱۶	۹۸۳۳	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	شوال	۳۳۴	۵۶	۴	۹۸۶۳	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ذیقعدہ	۳۳۵	۴۰	۱۷	۹۸۹۲	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ذی الحجہ	۳۳۶	۲۴	۶	۹۹۲۲	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
۲۹	محرم	۳۳۷	۸	۱۹	۹۹۵۱	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	صفر	۳۳۸	۵۲	۷	۹۹۸۱	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ربیع الاول	۳۳۹	۳۶	۲۰	۱۰۰۱۰	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	ربیع الثانی	۳۴۰	۲۰	۹	۱۰۰۴۰	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	جمادی الاول	۳۴۱	۴	۲۲	۱۰۰۶۹	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	جمادی الآخر	۳۴۲	۴۸	۱۰	۱۰۰۹۹	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	رجب	۳۴۳	۳۲	۲۳	۱۰۱۲۸	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	شعبان	۳۴۴	۱۶	۱۲	۱۰۱۵۸	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	رمضان	۳۴۵	۰	۱	۱۰۱۸۸	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	شوال	۳۴۶	۴۴	۱۳	۱۰۲۱۷	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	ذیقعدہ	۳۴۷	۲۸	۲	۱۰۲۴۷	۲۹	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	ذی الحجہ	۳۴۸	۱۲	۱۵	۱۰۲۷۶	۳۰	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
۳۰	محرم	۳۴۹	۵۶	۳	۱۰۳۰۶	۲۹	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	صفر	۳۵۰	۴۰	۱۶	۱۰۳۳۵	۳۰	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ربیع الاول	۳۵۱	۲۴	۵	۱۰۳۶۵	۲۹	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	ربیع الثانی	۳۵۲	۸	۱۸	۱۰۳۹۴	۳۰	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ
	جمادی الاول	۳۵۳	۵۲	۶	۱۰۴۲۴	۲۹	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	جمادی الآخر	۳۵۴	۳۶	۱۹	۱۰۴۵۳	۳۰	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار
	رجب	۳۵۵	۲۰	۸	۱۰۴۸۳	۲۹	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ
	شعبان	۳۵۶	۴	۲۱	۱۰۵۱۲	۳۰	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات
	رمضان	۳۵۷	۴۸	۹	۱۰۵۴۲	۲۹	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ
	شوال	۳۵۸	۳۲	۲۲	۱۰۵۷۱	۳۰	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
	ذیقعدہ	۳۵۹	۱۶	۱۱	۱۰۶۰۱	۲۹	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل
	ذی الحجہ	۳۶۰	-	-	۱۰۶۳۱	۳۰	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ

باب ۴

شمسی تقویم اور عیسوی تقویم

موجودہ دَور میں دُنیا کے اکثر ممالک میں عیسوی تقویم رائج ہے جو شمسی تقویم پر مبنی ہے جب سے یورپین اقوام برسرِ اقتدار آئی ہیں اس وقت سے عیسوی تقویم ہی بین الاقوامی تقویم کی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ جبکہ اکثر ممالک میں اپنی اپنی شمسی تقادیم بھی ساتھ ساتھ چلتی ہیں مثلاً ہندوستان میں بکرمی سمت اس وقت خالص شمسی تقویم ہے۔ افغانستان میں شمسی ہجری تقویم بھی چل رہی ہے اور قمری ہجری بھی۔ علیٰ ہٰذا القیاس ایسی تقریباً ایک درجن تقادیم شمسی مختلف ممالک میں ساتھ ساتھ چل رہی ہیں۔[۱]

موجودہ نظریہ ہیئت کے مطابق سورج ایک جگہ پر قائم ہے۔ البتہ اپنے محور کے گرد مزور گردش کرتا ہے اور اس کی یہ محوری گردش ۷ منٹ۔ ۹ گھنٹے۔ ۲۵ دن میں پوری ہوتی ہے۔ اور ہماری زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔ زمین کی گردش بھی دو قسم کی ہے۔ ایک اپنے محور کے گرد، دوسری سورج کے گرد۔ محوری گردش میں ۲۴ گھنٹے صرف ہوتے ہیں اور اس گردش سے ہمارے دن رات پیدا ہوتے ہیں بالفاظِ دیگر ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ زمین کو اپنے محور کے گرد گھومنے میں جتنا عرصہ درکار ہے اس عرصہ کو ہم نے ۲۴ گھنٹوں میں، پھر ہر گھنٹہ کو ۶۰ منٹوں میں، پھر ہر منٹ کو ۶۰ سیکنڈ میں تقسیم کر رکھا ہے۔ خط استوار پر زمین کا محیط تقریباً پچیس ہزار میل ہے۔ اگر زمین ۲۴ گھنٹوں اپنی محوری گردش پوری کرتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ زمین اپنے محور کے گرد تقریباً ایک ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے مشرق سے مغرب کی طرف گھوم رہی ہے۔ اس سے ایک نتیجہ یہ بھی نکلتا ہے کہ اگر کوئی ہوائی جہاز کسی ایک مقام سے ایک ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے طلوع آفتاب کے وقت

---

[۱] تفصیل کے لئے رحمۃ اللعالمین ج ۲ کا آٹھواں باب از قاضی سلمان منصور پوری اور عالمی معلومات از زاہد انجم مطبوعہ فیروز سنز لاہور۔

مشرق سے مغرب کی طرف پرواز کرتا ہے۔ تو جب تک جہاز اس رفتار سے اُڑتا رہے گا طلوعِ آفتاب کا وقت ہی رہے گا۔ خواہ کتنے ہی گھنٹے گزر جائیں۔

زمین کی دوسری گردش سورج کے گرد ہے۔ سورج سے زمین کا فاصلہ ۹ کروڑ ۳۰ لاکھ میل ہے۔ لہٰذا زمین اپنے مدار پر ۱۸½ میل فی سیکنڈ یا ۶۶۶۰۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چکر لگا رہی ہے۔ یہ مدار بھی دوسرے سیاروں کے مدارات کی طرح بالکل گول نہیں بلکہ بیضوی ہے۔ اسی گردش سے زمین پر موسم پیدا ہوتے ہیں۔ اور ہر موسم کی فصل کے پکنے کے وقت کا انسان کو صحیح علم ہوتا ہے۔ موسم گرما میں دنوں کا بڑا اور راتوں کا چھوٹا ہونا اور موسم سرما میں اس سے برعکس نتائج سب اسی گردش کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ اس دوری گردش کی صحیح مدت، جو آج کے سائنسی دور کی دقیق تحقیق کے مطابق معلوم کی گئی ہے وہ ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے ۴۸ منٹ اور ۴۶ سیکنڈ ہے۔ اور یہی مدت شمسی سال کہلاتی ہے۔

شمسی تقویم کی تاریخ

شمسی تقویم میں ماسوائے دن کی مدت کے کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو انسانی دست بُرد سے آزاد رہی ہو۔ اور دن کا تعلق تو شمسی اور قمری تقویم میں مشترکہ ہے لہٰذا یہ بھی کوئی قابلِ ذکر خوبی نہیں رہتی۔ انسان زمانہ قدیم سے جو کچھ شمسی سال کے متعلق زیادہ سے زیادہ سمجھ سکا وہ یہ تھا کہ شمسی سال ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے۔ اور زمانہ قبل مسیح کے شمسی کیلنڈر اسی حساب سے چلتے رہے ہیں۔ شمسی سال میں نہ تو مہینوں کے دنوں کی تعداد معین ہے اور نہ سال کے مہینوں کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان دونوں چیزوں میں بارہا تغیر و تبدل ہوتا رہا ہے اور آئندہ بھی ہونے کا امکان ہے۔ شمسی تقویم میں مہینوں کے دنوں میں چار دن تک کا تفاوت تو آج بھی موجود ہے۔ خواہ یہ تقویم عیسوی ہو یا بکرمی یا کوئی اور۔ البتہ یہ اتفاق کی بات ہے کہ آج کے دور میں اکثر شمسی تقاویم ۱۲ مہینوں پر اتفاق رکھتی ہیں۔ اگرچہ آئندہ دور میں یہ بات بھی پوری ہوتی نظر نہیں آ رہی۔

شمسی تقویم میں مہینہ کے دنوں کی تعداد اور سال کے مہینوں کی تعداد انسان کی خود ساختہ ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں ہر صورت ممکن ہے۔ مثلاً آپ چاہتے ہیں کہ سال ۱۰ ماہ کا ہوتا چاہیئے تو اس کی آسان صورت یہ بھی ہے کہ آپ ۵ ماہ ۳۶ دن کے شمار کر لیجئے باقی ۵ ماہ ۳۷ دنوں کے۔ اس طرح سال کے ۳۶۵ دن پورے ہو جائیں گے۔ اسی طرح اگر آپ اپنے سال کو ۱۴ ماہ کا بنانا چاہیں تو ۱۳ ماہ ۲۶ دنوں کے اور چودھواں ماہ ۲۷ دن کا بنا لیجئے تو ۳۶۵ دن

پورے ہوجائیں گے اسی طرح اگر ۶ ماہ ۲۵ دن کے ساتواں ۲۶ دن کا اور باقی ۷ ماہ ستائیس دن کے مقرر کر لیجئے تو بھی ۳۶۵ دن پورے ہوجائیں گے۔ اس طرح ہم کسی وقت بھی حسب ضرورت یا خواہش مہینوں اور دنوں کی تعداد میں کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ قمری تقویم میں ایسی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ شمسی تقویم پر ایسے کئی دَور گزرے ہیں جب کہ سال ۱۰ ماہ، ۱/۲ ۱۰ ماہ، ۱۲ ماہ اور ۱۴ ماہ کا رہا ہے اور دنوں کی تعداد بھی مہینوں کی تعداد کی نسبت سے کم و بیش کر لی جاتی تھی۔

عیسوی تقویم کی داستان

موجودہ عیسوی سنہ ابتداءً رومن کیلنڈر کہلایا۔ ۷۵۳ ق م میں جب رومیوں نے اپنے مشہور شہر "روم" کی بنیاد رکھی تو اسی روز سے اپنے کیلنڈر کا آغاز کیا ان کا سال ۳۰۴ دن کا ہوتا تھا اور سال دس مہینوں پر مشتمل تھا اور مارچ ان کا پہلا مہینہ تھا۔ عیسوی تقویم میں یہ مسئلہ بھی مختلف فیہ رہا ہے کہ عیسوی سال کو کس ماہ سے شروع کیا جائے۔ کہیں یہ سال مارچ سے شروع ہوا تو کہیں ستمبر سے، کہیں ایسٹر سے شروع ہوا تو کہیں کرسمس سے۔ آخر ۱۷۵۲ء میں انگلستان نے اس سال کا آغاز جنوری سے[۱] کیا تو اب یورپ و امریکہ میں اس سال کا آغاز اس مہینے سے ہی تسلیم کر لیا گیا ہے۔

رومنوں کے سال کے دس ماہ کا ہونے کی اس سے بڑھ کر کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ آخری چار مہینوں ستمبر، اکتوبر، نومبر اور دسمبر کے معنی ہی ساتواں، آٹھواں، نواں اور دسواں ماہ ہے جیسا کہ ہم پہلے تفصیل سے لکھ چکے ہیں۔ بعد ازاں رومنوں نے جنوری اور فروری کے دو ماہ کا اضافہ کر کے سال کے بارہ ماہ بنائے لیکن اس وقت بھی ان کا سال ۳۵۵ دن کا تھا۔ یعنی قمری سال کے تقریباً برابر تھا۔ مہینے بھی قمری سال جتنے ہی بنا لئے گئے۔ سات سو سال بعد شہنشاہ جولیس سیزر (م۔ ۴۴ ق۔م۔ جس کے نام سے جولائی کے مہینہ کی نسبت قائم کی گئی ہے) نے محسوس کیا کہ اس کیلنڈر میں کافی گڑبڑ پیدا ہو چکی ہے۔ چنانچہ اس نے ایک مصری ماہرِ فلکیات کی مدد سے اس کیلنڈر میں اصلاح کر دی۔ سال کے ۳۶۵ دن مقرر کئے گئے اور ہر چوتھے سال فروری کے مہینہ میں ایک دن کا اضافہ کر دیا گیا جسے لیپ کا سال کہا گیا۔ اب یہی کیلنڈر جولیس کی نسبت کی بناء پر رومن کے بجائے جولین کیلنڈر کہلانے لگا۔ جولیس سیزر کی پیدائش کا مہینہ بھی یہی ہے اور اسی کے حکم سے سال کا آغاز جنوری سے کیا گیا تھا اور یہ اصلاحات ۴۶ء ق م میں کی گئیں۔

جولیس سیزر کے بعد اس کے متبنیٰ اور ولیعہد آگسٹس (۶۳ ق م تا ۱۴ء) نے اپنے عہد میں عیسوی کیلنڈر میں ترمیم کی۔ عیسوی سال کا آٹھواں مہینہ اگست اسی کے نام سے منسوب ہے۔

---

[۱] رحمۃ اللعالمین ج ۱ ص ۳۵۔

یہ ترمیم ۸ء میں ہوئی تھی۔ پھر ۷۹۹ء میں اور اس کے بعد ۱۴۷۷ عیسوی میں اور بالآخر ۱۵۸۲ء میں پوپ گریگوری کے حکم سے اس کیلنڈر میں ترمیم کر کے دس دن کا اضافہ کیا گیا۔ اس کے تحت ۴ر اکتوبر ۱۵۸۲ء کو جمعرات کا دن تھا تو اس سے دوسرے دن یعنی جمعہ کو ۵ کے بجائے ۱۵ر اکتوبر شمار کی گئی۔ گریگوری کی یہ ترمیم تمام ممالک نے یک لخت قبول نہیں کی۔ بلکہ بتدریج یہ ترمیم مقبول ہو سکی۔ سب سے آخر میں انگلستان نے ۱۷۵۲ء میں اسے قبول کیا۔ تو اب اسے دس دن کے بجائے گیارہ دن کا اضافہ کرنا پڑا۔ ۲ر ستمبر ۱۷۵۲ء بروز بدھ مطابق ۳ر ذیقعد ۱۱۶۵ھ کے بعد اگلے دن یعنی ۴ ذی قعدہ ۱۱۶۵ھ بروز جمعرات کو ۳ر ستمبر کے بجائے ۱۴ر ستمبر قرار دیا گیا۔ اب یہی کیلنڈر گریگوری کی نسبت سے گریگورین یا جارجین کیلنڈر کہلاتا ہے۔

اس کیلنڈر میں جن ترامیم کا اوپر ذکر کیا گیا وہ ایسی ہیں جو صفحات تاریخ میں ثبت ہو چکی ہیں۔ ورنہ حقیقتاً کتنی بار ترامیم ہوئیں یہ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ اس تقویم میں سے کبھی ۸ دن کم کئے گئے کبھی دس دن اور کبھی بیس دن نکالے گئے کبھی چودہ مہینوں کا سال شمار ہوا اور کبھی ساڑھے دس ماہ کا۔ مزید حیرت کی بات یہ ہے کہ سنہ عیسوی حضرت مسیحؑ کی پیدائش سے شروع کیا گیا تھا۔ مگر زمانہ حال کے محققین نے تسلیم کیا ہے کہ حضرت مسیحؑ کی ولادت اس سے چار سال پہلے کی ہے۔ دنوں کا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ قدیم حساب کے مطابق یکم جنوری ۱ء کو ہفتہ کا دن قرار دیا گیا تھا۔ یعنی سوموار کا دن ۳ر جنوری ۱ء کو تھا۔ مگر جدید حساب کی رو سے یکم جنوری ۱ء کو سوموار قرار دیا گیا ہے۔

ان سب باتوں کا حل یہ نکالا گیا کہ ۱۵۸۲ء کی ترمیم کے بعد جو صورت سال کی بنی اس کو حقیقی مان کر ماقبل کی تاریخوں کو اسی حساب سے مرتب کر لیا گیا۔ مثلاً جس سال نومبر پر سال ختم کیا گیا تھا یا جس سال جولائی پر سال ختم ہوا تھا ان سب کو جنوری سے دسمبر تک بارہ مہینوں کا سال شمار کر لیا گیا۔[1]

عیسوی تقویم میں پیوندکاری یا لیپ کا سلسلہ

ہم پہلے بتلا چکے ہیں کہ شمسی سال کی مدت ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ اور ۴۶ سیکنڈ ہے۔[2] اب ان کسور کو کامل دنوں میں تبدیل کرنے کے لئے لیپ کا لامتناہی سلسلہ چل نکلا ہے جو ۴۰۰ سال تک بھی صحیح طور پر پورا

---

[1] تقویم تاریخی از عبدالقدوس ہاشمی۔ مقدمہ ن

[2] اس سے بھی زیادہ صحیح ترین حساب کے مطابق ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ اور ۴۷٫۴۶۲۲۴ سیکنڈ۔

نہیں ہوتا۔ عام سال تو ۳۶۵ دن کا ہی شمار کیا جاتا ہے۔ لیکن چوتھا سال لیپ کا ۳۶۶ دن کا ہوتا ہے۔ ۴۶ سیکنڈ کو اگر درخور اعتنا نہ بھی سمجھا جائے تو چار سالوں میں ۵ ۴۸/۶۰ یا ۲۹/۵ گھنٹے ×۴ = ۲۳ ۱/۵ گھنٹے کے بجائے ۲۴ گھنٹے کا اضافہ ہوجاتا ہے۔ گویا چار سال میں ۴/۵ گھنٹے کا اضافہ ہو گیا۔ اس اضافہ کو ختم کرنے کے لئے یہ تجویز ہُوا کہ ہر عام صدی جس کا اصل ہندسہ ۴ پر تقسیم نہ ہوتا ہو اسے عام سال ہی قرار دے کر ۳۶۵ دن کا سمجھا جائے اس طرح ۴/۵ × ۲۴ = ۹۶/۵ گھنٹے کے بجائے ۲۴ گھنٹے کم ہوگئے ۴/۵ گھنٹے خواہ مخواہ ہی مزید کم ہوگئے۔ اس کمی کو پُورا کرنے کے لئے یہ طے ہُوا کہ جس صدی کا اصل ہندسہ ۴ پر تقسیم ہوجاتا ہے وہ لیپ کا سال سمجھا جائے۔ اس طرح کسی حد تک یہ حساب پورا ہوجاتا ہے مگر مکمل پھر بھی نہیں ہوتا۔ اب اندازہ کیا جا رہا ہے کہ ہر ۴۰۰۰ سال بعد ایک دن مزید کم کرنا پڑے گا۔[۱]

نیا عالمی کیلنڈر

اتنی ترمیمات اور محنتوں اور اصلاحات کے بعد بھی گریگورین کیلنڈر پر — جو کہ آج کل تقریباً تمام دُنیا میں رائج ہوچکا ہے۔ عدم اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس کیلنڈر پر ایک اعتراض تو یہ ہے کہ اس کے مہینوں کے ایّام میں بہت زیادہ یعنی چار دن تک کا تفاوت موجود ہے۔ جس سے ملازمین کی تنخواہوں اور دوسرے حسابات میں کئی طرح کی اُلجھنیں پیش آتی ہیں۔ دوسرے یہ کہ اس کیلنڈر میں کوئی بھی ماہ و سال کسی خاص دن سے شروع نہیں ہوتا۔ لہٰذا ایک نیا عالمی کیلنڈر (WORLD CALENDER) زیرِ تجویز ہے جس کے اہم نکات یہ ہیں :-

(۱) یہ سال ۱۲ ماہ کا ہوگا اور اسے ۴ سہ ماہیوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(۲) ہر سہ ماہی کا پہلا دن اتوار اور پہلا مہینہ ۳۱ دن کا ہوگا۔ باقی دو مہینے ۳۰، ۳۰ دن کے ہوں گے۔ گویا ایک سہ ماہی کے دن ۳۱ + ۳۰ + ۳۰ = ۹۱ ہوں گے۔ یہ ہندسہ ۷ پر پورا تقسیم ہوجاتا ہے۔ لہٰذا اگلی سہ ماہی کا پہلا دن لازماً اتوار ہی ہوگا۔

(۳) چار سہ ماہیوں کی مدت ۹۱ × ۴ = ۳۶۴ دِن بنتی ہے۔ لہٰذا ۳۰ دسمبر بروز ہفتہ اور اگلے سال کی یکم جنوری بروز اتوار کے درمیان ایک دن (۳۶۵ واں دن) یومِ تعطیل قرار دیا جائے گا۔ اس دن کا نہ کوئی نام ہوگا اور نہ ہی کوئی تاریخ ہوگی۔ گویا یہ بالکل فالتو دن ہوگا۔

---

[۱] انسائیکلو پیڈیا فیروز سنز زیرِ عنوان کیلنڈر۔

(۴) ہر لیپ کا سال خواہ عام سال ہو یا لیپ والی صدی ہو ۳۶۶ دن کا ہوگا اور اس کی صورت یہ ہوگی کہ اس سال ۳۰ جون بروز ہفتہ اور یکم جولائی بروز اتوار کے درمیان حسبِ طریق بالا بلانام اور تاریخ ایک دن کا اضافہ کیا جائے گا اور یہ بھی یومِ تعطیل ہوگا، یعنی لیپ کے سال میں دو اضافی دن ہوں گے ۔

اس مجوزہ کیلنڈر میں درجِ ذیل خوبیاں پائی جاتی ہیں :-

(۱) مہینوں کے ایام میں تفاوت کم ہو جائے گا، یعنی صرف ایک دن کا فرق رہ جائے گا۔

(۲) ہر سال اور ہر سہ ماہی اتوار کو شروع ہوا کرے گی ۔

(۳) ہر ماہ کے ایام کار ۲۶ دن ہی رہیں گے کیونکہ ۳۱ دن والے مہینوں میں پانچ اتوار آتے ہیں اور باقی مہینوں میں چار۔

تبصرہ مندرجہ بالا نیا کیلنڈر انقلابِ فرانس کے بعد فرانس میں مزید غور و فکر کے لئے پیش کیا گیا مگر مقبول نہ ہو سکا۔ اس کے علاوہ ۱۹۲۹ء میں روس میں بھی ایک نئے کیلنڈر کی تجویز پیش ہوئی۔ اس کیلنڈر میں ہر ماہ ۳۰ دن کا جس میں ۶ ہفتے تجویز کئے گئے اور ہر ہفتہ ۵ دن کا تھا۔ یہ کیلنڈر بھی مقبول نہیں ہو سکا۔ ماہرین نے ان کیلنڈروں کو کیوں پسند نہ فرمایا یہ تو ہمیں معلوم نہیں البتہ ہماری نظر میں ان کی خوبیاں تو کسی خاص اہمیت کی حامل نہیں۔ لیکن خرابیوں میں مزید اضافہ کا امکان ہے مثلاً

(i) موجودہ کیلنڈر میں جو لیپ کا سلسلہ ۴۰۰ سال تک پھیلتا چلا گیا ہے وہ بدستور قائم رہے گا اور ۴ ہزار سال کے بعد جو فرق موجودہ کیلنڈر میں ہے وہ اس میں موجود رہے گا۔

(ii) کسی دن کو کوئی نام اور تاریخ نہ دینا معمولاتِ زندگی کے کئی شعبوں میں گڑبڑ پیدا کر سکتا ہے۔

(iii) اسلامی ممالک میں اس کیلنڈر کی حیثیت بہت حد تک کم ہو جائے گی۔ ان کے جمعہ کے دن کو مصنوعی طریقوں سے آگے پیچھے کر لینے کو گوارا نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ قرآن کی رُو سے یہ ناجائز ہے۔

(iv) کسی معینہ عیسوی تاریخ کو دن معلوم کرنے کا جو طریقہ رائج ہے اس میں مزید اُلجھن پیدا ہو جائے گی۔ لہٰذا ہمارے خیال کے مطابق اس کیلنڈر کو عام قبولیت حاصل نہ ہو سکے گی۔

سن عیسوی کی کسی معینہ تاریخ کو دن معلوم کرنیکے طریقے

عیسوی تقویم کے مبادیات

(۱) موجودہ دور میں عیسوی سال کے بارہ ماہ مقرر ہیں اور مہینوں کے ایام، اور سال کے آغاز کا مہینہ جو مقرر کئے گئے ہیں وہ یہ ہیں:-

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰
جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

(۲) ہر سال جو ۴ پر تقسیم ہوجائے وہ لیپ کا سال کہلائے گا۔ اس سال ماہ فروری کے ۲۸ کے بجائے ۲۹ دن ہوں گے اور یہ سال ۳۶۵ دن کی بجائے ۳۶۶ دن کا شمار ہوگا۔ مثلاً ۱۹۸۴ء یا ۱۳۵۲ء ۳۶۶ دن کے ہوں گے۔

(۳) ہر وہ صدی جس کا ہندسہ ۴ پر تقسیم نہیں ہوتا عام صدی کہلائے گی اور اس کے دن عام سال کی طرح ۳۶۵ دن ہوں گے، مثلاً ۱۳۰۰ یا ۱۸۰۰ میں ۱۳ اور ۱۸ کے ہندسے چونکہ ۴ پر تقسیم نہیں ہوتے لہٰذا یہ سال ۳۶۵ دن کے ہوں گے۔

(۴) جس صدی کا ہندسہ ۴ پر تقسیم ہوجائے وہ لیپ کی صدی ہوگی۔ مثلاً ۸۰۰ء یا ۱۲۰۰ء ایسی صدی کے دن ۳۶۶ ہوں گے۔

اس طریقۂ کار سے:

(الف) ایک سال کے دن = ۳۶۵

(ب) ۴ سال کے دن = (۴×۳۶۵)+۱ = ۱۴۶۱

(ج) ۱۰۰ سال کے دن = (۱۴۶۱×۲۵)-۱ = ۳۶۵۲۴

(د) ۴۰۰ سال کے دن = (۴×۳۶۵۲۴)+۱ = ۱۴۶۰۹۷ بنتے ہیں۔

دن معلوم کرنے کا طریقہ

موجودہ عیسوی کیلنڈر میں ہفتے کا پہلا دن سوموار اور آخری دن اتوار قرار دیا گیا ہے۔ نیز

یہ کہ یکم جنوری سنہ ۱ء کو سوموار کا دن تھا۔ گویا یکم جنوری سنہ ۱ء ہفتے کا پہلا دن تھا۔ لہٰذا ہم کسی معینہ تاریخ کو دن معلوم کرنے کے لئے درج ذیل اقدامات اختیار کریں گے۔

(۱) ہر چار سو سال کے دن ۱۴۶۰۹۷ ہوتے ہیں اور یہ عدد ۷ پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے اور ۲۰۸۷۱ مکمل ہفتے بن جاتے ہیں، گویا ہر ۴۰۰ سال کا آخری دن اتوار ہوگا اور ۴۰۰ سال کے لئے صفر کا ہندسہ لیں گے۔

(۲) ہر عام صدی کے ۳۶۵۲۴ دن ہوتے ہیں۔ ۷ پر تقسیم کرنے سے ۵۲۱۷ ہفتے بنتے ہیں اور ۵ دن بچ جاتے ہیں۔ لہٰذا ہر عام صدی کے لئے ہم ۵ کا ہندسہ لیں گے۔

(۳) ہر عام سال کے ۳۶۵ دن ہوتے ہیں۔ ۷ پر تقسیم کرنے سے ۵۲ ہفتے بنتے ہیں۔ اور ایک دن بچتا ہے۔ لہٰذا ہر سال کے لئے ایک کا ہندسہ لیا جائے گا اور ہر لیپ کے سال کے لئے ایک کا ہندسہ مزید جمع کیا جائے گا۔

(۴) اس کے بعد رواں سال کے گزشتہ مہینوں کے دنوں کا شمار اس طریق سے ہوگا۔ جنوری کے لئے ۳ دن (۳۱ کو ۷ پر تقسیم کرنے سے ۳ باقی بچتا ہے)، فروری عام سال ۰، لیپ کا سال ۱ دن، مارچ ۳ دن، اپریل ۲ دن، علیٰ ہٰذا القیاس مطلوبہ دن تک شمار کیا جائے گا۔

(۵) بعدازاں ان سب مدات سے بچے ہوئے دنوں کو جمع کر کے پھر ۷ پر تقسیم کیا جائے۔ اگر ایک بچے تو سوموار، ۲ بچیں تو منگل، علیٰ ہٰذا القیاس اگر ۰ بچے تو اتوار کا دن ہوگا۔

اب مندرجہ بالا طریق کی رو سے درج ذیل مثالیں ملاحظہ فرمائیے۔

مثال ۱:- ۱۶ رفروری ۱۳۸۲ء کو کون سا دن تھا؟

حل:- (۱) یہ تو ہم جانتے ہیں کہ ہر ۴۰۰ سال کے لئے ۰ دن شمار ہوگا۔

لہٰذا ۱۲۰۰ سال کے لئے = ۰ دن

(۲) اب صرف ایک صدی (تیرھویں) باقی رہتی ہے۔ اور

ہر عام صدی کے لئے ۵ دن شمار کرتے ہیں۔ ۱۰۰ سال کے لئے = ۵ دن

(۳) ۸۱ گزشتہ سالوں کے لئے

ایک دن فی سال کے حساب سے = ۸۱ دن

اور درمیانی لیپ کے سال کے حساب سے = ۲۰ کل ۱۰۱ دن

= ۷ پر تقسیم کرنے کے بعد باقی = ۳ دن

(۴) ماہ جنوری کے ۳۱ دن ۷ پر تقسیم کرنے کے بعد باقی = ۳ دن

ماہ فروری کے ۱۶ دن ۷ پر تقسیم کرنے کے بعد باقی = ۲ دن

کل دن = ۱۳ دن

(۵) ۷ پر تقسیم کرنے سے باقی ۶ دن بچتے ہیں لہٰذا مطلوبہ تاریخ کو ہفتہ کا دن ہوگا۔

مثال ۲:۔ ۲۳ ستمبر ۱۹۷۶ کو کون سا دن تھا؟

اب ہم طریق بالا کو مزید مختصر کریں گے :

(i) ۱۶۰۰ کے لئے = ۰ دن

(ii) ۳۰۰ کے لئے (۳×۵) = ۱۵ = ۱ دن

(iii) ۷۵ سال کے لئے عام دن ۷۵

لیپ ۱۸

کل ۹۳ = ۲ دن

(iv) جنوری ۔ فروری (لیپ) ۔ مارچ ۔ اپریل ۔ مئی

۳ + ۱ + ۳ + ۳ + ۳ + ۲

جون ۔ جولائی ۔ اگست ۔ ستمبر

۲ + ۳ + ۳ + (۲۳ یا) ۲ = ۲۲ = ۱

کل دن = ۴

(۷) لہٰذا مطلوبہ تاریخ کو جمعرات کا دن ہوگا

مثال ۳:۔ ۲۴ اپریل ۲۱۷۸ کو کون سا دن ہوگا؟

حل:۔ (i) ۲۰۰۰ سال کے لئے = ۰ دن

(ii) ۱۰۰ سال کے لئے = ۵ دن

(iii) ۷۷ سال کے لئے عام ۷۷

لیپ ۱۹

۹۶ = ۵ دن

(iv) جنوری فروری مارچ اپریل

۳ ۰ ۳ (۲۴ یا) ۳ = ۹ یا ۲ دن

کل دن = ۱۲ دن

(۷) یا ۵ دن باقی ۔ لہٰذا مطلوبہ تاریخ کو جمعہ کا دن ہوگا ۔

نوٹ :۔ شمسی تقویم میں ۲۸ سال کا دورِ صغیر شمار کیا جاتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ہر ۲۸ سال بعد پہلے سے دن آجاتے ہیں ۔ مثلاً یکم مارچ ۶۱۲ کو اگر اتوار ہے تو یکم مارچ ۶۴۰ ، ۶۶۸ ، ۶۹۶ کو بھی اتوار ہی ہوگا اور تمام مہینوں کی تاریخوں کے وہی دن آئیں گے جو پہلے آئے تھے ۔ گویا تاریخ اپنے آپ کو دہرانا شروع کر دیتی ہے ۔ لیکن یہ سلسلہ ایک صدی کے اندر اندر ہی چل سکتا ہے ، کیونکہ صدی کے بعد پھر ایک دن کم ہوجاتا ہے ۔ لہٰذا اس دورِ صغیر کی تعیین نہ تو کسی معینہ عیسوی تاریخ کا دن نکالنے میں ممد ثابت ہوتی ہے ۔ اور نہ ہی ہجری تقویم کو عیسوی یا عیسوی کو ہجری کے مطابق کرنے میں کام آسکتی ہے ۔ دن معلوم کرنے کے لیے اگر اسے استعمال کریں تو یہ طریق ایک درجہ اور لمبا ہوجاتا ہے ۔ لہٰذا اس طریقِ کار کو عمداً چھوڑ دیا گیا ہے ۔

۲۔ بذریعہ دائمی عیسوی کیلنڈر

سامنے کا نقشہ دراصل سابقہ طریقہ کی ہی مختصر ترین صورت ہے ۔
اس نقشہ کی مدد سے کسی بھی عیسوی تاریخ کا دن معلوم کیا جاسکتا ہے جس کے اقدامات درج ذیل ہیں :۔

(i) سب سے پہلے صدیوں کے اوپر کا موٹا ہندسہ لیجئے ۔

(ii) پھر سالِ رواں چھوڑ کر باقی ہندسہ سالوں کے نقشہ میں دیکھ کر اسکے دائیں طرف کا موٹا ہندسہ لے لیجئے ۔

(iii) پھر ماہِ رواں کو چھوڑ کر مہینوں کے نیچے لکھے ہوئے ہندسوں کو جمع کر لیجئے ۔ اگر سال رواں لیپ کا سال ہے تو فروری کا ایک لیا جائے گا ورنہ کچھ نہیں ۔

(iv) اب (i) اور (ii) اور (iii) کو جمع کرکے اس میں معینہ تاریخ بھی جمع کر دیجئے ۔

(v) حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کیجئے ۔ اگر ایک بچے تو سوموار ، دو بچیں تو منگل علیٰ ہٰذا القیاس اگر صفر بچے تو اتوار کا دن ہوگا ۔

اب ہم اس طریقہ سے پہلی ہی تین مثالوں کو حل کریں گے تاکہ ساتھ کے ساتھ پڑتال بھی ہوجائے ۔

صدیاں	۵	۳	۱	۰
	۱	۲	۳	۴
	۵	۶	۷	۸
	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
سال	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۱	۱	۲۹	۵۷	۸۵
۲	۲	۳۰	۵۸	۸۶
۳	۳	۳۱	۵۹	۸۷
۵	۴	۳۲	۶۰	۸۸
۶	۵	۳۳	۶۱	۸۹
۰	۶	۳۴	۶۲	۹۰
۱	۷	۳۵	۶۳	۹۱
۳	۸	۳۶	۶۴	۹۲
۴	۹	۳۷	۶۵	۹۳
۵	۱۰	۳۸	۶۶	۹۴
۶	۱۱	۳۹	۶۷	۹۵
۱	۱۲	۴۰	۶۸	۹۶
۲	۱۳	۴۱	۶۹	۹۷
۳	۱۴	۴۲	۷۰	۹۸
۴	۱۵	۴۳	۷۱	۹۹
۶	۱۶	۴۴	۷۲	[illegible]
۰	۱۷	۴۵	۷۳	[illegible]
۱	۱۸	۴۶	۷۴	جنوری ۳
۲	۱۹	۴۷	۷۵	فروری ۱/۰
۴	۲۰	۴۸	۷۶	مارچ ۳
۵	۲۱	۴۹	۷۷	اپریل ۲
۶	۲۲	۵۰	۷۸	مئی ۳
۰	۲۳	۵۱	۷۹	جون ۲
۲	۲۴	۵۲	۸۰	جولائی ۳
۳	۲۵	۵۳	۸۱	اگست ۳
۴	۲۶	۵۴	۸۲	ستمبر ۳
۵	۲۷	۵۵	۸۳	اکتوبر ۳
۰	۲۸	۵۶	۸۴	نومبر ۲

مثال ۱ :- ۱۶ر فروری ۱۳۸۲ء کو کون سا دن تھا؟

حل :- (i) ۱۳ (صدیوں) کے اُوپر موٹا ہندسہ = ۵

(ii) ۸۱ (سال) کے دائیں طرف موٹا ہندسہ = ۳

(iii) جنوری کے نیچے کا ہندسہ = ۳

(iv) ۵ + ۳ + ۳ + ۱۶ (معینہ تاریخ) = ۲۷

(v) ۲۷ کو ۷ پر تقسیم کرنے سے ۶ بچتے ہیں لہٰذا

معینہ دن = ہفتہ جواب درست ہے۔

مثال ۲ :- ۲۳ر ستمبر ۱۹۷۶ء کو کون سا دن تھا؟

حل :- (i) ۱۹ کے اُوپر کا موٹا ہندسہ = ۱

(ii) ۷۵ کے دائیں طرف کا موٹا ہندسہ = ۲

(iii) اگست تک مہینوں کے نیچے کے ہندسوں کی گنتی = ۲

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست
۳	۱	۳	۲	۳	۲	۳	۳

(iv) ۱ + ۲ + ۲۰ + ۲۳ = ۴۶

(v) ۴۶ کو ۷ پر تقسیم کرنے سے باقی = ۴

سوموار سے شروع کرنے سے مطلوبہ دن = جمعرات

جواب درست ہے۔

مثال ۳ :- ۲۴ر اپریل ۲۱۷۷ء کو کون سا دن ہوگا؟

(i) ۲۱ کے اوپر = ۵

(ii) ۷۷ کے دائیں طرف = ۵

(iii) مارچ تک گنتی = ۳ + ۰ + ۳ = ۶

(iv) ۵ + ۵ + ۶ + ۲۴ = ۴۰

(v) ۴۰ کو ۷ پر تقسیم کرنے سے باقی = ۵

لہٰذا مطلوبہ دن = جمعہ جواب درست ہے۔

باب ۵

ہجری اور عیسوی سنین میں مطابقت کے طریقے

آج کل دُنیا کے بیشتر ممالک میں عیسوی تقویم ہی رائج ہے۔ لیکن اسلامی تاریخ میں عموماً ہجری سنین اور تاریخیں ہی ملتی ہیں۔ کسی تحقیقی کام کے لئے مصنف یا مورخ کی ایک اہم ضرورت یہ بھی ہے کہ وہ کسی ہجری تاریخ کے مطابق عیسوی تاریخ کا اور عیسوی تاریخ کے سامنے ہجری تاریخ کا صحیح تعین کر سکے۔ اس غرض کے لئے اگرچہ بازار میں کچھ تقابلی تقاویم بھی دست یاب ہیں۔ مگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ ایسے طریقے معلوم کر سکیں جن سے ہجری اور عیسوی سنین اور ان کی تاریخوں کو مطابق کیا جا سکے۔ پچھلے ابواب میں ہم ہجری اور عیسوی تقویم کے متعلق ابتدائی معلومات درج کر چکے ہیں۔ اب ہم ان سنین میں مطابقت کے طریقے درج کرتے ہیں۔

۱۔ دنوں کی گنتی کے طریقے سے

یہ تو ہم بتلا چکے ہیں کہ :

(۱) شمسی ایک سال = ۳۶۵ دن

اور ۴ سال = ۱۴۶۱ دن

اور ۱۰۰ سال = ۳۶۵۲۴ دن

اور ۴۰۰ سال = ۱۴۶۰۹۷ دن کے ہوتے ہیں۔

گویا شمسی سالوں میں ۴۰۰ سال تک لیپ کا سلسلہ چلتا رہتا ہے

(۲) اور یہ بھی بتا چکے ہیں کہ

قمری ایک سال عام = ۳۵۴ دن

اور ۳۰ سال = ۱۰۶۳۱ دن کے ہوتے ہیں۔

نیز ۳۰ سالوں میں سال نمبر ۲ ، ۵ ، ۷ ، ۱۰ ، ۱۳ ، ۱۶ ، ۱۸ ، ۲۱ ، ۲۴ ، ۲۶ ، ۲۹ لیپ کے ہوتے ہیں گویا قمری سالوں میں لیپ کا سلسلہ ۳۰ سال میں ختم ہوجاتا ہے۔

(۳) سنین کی تبدیلی کے سلسلے میں تیسری بات یاد رکھنے کے قابل یہ ہے کہ یکم محرم الحرام ۱ھ کو ۱۶ رجولائی ۶۲۲ء تھا۔ اب اگر ۱۶ رجولائی ۶۲۲ء تک مندرجہ بالا طریق سے دنوں کا شمار کیا جائے تو ۲۲۷۰۱۱ دن حاصل ہوتے ہیں۔

پہلے ۴۰۰ سال کے دن	= ۱۴۶۰۹۷	
اگلے ۲۰۰ سال کے دن	= ۷۳۰۴۸	(۲ x ۳۶۵۲۴)
اگلے ۲۱ سال کے دن	= ۷۶۷۰	(۲۱ x ۳۶۵) + ۵ لیپ
۱۵ جولائی تک دن	= ۱۹۶	
کل	= ۲۲۷۰۱۱	

لیکن قاضی سلیمان صاحب منصور پوری، صاحب "رحمۃ للعالمین" نے جلد دوم میں پوری تحقیق کے بعد یہ دن ۲۲۷۰۱۴ شمار کیے ہیں اور دورِ جدید کے حساب سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے جس کی تفصیل ہم تیسرے حصے میں درج کر رہے ہیں۔

(الف) ہجری تاریخ کو عیسوی میں تبدیل کرنا

مندرجہ بالا تصریحات کی روشنی میں کسی ہجری تاریخ کو عیسوی میں بدلنے کے لئے درج ذیل اقدامات کیجئے۔

طریقہ:- (i) رواں سال کو چھوڑ کر باقی سالوں کو ۳۰ پر تقسیم کر کے کل دورِ صغیر اور باقی سال معلوم کیجئے۔

(ii) دورِ صغیر کی تعداد کو ۱۰۶۳۱ سے ضرب دے کر دن معلوم کیجئے۔

(iii) باقی سالوں کو ۳۵۴ سے ضرب دے کر ان میں لیپ کے دنوں کا اضافہ کر لیجئے۔

(iv) اب رواں سال کے محرم سے معینہ تاریخ تک دن شمار کر لیجئے۔

(v) (ii)، (iii) اور (iv) سب کو جمع کر لیجئے۔ یہ ہجری کل دن ہیں۔

(vi) اب ان میں ۲۲۷۰۱۴ دن جمع کر لیجئے تو یہ عیسوی دن بن جائیں گے۔

(vii) اس کل میزان کو ۳۶۵ پر تقسیم کیجئے اور حاصل قسمت کے لیپ کے سال معلوم کیجئے جو کہ ہر ۴۰۰ سال میں ۹۷ دن ہوتے ہیں اور ایک صدی میں ۲۴۔ بعد میں ہر چوتھا سال لیپ کا۔

(viii) یہ لیپ کے دن باقی میں سے تفریق کر دیجئے کیونکہ یہ دن بھی حاصل قسمت والے سالوں میں شمار ہو چکے ہیں۔

(ix) اب جو باقی بچے یہ رواں سال کے دن ہیں۔ انہیں جنوری سے شمار کر کے مطلوبہ تاریخ معلوم کر لیجئے۔ حاصل قسمت والے سال آپ پہلے ہی معلوم کر چکے ہیں۔ اس سے اگلا سال ہی مطلوبہ سنہ ہوگا۔

اب ہم چند مثالوں کے ذریعے اس طریق سے سوال حل کرتے ہیں۔

مثال ۱: ۔ ۲۲ جمادی الثانی ۱۰۸۲ھ کو کون سی عیسوی تاریخ تھی؟

حل: ۔ (i) ۱۰۸۱ ÷ ۳۰ = ۳۶ × ۳۰ + ۱ یعنی ۳۶ دورِ صغیر۔ باقی ایک سال۔

(ii) ۳۶ دورِ صغیر یا ۱۰۸۰ سالوں کے دن = ۱۰۶۳۱ × ۳۶ = ۳۸۲۷۱۶ دن

(iii) ایک سال کے دن = ۳۵۴

(iv) رواں سال کے دن

محرم ۔ صفر ۔ ربیع الاول ۔ ربیع الآخر ۔ جمادی الاول ۔ جمادی الآخر

۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۲۲

= ۱۷۰

(v) کل ہجری دن = ۳۸۳۲۴۰

(vi) کل عیسوی دن = ۳۸۳۲۴۰ + ۲۲۷۰۱۴ = ۶۱۰۲۵۴

(vii) شمسی سالوں میں تبدیل کرنے کے لئے دنوں کے سال بنایئے:

```
۳۶۵ ) ۶۱۰۲۵۴ ( ۱۶۷۱ سال
      ۳۶۵
      ----
      ۲۴۵۲
      ۲۱۹۰
      ----
       ۲۶۲۵
       ۲۵۵۵
       ----
         ۷۰۴
         ۳۶۵
         ----
         ۳۳۹ دن باقی
```

(iii) ۱۶۷۱ سالوں میں لیپ کے دن :

۱۶۰۰ سالوں میں = ۴ × ۹۷ = ۳۸۸ اور ۷۱ سالوں میں ۱۷ = کل ۴۰۵ دن

یا ایک سال ۴۰ دن تفریق کرنے سے باقی ۱۶۷۰ سال ۲۹۹ دن

(ix) اور ۲۹۹ دن =

جنوری ، فروری ، مارچ ، اپریل ، مئی ، جون ، جولائی ، اگست ، ستمبر ، اکتوبر

۳۱ + ۲۸ + ۳۱ + ۳۰ + ۳۱ + ۳۰ + ۳۱ + ۳۱ + ۳۰ + ۲۶

لہٰذا مطلوبہ تاریخ = ۲۶ / اکتوبر ۱۶۷۱ جواب

مثال ۱۲ : یکم رجب ۱۳۴۶ کو کون سی عیسوی تاریخ تھی ؟

حل :- (i) ۱۳۴۵ = (۳۰ × ۴۴) + ۲۵ (یعنی ۴۴ دورِ صغیر حاصل ہوئے)

(ii) ۱۳۲۰ قمری سالوں کے دن = ۱۰۶۳۱ × ۴۴ = ۴۶۷۷۶۴

(iii) ۲۵ سال کے دن = ۳۵۴ × ۲۵ = ۸۸۵۰

+ ۹ دن لیپ کے جو ۲۵ سال میں آئے = ۸۸۵۹

(iv) یکم رجب تک دن =

محرم - صفر - ربیع الاول - ربیع الثانی

۳۰ ۲۹ ۳۰ ۲۹

جمادی الاول - جمادی الثانی - رجب

۳۰ ۲۹ ۱

= ۱۷۸

(v) کل ہجری دن = ۴۷۶۸۰۱

(vi) کل عیسوی دن = ۴۷۶۸۰۱ + ۲۲۷۰۱۴ = ۷۰۳۸۱۵

(vii) شمسی سالوں میں تبدیل کرنے کے لئے ۳۶۵ پر تقسیم کیجئے۔

```
۳۶۵) ۷۰۳۸۱۵ (۱۹۲۸
     ۳۶۵
     ----
     ۳۳۸۸
     ۳۲۸۵
     ----
      ۱۰۳۱
       ۷۳۰
      ----
       ۳۰۱۵
       ۲۹۲۰
       ----
         ۹۵
```

دن		سال
= ۹۵	—	۱۹۲۸

(viii) لیپ کے دن ۱۶۰۰ سال میں ۴ × ۹۷ = ۳۸۸

لیپ کے دن ۳۰۰ سال میں ۳ × ۲۴ = ۷۲

لیپ کے دن ۲۷ سال میں = ۶

کیونکہ ۲۸ واں سال رواں سال ہے جس میں کمی ہوجائے گی۔

۴۶۶ دن یا ایک سال ۱۰۱ دن کم کرنا ہیں۔

۱۹۲۸ — ۹۵

۱ — ۱۰۱

۱۹۲۶ ۳۵۹

(ix) ۳۵۹ دن = جنوری، فروری، مارچ، اپریل، مئی، جون

۳۱ ۲۸ ۳۱ ۳۰ ۳۱ ۳۰

جولائی، اگست، ستمبر، اکتوبر، نومبر، دسمبر

۳۱ ۳۱ ۳۰ ۳۱ ۳۰ ۲۵

لہٰذا مطلوبہ تاریخ = ۲۵ دسمبر ۱۹۲۷ جواب

(ب) عیسوی تاریخ کی ہجری تاریخ میں تبدیلی

کسی عیسوی تاریخ کو ہجری میں بدلنے کے لئے حسب ذیل اقدامات کیجئے۔ یہ اقدامات پہلے سے بالکل ملتے جلتے ہیں۔

طریقہ :۔ (i) ہر ۴۰۰ سال کے لئے ۱۴۶۰۹۷ سے ضرب دیجئے یعنی لیپ کی صدیوں کے دن معلوم کیجئے۔

(ii) عام صدیوں کو ۳۶۵۲۴ سے ضرب دیجئے۔

(iii) عام سالوں کو ۳۶۵ سے ضرب دیجئے اور ان میں لیپ کے دنوں کا اضافہ کرلیجئے۔

(iv) اب رواں سال کے دن جنوری سے معینہ تاریخ تک شمار کرلیجئے۔

(v) مندرجہ بالا چاروں اقدامات سے حاصل شدہ اعداد کو جمع کر لیجئے۔ یہ کل عیسوی دن ہیں۔

(vi) اب ان دنوں سے ۲۲۷۰۱۴ دن تفریق کر دیجئے تو یہ ہجری دن رہ جائیں گے جن کی تاریخ مطلوب ہے۔

(vii) حاصل تفریق کو ۳۵۴ سے تقسیم کرکے باقی نکال لیجئے۔

(viii) حاصل قسمت کے لیپ کے سال اس طرح بنائیں۔ حاصل قسمت کو ۳۰ پر تقسیم کرکے دورِ صغیر بنائیں اور ہر دورِ صغیر کے لئے ۱۱ دن لے لیں اور باقی سالوں کے حسبِ قاعدہ لیپ کے دن گن لیں۔ یہ کل دن باقی دنوں سے نکال دیں۔

(ix) اب جو باقی بچے اسے یکم محرم سے شمار کرکے مطلوبہ تاریخ معلوم کر لیجئے۔ سال پہلے معلوم ہو چکے ہیں۔ یہی مطلوبہ تاریخ ہے۔

اب ہم مندرجہ بالا دونوں مثالوں کے جوابات کو ہجری تاریخ میں تبدیل کریں گے تاکہ اس طریقے کے تمام پہلو خوب ذہن نشین ہو جائیں اور ساتھ ہی ساتھ پڑتال بھی ہو جائے۔ پھر اس کے بعد دو نئی مثالیں حل کریں گے۔

مثال ۱۷:۔ ۲۶ ر اکتوبر ۱۶۷۱ کو کون سی ہجری تاریخ تھی؟

حل:۔ (i) ۱۶۰۰ سالوں کے دن = ۱۴۶۰۹۷ × ۴ = ۵۸۴۳۸۸

(ii) عام صدی کوئی نہیں۔

(iii) ۷۰ سالوں کے دن = ۳۶۵ × ۷۰ + ۱۷ لیپ کے دن = ۲۵۵۶۷

(iv) رواں سال ۲۶ ر اکتوبر تک = ۲۹۹

(v) کل عیسوی دن = ۶۱۰۲۵۴

۲۲۷۰۱۴

(vi) کل ہجری دن ۶۱۲۵۴ - ۲۲۷۰۱۴ ——————— = ۳۸۳۲۴۰

(vii) ہجری سالوں میں تبدیل کرنے کے لئے

```
۳۵۴ ) ۳۸۳۲۴۰ ( ۱۰۸۲
      ۳۵۴
      ------
       ۲۹۲۴
       ۲۸۳۲
      ------
         ۹۲۰
         ۷۰۸
      ------
         ۲۱۲
```

سال ۱۰۸۲ — دن ۲۱۲

(viii) لیپ کے دن ہر دورِ صغیر کے لئے ۱۱ دن

۱۰۸۲ = ۳۶ × ۳۰ + ۲

دن	سال
۲۱۲	۱۰۸۲
۴۲	۱

۳۶ دورِ صغیر = ۳۶ × ۱۱ = ۳۹۶ = ایک سال ۴۲ دن = ۱ ــــ ۴۲

(باقی ۲ سال میں کوئی لیپ نہیں آئے گا کیونکہ

دوسرا سال رواں ہے) باقی = ۱۷۰ ــــ ۱۰۸۱

(ix) ۱۷۰ دن =

محرم - صفر - ربیع الاول - ربیع الثانی - جمادی الاول - جمادی الثانی

۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۲۲

لہٰذا مطلوبہ تاریخ ۲۲ جمادی الثانی ۱۰۸۲ھ ہوگی جواب جو کہ درست ہے۔

مثال ۲: ۲۵ دسمبر ۱۹۲۷ء کو کون سی ہجری تاریخ تھی؟

(i) ۱۶۰۰ سال کے دن = ۱۴۶۰۹۷ × ۴ = ۵۸۴۳۸۸

(ii) ۳۰۰ سال کے دن = ۳۶۵۲۴ × ۳ = ۱۰۹۵۷۲

(iii) ۲۶ سال (۳۶۵ × ۲۶ + ۶ لیپ) = ۹۴۹۶ =

(iv) ۲۵ دسمبر تک رواں سال کے دن = ۳۵۹

(v) کل عیسوی دن = ۷۰۳۸۱۵

= ۲۲۷۰۱۴

(vi) کل ہجری دن یا باقی دن ــــــــ = ۴۷۶۸۰۱

(vii) ۴۷۶۸۰۱ دنوں کے قمری سال

```
۳۵۴) ۴۷۶۸۰۱ (۱۰۴۶
     ۳۵۴
     ----
     ۱۲۲۸
     ۱۰۶۲
     ----
      ۱۶۶۰
      ۱۴۱۶
      ----
       ۲۴۴۱
       ۲۱۲۴
       ----
        ۳۱۷
```

دن	سال
= ۳۱۷	۱۰۴۶

(viii) لیپ کے دن ۱۳۴۶ = ۳۰ × ۴۴ + ۲۶

۴۴ دورِ صغیر میں = ۴۴ × ۱۱ = ۴۸۴ دن

۲۵ سال میں = ۹ دن

کل دن = ۴۹۳ یا ایک سال ۱۳۹ دن

۱۳۴۶ — ۱۳۷

۱ — ۱۳۹

بقایا مدت = ۱۷۸ — ۱۳۴۵ سال

(ix) ۱۷۸ دن =

محرم - صفر - ربیع الاول - ربیع الثانی - جمادی الاوّل - جمادی الثانی - رجب

۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۲۹ + ۱

لہٰذا مطلوبہ تاریخ = یکم رجب ۱۳۴۶ھ جواب جو کہ درست ہے۔

اب نئی مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

مثال ۳:- ۲۰ مئی ۱۷۷۶ء کو کون سی ہجری تاریخ تھی؟

(i) ۱۶۰۰ سال کے دن = ۱۴۶۰۹۷ × ۴ = ۵۸۴۳۸۸

(ii) ۱۰۰ سال کے دن = ۳۶۵۲۴

(iii) ۷۵ سال = (۳۶۵ × ۷۵ + ۱۸ لیپ) = ۲۷۳۹۳

(iv) ۲۰ مئی تک رواں سال کے دن

۳۱ + ۲۹ + ۳۱ + ۳۰ + ۲۰ = ۱۴۱

(v) کل عیسوی دن = ۶۴۸۴۴۶

۲۲۷۰۱۴

(vi) کل قابلِ تبدیلی ہجری دن یا باقی دن = ۴۲۱۴۳۲

(vii) ۴۲۱۴۳۲ دنوں کے قمری سال =

۳۵۴) ۴۲۱۴۳۲ (۱۱۹۰
۳۵۴
۶۷۴
۳۵۴
۳۲۰۳
۳۱۸۶
۱۷۲

(iii) ۱۱۸۹ سال = (۲۰ × ۳۹) + ۱۹

۳۹ دورِ صغیر میں لیپ کے دن = ۳۹ × ۱۱ = ۴۲۹

۱۹ سال میں لیپ کے دن = ۷

کل دن = ۴۳۶ یا ایک سال ۸۲ دن

دن — سال

= ۱۷۲ — ۱۱۹۰

= ۸۲ — ۱

باقی دن = ۹۰ — ۱۱۸۹

(ix) ۹۰ دن = محرم - صفر - ربیع الاوّل - ربیع الثانی

۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۱

لہٰذا مطلوبہ تاریخ = یکم ربیع الثانی ۱۱۹۰ جواب

مثال ۷: ۱۰ فروری ۱۹۷۹ء کو کون سی ہجری تاریخ تھی ؟

(i) ۱۶۰۰ سال کے دن ۵۸۴۳۸۸ دن

(ii) ۳۰۰ سال کے دن ۳ × ۳۶۵۲۴ ۱۰۹۵۷۲

(iii) ۷۸ سال کے دن (۷۸ × ۳۶۵ + ۱۹ لیپ) ۲۸۴۸۹

(iv) ۱۰ فروری تک ۳۱ + ۱۰ ۴۱

(v) کل عیسوی دن ۷۲۲۴۹۰

۲۲۷۰۱۴

(vi) کل ہجری دن ۷۲۲۴۹۰ − ۲۲۷۰۱۴ ۴۹۵۴۷۶

(vii) ۴۹۵۴۷۶ دنوں کے قمری سال ۱۳۹۹

۳۵۴) ۴۹۵۴۷۶ (۱۳۹۹
۳۵۴
۱۴۱۴
۱۰۶۲
۳۵۲۷
۳۱۸۶
۳۴۱۶
۳۱۸۶
۲۳۰

(viii) لیپ کے دن ۱۳۹۹ = (۴۶ × ۳۰) + ۱۹

۴۶ دورِ صغیر میں لیپ کے دن

= ۴۶ × ۱۱ = ۵۰۶

۱۹ سال میں لیپ کے دن = ۷

کل = ۵۱۳ دن

یاایک سال ۱۵۹ دن

= ۱۳۹۹ —— ۲۳۰

= ۱ —— ۱۵۹

باقی = ۱۳۹۸ —— ۷۱

(اَ) ۷۱ دن = محرم ـ صفر ـ ربیع الاوّل

۳۰ + ۲۹ + ۱۲

لہٰذا مطلوبہ تاریخ

= ۱۲ ربیع الاوّل ۱۳۹۹

(تاریخ اعلان نفاذِ شریعت)

۲۔ بذریعہ جدول گنتی ایام

یہ جدول مذکورہ بالا طریقہ کی ہی سمٹی ہوئی شکل ہے جس میں مکمل سالوں کے دنوں کی گنتی کر دی گئی ہے۔

اقدامات:۔

ہجری سنین

سال		دن	میزان
۱	عام سال	۳۵۴	۳۵۴
(۲)		۳۵۵	۷۰۹
۳		۳۵۴	۱۰۶۳
۴		۳۵۴	۱۴۱۷
(۵)		۳۵۵	۱۷۷۲
۶		۳۵۴	۲۱۲۶
(۷)		۳۵۵	۲۴۸۱
۸		۳۵۴	۲۸۳۵
۹		۳۵۴	۳۱۸۹
(۱۰)		۳۵۵	۳۵۴۴
۱۱		۳۵۴	۳۸۹۸
۱۲		۳۵۴	۴۲۵۲
(۱۳)		۳۵۵	۴۶۰۷
۱۴		۳۵۴	۴۹۶۱
۱۵		۳۵۴	۵۲۱۵
(۱۶)		۳۵۵	۵۶۷۰
۱۷		۳۵۴	۶۰۲۴
(۱۸)		۳۵۵	۶۳۷۹
۱۹		۳۵۴	۶۷۳۳
۲۰		۳۵۴	۷۰۸۷
(۲۱)		۳۵۵	۷۴۴۲
۲۲		۳۵۴	۷۷۹۶
۲۳		۳۵۴	۸۱۵۰
(۲۴)		۳۵۵	۸۵۰۵
۲۵		۳۵۴	۸۸۵۹
(۲۶)		۳۵۵	۹۲۱۴
۲۷		۳۵۴	۹۵۶۸
۲۸		۳۵۴	۹۹۲۲
(۲۹)		۳۵۵	۱۰۲۷۷
۳۰	دورِ صغیر		۱۰۶۳۱
۶۰			۲۱۲۶۲
۹۰			۳۱۸۹۳
۱۲۰			۴۲۵۲۴
۱۵۰			۵۲۱۵۵
۱۸۰			۶۳۷۸۶
۲۱۰			۷۴۴۱۷
۴۲۰	دورِ کبیر		۱۴۸۸۳۴
۶۳۰			۲۲۳۲۵۱
۸۴۰			۲۹۷۶۶۸
۱۰۵۰			۳۷۲۰۸۵
۱۲۶۰			۴۴۶۵۰۲
۱۴۷۰			۵۲۰۹۱۹
۱۶۸۰			۵۹۵۳۳۶

عیسوی سنین

سال		دن	میزان
۱	عام سال	۳۶۵	۳۶۵
۲		۳۶۵	۶۳۰
۳		۳۶۵	۱۰۹۵
۴	لیپ کے سال		۱۴۶۱
۸			۲۹۲۲
۱۲			۴۳۸۳
۱۶			۵۸۴۴
۲۰			۷۳۰۵
۲۴			۸۷۶۶
۲۸			۱۰۲۲۷
۳۲			۱۱۶۸۸
۳۶			۱۳۱۴۹
۴۰			۱۴۶۱۰
۴۴			۱۶۰۷۱
۴۸			۱۷۵۳۲
۵۲			۱۸۹۹۳
۵۶			۲۰۴۵۴
۶۰			۲۱۹۱۵
۶۴			۲۳۳۷۶
۶۸			۲۴۸۳۷
۷۲			۲۶۲۹۸
۷۶			.۷۷۵۹
۸۰			۲۹۲۲۰
۸۴			۳۰۶۸۱
۸۸			۳۲۱۴۲
۹۲			۳۳۶۰۳
۹۶			۳۵۰۶۴
۱۰۰	عام صدسال		۳۶۵۲۴
۲۰۰			۷۳۰۴۸
۳۰۰			۱۰۹۵۷۲
۴۰۰	لیپ کی صدسال		۱۴۶۰۹۷
۸۰۰			۲۹۲۱۹۴
۱۲۰۰			۴۳۸۲۹۱
۱۶۰۰			۵۸۴۳۸۸
۲۰۰۰			۷۳۰۴۸۵
۲۴۰۰			۸۷۶۵۸۲

مثال ۱: ۲۲ رجمادی الثانی ۱۰۸۲ھ کو کون سی عیسوی تاریخ ہوگی؟

حل:- (أ) ہجری دن ۱۰۵۰ سال کے دن	= ۳۷۲۰۸۵
۳۰ ″ ″	= ۱۰۶۳۱
۱ ″ ″	= ۳۵۴
۲۲ رجمادی الثانی تک دن	= ۱۷۰
کل ہجری دن	= ۳۸۳۲۴۰
(ii) جمع دن سابقہ	= ۲۲۷۰۱۴
کل عیسوی دن	= ۶۱۰۲۵۴
(iii) ۱۶۰۰ سالوں کے دن	= ۵۸۴۳۸۸
باقی دن	= ۲۵۸۶۶
۶۸ سالوں کے دن	= ۲۴۸۳۷
باقی	= ۱۰۲۹
۲ سالوں کے دن	= ۷۳۰
باقی	= ۲۹۹

(iv) یکم جنوری ۱۶۷۱ء سے ۲۹۹ دن شمار کرنے کے بعد جواب = ۲۶ اکتوبر ۱۶۷۱ء

مثال ۲:- یکم رجب ۱۳۴۶ھ کو کون سی عیسوی تاریخ ہوگی؟

حل:- (أ) ہجری دن ۱۲۶۰ سال	= ۴۴۶۵۰۲
۶۰ سال	= ۲۱۲۶۲
۲۵ ″	= ۸۸۵۹
یکم رجب تک	= ۱۷۸
کل ہجری دن	= ۴۷۶۸۰۱
جمع دن سابقہ	= ۲۲۷۰۱۴
کل عیسوی دن	= ۷۰۳۸۱۵
۱۶۰۰ سال کے دن	= ۵۸۴۳۸۸
باقی دن	= ۱۱۹۴۲۷

باقی دن = ۱۱۹۴۲۷
۳۰۰ سالوں کے دن = ۱۰۹۵۷۲
باقی دن = ۹۹۸۵۵
۲۴ ″ کے دن = ۸۷۶۶
باقی دن = ۱۰۸۹
۲ ″ کے دن = ۷۳۰
باقی دن = ۳۵۹

یکم جنوری ۱۹۲۷ء ۳۵۹ دن پورے کرنے پر ۲۵ ردسمبر ۱۹۲۷ء جواب

مثال ۳:۔ ۲۰ رمئی ۱۷۷۶ء کو کون سی ہجری تاریخ تھی؟

حل:۔ (ا) عیسوی دن ۱۶۰۰ سال = ۵۸۴۳۸۸
۱۰۰ ″ = ۳۶۵۲۴
۷۲ ″ = ۲۶۲۹۸
۳ ″ = ۱۰۹۵
۲۰ رمئی تک = ۱۴۱
کل عیسوی دن = ۶۴۸۴۴۶
منفی دن = ۲۲۷۰۱۴
ہجری دن = ۴۲۱۴۳۲
۱۰۵۰ سال ہجری کے دن = ۳۷۲۰۸۵
باقی دن = ۴۹۳۴۷
۱۲۰ ″ ہجری کے دن = ۴۲۵۲۴
باقی = ۶۸۲۳
۱۹ ″ ہجری کے دن = ۶۷۳۳
باقی = ۹۰

یکم محرم ۱۱۹۰ھ سے ۹۰ دن پورے کرنے سے جواب = یکم ربیع الثانی ۱۱۹۰ھ۔

۳- بذریعہ ضربی عمل

اس طریقہ سے صرف ہجری تاریخ کو عیسوی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ عیسوی کو ہجری میں نہیں بدلا جا سکتا۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس طریقہ میں پہلے کسی بھی ہجری سنہ کا غرہ (یعنی یکم محرم) کو عیسوی تاریخ کے مطابق بنایا جاتا ہے۔ بعد میں اگلی تاریخوں کا حساب کیا جا سکتا ہے۔ تیسرے یہ کہ یہ ضربی عمل طویل ضربوں اور کسور اعشاریہ پر منحصر ہے۔ لہٰذا اگر کمپیوٹر سے ضرب کا عمل کر لیا جائے تو غلطی کا امکان بہت کم ہو جائے گا۔ اگر ضربوں میں غلطی نہ ہو تو یہ قاعدہ بہت حد تک درست ثابت ہوا ہے۔ اس طریق کے اقدامات درج ذیل ہیں:-

(i) جس قمری سال کا آغاز معلوم کرنا ہو اسے ۹۷۰۲۲۴ سے ضرب دیجئے۔
(ii) حاصل ضرب میں دائیں جانب سے شمار کر کے چھٹے ہندسہ کے بعد اعشاریہ کا نشان لگا دیجئے۔
(iii) حاصل ضرب میں ۶۲۱.۵۷۷۴ (یکم جنوری ۱ئہ سے یکم محرم ۱ھ تک کی مدت) جمع کر دیں تو حاصل جمع میں صحیح عدد عیسوی سال ہوگا۔
(iv) اب بقیہ کسر کو ۳۶۵ سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب کا صحیح عدد تعداد ایام سالِ رواں ہیں۔ تو یہ یکم محرّم کی تاریخ ہوگی۔
(v) اب ہجری سالِ رواں کے دن (ایک دن کم کر کے غرہ) اس جواب میں شامل کر کے مطلوبہ عیسوی تاریخ حاصل کیجئے۔

اب ہم اس طریقہ سے سابقہ تین مثالوں کو ہی حل کریں گے۔ تاکہ پڑتال بھی ہو سکے۔

مثال ۱:- ۲۲ رجادی الثانی ۱۰۸۲ھ کو کون سی عیسوی تاریخ ہوگی؟

حل:- (i) معلوم کرنے کے لئے ۱۰۸۲ × ۰.۹۷۰۲۲۴ = ۱۰۴۹.۷۸۲۳۶۸

(ii اور iii) = ۶۲۱.۵۷۷۴

= ۱۶۷۱.۳۵۹۷۶۸ = ۱۶۷۱ء

(iv) ۰.۳۵۹۷۶۸ × ۳۶۵ = ۱۳۱.۳۱۵۳۲۰

(v) ۱۳۱ + ۲۱ جمادی الثانی تک دن = ۱۳۱ + ۱۶۹ = ۳۰۰ دن

یکم جنوری سے شروع کرنے سے جواب = ۲۷ راکتوبر ۱۶۷۱ء۔
(اس جواب میں ایک دن کا فرق ہے)

مثال ۲: یکم رجب ۱۳۴۶ھ کو کونسی عیسوی تاریخ ہوگی ؟

(i) ۱۳۴۶ × ۹۷۰۲۲۴ = ۱۳۰۵۰۹۲۱۵۰۴

(ii اور iii) = ۶۲۱۰۵۷۷۴

= ۱۹۲۷۰۴۹۸۹۰۴ ـــ ۱۹۲۷ء

(iv) ۳۶۵ × ۴۹۸۹۰۴ = ۱۸۲۰۰۹۹۹۶۰

(v) مطلوبہ تاریخ ۱۸۲ + آخر جمادی الثانی تک ۱۷۷ دن = ۳۵۹ دن

یکم جنوری ۱۹۲۷ء سے شروع کرنے سے = ۲۵ دسمبر ۱۹۲۷ء جواب

مثال ۳: یکم ربیع الثانی ۱۱۹۰ھ کو کونسی عیسوی تاریخ تھی ؟

حل: (i) ۱۱۹۰ × ۹۷۰۲۲۴ = ۱۱۵۴۰۶۶۶۵۶۰

۶۲۱۰۵۷۷۴

= ۱۷۷۶۰۱۴۳۹۶۰ ـــ ۱۷۷۶ء

(iv) ۳۶۵ × ۱۴۳۹۶۰ = ۵۲۰۵۴۵۴

(v) ۵۲ + آخر ربیع الاول تک دن = ۵۲ + ۸۹ ۱۴۱

یکم جنوری ۱۷۷۶ء سے شروع کرنے سے جواب = ۲۰ مئی ۱۹۷۶ء

۴۔ سالوں اور دنوں کے فرق کے طریقہ سے

یہ تو ہم جانتے ہیں کہ شمسی سال حقیقتاً ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ اور ۴۶ سیکنڈ ہے۔ لیکن تعویم میں یہ سال ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۹ منٹ ۱۲ سیکنڈ شمار ہو رہا ہے (گویا ۲۶ سیکنڈ فی سال زائد شمار ہو رہا ہے)۔

اسی طرح قمری سال حقیقتاً ۳۵۴ دن ۸ گھنٹے ۴۸ منٹ اور ۳۴ سیکنڈ ہے، لیکن تقویم میں یہ سال صرف ۳۵۴ دن ۸ گھنٹے اور ۴۸ منٹ شمار ہوتا ہے (گویا ۳۴ سیکنڈ فی سال کم شمار ہو رہا ہے۔

اسی طرح ان دونوں طرف کے سالوں میں ایک سال میں

سیکنڈ منٹ گھنٹے دن

۱۲ — ۴۹ — ۵ — ۳۶۵

۰ — ۴۸ — ۸ — ۳۵۴

۱۲ — ۱ — ۲۱ — ۱۰ کا فرق پڑ جاتا ہے۔

بالفاظِ دیگر ایک شمسی سال قمری سال سے ۱۰ دن ۲۱ گھنٹے ایک منٹ اور ۱۲ سیکنڈ زیادہ ہے۔

یا یہ فرق $10\frac{1051}{1200}$ دن یا $\frac{13051}{1200}$ دن ہوتا ہے۔

گویا ۱۲۰۰ سال شمسی اور قمری میں ۱۳۰۵۱ دن کا فرق ہو جائے گا۔ اب تقادیم کی رُو سے یہ فرق یوں سمجھایا جا سکتا ہے :

۴۰۰ سال شمسی میں = ۱۴۶۰۹۷ دن ہوتے ہیں (لیپ کی آخری حد)

تو ۱۲۰۰ سال شمسی میں = ۱۴۶۰۹۷ × ۳ = ۴۳۸۲۹۱ دن ہوں گے۔

اور ۳۰ قمری سالوں میں = ۱۰۶۳۱ دن ہوتے ہیں (لیپ کی آخری حد)

تو ۱۲۰۰ قمری سالوں میں = ۱۰۶۳۱ × ۴۰ = ۴۲۵۲۴۰ دن ہوں گے۔

اور ان دونوں میں فرق = ۱۳۰۵۱ دن ہوگا۔

اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ۱۲۰۰ سال شمسی میں اگر ۱۳۰۵۱ دن جمع کر دیئے جائیں تو قمری سال حاصل ہوں گے اور ان ۱۳۰۵۱ دنوں کے سال قمری حساب سے بنا کر جمع کئے جائیں گے جو ۳۶ سال ۲۹۴ دن بنتے ہیں، یا ۱۲۰۰ سال شمسی گزرنے پر قمری سال ۱۲۳۶ اور مزید ۲۹۴ دن گزر چکے ہوں گے۔

گویا ۱۲۰۰ شمسی سال کے عرصے میں — سال دن

زائد قمری سال = ۲۹۴ — ۳۶

۶۰۰ شمسی سال کے عرصے میں

زائد قمری سال = ۱۴۷ — ۱۸

(اصل) ۴۰۰ شمسی سال کے عرصے میں

زائد قمری سال = ۹۸ — ۱۲

۳۵۴) ۱۳۰۵۱ (۳۶
۱۰۶۲
۲۴۳۱
۲۱۲۴
۳۰۷

لیپ ۱۱ + ۲ = ۱۳ دن
نکال دیجئے = ۲۹۴ دن

۲۰۰ شمسی سال کے عرصے میں
زائد قمری سال = ۴۹ — ۶
اور ۱۰۰ شمسی سال کے عرصے میں
زائد قمری سال = ½۲۴ — ۳
آگے نکل جاتا ہے۔

لہٰذا ہم پہلی صدی عیسوی کے لئے ۳ سال ۲۵ دن اور دوسری کے لئے ۳ سال ۲۴ دن، پھر تیسری کے لئے ۳ سال ۲۵ دن، علیٰ ہٰذا القیاس اضافہ کر کے نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔

تقویم کے مشاہدے سے بھی اس بات کی تصدیق ہو جاتی ہے، مثلاً:-

		سال — دن
(۱) ۹ جولائی ۶۲۲ کے پورے ۱۰۰ سال بعد ۸ جولائی ۷۲۲ کو ۲۵ محرم ۱۰۴ تھا۔ اضافہ	=	۳ — ۲۵
(۲) ۹ جولائی ۶۲۲ کے پورے ۲۰۰ سال بعد ۸ جولائی ۸۲۲ کو ۱۹ صفر ۲۰۷ تھا۔ مزید اضافہ	=	۳ — ۲۴
(۳) ۹ جولائی ۶۲۲ کے پورے ۳۰۰ سال بعد ۸ جولائی ۹۲۲ کو ۱۵ ربیع الاول ۳۱۰ تھا۔ اضافہ	=	۳ — ۲۵
(۴) ۹ جولائی ۶۲۲ کے پورے ۴۰۰ سال بعد ۸ جولائی ۱۰۲۲ کو ۱۱ ربیع الثانی ۴۱۳ تھا۔ اضافہ	=	۳ — ۲۴

+

مندرجہ بالا حساب سے دوسرا نتیجہ یہ بھی نکلتا ہے کہ ۱۲۰۰ قمری سالوں میں سے اگر ۱۳۰۵۱ دن نکال دیئے جائیں تو شمسی سال بن جائیں گے اور ان ۱۳۰۵۱ دنوں کے سال وغیرہ شمسی تقویم کے حساب سے بنائے جائیں گے۔ جو کہ ۳۵ سال ۲۶۸ دن بنتے ہیں۔ گویا ۱۲۰۰ قمری سالوں کے شمسی سال ۱۱۶۴ اور ۹۸ دن ہوں گے۔

		دن — سال	
گویا ۱۲۰۰ سال قمری کے لئے	=	۲۶۸ — ۳۵	
۶۰۰ 〃 〃 〃	=	۳۱۶ — ۱۷	۱۳۰۵۰ کا ½
۴۰۰ 〃 〃 〃	=	۳۳۳ — ۱۱	۱۳۳۵۰ کا ⅓
۳۰۰ 〃 〃 〃	=	۳۴۱ — ۸	۱۳۰۵۰ کا ¼

```
        ۳۵
۳۶۵ ) ۱۳۰۵۱
       ۱۰۹۵
       ----
       ۲۱۰۱
       ۱۸۲۵
       ----
        ۲۷۶
          ۸   لیپ کے دن
       ----
        ۲۶۸
```

۲۰۰ سال قمری کے لئے = ۳۴۹ — ۵ ۱۳۰۵۰ کا ½

۱۰۰ 〃 〃 〃 = ۳۵۷ — ۲

(i) یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ہم نے ۱۳۰۵۱ دنوں کے بجائے ۱۳۰۵۰ دن کی کسور کا حساب کیا ہے، کیونکہ یہ عدد ۲، ۳، ۵، ۱۰۰ وغیرہ پر تقسیم ہوجاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس طریقے سے ایک آدھ دن کا فرق پڑ سکتا ہے اور یہ ناگزیر ہے، اور بسا اوقات جواب بالکل صحیح حاصل ہوتا ہے۔

(ii) صدیوں کے حساب میں کمی شمار کرنے کے لئے سالوں کا حساب یہ ہوگا کہ ہر آٹھ سال کے لئے ۸۷ دن کا فرق شمار کر لیا جائے گا کیونکہ

۸ شمسی سالوں کے ۱۴۶۱ × ۲ = ۲۹۲۲ دن ہوتے ہیں

اور ۸ قمری سالوں کے ۳۵۴ × ۸ + ۳ لیپ ۲۸۳۵ دن ہوتے ہیں

اور فرق = ۸۷ دن نکلتا ہے

(iii) ۸ سے کم سالوں کے لئے حساب یہ ہوگا :

ایک سال کے لئے فرق = ۱۱ دن

۲ 〃 〃 = ۲۲ دن

۳ 〃 〃 = ۳۳ دن

۴ 〃 〃 = ۴۴ دن

۵ 〃 〃 = ۵۴ دن

۶ 〃 〃 = ۶۵ دن

۷ 〃 〃 = ۷۶ دن

—— × ——

(الف) دنوں کے فرق کے طریقے سے ہجری تاریخ کو عیسوی میں تبدیل کرنا

طریقہ:۔ مندرجہ بالا تصریحات کی روشنی میں :

(i) سالِ رواں کو چھوڑ کر باقی ہجری سالوں کی کمی معلوم کیجئے۔

(ii) رواں سال کے دن معلوم کیجئے۔

(iii) اب اصل مدت (سال اور دن) ہجری میں سے معلوم کردہ کمی تفریق کر دیجئے۔ یہ شمسی مدت ہے۔

(iv) اب اس حاصل تفریق میں ۶۲۱ سال ۱۹۹ دن جمع کر دیجئے۔ یہ وہی سابقہ عیسوی مدت (سال اور دن) ہیں۔

(v) اب دنوں کا شمار یکم جنوری سے کر کے مطلوبہ تاریخ حاصل کر لیجئے۔

اب ہم اس طریقے سے سابقہ مثالوں کو حل کریں گے تاکہ ساتھ ساتھ پڑتال بھی ہو جائے۔

مثال ۱:۔ ۲۲ جمادی الثانی ۱۰۸۲ کو کون سی عیسوی تاریخ ہوگی؟

حل:۔ (i) فرق ۶۰۰ سالوں میں کمی = ۳۱۶ دن — ۱۷ سال

۳۰۰ 〃 〃 = ۳۴۱ — ۸

۱۰۰ 〃 〃 = ۳۵۸ — ۲

۸۰ 〃 〃 〃 (۱۰×۸۷) = ۸۷۰

۱ 〃 〃 = ۱۱

۱۰۸۱ کل کمی = ۱۸۹۶ — ۲۷

یا ۳۲ سال ۷۰ دن

۳۶۵) ۱۸۹۶ (۵
۱۸۲۵
۷۱
۱ لیپ
۷۰

(ii) رواں سال کے دن

یکم محرم تا ۲۲ جمادی الثانی = ۱۷۰ دن

(iii) شمسی مدت = (۱۷۸ — ۱۰۸۱) — (۷۰ — ۳۲)
(دن سال دن سال)
= ۱۰۰ دن — ۱۰۴۹ سال

۱۷۰ — ۱۰۸۱
۷۰ — ۳۲
۱۰۰ — ۱۰۴۹

(iv) عیسوی مدت = (۱۰۰ — ۱۰۴۹) + (۱۹۹ — ۶۲۱) + (۲۹۹ — ۱۶۷۰)
(دن سال دن سال دن سال)

(v) ۲۹۹ دن = جنوری فروری مارچ اپریل مئی جون
۳۱ + ۲۸ + ۳۱ + ۳۰ + ۳۱ + ۳۰
جولائی اگست ستمبر اکتوبر
۳۱ + ۳۱ + ۳۰ + ۲۶

لہٰذا مطلوبہ تاریخ = ۲۶ اکتوبر ۱۶۷۱ء جواب

مثال ۲: یکم رجب ۱۳۴۶ھ کو کونسی عیسوی تاریخ تھی ؟

حل: (i)

	دن	کمی
۱۲۰۰ سالوں میں کمی	= ۲۶۷	۳۵ —
۱۰۰ سالوں میں کمی	= ۳۵۷	۲ —
۴۰ سالوں میں	(۸۷×۵) = ۴۳۵	
۵ سالوں میں	= ۵۴	
۱۳۴۵ کل کمی	۱۱۱۳	۳ —

یا ۴۰ سال ۱۸ دن

$$\begin{array}{r|l} 365 & 1113 \quad (3 \\ & 1095 \\ \hline & 18 \end{array}$$

(ii) یکم محرم سے یکم رجب تک دن = ۱۷۸

(iii) شمسی مدت ۱۳۴۵ — ۱۷۸

کمی منہا کیجئے ۴۰ — ۱۸

= ۱۳۰۵ — ۱۶۰

(iv) عیسوی مدت سابقہ = ۱۹۹ — ۶۲۱

کل عیسوی مدت = ۲۵۹ — ۱۹۲۶

(v) ۳۵۹ دن = جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون

۳۱ + ۲۸ + ۳۱ + ۳۰ + ۳۱ + ۳۰

جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر

۳۱ + ۳۱ + ۳۰ + ۳۱ + ۳۰ + ۲۵

لہٰذا مطلوبہ تاریخ = ۲۵ دسمبر ۱۹۲۷ء جواب

(ب) عیسوی تاریخ کی ہجری تاریخ میں تبدیلی

کسی عیسوی تاریخ کو ہجری تاریخ میں بدلنے کے لئے حسب ذیل اقدامات کرنا چاہئیں۔

طریقہ: (i) سالِ رواں کے دن بناکر اصل مدت میں سے ۶۲۱ سال ۱۹۹ دن تفریق کر دیجئے۔ باقی مدت میں اضافہ معلوم کرنا ہے۔

(ii) حسب نقشہ قمری سالوں کا اضافہ معلوم کیجئے۔

(iii) باقی مدت میں معلوم شدہ سالوں کا اضافہ کر دیجئے۔ یہ ہجری مدت ہے۔

(iv) حسبِ سابق باقی دنوں کو محرم سے شمار کر کے مطلوبہ تاریخ معلوم کیجئے۔

مثال ۱: ۲۰ / مئی ۱۷۷۶ کو کون سی ہجری تاریخ تھی؟

حل: (i) سالِ رواں کے دن یکم جنوری تا ۲۰ / مئی ۱۷۷۶ (لیپ کا سال) = ۱۴۱

باقی مدت یا شمسی مدت = ۱۷۷۵ — ۱۴۱
۶۲۱ — ۱۹۹

= ۱۱۵۴ — ۳۰۷

(ii) ۱۱۵۴ سالوں میں اضافہ کرنا ہے:

۶۰۰ سالوں میں اضافہ = ۱۴۷ — ۱۸
۴۰۰ سالوں میں اضافہ = ۹۸ — ۱۲
۱۰۰ سالوں میں اضافہ = ۲۵ — ۳
۴۸ سالوں میں اضافہ (۶×۸۷) = ۵۲۲
۵ سالوں میں اضافہ = ۵۴

۱۱۵۴ سالوں میں کل اضافہ = ۸۴۶ — ۳۳

یا ۳۵ سال ۱۳۷

۲
۳۵۴) ۸۴۶
۷۰۸
۱۳۸
لیپ ۱
۱۳۷

(iii) ہجری مدت (شمسی مدت میں اضافہ جمع کیجئے) = ۱۱۵۴ — ۳۰۷
۳۵ — ۱۳۷

۱۱۸۸ — ۴۴۴ یا ۱۱۸۹ سال ۹۰ دن

(iv) ۹۰ دن محرم ـ صفر ـ ربیع الاول ـ ربیع الثانی
۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۱

لہٰذا مطلوبہ تاریخ = یکم ربیع الثانی ۱۱۹۰ جواب

مثال ۲: ۱۴ / اگست ۱۹۴۷ء کو کون سی ہجری تاریخ تھی؟

حل: (i) ۱۴ / اگست تک دن = ۲۲۵

باقی مدت جس کے ہجری سال بنائیں گے = ۱۹۴۶ — ۲۲۵
۶۲۱ — ۱۹۹

= ۱۳۲۵ — ۲۶ سال

(ii) ۱۳۲۵ سالوں میں اضافے :-

۱۲۰۰ سالوں میں اضافہ	=	۲۹۴ — ۳۶
۱۰۰ سالوں میں اضافہ	=	۲۵ — ۳
۲۴ سالوں میں اضافہ (۸۷ × ۳)	=	۲۶۱
۱ سال میں اضافہ	=	۱۱
۱۳۲۵ سالوں میں کل اضافہ	=	۵۹۱ — ۳۹

یا ۴۰ سال ۲۳۷ دن

(iii) ہجری مدت =
۱۳۲۵ — ۲۶
۴۰ — ۲۳۷
۱۳۶۵ — ۲۶۳

(iv) ۲۶۳ دن = محرم - صفر - ربیع الاول - ربیع الثانی - جمادی الاول

۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۲۹ + ۳۰

جمادی الآخر - رجب - شعبان - رمضان

۲۹ + ۳۰ + ۲۹ + ۲۷

لہٰذا مطلوبہ تاریخ = ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۶۶ (قیام پاکستان کا دن) جواب

۵۔ بذریعہ سرسری جائزہ یا زبانی حساب

سرسری جائزے سے صرف سال اور ماہ کا تعین کیا جا سکتا ہے کہ فلاں ماہ اور سال عیسوی کیا واقعی فلاں ماہ و سال ہجری کے مطابق ہے۔ یہ عموماً زبانی حساب کرنے کے کام آتا ہے اور اس میں تاریخوں کا تعین مشکل ہے۔ اس سرسری جائزے کے متعلق کچھ اشارہ قرآنِ کریم میں ملتا ہے۔ ارشادِ باری ہے :

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ٥

"اور (اصحابِ کہف) اپنے غار میں تین سو سال ٹھہرے رہے، اور (کچھ لوگوں نے) زیادہ شمار کیے نو سال۔" (۱۸ : ۲۵)

اس کا مطلب یہ ہے کہ تین سو سال شمسی گزرنے پر قمری سال ۹ زیادہ گزر چکے تھے۔ یہ تقریباً مدت بیان کی گئی ہے، ورنہ فی الواقع ایک سو سال شمسی گزرتے پر تین سال ۲۴ ½ دن آگے بڑھ جاتا ہے، یعنی ۹ سال اور ½ ۷۳ دن یا ۹ سال اور تقریباً ½ ۲ ماہ گزر چکے تھے۔

مشاہدات تقویم کے مطالعے سے ہم دیکھتے ہیں کہ

۱۶ جنوری ۱۸۱۲ء کو یکم محرم ۱۲۲۷ھ تھا اور ۱۶ جنوری ۱۸۷۷ء کو یکم محرم ۱۲۹۴ھ تھا۔ گویا پورے ۶۵ شمسی سالوں کے مقابلے میں پورے ۶۷ قمری سال گزر گئے۔ یعنی قمری دو سال زیادہ گزر گئے۔

پھر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ۲ جنوری ۱۳۵۷ء کو یکم محرم ۷۵۸ھ تھا اور ۲ جنوری ۱۵۲۰ء کو یکم محرم ۹۲۶ھ تھا۔ گویا پورے ۱۶۳ سال شمسی کے مقابلے میں پورے ۱۶۸ قمری سال گزر گئے۔ یعنی قمری ۵ سال زیادہ ہو گئے۔

ان دونوں میں فرق یہ ہے۔ کہ پہلا مشاہدہ بہت کم عمل میں آتا ہے۔ اور تیسرے حصّہ میں دی گئی تقابلی تقویم میں ۱۶۸۰ ہجری سالوں میں صرف ۵ مرتبہ مشاہدہ میں آیا ہے۔ جبکہ دوسرا مشاہدہ اس کی نسبت بہت زیادہ عمل میں آیا ہے۔ یعنی ۱۶۸۰ ہجری سالوں میں ۲۸ مرتبہ۔

بنیادی مشاہدے یہی دو طرح کے ہیں۔ پھر ان کے مرکبات مشاہدہ میں آتے ہیں جن کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ مثلاً :۔

(۳) ۲۲۸ سال شمسی = ۲۳۵ سال قمری (۶۷/۶۵ + ۱۶۸/۱۶۳ = ۲۳۵/۲۲۸ سال قمری/سال شمسی) یہ مشاہدہ سب سے زیادہ عمل میں آیا ہے۔ یعنی ۱۶۸۰ ہجری تقویم میں ۴۳ بار، اب اس کی چند مثالیں ملاحظہ فرمائیے :۔

(i) ۲ جنوری ۷۳۸ء کو یکم محرم ۱۲۰ھ تھا اور ۲ جنوری ۹۶۶ء کو یکم محرم ۳۵۵ھ یعنی ۲۳۵ قمری کے مقابلہ میں ۲۲۸ شمسی سال ہوئے۔

(ii) ۴ جنوری ۱۴۲۲ء کو یکم محرم ۸۲۵ھ تھا اور ۴ جنوری ۱۶۵۰ء کو یکم محرم ۱۰۶۰ھ یعنی ۲۳۵ قمری کے مقابلہ میں ۲۲۸ شمسی سال ہوئے۔

(iii) ۵ جنوری ۶۴۰ء کو یکم محرم ۱۹ھ تھا اور ۵ جنوری ۸۶۸ء کو یکم محرم ۲۵۴ھ یعنی ۲۳۵ قمری کے مقابلہ میں ۲۲۸ شمسی سال ہوئے۔

اب مزید مرکبات ملاحظہ فرمائیے :۔

(۴) ۴۰۳ قمری سال = ۳۹۱ شمسی سال (۲۳۵/۲۲۸ + ۱۶۸/۱۶۳ = ۴۰۳/۳۹۱) یہ مرکب بھی بکثرت عمل میں

آیا ہے یعنی ۱۶۸۰ ہجری سالوں میں ۲۳ بار۔ مثلاً :-

(i) یکم محرم ۳۵۵ھ کو ۲ ر جنوری ۹۶۶ء تھا اور یکم محرم ۷۵۸ھ کو ۲ ر جنوری ۱۳۵۷ء تھا یعنی ۳۹۱ سال شمسی = ۴۰۳ سال قمری یا ۳۹۱ سال شمسی کی مدت میں قمری ۱۲ سال زیادہ ہوگئے۔

(ii) اسی طرح ۲ ر جنوری ۱۵۲۰ء کو یکم محرم ۹۲۶ھ تھا اور ۲ ر جنوری ۱۹۱۱ء کو یکم محرم ۱۳۲۹ھ۔

(۵) $\frac{۵۷۱}{۵۵۴} = \left(\frac{۱۶۸}{۱۶۳} + \frac{۴۰۳}{۳۹۱}\right)$ یہ مرکب ۱۶۸۰ قمری سالوں میں صرف ۵ بار عمل میں آیا ہے۔ مثلاً ۸ ر جنوری ۹۹۸ء کو یکم محرم ۳۸۸ھ تھا اور ۸ ر جنوری ۱۵۵۲ء کو یکم محرم ۹۵۹ھ۔ یعنی ۵۵۴ شمسی سالوں کی مدت میں ۵۷۱ قمری سال یعنی ۱۷ قمری سال زیادہ گزر گئے۔

(۶) $\frac{۶۳۸}{۶۱۹} = \left(\frac{۵۷۱}{۵۵۴} + \frac{۶۷}{۶۵}\right)$ یہ مرکب ۱۶۸۰ قمری سالوں میں صرف ۴ بار عمل میں آیا ہے مثلاً یکم جنوری ۱۱۲۹ء کو یکم محرم ۵۲۳ھ تھا اور یکم جنوری ۱۷۴۸ء کو یکم محرم ۱۱۶۱ھ۔ یعنی ۶۱۹ سال شمسی کے مقابلہ میں قمری مزید ۱۹ سال گزر گئے۔

اور درج ذیل مرکبات ۱۶۸۰ قمری سالوں میں صرف ایک ایک مرتبہ استعمال ہوئے ہیں :-

(۷) $\frac{۳۳۶}{۳۲۶} = \left(\frac{۱۶۸}{۱۶۳} + \frac{۱۶۸}{۱۶۳}\right)$ مثلاً ۱۶ ر جنوری ۱۴۸۶ء کو یکم محرم ۸۹۱ھ تھا اور ۱۶ ر جنوری ۱۸۱۲ء کو یکم محرم ۱۲۲۷ھ۔

(۸) $\frac{۸۰۶}{۷۸۲} = \left(\frac{۴۰۳}{۳۹۱} + \frac{۴۰۳}{۳۹۱}\right)$۔ مثلاً ۱۲ ر جنوری ۹۶۵ء کو یکم محرم ۳۵۴ھ تھا اور ۱۲ ر جنوری ۱۷۴۷ء کو یکم محرم ۱۱۶۰ھ۔

(۹) $\frac{۹۷۴}{۹۴۵} = \left(\frac{۵۷۱}{۵۵۴} + \frac{۴۰۳}{۳۹۱}\right)$ مثلاً ۱۱ ر جنوری ۱۲۹۱ء کو یکم محرم ۶۹۰ھ تھا اور ۱۱ ر جنوری ۲۲۳۶ء کو یکم محرم ۱۶۶۴ھ ہوگا۔ یعنی ۹۴۵ شمسی سالوں کی مدت میں قمری ۲۹ سال مزید گزر جائیں گے۔

(۱۰) $\frac{۱۰۴۱}{۱۰۱۰} = \left(\frac{۶۳۸}{۶۱۹} + \frac{۴۰۳}{۳۹۱}\right)$ مثلاً ۲۹ ر جنوری ۹۳۱ء کو یکم محرم ۳۱۹ھ تھا اور ۲۹ جنوری ۱۹۴۱ء کو یکم محرم ۱۳۶۰ھ۔ گویا ۱۰۱۰ شمسی سال = ۱۰۴۱ قمری سال بالفاظِ دیگر ۱۰۴۱ قمری سالوں میں ۳۱ شمسی سال کم ہو جاتے ہیں۔

مدت کا درمیانی اندازہ

اب ہم کسور کے ذریعہ یہ معلوم کریں گے کہ مندرجہ بالا مشاہدات کی رو سے ایک شمسی سال میں کتنے قمری سال ہوتے ہیں۔ ان کی صورت درج ذیل ہے۔

(i) $\frac{۶۷}{۶۵}$ کی رُو سے ایک شمسی سال = ۱.۰۳۰۷۶۹۲ قمری سال

(ii) $\frac{۱۶۸}{۱۶۳}$ یا $\frac{۳۳۶}{۳۲۶}$ کی رو سے ایک شمسی سال = ۱.۰۳۰۶۷۴۸ 〃

(iii) $\frac{۲۳۵}{۲۲۸}$ 〃 〃 〃 〃 〃 = ۱.۰۳۰۷۰۱۷ 〃

(iv) $\frac{۴۹۳}{۳۹۱}$ یا $\frac{۸۰۹}{۷۸۲}$ کی روسے ایک شمسی سال = ۱۰۰۳۰۶۹۰۵ قمری سال

(v) $\frac{۵۷۱}{۵۵۴}$ 〃 〃 〃 〃 = ۱۰۰۳۰۶۸۵۹ 〃

(vi) $\frac{۶۳۸}{۶۱۹}$ 〃 〃 〃 〃 = ۱۰۰۳۰۶۹۴۶ 〃

(vii) $\frac{۹۷۴}{۹۴۵}$ 〃 〃 〃 〃 = ۱۰۰۳۰۶۸۷۸ 〃

(viii) $\frac{۱۰۴۱}{۱۰۱۰}$ 〃 〃 〃 〃 = ۱۰۰۳۰۶۹۳ 〃

مندرجہ بالا آٹھ جوابات میں سے ہم اپنے قاعدہ کو (iii) کے مطابق استوار کریں گے۔ کیونکہ یہی قاعدہ سب سے زیادہ استعمال ہوا ہے۔ یعنی ۲۲۸ شمسی سال = ۲۳۵ قمری سال۔ یا ایک شمسی سال = ۱۰۳۰۷۰۱۷ قمری سال۔ اگر ہم سہولت کی خاطر دائیں جانب والے تین ہندسے چھوڑ دیں تو ایک شمسی سال = ۱۰۰۳۰۷ قمری سال۔

یا ۱۰۰۰ شمسی سال = $\frac{۷}{۱۰}$ ۱۰۳۰ قمری سال یا ۱۰۳۰ قمری سال اور ۲۵۵ دن یا $\frac{۱}{۲}$ ۸ ماہ

یا ۱۰۰ 〃 = ۱۰۳ قمری اور $\frac{۱}{۲}$ ۲۵ دن یا ۱۰ سال شمسی = ۱۰ سال قمری + ۱۰۹ دن

یا ۱ سال 〃 = ۱ سال قمری + ۱۱ دن

اس طریقہ سے ہم زبانی ہی سنین عیسوی اور قمری سنین اور اس کے برعکس مطابقت کر سکتے ہیں۔ یہ مطابقت صرف سالوں اور مہینوں میں ہوگی دنوں میں نہ ہوگی۔ اور یہ بھی بہت کافی ہے۔ اب اس کا طریق کار ملاحظہ فرمائیے:۔

د۔ عیسوی سنین سے ہجری سنین میں تبدیلی

طریقہ (i) سب سے پہلے عیسوی سنہ سے $\frac{۱}{۲}$ ۶ ماہ — ۶۲۱ سال تفریق کر دیجئے۔

(ii) باقی شمسی سالوں کے مندرجہ بالا تصریحات کے مطابق قمری سال بنا لیجئے۔

(iii) اس زبانی حساب میں ہر ماہ ۳۰ دن کا شمار ہوگا اور $\frac{۱}{۲}$ ماہ تک حساب کیا جائے گا۔

مثال ۱:۔ ۲۰ رمئی ۱۷۷۶ء کو ہجری ماہ و سنین کیا تھے؟

حل:۔ (i) $\frac{۳}{۴}$ ۴ ماہ —— ۱۷۷۵ سال

$\frac{۱}{۲}$ ۶ —— ۶۲۱

باقی مدت = $\frac{۱}{۴}$ ۱۰ —— ۱۱۵۴ سال

(ii) ۱۰۰۰ شمسی سال کے قمری سال = ۸ ½ ـــــ ۱۰۳۰

۱۰۰ 〃 〃 〃 = ۳/۴ ـــــ ۱۰۳

۵۰ 〃 〃 〃 = ۶ ¼ ـــــ ۵۱

۳ سال ¼ ۱۰ ماہ 〃 = ۱۱ ½ ـــــ ۳

۳ ¼ ۱۱۸۹

(iii) مطلوبہ ہجری ماہ و سال = ۱۱۹۰ھ کے چوتھے ماہ کا آغاز

= جبکہ اصل جواب یکم ربیع الاوّل ہے۔

مثال ۲: ۱۴ راگست ۱۹۴۷ء کو ہجری ماہ و سال کیا تھے؟

حل: (i) ماہ ¼ ۷ ـــــ سال ۱۹۴۶

۶ ½ ـــــ ۶۲۱

۱ ـــــ ۱۳۲۵ کے ہجری ماہ و سال بنانا ہے۔

(ii) ۱۰۰۰ شمسی سال = ماہ ½ ۸ ـــــ سال ۱۰۳۰ قمری

۳۰۰ 〃 〃 = ۲ ¼ ـــــ ۳۰۹

۲۰ (۱۰۹ × ۲ دن کا اضافہ) = ¼ ۷ ـــــ ۲۰

۵ سال ۱ ماہ = ۲ ۳/۴ ـــــ ۵

۱۳۲۵ سال ایک ماہ عیسوی = ۹ ـــــ ۱۳۶۵ ہجری

= آخر ماہ رمضان المبارک ۱۳۶۶ھ ہجری

جبکہ اصل جواب ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۶۶ھ ہجری ہے

(ب) ہجری سنین سے عیسوی میں تبدیلی

طریقہ یہ تو ہم جانتے ہیں کہ ۲۳۵ قمری سال کے ۲۲۸ شمسی سال ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے ۱۰۰ قمری سال = ۹۷ سال ۸ دن شمسی ہوں گے یعنی ۲ سال ۷ ۳۵ دن کی کمی ہوگی۔
یا ہر سو سال کے لئے ۳ سال کی کمی اور ۸ دن کا اضافہ کریں گے۔

لہٰذا ہر ۱۰۰ قمری سال کے لئے = ۳ سال کمی اور ۸ دن کا اضافہ

۱۰ قمری سال کے لئے = ۱۰۹ دن کمی اور

۱ سال کے لئے = ۱۱ دن کی کمی کریں گے۔

اور (i) اپنا حساب مہینہ کی چوتھائی تک شمار کریں گے اور (ii) ہر ماہ کو ۳۰ دن کا شمار کیا جائے گا۔

(iii) بعد میں ۶۲۱ سال اور ۶ ۱/۲ ماہ جمع کریں گے تو جواب حاصل ہوجائے گا۔

مثال ۱:۔ یکم رجب ۱۳۴۶ھ کو اندازاً کونسا عیسوی ماہ و سال ہوگا؟

حل:۔ (i) ۱۳۰۰ سالوں میں کمی = ۳ سال فی صدی کمی اور ۸ دن فی صدی اضافہ

= ۳۹ سال کمی اور ۱۰۴ دن یا ۳ ۱/۴ ماہ اضافہ

= ۳۸ سال ۸ ۱/۴ ماہ

۴۰ سالوں میں کمی = ۱۰۹ دن × ۴ = ۴۳۶ دن = ایک سال ۷۱ دن = ایک سال ۲ ۱/۴ ماہ

۵ 〃 〃 = ۱۱ × ۵ = ۵۵ دن یا ۱ ۳/۴ ماہ

۱۳۴۵ 〃 〃 = ۳۸ سال ۸ ۱/۴ ماہ + ۱ سال ۲ ۱/۴ ماہ + ۱ ۳/۴ ماہ = یا ۴۰ سال ۳/۴ ماہ

= ۱۳۴۵ سال — ۶ ماہ (۴۰ سال ۳/۴ ماہ)

(ii) شمسی سال = ۱۳۰۵ سال — ۵ ۱/۴ ماہ

ابتدائی عیسوی مدت = ۶۲۱ — ۶ ۱/۲

مطلوبہ عیسوی سال و ماہ = ۱۹۲۶ — ۱۱ ۳/۴ یعنی ۱۹۲۷ء کا بارھواں مہینہ ختم ہو رہا ہوگا۔

جبکہ صحیح جواب ۲۵ دسمبر ۱۹۲۷ء ہے۔

مثال ۲:۔ ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۸۲ء کو کون سے عیسوی ماہ و سال ہوں گے۔

حل:۔ (i) ۱۰۰۰ سال قمری میں کمی = ۳۰ سال کمی اور ۸۰ دن کا اضافہ

= ۲۹ سال ۹ ۱/۴ ماہ

۸۰ سال 〃 〃 = (۱۰۹ × ۸) = ۸۷۲ دن = ۲ سال ۴ ۳/۴

۱ سال 〃 〃 = ۱۱ دن یا ۱/۴ ماہ

۱۳۸۱ سال 〃 〃 = ۳۲ سال ۲ ۱/۴ ماہ

(ii) شمسی مدت = ۱۰۸۱ سال ۵ ۳/۴ ماہ — ۳۲ سال = ۲ ۱/۴ ماہ

= ۱۰۴۹ سال — ۳ ۱/۴ ماہ

ابتدائی عیسوی مدت = ۶۲۱ — ۶ ۱/۲

(iii) مطلوبہ ماہ و سال = ۱۶۷۰ — ۹ ۳/۴ یعنی آخر ماہ اکتوبر ۱۶۷۱ء

جبکہ صحیح جواب ۲۶ اکتوبر ۱۶۷۱ء ہے۔

حصّہ سوم

تقابلی تقویم از ۱ھ/۶۲۲ء تا ۱۶۸۰ھ/۲۲۵۲ء

(آٹھ دورِ کبیر)

فہرست ابواب

باب

کچھ اِس تقابلی تقویم کے بارے میں

عیسوی تقویم کا دورِ قدیم اور دَورِ جدید

عیسوی تقویم میں ۱۵ / اکتوبر ۱۵۸۲ء کا دن عیسوی تقویم کے دَورِ قدیم اور دَورِ جدید میں حدِ فاصل ہے۔ اس تاریخ سے پہلے کے دَور کو دَورِ قدیم یا جولین کیلنڈر کہا جاتا ہے اور اس تاریخ کے بعد کے دَور کو دَورِ جدید یا گریگوری (جارجین) کیلنڈر کا نام دیا گیا ہے۔

اس دن کی اہمیت ہے کہ اس تاریخ کو پاپائے اعظم گریگوری نے بذریعہ فرمان خاص عیسوی کیلنڈر میں دس دن کا اضافہ کر دیا۔ اس کے متعلق دو طرح کی روایات ملتی ہیں۔ ایک یہ کہ ۴ / اکتوبر ۱۵۸۲ء کو جمعرات کا دن تھا تو اس سے اگلے دن یعنی جمعہ کو ۵ / اکتوبر کے بجائے ۱۵ / اکتوبر بنا دیا گیا۔ (عالمی معلومات ص ۵۶۰)

اور دوسری روایت یہ ہے کہ ۱۵ / اکتوبر بروز سوموار مطابق ۲۷ / رمضان المبارک ۹۹۰ھ کو ہی بذریعہ فرمان ۲۵ / اکتوبر بنا دیا گیا صاحب تقویم تاریخی جناب عبدالقدوس ہاشمی نے دوسری روایت کو ہی اختیار کیا ہے۔ (تقویم تاریخی ص ۲۴۸)

اس ترمیم کو تمام ملکوں نے بیک وقت قبول نہیں کیا بلکہ باقی ممالک اسے آہستہ آہستہ قبول کرتے رہے۔ سب سے آخر میں اسے انگلستان نے ۱۷۵۲ء میں قبول کیا اور اب اسے دس کے بجائے گیارہ دن کا اضافہ کرنا پڑا۔ جس کی صورت یہ تھی کہ

۳ / ذی قعدہ ۱۱۶۵ھ کو بدھ اور ۲ / ستمبر اور ترمیم کے بعد دوسرے دن
۴ / " ۱۱۶۵ھ کو جمعرات ۱۴ / ستمبر ۱۷۵۲ء قرار دے دیا گیا۔

ترمیم کی وجہ

اس ترمیم کی وجہ یہ تھی کہ عیسوی کیلنڈر کے دَورِ قدیم میں سال کی مقدار صحیح مقدار سے ۱۱ منٹ اور ۱۴ سیکنڈ زیادہ شمار ہو رہی تھی۔ اس کی ابتداء میں تو اعتدالِ ربیعی کا

دن ۲۱ مارچ تھا لیکن ۱۵۸۲ء کو یہ اعتدال ربیعی ۱۱ مارچ کو واقع ہوا۔ اس روز افزوں غلطی کی درستی کے لئے اصلاح کرنا ناگزیر تھی۔ کیونکہ حالیہ قاعدہ یہ ہے کہ یوم اعتدال ربیعی (۲۱ مارچ یا ۲۲ مارچ) اور یوم اعتدال خریفی (۲۱ یا ۲۲ ستمبر) اور سب سے بڑا دن (۲۲ جون) اور سب سے چھوٹا دن (۲۲ دسمبر) اپنی مقررہ تاریخوں پر ہی آتے ہیں۔ جن میں ۱۰ دن کا فرق پڑ چکا تھا۔ اور اس کی اصل وجہ دراصل عیسوی کیلنڈر کے پرانے طریق شمار یا حساب کی غلطی تھی۔

پرانا اور نیا طریق حساب

دور قدیم کے کیلنڈر کے قواعد یہ تھے:۔

(i) ہر سال ۳۶۵ دن کا ہے۔

(ii) ہر چوتھا سال لیپ کا یعنی ۳۶۶ دن کا ہوگا۔

(iii) یکم جنوری ۱ء کو ہفتہ تھا۔

اس پرانے طریق کار سے ۴ اکتوبر ۱۵۸۲ء کو جمعرات ہی بنتا ہے۔

کل سال ۱۵۸۱ پورے۔ ہر سال کے لئے ایک دن = ۱۵۸۱

لیپ کے سال = ۳۹۵

رواں سال کے ۴ اکتوبر تک دن = ۲۷۷

کل = ۸۵۳

۷ پر تقسیم کرنے کے بعد باقی دن = ۸۵۳ ÷ ۷ = ۱۲۱ ہفتے اور باقی ۶ دن

اگر ایک دن بچے تو ہفتہ ہوتا ہے اور ۶ دن بچیں تو جواب جمعرات ہی آتا ہے۔

اور عیسوی تقویم کے دورِ جدید کے قواعد یہ ہیں:۔

(i) ہر سال ۳۶۵ دن کا ہے۔

(ii) ہر چوتھا سال لیپ یعنی ۳۶۶ دن کا ہے۔

(iii) جو صدی ۴ پر تقسیم نہ ہو وہ ۳۶۵ دن کی ہی ہے اور جو ۴ پر تقسیم ہو جائے وہ ۳۶۶ دن کی۔

(iv) یکم جنوری ۱ء کو سوموار تھا۔

اس نئے طریق کار سے ۱۵ اکتوبر کو جمعہ ہی بنتا ہے:۔

ہر ۴۰۰ سال کے لئے ۰ دن لہٰذا ۱۲۰۰ سال کے لئے = ۰ دن

۳۰۰ سال کے لئے ہر صدی کے لئے ۵ دن = ۳ × ۵ = ۱۵ ÷ ۷ = باقی ۱ دن

۸۱ سال بمعہ لیپ کے ۲۰ سال = ۱۰۱ = ۱۰۱ ÷ ۷ = باقی ۳ دن

۱۵ اکتوبر تک رواں سال کے دن = ۲۸۸ = ۲۸۸ ÷ ۷ = باقی ۱ دن

کل باقی دن = ۱ + ۳ + ۱ = ۵

اگر ایک دن بجے تو سوموار اور ۵ بجیں تو جواب جمعہ ہی آتا ہے۔

تقابلی تقویم کا آغاز کونسی عیسوی تاریخ سے ہو؟

یہ بات تو بالاتفاق مسلمہ ہے کہ یکم محرم ۱ھ کو جمعہ تھا۔ یہاں ایک اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس کے مقابل کونسی عیسوی تاریخ درج کی جائے؟ پرانے قواعد کی رُو سے یکم محرم ۱ھ کو ۱۶ جولائی ۶۲۲ء اور جمعہ کا دن تھا۔ جبکہ نئے قواعد کی رُو سے یکم محرم ۱ھ جمعہ کا دن ۱۹ جولائی ۶۲۲ء کو آتا ہے۔ اکثر بین الاقوامی تقابلی تقویم لکھنے والوں نے اور اسی طرح عبدالقدوس ہاشمی صاحب نے، جنہوں نے بہت سی کتب تواریخ اور تقابلی جنتریاں مطالعہ کرنے کے بعد تقویم تاریخی مرتب کی ہے، یکم محرم بروز جمعہ کے سامنے ۱۶ جولائی ۶۲۲ء لکھی ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں دَورِ قدیم کے عیسوی کیلنڈر کے قواعد کے لحاظ سے اور پرانی تحریروں کے لحاظ سے یہ تاریخ درست ہے۔ اور ۵ اکتوبر ۱۵۸۲ء تک کے اندراجات بھی درست ہیں۔ مگر کیا دَورِ جدید کے مرتب شدہ قواعد تقویم اس ۱۰ دن کے خلاء کو برداشت کر سکتے ہیں؟ جبکہ گریگوری کے اس فرمان کا ایک حصہ یہ بھی تھا کہ پرانے کیلنڈر کو نئے قواعد کے مطابق کر لیا جائے۔[1] اور آج کل سکولوں میں عیسوی کیلنڈر کا دن معلوم کرنے کے لئے نئے قواعد ہی سکھلائے جاتے ہیں اور پرانے قواعد کا ذکر تک نہیں کیا جاتا؟

ابتداءً مَیں نے بھی تقابلی تقویم کا آغاز یکم محرم ۱ھ جمعہ مطابق ۱۶ جولائی ۶۲۲ء سے ہی کیا تھا۔ اور کافی کام بھی کر چکا تھا لیکن طبیعت مطمئن نہ ہوئی اور نئے سرے سے کام کا آغاز ۱۹ جولائی ۶۲۲ء سے کیا۔ اور اسی تاریخ کو قاضی سلمان منصور پوری جیسے محقق و مؤرخ نے بھی ترجیح دی ہے۔[2] علاوہ ازیں ان کا درج ذیل اقتباس بھی ملاحظہ فرمائیے۔

"اسلام میں سنہ ہجری کا استعمال بعد خلافت عمر فاروق جاری ہوا۔ یوم الخمیس (جمعرات) ۳۰ جمادی الثانی ۱۷ھ مطابق $\frac{9}{12}$ جولائی ۶۳۸ء کو علی المرتضیٰؓ کے مشورہ سے سنہ کا شمار واقعہ ہجرتِ نبویہ سے کیا گیا۔"[3]

---

[1] تقویم تاریخی۔ مقدمہ صٹ   [2] رحمۃ للعالمین ج ۲ ص ۳۵۰۔   [3] ایضاً ص ۳۵۱

اس اقتباس میں قاضی صاحب نے ۱۹ جولائی کو تو مروجہ پرانے قواعد کے مطابق درج کیا ہے اور نیچے ۱۶ جولائی کو اپنی تحقیق کے مطابق۔

اور میرے لئے ۱۹ جولائی کو اختیار کرنا اس لئے بھی ضروری تھا۔ کہ اس کتاب کے حصّہ دوم میں شمسی تقویم میں دن معلوم کرنے کے طریقے اور ہجری اور عیسوی تقویم میں مطابقت کے جو طریقے میں نے درج کئے ہیں۔ وہ سب نئے قواعد کے مطابق ہیں۔ جب ہجری تقویم کو عیسوی کے مطابق کرتے ہیں تو ۱۴، ۷، ۲۷ دن جمع کرتے ہیں۔ اور جب عیسوی تقویم کو ہجری میں منتقل کرتے ہیں تو اتنے ہی دن تفریق کرتے ہیں اور جواب درست آتا ہے۔ اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے جبکہ یکم محرم سنہ ۱ھ بروز جمعہ کو ۱۹ جولائی ۶۲۲ء ہو۔ اگر اس دن کو ۱۶ جولائی قرار دیا جائے تو دن ۱۱، ۷، ۲۷ بنیں گے اور جواب درست نہیں آئے گا۔

اور یہ تو ظاہر ہے۔ جو صاحب دوسرے حصّہ میں درج شدہ قواعد اور مثالوں سے اخذ کردہ طریق سے کوئی سوال حل کریں گے تو اس کی پڑتال اسی تقویم سے کریں گے۔ اور اگر پڑتال میں فرق آگیا تو وہ ان قواعد کو درست کیسے سمجھیں گے یا پھر وہ اس تقویم کو غلط سمجھنے لگیں گے۔

پرانے اور نئے حساب کی تطبیق

اس تقویم میں اور پرانے قواعد کی رُو سے مرتب کردہ تقویم میں ۱۵ اکتوبر ۱۵۸۲ء تک بتدریج ۳ دن سے لے کر ۱۰ دن تک تاریخوں میں فرق آنا ناگزیر ہے۔ مؤرخین کی ضرورت تو صرف اتنی ہے کہ عیسوی سنہ کے مقابلے میں ہجری سنہ اور اس کے برعکس درست سنہ عیسوی درج ہو۔ اور عام طور پر کتابوں میں سنین ہی کی مطابقت پر اکتفا کر لیا جاتا ہے اور اگر سالوں کے ساتھ مہینوں کی بھی مطابقت ہو جائے تو یہ بہت کافی ہے۔ سالوں اور مہینوں کے بعد تاریخوں کی مطابقت کی ضرورت نہایت اہم اور مشہور واقعات میں شاذ و نادر ہی پیش آتی ہے لہٰذا ۱۵۸۲ء کے پہلے کے دَور میں ۳ سے ۱۰ دنوں کے بتدریج فرق کو گوارا کر لینا معمولی بات ہے۔ جبکہ عیسوی تقویم اس سنہ سے پہلے بسا اوقات دنوں کی کمی بیشی کی زد میں آتی رہی ہے۔

تاہم اگر کوئی صاحب تاریخوں کی بھی مطابقت ٹھیک چاہتے ہوں تو ان کے لئے درج ذیل وضاحتیں کارآمد ثابت ہوں گی۔

(۱) یکم محرم سنہ ۱ھ تک ۳ دن کی زیادتی یوں ہے۔ پہلی، دوسری، تیسری، پانچویں اور چھٹی کے ۵ دن پرانے طریق میں زیادہ شمار ہوئے اور اس میں سے دو دن نکال دیئے گئے۔ کیونکہ پہلے قواعد کی زد سے یکم جنوری سنہ ۱ء کو ہفتہ تھا اور نئے قواعد کی رو سے سوموار۔ لہٰذا فرق ۲ دن رہ گیا۔

(۲) یہ فرق ساتویں صدی یا سنہ ۷۰۰ء کے بعد ۳ کے بجائے ۴ دن کا ہوجائے گا، نویں صدی کے بعد ۵ دن کا، دسویں کے بعد ۶ دن کا، گیارھویں کے بعد ۷ دن کا، تیرھویں کے بعد ۸ دن کا، چودھویں کے بعد ۹ دن کا اور پندرھویں صدی یعنی سنہ ۱۵۰۰ء کے بعد ۱۰ دن کا ہوجائے گا۔

۱۵ اکتوبر سنہ ۱۵۸۲ء کے بعد تو تمام تقادیم منطبق اور درست ہوجاتی ہیں۔ اس سے پہلے کی تاریخوں کی مطابقت کے لئے عیسوی سنہ کی جتنی صدیاں گزر چکی ہوں۔ درج بالا تفصیل کے مطابق اتنے دن کم کر لیں۔ تو اس تقویم اور پرانے دور کی تقادیم کی تاریخوں میں مطابقت ہوجائے گی۔ یہ یاد رہے کہ ایک دن کی کمی بیشی کو غلطی تصور نہیں کیا جاتا۔ اور اس کی وجہ رویت ہلال ہے۔ ہاں اگر دو یا دو سے زیادہ دنوں کا فرق ہو تو وہ فی الواقع غلطی شمار ہوگی۔

تقویم میں مستعمل علامات

یہ تقابلی تقویم جو محرم سنہ ۱ھ سے لے کر ذی الحجہ سنہ ۱۶۸۰ھ تک تیار کی گئی ہے اس کے ہر خانہ میں اوپر کی سطر میں بائیں طرف کا ہندسہ (۲۹ یا ۳۰) اوپر درج شدہ مہینہ کے ایام ظاہر کرتا ہے۔ اس کے دائیں طرف جو دن لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس قمری مہینہ کی یکم کو یہ دن تھا اور نیچے انگریزی ہندسوں میں جو تاریخ لکھی ہے۔ اس قمری ماہ کی یکم کو سنہ عیسوی کی تاریخ ہے۔ جو صرف تاریخ اور مہینہ ظاہر کرتی ہے۔ سال ایک ہی بار ابتداءً موٹے قلم سے درج کیا گیا ہے۔

(i) آمنے سامنے کے دو صفحات میں ایک دورِ صغیر کی تقابلی تقویم درج ہے۔ دائیں طرف سنہ ھ کے اوپر کا ہندسہ مسلسل ہجری سال کو ظاہر کرتا ہے اور سنہ ھ کے نیچے جو باریک ہندسہ ہے وہ دورِ صغیر کے سال نمبر کو۔ ان میں سے جو سال لیپ والے ہیں ان کے گرد قوسین (   ) لگا دیئے گئے ہیں تاکہ پڑتال کی صورت میں سہولت رہے۔

(ii) ہر عیسوی صدی لیپ کے سال کے اوپر سنہ ء میں موٹے ہندسہ پر خط ——— لگا دیا گیا ہے۔ اور ہر عام صدی کے اوپر × نشان دیا گیا ہے۔ تاکہ پڑتال کے وقت کچھ اشتباہ نہ رہے۔

مثلاً سنہ ۴۹۳ھ کو دیکھئے سنہ ۴۹۳ھ کے نیچے باریک ہندسوں میں (۱۳) لکھا ہوا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ سال دَورِ صغیر کا تیرھواں سال ہے اور قوسین کا مطلب یہ ہے کہ یہ قمری لیپ کا یعنی ۳۵۵ دن کا سال ہے۔ اب اس کے سامنے اور ربیع الاوّل کے نیچے والا خانہ دیکھئے۔ اوپر والی سطر میں دائیں طرف

اتوار لکھا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ یکم ربیع الاوّل ۴۹۳ھ کو اتوار تھا اور اس کے سامنے بائیں طرف ۳۰ کا ہندسہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ربیع الاول ۴۹۳ھ کا مہینہ ۳۰ دن کا تھا یا کم از کم اس تقویم میں ۳۰ دن کا شمار کیا گیا ہے۔ اور نچلی سطر میں ۱۱۰۱-۱۲۱ ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ یکم ربیع الاول ۴۹۳ھ کو ۱۲ رجنوری ۱۱۰۰ء تھا۔ اور ۱۱۰۰ پر جو یہ × نشان ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ صدی لیپ کی نہیں اور جو سال یا صدیاں لیپ کے ہیں۔ ان کے اوپر خط (——) لگا دیا گیا ہے۔

(۱۷) ہفتہ کے ایّام وہ درج کئے گئے ہیں جو اُردو میں مستعمل ہیں۔ یہ نام اور ان کے علاوہ دوسری زبانوں میں ہفتہ کے دنوں کے نام درج ذیل ہیں۔

	اُردو	عربی	فارسی	ہندی	انگریزی
۱	جمعہ	جمعۃ	جمعہ	شُکروار	FRIDAY
۲	ہفتہ	یوم السبت	شنبہ	سینچروار	SATURDAY
۳	اتوار	یوم الاحد	یک شنبہ	ایتوار	SUNDAY
۴	سوموار یا پیر	یوم الاثنین	دوشنبہ	سوموار	MONDAY
۵	منگل	یوم الثلثاء	سہ شنبہ	منگل وار	TUSEDAY
۶	بدھ	یوم الاربعاء	چہار شنبہ	برہسپتوار	WEDNESDAY
۷	جمعرات	یوم الخمیس	پنج شنبہ	وِیروار	THURSDAY

تقابلی تقویم مرتّب کرنے کے قواعد

(۱) یکم محرّم ۱ھ کو جمعہ تھا۔ اور ہر دَورِ کبیر کا آغاز یعنی یکم محرّم کو جمعہ ہی ہوگا۔

(۲) ایک دورِ صغیر ۳۰ سال کا ہوتا ہے اور ہر دَورِ صغیر کے ۳۶۰ مہینوں کے ایام کی تعداد (یعنی ۲۹ تا ۳۰) ہمیشہ پہلے دَورِ صغیر کے مہینوں کے ایام کے مطابق ہوگی۔ جس کی تفصیل اس کتاب کے دوسرے حصّہ میں آچکی ہے۔

(۳) ہر دورِ کبیر ۲۱۰ سال یا ۷ دَورِ صغیر پر مشتمل ہوتا ہے اور اس میں مہینوں کے ایام کی مماثلت کے علاوہ ہفتہ کے دنوں کی مماثلت بھی پائی جاتی ہے۔

(۴) ہر دورِ صغیر کے مہینوں کے دن اپنے سے پہلے دورِ صغیر کے مہینوں سے پانچ دن بعد شروع ہوتے ہیں۔

(۵) اس تقویم میں عیسوی کیلنڈر کے لئے دَورِ جدید (یعنی جارجین کیلنڈر) کے قواعد کو اپنایا گیا ہے۔

اِس تقویم کی جانچ پڑتال کے طریقے

چونکہ یہ تقویم موجودہ دَور کے بعد آئندہ بھی اڑھائی سو سال سے زائد عرصہ تک کے لئے تیار کی گئی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ اس کی پڑتال کے طریقے بھی درج کر دیئے جائیں۔ ان طریقوں سے جہاں ہر شخص اس تقویم کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور اس میں صحت و سقم دریافت کر سکتا ہے وہاں اگر وہ چاہے تو خود بھی مزید آئندہ مدت کے لئے جنتری کر سکتا ہے۔

(۱) ایک خانہ یا ایک ماہ کے اندراجات کی پڑتال۔ (i) اس خانہ کے نیچے درج شدہ انگریزی تاریخ کا حسب قاعدہ اور دَورِ جدید دن نکال کر دیکھ لیجئے۔ مثلاً صفر ۴۶۸ھ کے خانہ میں منگل اور انگریزی تاریخ ۲۱.۹.۱۰۷۵ لکھی ہے اور مقررہ قواعد کی رو سے جواب منگل ہی آتا ہے۔ اسی طرح قمری تقویم کے قواعد کے مطابق بھی جواب منگل ہی آتا ہے تو معلوم ہوا کہ اس خانہ کے اندراجات درست ہیں۔

(ii) اگر یہ ماہ ۲۹ دن کا ہے تو اس سے اگلا ماہ لگلے دن یعنی بدھ سے شروع ہوگا اور ۳۰ دن کا ہے تو جمعرات سے۔

(۲) ایک سطر یا ایک سال کے اندراجات کی پڑتال۔ اس کے لئے درج ذیل باتیں ذہن میں رکھیئے:۔

(i) اگر عام ہجری سال کے مقابلہ میں عیسوی بھی عام سال ہو تو عیسوی تاریخ گیارہ دن پیچھے رہ جائے گی۔ یا فرق گیارہ دن کا ہوگا۔ کیونکہ عام ہجری سال ۳۵۴ دن کا اور عام عیسوی سال ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے۔

(ii) اور اگر ہجری سال بھی لیپ کا یعنی ۳۵۵ دن کا ہو اور عیسوی بھی لیپ یعنی ۳۶۶ دن کا تو بھی فرق گیارہ دن ہی رہے گا۔

(iii) اور اگر ہجری سال لیپ کا ہو اور عیسوی عام ہو تو یہ فرق ۱۰ دن کا ہوگا۔

(iv) اور اگر ہجری سال عام ہو اور عیسوی لیپ کا ہو تو یہ فرق ۱۲ دن کا ہوگا۔ یعنی انگریزی تاریخ ۱۲ دن پیچھے ہٹ جائے گی۔

اس قاعدہ سے آپ ایک سال کے دوران واقع شدہ غلطی کی جانچ پڑتال کر سکتے ہیں۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ یہ تقابل محرم کے خانہ سے کریں۔ اگر آپ جنوری سے یا کسی اور ماہ عیسوی یا قمری سے کریں گے۔ تو معاملہ گڑبڑ ہو جائے گا۔ اور جنوری کا حساب لگانے سے یہ فرق ۱۴ دن تک بھی پہنچ سکتا ہے تاہم یہ فرق عموماً دس دن سے کم نہیں ہوتا۔ نیز آپ کسی نتیجہ تک نہ پہنچ سکیں گے۔

(۳) ایک دورِ صغیر یا ۳۰ سال کے اندراجات کی پڑتال:۔ اگر دورِ صغیر یعنی ۳۰ قمری سالوں کے ۲۹ شمسی سال اور ۳۹ دن ہوتے ہیں۔ اور پڑتال کرنے پر یہ فرق درست ہو تو سمجھ لیجئے کہ اندراجات درست ہیں۔ مگر اس طریقہ کو بہت صحیح نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ کبھی کبھار تو یہ فرق ۳۹ دن کے بجائے ۴۰ دن ہو جاتا ہے۔ اور کبھی ۳۸ دن۔ اگرچہ ایسا بہت کم ہوتا ہے لیکن ہو جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ زائد ۲۹ لیپ کے سلسلہ میں نہیں آتے۔ لیکن کچھ عرصہ گزر جانے پر آجاتے ہیں۔ پھر دونوں طرف لیپ کا سلسلہ چلتا ہے تو یہ کمی بیشی ہو جانا ممکن بن جاتا ہے۔ تاہم یہ مدت ۴۰ دن سے زیادہ اور ۳۸ دن سے کم کبھی نہیں ہو سکتی۔ اور پڑتال کرنے پر اس کا سبب بھی سمجھ میں آسکتا ہے۔

(۴) پوری تقویم کی پڑتال:۔ یہ طریقہ خاصا طویل بھی ہے اور مشکل بھی۔ لیکن چونکہ پڑتال کے لئے صحیح ترین اور مکمل ترین یہی طریقہ ہے۔ اس لئے اس کا اندراج ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اور وہ ہے دونوں طرف سے دنوں کے شمار کا طریقہ جسکی تفصیل دوسرے حصہ میں پیش کی جا چکی ہے۔ یکم محرم ۱ھ کو ۱۹/جولائی ۶۲۲ء تھا۔ لہٰذا ۶۲۱ سال اور ۱۸ جولائی تک کے دن بنا لیجئے جو یہ ہیں۔

۴۰۰ سال کے دن	=	۱۴۶۰۹۷
۲۰۰ " "	=	۷۳۰۴۸
۲۰ " " (۵×۱۴۶۱)	=	۷۳۰۵
۱ " "	=	۳۶۵
۱۸/جولائی تک دن (سامنے نقشہ سے)	=	۱۹۹
کل دن	=	۲۲۷۰۱۴

(۱) اب دیکھئے ایک دورِ صغیر میں ۱۰۶۳۱ دن ہوئے

وہ ان میں جمع کر دیجئے = ۱۰۶۳۱

۲۳۷۶۴۵ دن

عام سال		
آخر جنوری تک دن	=	۳۱
" فروری تک دن (۳۱ + ۲۸)	=	۵۹
" مارچ تک دن	=	۹۰
" اپریل " "	=	۱۲۰
" مئی " "	=	۱۵۱
" جون " "	=	۱۸۱
" جولائی " "	=	۲۱۲
" اگست تک "	=	۲۴۳
" ستمبر " "	=	۲۷۳
" اکتوبر " "	=	۳۰۴
" نومبر " "	=	۳۳۴
" دسمبر " "	=	۳۶۵

اب ان کے عیسوی سال بنایئے :۔

۴۰۰ سال	= ۱۴۶۰۹۷
۲۰۰ ″	= ۷۳۰۴۸
۴۸ سال (۱۲×۱۴۶۱)	= ۱۷۵۳۲
۲ ″	= ۷۳۰
۶۵۰ زائد دن	= ۲۳۸
کل	= ۲۳۷۶۴۵

زائد دن سامنے نقشہ سے دیکھئے تو ۲۶ ر اگست ہے۔ لہٰذا پہلا دَورِ صغیر ۲۶ ر اگست ۶۵۱ء کو ختم ہوگا۔ اور دوسرا دَورِ صغیر ۲۷ ر اگست کو شروع ہوگا۔

(۲) ۲ دَورِ صغیر کے دن ۱۰۶۳۱ × ۲ = ۲۱۲۶۲ میں ۲۲۷۰۱۴ جمع کرکے ان دنوں کے عیسوی سال بنا لیجئے ۲۲۷۰۱۴ + ۲۱۲۶۲ = ۲۴۸۲۷۶ دن

۴۰۰ سال کے دن	= ۱۴۶۰۹۷
۲۰۰ ″ ″	= ۷۳۰۴۸
۷۶ (۴×۱۹) سال کے دن	= ۲۷۷۵۹
۳ ″ ″	= ۱۰۹۵
زائد دن	= ۲۷۷
۶۷۹ سال	۲۴۸۲۷۶

۲۷۷ دن = تا ۳ ر اکتوبر (کیونکہ یہ لیپ کا سال ہے)

لہٰذا دوسرا دورِ صغیر ۶۸۰۔۱۰۔۳ کو ختم ہوگا اور تیسرا دَورِ صغیر ۶۸۰۔۱۰۔۴ کو شروع ہوگا۔

اس طرح عمل کرنے سے ۵۶ دَورِ صغیر یعنی ۱۶۸۰ھ تک درج ذیل نتائج حاصل ہوں گے :۔

		دن	تاریخ اختتام
(۳)	۲۲۷۰۱۴ + (۳×۱۰۶۳۱) یا ۳۱۸۹۳	= ۲۵۸۹۰۷	= ۱۲ ر نومبر ۷۰۹ء = آخر ذی الحجہ ۹۰ھ
(۴)	″ + (۴×۱۰۶۳۱) یا ۴۲۵۲۴	= ۲۶۹۵۳۸	= ۲۱ ر دسمبر ۷۳۸ء ″ ۱۲۰ھ
(۵)	″ + (۵×۱۰۶۳۱) یا ۵۳۱۵۵	= ۲۸۰۱۶۹	= ۲۹ ر جنوری ۷۶۸ء ″ ۱۵۰ھ
(۶)	″ + (۶×۱۰۶۳۱) یا ۶۳۷۸۶	= ۲۹۰۸۰۰	= ۸ ر مارچ ۷۹۷ء ″ ۱۸۰ھ

(۷) ۲۲۷۰۱۴ + (۷×۱۰۶۳۱) یا ۷۴۴۱۷ = ۳۱۰۴۳۱ = ۱۶ر اپریل سنہ ۸۲۶ء	آخر ذی الحجہ سنہ ۲۱۰ھ
(۸) 〃 + (۸×۱۰۶۳۱) یا ۸۵۰۴۸ = ۳۱۲۰۶۲ = ۲۵ر مئی سنہ ۸۵۵ء	〃 سنہ ۲۴۰ھ
(۹) 〃 + (۹×۱۰۶۳۱) یا ۹۵۶۷۹ = ۳۲۲۶۹۳ = ۲ر جولائی سنہ ۸۸۴ء	〃 سنہ ۲۷۰ھ
(۱۰) 〃 + (۱۰×۱۰۶۳۱) یا ۱۰۶۳۱۰ = ۳۳۳۳۲۴ = ۱۱ر اگست سنہ ۹۱۳ء	〃 سنہ ۳۰۰ھ
(۱۱) 〃 + (۱۱×۱۰۶۳۱) یا ۱۱۶۹۴۱ = ۳۴۳۹۵۵ = ۱۹ر ستمبر سنہ ۹۴۲ء	〃 سنہ ۳۳۰ھ
(۱۲) 〃 + (۱۲×۱۰۶۳۱) یا ۱۲۷۵۷۲ = ۳۵۴۵۸۶ = ۲۸ر اکتوبر سنہ ۹۷۱ء	〃 سنہ ۳۶۰ھ
(۱۳) 〃 + (۱۳×۱۰۶۳۱) یا ۱۳۸۲۰۳ = ۳۶۵۲۱۷ = ۶ر دسمبر سنہ ۱۰۰۰ء	〃 سنہ ۳۹۰ھ
(۱۴) 〃 + (۱۴×۱۰۶۳۱) یا ۱۴۸۸۳۴ = ۳۷۵۸۴۸ = ۱۴ر جنوری سنہ ۱۰۳۰ء	〃 سنہ ۴۲۰ھ
(۱۵) 〃 + (۱۵×۱۰۶۳۱) یا ۱۵۹۴۶۵ = ۳۸۶۴۷۹ = ۲۲ر فروری سنہ ۱۰۵۹ء	〃 سنہ ۴۵۰ھ
(۱۶) 〃 + (۱۶×۱۰۶۳۱) یا ۱۷۰۰۹۶ = ۳۹۷۱۱۰ = یکم اپریل سنہ ۱۰۸۸ء	〃 سنہ ۴۸۰ھ
(۱۷) 〃 + (۱۷×۱۰۶۳۱) یا ۱۸۰۷۲۷ = ۴۰۷۷۴۱ = ۱۱ر مئی سنہ ۱۱۱۷ء	〃 سنہ ۵۱۰ھ
(۱۸) 〃 + (۱۸×۱۰۶۳۱) یا ۱۹۱۳۵۸ = ۴۱۸۳۷۲ = ۱۹ر جون سنہ ۱۱۴۶ء	〃 سنہ ۵۴۰ھ
(۱۹) 〃 + (۱۹×۱۰۶۳۱) یا ۲۰۱۹۸۹ = ۴۲۹۰۰۳ = ۲۸ر جولائی سنہ ۱۱۷۵ء	〃 سنہ ۵۷۰ھ
(۲۰) 〃 + (۲۰×۱۰۶۳۱) یا ۲۱۲۶۲۰ = ۴۳۹۶۳۴ = ۴ر ستمبر سنہ ۱۲۰۴ء	〃 سنہ ۶۰۰ھ
(۲۱) 〃 + (۲۱×۱۰۶۳۱) یا ۲۲۳۲۵۱ = ۴۵۰۲۶۵ = ۱۳ر اکتوبر سنہ ۱۲۳۳ء	〃 سنہ ۶۳۰ھ
(۲۲) 〃 + (۲۲×۱۰۶۳۱) یا ۲۳۳۸۸۲ = ۴۶۰۸۹۶ = ۲۱ر نومبر سنہ ۱۲۶۲ء	〃 سنہ ۶۶۰ھ
(۲۳) 〃 + (۲۳×۱۰۶۳۱) یا ۲۴۴۵۱۳ = ۴۷۱۵۲۴ = ۳۰ر دسمبر سنہ ۱۲۹۱ء	〃 سنہ ۶۹۰ھ
(۲۴) 〃 + (۲۴×۱۰۶۳۱) یا ۲۵۵۱۴۴ = ۴۸۲۱۵۸ = ۷ر فروری سنہ ۱۳۲۱ء	〃 سنہ ۷۲۰ھ
(۲۵) 〃 + (۲۵×۱۰۶۳۱) یا ۲۶۵۷۷۵ = ۴۹۲۹۸۹ = ۱۸ر مارچ سنہ ۱۳۵۰ء	〃 سنہ ۷۵۰ھ
(۲۶) 〃 + (۲۶×۱۰۶۳۱) یا ۲۷۶۴۰۶ = ۵۰۳۴۲۰ = ۲۶ر اپریل سنہ ۱۳۷۹ء	〃 سنہ ۷۸۰ھ
(۲۷) 〃 + (۲۷×۱۰۶۳۱) یا ۲۸۷۰۳۷ = ۵۱۴۰۵۱ = ۵ر جون سنہ ۱۴۰۸ء	〃 سنہ ۸۱۰ھ
(۲۸) 〃 + (۲۸×۱۰۶۳۱) یا ۲۹۷۶۶۸ = ۵۲۴۶۸۲ = ۱۳ر جولائی سنہ ۱۴۳۷ء	〃 سنہ ۸۴۰ھ
(۲۹) 〃 + (۲۹×۱۰۶۳۱) یا ۳۰۸۲۹۹ = ۵۳۵۳۱۳ = ۲۱ر اگست سنہ ۱۴۶۶ء	〃 سنہ ۸۷۰ھ
(۳۰) 〃 + (۳۰×۱۰۶۳۱) یا ۳۱۸۹۳۰ = ۵۴۵۹۴۴ = ۲۹ر ستمبر سنہ ۱۴۹۵ء	〃 سنہ ۹۰۰ھ
(۳۱) 〃 + (۳۱×۱۰۶۳۱) یا ۳۲۹۵۶۱ = ۵۵۶۵۷۵ = ۷ر نومبر سنہ ۱۵۲۴ء	〃 سنہ ۹۳۰ھ

(۳۲) ۲۲۷۰۱۴	(۳۲×۱۰۶۳۱) یا ۳۴۰۱۹۲ = ۵۶۷۲۰۶ = ۱۶ر دسمبر سنہ ۱۵۵۳ء	آخر ذی الحجہ سنہ ۹۶۰ھ
(۳۳) ״	(۳۳×۱۰۶۳۱) یا ۳۵۰۸۲۳ = ۵۷۷۸۳۹ = ۲۴ر جنوری سنہ ۱۵۸۳ء	״ سنہ ۹۹۰ھ
(۳۴)(دورجدید) ״	(۳۴×۱۰۶۳۱) یا ۳۶۱۴۵۴ = ۵۸۸۵۶۸ = ۳ر مارچ سنہ ۱۶۱۲ء	״ سنہ ۱۰۲۰ھ
(۳۵) ״	(۳۵×۱۰۶۳۱) یا ۳۷۲۰۸۵ = ۵۹۹۰۹۹ = ۱۱ر اپریل سنہ ۱۶۴۱ء	״ سنہ ۱۰۵۰ھ
(۳۶) ״	(۳۶×۱۰۶۳۱) یا ۳۸۲۷۱۶ = ۶۰۹۷۳۰ = ۲۰ر مئی سنہ ۱۶۷۰ء	״ سنہ ۱۰۸۰ھ
(۳۷) ״	(۳۷×۱۰۶۳۱) یا ۳۹۳۳۴۷ = ۶۲۰۳۶۱ = ۲۸ر جون سنہ ۱۶۹۹ء	״ سنہ ۱۱۱۰ھ
(۳۸) ״	(۳۸×۱۰۶۳۱) یا ۴۰۳۹۷۸ = ۶۳۰۹۹۲ = ۷ر اگست سنہ ۱۷۲۸ء	״ سنہ ۱۱۴۰ھ
(۳۹) ״	(۳۹×۱۰۶۳۱) یا ۴۱۴۶۰۹ = ۶۴۱۶۲۳ = ۱۴ر ستمبر سنہ ۱۷۵۷ء	״ سنہ ۱۱۷۰ھ
(۴۰) ״	(۴۰×۱۰۶۳۱) یا ۴۲۵۲۴۰ = ۶۵۲۲۵۴ = ۲۳ر اکتوبر سنہ ۱۷۸۶ء	״ سنہ ۱۲۰۰ھ
(۴۱) ״	(۴۱×۱۰۶۳۱) یا ۴۳۵۸۷۱ = ۶۶۲۸۸۵ = ۲ر دسمبر سنہ ۱۸۱۴ء	״ سنہ ۱۲۳۰ھ
(۴۲) ״	(۴۲×۱۰۶۳۱) یا ۴۴۶۵۰۲ = ۶۷۳۵۱۵ = ۹ر جنوری سنہ ۱۸۴۵ء	״ سنہ ۱۲۶۰ھ
(۴۳) ״	(۴۳×۱۰۶۳۱) یا ۴۵۷۱۳۳ = ۶۸۴۱۴۷ = ۱۷ر فروری سنہ ۱۸۷۴ء	״ سنہ ۱۲۹۰ھ
(۴۴) ״	(۴۴×۱۰۶۳۱) یا ۴۶۷۷۶۴ = ۶۹۴۷۷۸ = ۲۹ر مارچ سنہ ۱۹۰۳ء	״ سنہ ۱۳۲۰ھ
(۴۵) ״	(۴۵×۱۰۶۳۱) یا ۴۷۸۳۹۵ = ۷۰۵۴۰۹ = ۶ر مئی سنہ ۱۹۳۲ء	״ سنہ ۱۳۵۰ھ
(۴۶) ״	(۴۶×۱۰۶۳۱) یا ۴۸۹۰۲۶ = ۷۱۶۰۴۰ = ۱۴ر جون سنہ ۱۹۶۱ء	״ سنہ ۱۳۸۰ھ
(۴۷) ״	(۴۷×۱۰۶۳۱) یا ۴۹۹۶۵۷ = ۷۲۶۶۷۱ = ۲۳ر جولائی سنہ ۱۹۹۰ء	״ سنہ ۱۴۱۰ھ
(۴۸) ״	(۴۸×۱۰۶۳۱) یا ۵۱۰۲۸۸ = ۷۳۷۳۰۲ = ۳۱ر اگست سنہ ۲۰۱۹ء	״ سنہ ۱۴۴۰ھ
(۴۹) ״	(۴۹×۱۰۶۳۱) یا ۵۲۰۹۱۹ = ۷۴۷۹۳۰ = ۸ر اکتوبر سنہ ۲۰۴۸ء	״ سنہ ۱۴۷۰ھ
(۵۰) ״	(۵۰×۱۰۶۳۱) یا ۵۳۱۵۵۰ = ۷۵۸۵۶۴ = ۱۶ر نومبر سنہ ۲۰۷۷ء	״ سنہ ۱۵۰۰ھ
(۵۱) ״	(۵۱×۱۰۶۳۱) یا ۵۴۲۱۸۱ = ۷۶۹۱۹۵ = ۲۶ر دسمبر سنہ ۲۱۰۶ء	״ سنہ ۱۵۳۰ھ
(۵۲) ״	(۵۲×۱۰۶۳۱) یا ۵۵۲۸۱۲ = ۷۷۹۸۲۵ = ۳ر فروری سنہ ۲۱۳۶ء	״ سنہ ۱۵۶۰ھ
(۵۳) ״	(۵۳×۱۰۶۳۱) یا ۵۶۳۴۴۳ = ۷۹۰۴۵۷ = ۱۳ر مارچ سنہ ۲۱۶۵ء	״ سنہ ۱۵۹۰ھ
(۵۴) ״	(۵۴×۱۰۶۳۱) یا ۵۷۴۰۷۴ = ۸۰۱۰۸۸ = ۲۱ر اپریل سنہ ۲۱۹۴ء	״ سنہ ۱۶۲۰ھ
(۵۵) ״	(۵۵×۱۰۶۳۱) یا ۵۸۴۷۰۵ = ۸۱۱۷۱۹ = ۳۱ر مئی سنہ ۲۲۲۳ء	״ سنہ ۱۶۵۰ھ
(۵۶) ״	(۵۶×۱۰۶۳۱) یا ۵۹۵۳۳۶ = ۸۲۲۳۵۰ = ۸ر جولائی سنہ ۲۲۵۲ء	״ سنہ ۱۶۸۰ھ

پڑتال کے ان طریقوں اور احتیاطوں کے باوجود بھی یہ دعویٰ کرنا مشکل ہے کہ اس تقویم میں کوئی غلطی نہیں رہی۔ اور ایسا دعویٰ انسان کو زیب بھی نہیں دیتا۔ خطاؤں اور ہر قسم کے عیوب و نقائص سے پاک تو صرف اللہ کی ذات ہے۔ وہ کون انسان ہے جس سے بھول، چوک، خطا اور تقصیر سرزد نہیں ہوتی ؟ قواعد کی بات تو درکنار محض نقل کرنے میں بھی انسان سے اکثر غلطی سرزد ہو جاتی ہے۔ پھر دعویٰ کس بات کا ؟ یہی کہا جاسکتا ہے کہ امکانی حد تک یہ تقویم درست تیار کی گئی ہے۔ اور اگر کوئی صاحب اس میں کسی غلطی یا اغلاط کی نشاندہی فرمائیں گے تو بشکریہ قبول کی جائے گی۔ وما توفیقی الا باللہ۔

میں یہ تقویم مکمل کر چکا تھا کہ ایک کتاب "مختصر دائمی قمری تقویم" مرتبہ علی محمد خان مطبوعہ اسلامک پبلی کیشنز لمیٹڈ لاہور نظر سے گزری۔ صاحب تصنیف اس موضوع میں ماشاء اللہ بہت تجربہ اور مہارت رکھتے ہیں۔ اور اس تصنیف پر انہوں نے محنت بھی خوب کی ہے۔ اگر ان کی اس کاوش کی داد نہ دی جائے تو یہ کم ظرفی ہوگی۔ میں نے اس کتاب کو اچھی طرح پڑھا اور اس سے استفادہ بھی کیا ہے۔ البتہ اس میں جو چند باتیں مجھے کھٹکیں انہیں بلا کیف بیان کر دیتا ہوں :۔

اس کتاب میں زیادہ تر جدول، نقشے اور نمائندہ حروف ہی دیئے گئے ہیں۔ جو غالباً مصنف کے اپنے ذہن کی کاوشں کا نتیجہ ہیں۔ ایسے طریقے کم ہی دیئے گئے ہیں۔ جنہیں ہر کوئی استعمال کر سکے یا جانچ پڑتال کر سکے۔ اگر انہوں نے کہیں پڑتال کی بھی ہے۔ تو اپنے ہی تیار کردہ جدولوں سے کی ہے۔ عام قواعد سے نہیں کی۔

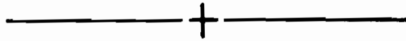
(۲) موصوف نے قمری تقویم کے پہلے دَور کے پہلے حصّہ کو ۱ھ تا ۲۷ھ اور بعد کے چھ حصوں میں سے ہر ایک کو ۱۲۶ سال کی مدّت قرار دیا ہے۔ جبکہ مشاہدہ میں یہ بات آتی ہے کہ پہلا دَور ۱۴۶ سال کا آگے ہر دَور ۱۲۰ سال کا ہے۔ اور اس کا ذکر میں نے تفصیل سے اس کتاب کے دوسرے حصّہ میں کیا ہے اور مصنف کے اس طریقِ کار سے فرق پڑ گیا ہے۔ اگر یہ فرق ایک دن کا ہو تو یہ گوارا ہوتا ہے اور اسے کئی وجوہ پر محمول کیا جاسکتا ہے مگر جب یہ فرق دو دن کا ہو تو غلطی سمجھی جائے گی۔ مثلاً آپ کے مہیا کردہ چارٹ کی رُو سے یکم شوال ۱۴۱۲ھ (عید الفطر) کو اتوار آتا ہے۔ حالانکہ اس دن جمعہ تھا۔

(۳) نیز ہر دَور کبیر کا پہلا دن یعنی یکم محرّم کو جمعہ ہی ہو سکتا ہے اور اسے آپ تسلیم بھی کرتے ہیں (دیکھئے مذکورہ کتاب صفحہ ۲۵۲) مگر آپ کے مہیا کردہ چارٹ کی رُو سے یکم محرّم ۱۴۲۱ھ کو ہفتہ،

سنہ ۱۰۵۱ء کو ہفتہ اور سنہ ۱۲۶۱ھ ہفتہ درج ہے وغیرہ وغیرہ حالانکہ ان تاریخوں کو جمعہ ہے اور آنا چاہیئے۔

مَیں نے چند باتوں کی نشاندہی کی ہے۔ کیونکہ یہ مجھے قاعدہ کے خلاف نظر آئیں ورنہ حاشا وکلاّ میرا مقصد کتاب کی غلطیاں پیش کرنا نہیں ہے۔

بایںہمہ مصنّف کتاب جناب علی محمد خاں کا دعویٰ یہ ہے کہ ان کی تقویم موجودہ تمام متداول تقاویم سے صحیح تر ہے۔ اب میں یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا ہوں کہ اگر اس تقویم کا یہ حال ہے تو میری مرتب کردہ تقویم کا کیا حال ہوگا اور مَیں تو انشاءاللہ ایسے لوگوں کا ممنون ہوں گا۔ بالخصوص اس وقت جبکہ یہ غلطی کسی مسلّمہ قاعدہ سے تعلق رکھتی ہو۔



ا۔ پہلے دَورِ کبیر کا پہلا دَورِ صغیر (از ۱ھ / ۶۲۲ء تا ۳۰ھ / ۶۵۲ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
سنہ ۱ھ	جمعہ ۳۰ 19.7.622	اتوار ۲۹ 18.8	پیر ۳۰ 16.9	بدھ ۲۹ 16.10	جمعرات ۳۰ 14.11	ہفتہ ۲۹ 14.12	اتوار ۳۰ 12.1.623	منگل ۲۹ 11.2	بدھ ۳۰ 12.3	جمعہ ۲۹ 11.4	ہفتہ ۳۰ 10.5	پیر ۲۹ 9.6
سنہ ۲ھ	منگل ۳۰ 8.7.623	جمعرات ۲۹ 7.8	جمعہ ۳۰ 5.9	اتوار ۲۹ 5.10	پیر ۳۰ 3.11	بدھ ۳۰ 3.12	جمعہ ۲۹ 2.1.624	ہفتہ ۳۰ 31.1	پیر ۲۹ 1.3	منگل ۳۰ 30.3	جمعرات ۲۹ 29.4	جمعہ ۳۰ 28.5
سنہ ۳ھ	اتوار ۲۹ 27.6.624	پیر ۳۰ 26.7	بدھ ۲۹ 25.8	جمعرات ۳۰ 23.9	ہفتہ ۲۹ 23.10	اتوار ۳۰ 21.11	منگل ۲۹ 21.12	بدھ ۳۰ 19.1.625	جمعہ ۳۰ 18.2	اتوار ۲۹ 20.3	پیر ۳۰ 18.4	بدھ ۲۹ 18.5
سنہ ۴ھ	جمعرات ۳۰ 16.6.624	ہفتہ ۲۹ 16.7	اتوار ۳۰ 14.8	منگل ۲۹ 13.9	بدھ ۳۰ 12.10	جمعہ ۲۹ 11.11	ہفتہ ۳۰ 10.12	پیر ۲۹ 9.1.626	منگل ۳۰ 7.2	جمعرات ۲۹ 9.3	جمعہ ۳۰ 7.4	اتوار ۲۹ 7.5
سنہ ۵ھ	پیر ۳۰ 5.6.626	بدھ ۳۰ 5.7	جمعہ ۲۹ 4.8	ہفتہ ۳۰ 2.9	پیر ۲۹ 2.10	منگل ۳۰ 31.10	جمعرات ۲۹ 30.11	جمعہ ۳۰ 30.12	اتوار ۲۹ 28.1.627	پیر ۳۰ 26.2	بدھ ۲۹ 28.3	جمعرات ۳۰ 26.4
سنہ ۶ھ	ہفتہ ۲۹ 26.5.627	اتوار ۳۰ 24.6	منگل ۲۹ 24.7	بدھ ۳۰ 22.8	جمعہ ۲۹ 21.9	ہفتہ ۳۰ 20.10	پیر ۳۰ 19.11	بدھ ۲۹ 19.12	جمعرات ۳۰ 17.1.628	ہفتہ ۲۹ 16.2	اتوار ۳۰ 16.3	منگل ۲۹ 15.4
سنہ ۷ھ	بدھ ۳۰ 14.5.628	جمعہ ۲۹ 13.6	ہفتہ ۳۰ 12.7	پیر ۲۹ 11.8	منگل ۳۰ 9.9	جمعرات ۲۹ 9.10	جمعہ ۳۰ 7.11	اتوار ۲۹ 7.12	پیر ۳۰ 5.1.629	بدھ ۳۰ 4.2	جمعہ ۲۹ 6.3	ہفتہ ۳۰ 4.4
سنہ ۸ھ	پیر ۲۹ 4.5.629	منگل ۳۰ 2.6	جمعرات ۲۹ 2.7	جمعہ ۳۰ 31.7	اتوار ۲۹ 30.8	پیر ۳۰ 28.9	بدھ ۲۹ 28.10	جمعرات ۳۰ 26.11	ہفتہ ۲۹ 26.12	اتوار ۳۰ 24.1.630	منگل ۲۹ 23.2	بدھ ۳۰ 24.3
سنہ ۹ھ	جمعہ ۲۹ 23.4.630	ہفتہ ۳۰ 22.5	پیر ۳۰ 21.6	بدھ ۲۹ 21.7	جمعرات ۳۰ 19.8	ہفتہ ۲۹ 18.9	اتوار ۳۰ 17.10	منگل ۲۹ 16.11	بدھ ۳۰ 15.12	جمعہ ۲۹ 14.3.631	ہفتہ ۳۰ 12.2	پیر ۲۹ 14.3
سنہ ۱۰ھ	منگل ۳۰ 12.4.631	جمعرات ۲۹ 12.5	جمعہ ۳۰ 10.6	اتوار ۲۹ 10.7	پیر ۳۰ 8.8	بدھ ۲۹ 7.9	جمعرات ۳۰ 6.10	ہفتہ ۳۰ 5.11	پیر ۲۹ 5.12	منگل ۳۰ 3.1.632	جمعرات ۲۹ 2.2	جمعہ ۳۰ 2.3
سنہ ۱۱ھ	اتوار ۲۹ 1.4.632	پیر ۳۰ 30.4	بدھ ۲۹ 30.5	جمعرات ۳۰ 28.6	ہفتہ ۲۹ 28.7	اتوار ۳۰ 26.8	منگل ۲۹ 25.9	بدھ ۳۰ 24.10	جمعہ ۲۹ 23.11	ہفتہ ۳۰ 20.12	پیر ۳۰ 21.1.633	بدھ ۲۹ 20.2
سنہ ۱۲ھ	جمعرات ۳۰ 21.3.633	ہفتہ ۲۹ 20.4	اتوار ۳۰ 19.5	منگل ۲۹ 18.6	بدھ ۳۰ 17.7	جمعہ ۲۹ 16.8	ہفتہ ۳۰ 14.9	پیر ۲۹ 14.10	منگل ۳۰ 12.11	جمعرات ۲۹ 12.12	جمعہ ۳۰ 10.1.634	اتوار ۲۹ 9.2
سنہ ۱۳ھ	پیر ۳۰ 10.3.634	بدھ ۲۹ 9.4	جمعرات ۳۰ 8.5	ہفتہ ۳۰ 7.6	پیر ۲۹ 7.7	منگل ۳۰ 5.8	جمعرات ۲۹ 4.9	جمعہ ۳۰ 3.10	اتوار ۲۹ 2.11	پیر ۳۰ 1.12	بدھ ۲۹ 31.12	جمعرات ۳۰ 29.1.635
سنہ ۱۴ھ	ہفتہ ۲۹ 28.2.635	اتوار ۳۰ 29.3	منگل ۲۹ 28.4	بدھ ۳۰ 27.5	جمعہ ۲۹ 26.6	ہفتہ ۳۰ 25.7	پیر ۲۹ 24.8	منگل ۳۰ 22.9	جمعرات ۳۰ 22.10	ہفتہ ۲۹ 21.11	اتوار ۳۰ 20.12	منگل ۲۹ 19.1.636

۱۵	سنہ ۱۵ھ	بدھ ۳۰ 17.2.636	جمعہ ۲۹ 18.3	ہفتہ ۳۰ 16.4	پیر ۲۹ 16.5	منگل ۳۰ 14.6	جمعرات ۲۹ 14.7	جمعہ ۳۰ 12.8	اتوار ۲۹ 11.9	پیر ۳۰ 10.10	بدھ ۲۹ 9.11	جمعرات ۳۰ 8.12	ہفتہ ۲۹ 7.1.637
(۱۶)	سنہ ۱۶ھ	اتوار ۳۰ 5.2.637	منگل ۳۰ 7.3	جمعرات ۲۹ 6.4	جمعہ ۳۰ 5.5	اتوار ۲۹ 4.6	پیر ۳۰ 3.7	بدھ ۲۹ 2.8	جمعرات ۳۰ 31.8	ہفتہ ۲۹ 30.9	اتوار ۳۰ 29.10	منگل ۲۹ 28.11	بدھ ۳۰ 27.12
۱۷	سنہ ۱۷ھ	جمعہ ۲۹ 26.1.638	ہفتہ ۳۰ 24.2	پیر ۲۹ 26.3	منگل ۳۰ 24.4	جمعرات ۳۰ 24.5	ہفتہ ۲۹ 23.6	اتوار ۳۰ 22.7	منگل ۲۹ 21.8	بدھ ۳۰ 19.9	جمعہ ۲۹ 19.10	ہفتہ ۳۰ 17.11	پیر ۲۹ 17.12
(۱۸)	سنہ ۱۸ھ	منگل ۳۰ 15.1.639	جمعرات ۲۹ 14.2	جمعہ ۳۰ 15.3	اتوار ۲۹ 14.4	پیر ۳۰ 13.5	بدھ ۲۹ 12.6	جمعرات ۳۰ 11.7	ہفتہ ۲۹ 10.8	اتوار ۳۰ 8.9	منگل ۲۹ 8.10	بدھ ۳۰ 6.11	جمعہ ۳۰ 6.12
۱۹	سنہ ۱۹ھ	اتوار ۲۹ 5.1.640	پیر ۳۰ 3.2	بدھ ۲۹ 4.3	جمعرات ۳۰ 2.4	ہفتہ ۲۹ 2.5	اتوار ۳۰ 31.5	منگل ۲۹ 30.6	بدھ ۳۰ 29.7	جمعہ ۲۹ 28.8	ہفتہ ۳۰ 26.9	پیر ۲۹ 26.10	منگل ۳۰ 24.11
۲۰	سنہ ۲۰ھ	جمعرات ۲۹ 24.12.640	جمعہ ۳۰ 22.12.641	اتوار ۳۰ 21.2	منگل ۲۹ 23.3	بدھ ۳۰ 21.4	جمعہ ۲۹ 21.5	ہفتہ ۳۰ 19.6	پیر ۲۹ 19.7	منگل ۳۰ 17.8	جمعرات ۲۹ 16.9	جمعہ ۳۰ 15.10	اتوار ۲۹ 14.11
(۲۱)	سنہ ۲۱ھ	پیر ۳۰ 13.12.642	بدھ ۲۹ 12.1.642	جمعرات ۳۰ 10.2	ہفتہ ۲۹ 12.3	اتوار ۳۰ 10.4	منگل ۳۰ 10.5	جمعرات ۲۹ 9.6	جمعہ ۳۰ 8.7	اتوار ۲۹ 7.8	پیر ۳۰ 5.9	بدھ ۲۹ 5.10	جمعرات ۳۰ 3.11
۲۲	سنہ ۲۲ھ	ہفتہ ۲۹ 3.12.642	اتوار ۳۰ 1.1.643	منگل ۲۹ 31.1	بدھ ۳۰ 1.3	جمعہ ۲۹ 31.3	ہفتہ ۳۰ 29.4	پیر ۲۹ 29.5	منگل ۳۰ 27.6	جمعرات ۲۹ 27.7	جمعہ ۳۰ 25.8	اتوار ۳۰ 24.9	منگل ۲۹ 24.10
۲۳	سنہ ۲۳ھ	بدھ ۳۰ 22.11.643	جمعہ ۲۹ 22.12	ہفتہ ۳۰ 20.1.644	پیر ۲۹ 19.2	منگل ۳۰ 19.3	جمعرات ۲۹ 18.4	جمعہ ۳۰ 17.5	اتوار ۲۹ 16.6	پیر ۳۰ 15.7	بدھ ۲۹ 14.8	جمعرات ۳۰ 12.9	ہفتہ ۲۹ 12.10
(۲۴)	سنہ ۲۴ھ	اتوار ۳۰ 10.11.644	منگل ۲۹ 10.12	بدھ ۳۰ 8.1.645	جمعہ ۳۰ 7.2	اتوار ۲۹ 9.3	پیر ۳۰ 7.4	بدھ ۲۹ 7.5	جمعرات ۳۰ 5.6	ہفتہ ۲۹ 5.7	اتوار ۳۰ 3.8	منگل ۲۹ 2.9	بدھ ۳۰ 1.10
۲۵	سنہ ۲۵ھ	جمعہ ۲۹ 31.10.645	ہفتہ ۳۰ 29.11	پیر ۲۹ 29.12	منگل ۳۰ 27.1.646	جمعرات ۲۹ 26.2	جمعہ ۳۰ 27.3	اتوار ۳۰ 26.4	منگل ۲۹ 26.5	بدھ ۳۰ 24.6	جمعہ ۲۹ 24.7	ہفتہ ۳۰ 22.8	پیر ۲۹ 21.9
(۲۶)	سنہ ۲۶ھ	منگل ۳۰ 20.10.646	جمعرات ۲۹ 19.11	جمعہ ۳۰ 18.12	اتوار ۲۹ 17.1.647	پیر ۳۰ 15.12	بدھ ۲۹ 11.3	جمعرات ۳۰ 15.4	ہفتہ ۲۹ 15.5	اتوار ۳۰ 13.6	منگل ۲۹ 13.7	بدھ ۳۰ 11.8	جمعہ ۳۰ 10.9
۲۷	سنہ ۲۷ھ	اتوار ۲۹ 10.10.647	پیر ۳۰ 8.11	بدھ ۲۹ 8.12	جمعرات ۳۰ 6.1.648	ہفتہ ۲۹ 5.2	اتوار ۳۰ 5.3	منگل ۲۹ 4.4	بدھ ۳۰ 3.5	جمعہ ۲۹ 2.6	ہفتہ ۳۰ 1.7	پیر ۲۹ 30.7	منگل ۳۰ 29.8
۲۸	سنہ ۲۸ھ	جمعرات ۲۹ 28.9.648	جمعہ ۳۰ 27.10	اتوار ۲۹ 26.11	پیر ۳۰ 25.12	بدھ ۳۰ 24.1.649	جمعہ ۲۹ 23.2	ہفتہ ۳۰ 24.3	پیر ۲۹ 23.4	منگل ۳۰ 22.5	جمعرات ۲۹ 21.6	جمعہ ۳۰ 20.7	اتوار ۲۹ 19.8
(۲۹)	سنہ ۲۹ھ	پیر ۳۰ 17.9.649	بدھ ۲۹ 17.10	جمعرات ۳۰ 15.11	ہفتہ ۲۹ 15.12	اتوار ۳۰ 13.1.650	منگل ۲۹ 12.2	بدھ ۳۰ 13.3	جمعہ ۳۰ 12.4	اتوار ۲۹ 12.5	پیر ۳۰ 10.6	بدھ ۲۹ 10.7	جمعرات ۳۰ 8.8
۳۰	سنہ ۳۰ھ	ہفتہ ۲۹ 7.9.650	اتوار ۳۰ 6.10	منگل ۲۹ 5.11	بدھ ۳۰ 4.12	جمعہ ۲۹ 3.1.651	ہفتہ ۳۰ 1.2	پیر ۲۹ 3.3	منگل ۳۰ 1.4	جمعرات ۲۹ 1.5	جمعہ ۳۰ 30.5	اتوار ۲۹ 29.6	پیر ۳۰ 28.7

۲۔ پہلے دورِ کبیر کا دوسرا دورِ صغیر (از ۳۱ھ / ۶۵۲ء تا ۶۰ھ / ۶۸۱ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
1	سنہ ۳۱ھ	بدھ ۳۰ 27.8.651	جمعہ ۲۹ 26.9	ہفتہ ۳۰ 25.10	پیر ۲۹ 24.11	منگل ۳۰ 23.12	جمعرات ۲۹ 22.1.652	جمعہ ۳۰ 20.2	اتوار ۲۹ 21.3	پیر ۳۰ 19.4	بدھ ۲۹ 19.5	جمعرات ۳۰ 17.6	ہفتہ ۲۹ 17.7
(۲)	سنہ ۳۲ھ	اتوار ۳۰ 15.8.652	منگل ۲۹ 14.9	بدھ ۳۰ 13.10	جمعہ ۲۹ 12.11	ہفتہ ۳۰ 11.12	پیر ۳۰ 10.1.653	بدھ ۲۹ 9.2	جمعرات ۳۰ 10.3	ہفتہ ۲۹ 9.4	اتوار ۳۰ 8.5	منگل ۲۹ 7.6	بدھ ۳۰ 6.7
۳	سنہ ۳۳ھ	جمعہ ۲۹ 5.8.653	ہفتہ ۳۰ 30.9	پیر ۲۹ 30.10	منگل ۳۰ 1.11	جمعرات ۲۹ 1.12	جمعہ ۳۰ 30.12	اتوار ۲۹ 29.1.654	پیر ۳۰ 27.2	بدھ ۳۰ 29.3	جمعہ ۲۹ 28.4	ہفتہ ۳۰ 27.5	پیر ۲۹ 26.6
۴	سنہ ۳۴ھ	منگل ۳۰ 25.7.654	جمعرات ۲۹ 24.8	جمعہ ۳۰ 22.9	اتوار ۲۹ 22.10	پیر ۳۰ 20.11	بدھ ۲۹ 20.12	جمعرات ۳۰ 18.1.655	ہفتہ ۲۹ 17.2	اتوار ۳۰ 18.3	منگل ۲۹ 17.4	بدھ ۳۰ 16.5	جمعہ ۲۹ 15.6
(۵)	سنہ ۳۵ھ	ہفتہ ۳۰ 14.7.655	پیر ۳۰ 13.8	بدھ ۲۹ 12.9	جمعرات ۳۰ 11.10	ہفتہ ۲۹ 10.11	اتوار ۳۰ 9.12	منگل ۲۹ 8.1.656	بدھ ۳۰ 6.2	جمعہ ۲۹ 7.3	ہفتہ ۳۰ 5.4	پیر ۲۹ 5.5	منگل ۳۰ 3.6
۶	سنہ ۳۶ھ	جمعرات ۲۹ 3.7.656	جمعہ ۳۰ 1.8	اتوار ۲۹ 31.8	پیر ۳۰ 29.9	بدھ ۲۹ 29.10	جمعرات ۳۰ 27.11	ہفتہ ۳۰ 27.12	پیر ۲۹ 26.1.657	منگل ۳۰ 24.2	جمعرات ۲۹ 26.3	جمعہ ۳۰ 24.4	اتوار ۲۹ 24.5
(۷)	سنہ ۳۷ھ	پیر ۳۰ 22.6.657	بدھ ۲۹ 22.7	جمعرات ۳۰ 20.8	ہفتہ ۲۹ 19.9	اتوار ۳۰ 18.10	منگل ۲۹ 17.11	بدھ ۳۰ 16.12	جمعہ ۲۹ 15.1.658	ہفتہ ۳۰ 13.2	پیر ۳۰ 15.3	بدھ ۲۹ 14.4	جمعرات ۳۰ 13.5
۸	سنہ ۳۸ھ	ہفتہ ۲۹ 12.6.658	اتوار ۳۰ 11.7	منگل ۲۹ 10.8	بدھ ۳۰ 8.9	جمعہ ۲۹ 8.10	ہفتہ ۳۰ 6.11	پیر ۲۹ 6.12	منگل ۳۰ 4.1.659	جمعرات ۲۹ 3.2	جمعہ ۳۰ 4.3	اتوار ۲۹ 3.4	پیر ۳۰ 2.5
۹	سنہ ۳۹ھ	بدھ ۲۹ 1.6.659	جمعرات ۳۰ 30.6	ہفتہ ۳۰ 30.7	پیر ۲۹ 29.8	منگل ۳۰ 27.9	جمعرات ۲۹ 27.10	جمعہ ۳۰ 25.11	اتوار ۲۹ 25.12	پیر ۳۰ 23.1.660	بدھ ۲۹ 22.2	جمعرات ۳۰ 22.3	ہفتہ ۲۹ 21.4
(۱۰)	سنہ ۴۰ھ	اتوار ۳۰ 20.5.660	منگل ۲۹ 19.6	بدھ ۳۰ 18.7	جمعہ ۲۹ 17.8	ہفتہ ۳۰ 15.9	پیر ۲۹ 15.10	منگل ۳۰ 13.11	جمعرات ۳۰ 13.12	ہفتہ ۲۹ 12.1.661	اتوار ۳۰ 10.2	منگل ۲۹ 12.3	بدھ ۳۰ 10.4
۱۱	سنہ ۴۱ھ	جمعہ ۲۹ 10.5.661	ہفتہ ۳۰ 8.6	پیر ۲۹ 8.7	منگل ۳۰ 6.8	جمعرات ۲۹ 5.9	جمعہ ۳۰ 4.10	اتوار ۳۰ 3.11	پیر ۳۰ 2.12	بدھ ۲۹ 1.1.662	جمعرات ۳۰ 30.1	ہفتہ ۳۰ 1.3	پیر ۲۹ 31.3
۱۲	سنہ ۴۲ھ	منگل ۳۰ 29.4.662	جمعرات ۲۹ 29.5	جمعہ ۳۰ 27.6	اتوار ۲۹ 27.7	پیر ۳۰ 25.8	بدھ ۲۹ 24.9	جمعرات ۳۰ 23.10	ہفتہ ۲۹ 22.11	اتوار ۳۰ 21.12	منگل ۲۹ 20.1.663	بدھ ۳۰ 18.2	جمعہ ۲۹ 20.3
(۱۳)	سنہ ۴۳ھ	ہفتہ ۳۰ 18.4.663	پیر ۲۹ 18.5	منگل ۳۰ 16.6	جمعرات ۳۰ 16.7	ہفتہ ۲۹ 15.8	اتوار ۳۰ 13.9	منگل ۲۹ 13.10	بدھ ۳۰ 11.11	جمعہ ۲۹ 11.12	ہفتہ ۳۰ 9.1.664	پیر ۲۹ 8.2	منگل ۳۰ 8.3
۱۴	سنہ ۴۴ھ	جمعرات ۲۹ 7.4.664	جمعہ ۳۰ 6.5	اتوار ۲۹ 5.6	پیر ۳۰ 4.7	بدھ ۲۹ 3.8	جمعرات ۳۰ 1.9	ہفتہ ۲۹ 1.10	اتوار ۳۰ 30.10	منگل ۳۰ 29.11	جمعرات ۲۹ 29.12	جمعہ ۳۰ 27.1.665	اتوار ۲۹ 26.2

۱۵	۴۵ سنہ ھ	پیر ۳۰ 27.3.665	بدھ ۲۹ 26.4	جمعرات ۳۰ 25.5	ہفتہ ۲۹ 24.6	اتوار ۳۰ 23.7	منگل ۲۹ 22.8	بدھ ۳۰ 20.9	جمعہ ۲۹ 20.10	ہفتہ ۳۰ 18.11	پیر ۲۹ 18.12	منگل ۳۰ 16.1.666	جمعرات ۲۹ 15.2
(۱۶)	۴۶ سنہ ھ	جمعہ ۳۰ 16.3.666	اتوار ۳۰ 15.4	منگل ۲۹ 15.5	بدھ ۳۰ 13.6	جمعہ ۲۹ 13.7	ہفتہ ۳۰ 11.8	پیر ۲۹ 10.9	منگل ۳۰ 9.10	جمعرات ۲۹ 8.11	جمعہ ۳۰ 7.12	اتوار ۲۹ 6.1.667	پیر ۳۰ 4.2
۱۷	۴۷ سنہ ھ	بدھ ۲۹ 6.3.667	جمعرات ۳۰ 4.4	ہفتہ ۲۹ 4.5	اتوار ۳۰ 2.6	منگل ۳۰ 2.7	جمعرات ۲۹ 1.8	جمعہ ۳۰ 30.8	اتوار ۲۹ 29.9	پیر ۳۰ 28.10	بدھ ۲۹ 27.11	جمعرات ۳۰ 26.12	ہفتہ ۲۹ 25.1.668
(۱۸)	۴۸ سنہ ھ	اتوار ۳۰ 23.2.668	منگل ۲۹ 24.3	بدھ ۳۰ 22.4	جمعہ ۲۹ 22.5	ہفتہ ۳۰ 20.6	سوموار ۲۹ 20.7	منگل ۳۰ 18.8	جمعرات ۲۹ 17.9	جمعہ ۳۰ 16.10	اتوار ۲۹ 15.11	پیر ۳۰ 14.12	بدھ ۳۰ 13.1.669
۱۹	۴۹ سنہ ھ	جمعہ ۲۹ 12.2.669	ہفتہ ۳۰ 13.3	پیر ۲۹ 12.4	منگل ۳۰ 11.5	جمعرات ۲۹ 10.6	جمعہ ۳۰ 9.7	اتوار ۲۹ 8.8	پیر ۳۰ 6.9	بدھ ۲۹ 6.10	جمعرات ۳۰ 4.11	ہفتہ ۲۹ 4.12	اتوار ۳۰ 2.1.670
۲۰	۵۰ سنہ ھ	منگل ۲۹ 1.2.670	بدھ ۳۰ 2.3	جمعہ ۳۰ 1.4	اتوار ۲۹ 1.5	پیر ۳۰ 30.5	بدھ ۲۹ 29.6	جمعرات ۳۰ 28.7	ہفتہ ۲۹ 27.8	اتوار ۳۰ 25.9	منگل ۲۹ 25.10	بدھ ۳۰ 23.11	جمعہ ۲۹ 23.12
(۲۱)	۵۱ سنہ ھ	ہفتہ ۳۰ 21.1.671	پیر ۲۹ 20.2	منگل ۳۰ 21.3	جمعرات ۲۹ 20.4	جمعہ ۳۰ 19.5	اتوار ۳۰ 18.6	منگل ۲۹ 18.7	بدھ ۳۰ 16.8	جمعہ ۲۹ 15.9	ہفتہ ۳۰ 14.10	پیر ۲۹ 13.11	منگل ۳۰ 12.12
۲۲	۵۲ سنہ ھ	جمعرات ۲۹ 11.1.672	جمعہ ۳۰ 9.2	اتوار ۲۹ 10.3	پیر ۳۰ 8.4	بدھ ۲۹ 8.5	جمعرات ۳۰ 6.6	ہفتہ ۲۹ 6.7	اتوار ۳۰ 4.8	منگل ۲۹ 3.9	بدھ ۳۰ 2.10	جمعہ ۳۰ 1.11	اتوار ۲۹ 1.12
۲۳	۵۳ سنہ ھ	پیر ۳۰ 30.12.672	بدھ ۲۹ 29.1.673	جمعرات ۳۰ 27.2	ہفتہ ۲۹ 29.3	اتوار ۳۰ 27.4	منگل ۲۹ 27.5	بدھ ۳۰ 25.6	جمعہ ۲۹ 25.7	ہفتہ ۳۰ 23.8	پیر ۲۹ 22.9	منگل ۳۰ 21.10	جمعرات ۲۹ 20.11
(۲۴)	۵۴ سنہ ھ	جمعہ ۳۰ 19.12.673	اتوار ۲۹ 18.1.674	پیر ۳۰ 16.2	بدھ ۳۰ 18.3	جمعہ ۲۹ 17.4	ہفتہ ۳۰ 16.5	پیر ۲۹ 15.6	منگل ۳۰ 14.7	جمعرات ۲۹ 13.8	جمعہ ۳۰ 11.9	اتوار ۲۹ 11.10	پیر ۳۰ 9.11
۲۵	۵۵ سنہ ھ	بدھ ۲۹ 9.12.674	جمعرات ۳۰ 7.1.675	ہفتہ ۲۹ 6.2	اتوار ۳۰ 7.3	منگل ۲۹ 6.4	بدھ ۳۰ 5.5	جمعہ ۳۰ 4.6	اتوار ۲۹ 4.7	پیر ۳۰ 2.8	بدھ ۲۹ 1.9	جمعرات ۳۰ 30.9	ہفتہ ۲۹ 30.10
(۲۶)	۵۶ سنہ ھ	اتوار ۳۰ 28.11.675	منگل ۲۹ 28.12	بدھ ۳۰ 26.1.676	جمعہ ۲۹ 25.2	ہفتہ ۳۰ 25.3	پیر ۲۹ 24.4	منگل ۳۰ 23.5	جمعرات ۲۹ 22.6	جمعہ ۳۰ 21.7	اتوار ۲۹ 20.8	پیر ۳۰ 18.9	بدھ ۳۰ 18.10
۲۷	۵۷ سنہ ھ	جمعہ ۲۹ 17.11.676	ہفتہ ۳۰ 16.12	پیر ۲۹ 15.1.677	منگل ۳۰ 13.2	جمعرات ۲۹ 15.3	جمعہ ۳۰ 13.4	اتوار ۲۹ 13.5	پیر ۳۰ 11.6	بدھ ۲۹ 11.7	جمعرات ۳۰ 9.8	ہفتہ ۲۹ 8.9	اتوار ۳۰ 7.10
۲۸	۵۸ سنہ ھ	منگل ۲۹ 6.11.677	بدھ ۳۰ 5.12	جمعہ ۲۹ 4.1.678	ہفتہ ۳۰ 2.2	پیر ۳۰ 4.3	بدھ ۲۹ 3.4	جمعرات ۳۰ 2.5	ہفتہ ۲۹ 1.6	اتوار ۳۰ 30.6	منگل ۲۹ 30.7	بدھ ۳۰ 28.8	جمعہ ۲۹ 27.9
(۲۹)	۵۹ سنہ ھ	ہفتہ ۳۰ 26.10.678	پیر ۲۹ 25.11	منگل ۳۰ 24.12	جمعرات ۲۹ 23.1.679	جمعہ ۳۰ 21.2	اتوار ۲۹ 23.3	پیر ۳۰ 21.4	بدھ ۳۰ 21.5	جمعہ ۲۹ 20.6	ہفتہ ۳۰ 19.7	پیر ۲۹ 18.8	منگل ۳۰ 16.9
۳۰	۶۰ سنہ ھ	جمعرات ۲۹ 16.10.679	جمعہ ۳۰ 14.11	اتوار ۲۹ 14.12	پیر ۳۰ 12.1.680	بدھ ۲۹ 11.2	جمعرات ۳۰ 11.3	ہفتہ ۲۹ 10.4	اتوار ۳۰ 9.5	منگل ۲۹ 8.6	بدھ ۲۹ 7.7	جمعہ ۲۹ 6.8	ہفتہ ۳۰ 4.9

۳۔ پہلے دورِ کبیر کا تیسرا دورِ صغیر (از ۶۱ھ / ۶۸۱ء تا ۹۰ھ / ۷۰۹ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
1 سنہ ۶۱ھ	پیر ۳۰ 4.10.680	بدھ ۲۹ 3.11	جمعرات ۳۰ 2.12	ہفتہ ۲۹ 1.1.681	اتوار ۳۰ 30.1	منگل ۲۹ 1.3	بدھ ۳۰ 30.3	جمعہ ۲۹ 29.4	ہفتہ ۳۰ 28.5	پیر ۲۹ 27.6	منگل ۳۰ 26.7	جمعرات ۲۹ 25.8
(2) سنہ ۶۲ھ	جمعہ ۳۰ 23.9.681	اتوار ۲۹ 23.10	پیر ۳۰ 21.11	بدھ ۲۹ 21.12	جمعرات ۳۰ 19.1.682	ہفتہ ۳۰ 18.2	پیر ۲۹ 20.3	منگل ۳۰ 18.4	جمعرات ۲۹ 18.5	جمعہ ۳۰ 16.6	اتوار ۲۹ 16.7	پیر ۳۰ 14.8
3 سنہ ۶۳ھ	بدھ ۲۹ 13.9.682	جمعرات ۳۰ 12.10	ہفتہ ۲۹ 11.11	اتوار ۳۰ 10.12	منگل ۲۹ 9.1.683	بدھ ۳۰ 7.2	جمعہ ۲۹ 9.3	ہفتہ ۳۰ 7.4	پیر ۳۰ 7.5	بدھ ۲۹ 6.6	جمعرات ۳۰ 5.7	ہفتہ ۲۹ 4.8
4 سنہ ۶۴ھ	اتوار ۳۰ 2.9.683	منگل ۲۹ 2.10	بدھ ۳۰ 31.10	جمعہ ۲۹ 30.11	ہفتہ ۳۰ 29.12	پیر ۲۹ 28.1.684	منگل ۳۰ 26.2	جمعرات ۲۹ 27.3	جمعہ ۳۰ 25.4	اتوار ۲۹ 25.5	پیر ۳۰ 23.6	بدھ ۲۹ 23.7
(5) سنہ ۶۵ھ	جمعرات ۳۰ 21.8.684	ہفتہ ۳۰ 20.9	پیر ۲۹ 20.10	منگل ۳۰ 18.11	جمعرات ۲۹ 18.12	جمعہ ۳۰ 16.1.685	اتوار ۲۹ 15.2	پیر ۳۰ 16.3	بدھ ۲۹ 15.4	جمعرات ۳۰ 14.5	ہفتہ ۲۹ 13.6	اتوار ۳۰ 12.7
6 سنہ ۶۶ھ	منگل ۲۹ 11.8.685	بدھ ۳۰ 9.9	جمعہ ۲۹ 9.10	ہفتہ ۳۰ 7.11	پیر ۲۹ 7.12	منگل ۳۰ 5.1.686	جمعرات ۳۰ 4.2	ہفتہ ۲۹ 6.3	اتوار ۳۰ 4.4	منگل ۲۹ 4.5	بدھ ۳۰ 2.6	جمعہ ۲۹ 2.7
(7) سنہ ۶۷ھ	ہفتہ ۳۰ 31.7.686	پیر ۲۹ 30.8	منگل ۳۰ 28.9	جمعرات ۲۹ 28.10	جمعہ ۳۰ 26.11	اتوار ۲۹ 26.12	پیر ۳۰ 24.1.687	بدھ ۲۹ 23.2	جمعرات ۳۰ 24.3	ہفتہ ۳۰ 23.4	پیر ۲۹ 23.5	منگل ۳۰ 21.6
8 سنہ ۶۸ھ	جمعرات ۲۹ 21.7.687	جمعہ ۳۰ 19.8	اتوار ۲۹ 18.9	پیر ۳۰ 17.10	بدھ ۲۹ 16.11	جمعرات ۳۰ 15.12	ہفتہ ۲۹ 14.1.688	اتوار ۳۰ 12.2	منگل ۲۹ 13.3	بدھ ۳۰ 11.4	جمعہ ۲۹ 11.5	ہفتہ ۳۰ 9.6
9 سنہ ۶۹ھ	پیر ۲۹ 9.7.688	منگل ۳۰ 7.8	جمعرات ۳۰ 6.9	ہفتہ ۲۹ 6.10	اتوار ۳۰ 4.11	منگل ۲۹ 4.12	بدھ ۳۰ 2.1.689	جمعہ ۲۹ 1.2	ہفتہ ۳۰ 2.3	پیر ۲۹ 1.4	منگل ۳۰ 30.4	جمعرات ۲۹ 30.5
(10) سنہ ۷۰ھ	جمعہ ۳۰ 28.6.689	اتوار ۲۹ 28.7	پیر ۳۰ 26.8	بدھ ۲۹ 25.9	جمعرات ۳۰ 24.10	ہفتہ ۲۹ 23.11	اتوار ۳۰ 22.12	منگل ۳۰ 21.1.690	جمعرات ۲۹ 20.2	جمعہ ۳۰ 21.3	اتوار ۲۹ 20.4	پیر ۳۰ 19.5
11 سنہ ۷۱ھ	بدھ ۲۹ 18.6.690	جمعرات ۳۰ 17.7	ہفتہ ۲۹ 16.8	اتوار ۳۰ 14.9	منگل ۳۰ 14.10	بدھ ۲۹ 12.11	جمعہ ۲۹ 12.12	ہفتہ ۳۰ 10.1.691	پیر ۲۹ 9.2	منگل ۳۰ 10.3	جمعرات ۳۰ 9.4	ہفتہ ۲۹ 9.5
12 سنہ ۷۲ھ	اتوار ۳۰ 7.6.691	منگل ۲۹ 7.7	بدھ ۳۰ 5.8	جمعہ ۲۹ 4.9	ہفتہ ۳۰ 3.10	پیر ۲۹ 2.11	منگل ۳۰ 1.12	جمعرات ۲۹ 31.12	جمعہ ۳۰ 29.1.692	اتوار ۲۹ 28.2	پیر ۳۰ 28.3	بدھ ۲۹ 27.4
(13) سنہ ۷۳ھ	جمعرات ۳۰ 26.5.692	ہفتہ ۲۹ 25.6	اتوار ۲۹ 24.7	منگل ۳۰ 23.8	جمعرات ۲۹ 22.9	جمعہ ۳۰ 21.10	اتوار ۲۹ 20.11	پیر ۳۰ 19.12	بدھ ۲۹ 18.1.693	جمعرات ۳۰ 16.2	ہفتہ ۲۹ 18.3	اتوار ۳۰ 16.4
14 سنہ ۷۴ھ	منگل ۲۹ 16.5.693	بدھ ۳۰ 14.6	جمعہ ۲۹ 14.7	ہفتہ ۳۰ 12.8	پیر ۲۹ 11.9	منگل ۳۰ 10.10	جمعرات ۲۹ 9.11	جمعہ ۳۰ 8.12	اتوار ۳۰ 7.1.694	منگل ۲۹ 6.2	بدھ ۳۰ 7.3	جمعہ ۲۹ 6.4

۱۵ سنہ ۷۵ھ	ہفتہ ۳۰ 5.5.694	پیر ۲۹ 4.6	منگل ۳۰ 3.7	جمعرات ۲۹ 2.8	جمعہ ۳۰ 31.8	اتوار ۲۹ 30.9	پیر ۳۰ 29.10	بدھ ۲۹ 28.11	جمعرات ۳۰ 27.12	ہفتہ ۲۹ 26.1.695	اتوار ۳۰ 24.2	منگل ۲۹ 26.3
(۱۶) سنہ ۷۶ھ	بدھ ۳۰ 24.4.695	جمعہ ۳۰ 24.5	اتوار ۲۹ 23.6	پیر ۳۰ 22.7	بدھ ۲۹ 21.8	جمعرات ۳۰ 19.9	ہفتہ ۲۹ 19.10	اتوار ۳۰ 17.11	منگل ۲۹ 17.12	بدھ ۳۰ 15.1.696	جمعہ ۲۹ 14.2	ہفتہ ۳۰ 14.3
۱۷ سنہ ۷۷ھ	پیر ۲۹ 13.4.696	منگل ۳۰ 12.5	جمعرات ۲۹ 11.6	جمعہ ۳۰ 10.7	اتوار ۳۰ 9.8	منگل ۲۹ 8.9	بدھ ۳۰ 7.10	جمعہ ۲۹ 6.11	ہفتہ ۳۰ 5.12	پیر ۲۹ 4.1.697	منگل ۳۰ 2.2	جمعرات ۲۹ 4.3
(۱۸) سنہ ۷۸ھ	جمعہ ۳۰ 2.4.697	اتوار ۲۹ 2.5	پیر ۳۰ 31.5	بدھ ۲۹ 30.6	جمعرات ۳۰ 29.7	ہفتہ ۲۹ 28.8	اتوار ۳۰ 26.9	منگل ۲۹ 26.10	بدھ ۳۰ 24.11	جمعہ ۲۹ 24.12	ہفتہ ۳۰ 22.1.698	پیر ۳۰ 21.2
۱۹ سنہ ۷۹ھ	بدھ ۲۹ 23.3.698	جمعرات ۳۰ 21.4	ہفتہ ۲۹ 21.5	اتوار ۳۰ 19.6	منگل ۲۹ 19.7	بدھ ۳۰ 17.8	جمعہ ۲۹ 16.9	ہفتہ ۳۰ 15.10	پیر ۲۹ 14.11	منگل ۳۰ 13.12	جمعرات ۲۹ 12.1.699	جمعہ ۳۰ 10.2
۲۰ سنہ ۸۰ھ	اتوار ۲۹ 12.3.699	پیر ۳۰ 10.4	بدھ ۳۰ 10.5	جمعہ ۲۹ 9.6	ہفتہ ۳۰ 8.7	پیر ۲۹ 7.8	منگل ۳۰ 5.9	جمعرات ۲۹ 5.10	جمعہ ۳۰ 3.11	اتوار ۲۹ 3.12	پیر ۳۰ 1.1.700	بدھ ۲۹ 31.1
(۲۱) سنہ ۸۱ھ	جمعرات ۳۰ 1.3.700	ہفتہ ۲۹ 1.4	اتوار ۳۰ 30.4	منگل ۲۹ 30.5	بدھ ۳۰ 28.6	جمعہ ۳۰ 27.7	اتوار ۲۹ 26.8	پیر ۳۰ 24.9	بدھ ۲۹ 24.10	جمعرات ۳۰ 22.11	ہفتہ ۲۹ 22.12	اتوار ۳۰ 20.1.701
۲۲ سنہ ۸۲ھ	منگل ۲۹ 14.2.701	بدھ ۳۰ 20.3	جمعہ ۲۹ 19.4	ہفتہ ۳۰ 18.5	پیر ۲۹ 17.6	منگل ۳۰ 16.7	جمعرات ۲۹ 15.8	جمعہ ۳۰ 13.9	اتوار ۲۹ 13.10	پیر ۳۰ 11.11	بدھ ۳۰ 11.12	جمعہ ۲۹ 10.1.702
۲۳ سنہ ۸۳ھ	ہفتہ ۳۰ 8.2.702	پیر ۲۹ 10.3	منگل ۳۰ 8.4	جمعرات ۲۹ 8.5	جمعہ ۳۰ 6.6	اتوار ۲۹ 6.7	پیر ۳۰ 4.8	بدھ ۲۹ 3.9	جمعرات ۳۰ 2.10	ہفتہ ۲۹ 1.11	اتوار ۳۰ 30.11	منگل ۲۹ 30.12
(۲۴) سنہ ۸۴ھ	بدھ ۳۰ 28.1.703	جمعہ ۲۹ 27.2	ہفتہ ۳۰ 28.3	پیر ۳۰ 27.4	بدھ ۲۹ 27.5	جمعرات ۳۰ 25.6	ہفتہ ۲۹ 25.7	اتوار ۳۰ 23.8	منگل ۲۹ 22.9	بدھ ۳۰ 21.10	جمعہ ۲۹ 20.11	ہفتہ ۳۰ 19.12
۲۵ سنہ ۸۵ھ	پیر ۲۹ 18.1.704	منگل ۳۰ 16.2	جمعرات ۲۹ 17.3	جمعہ ۳۰ 15.4	اتوار ۲۹ 15.5	پیر ۳۰ 13.6	بدھ ۳۰ 13.7	جمعہ ۲۹ 12.8	ہفتہ ۳۰ 10.9	پیر ۲۹ 10.10	منگل ۳۰ 8.11	جمعرات ۲۹ 8.12
(۲۶) سنہ ۸۶ھ	جمعہ ۳۰ 6.1.705	اتوار ۲۹ 5.2	پیر ۳۰ 6.3	بدھ ۲۹ 5.4	جمعرات ۳۰ 4.5	ہفتہ ۲۹ 3.6	اتوار ۳۰ 2.7	منگل ۲۹ 1.8	بدھ ۳۰ 30.8	جمعہ ۲۹ 29.9	ہفتہ ۳۰ 28.10	پیر ۳۰ 27.11
۲۷ سنہ ۸۷ھ	بدھ ۲۹ 27.12.705	جمعرات ۳۰ 25.1.706	ہفتہ ۲۹ 24.2	اتوار ۳۰ 25.3	منگل ۲۹ 24.4	بدھ ۳۰ 23.5	جمعہ ۲۹ 22.6	ہفتہ ۳۰ 21.7	پیر ۲۹ 20.8	منگل ۳۰ 18.9	جمعرات ۲۹ 18.10	جمعہ ۳۰ 16.11
۲۸ سنہ ۸۸ھ	اتوار ۲۹ 16.12.706	پیر ۳۰ 14.1.707	بدھ ۲۹ 13.2	جمعرات ۳۰ 14.3	ہفتہ ۳۰ 13.4	پیر ۲۹ 13.5	منگل ۳۰ 11.6	جمعرات ۲۹ 11.7	جمعہ ۳۰ 9.8	اتوار ۲۹ 8.9	پیر ۳۰ 7.10	بدھ ۲۹ 6.11
(۲۹) سنہ ۸۹ھ	جمعرات ۳۰ 5.12.707	ہفتہ ۲۹ 4.1.708	اتوار ۳۰ 2.2	منگل ۲۹ 3.3	بدھ ۳۰ 1.4	جمعہ ۲۹ 1.5	ہفتہ ۳۰ 30.5	پیر ۳۰ 29.6	بدھ ۲۹ 29.7	جمعرات ۳۰ 27.8	ہفتہ ۲۹ 26.9	اتوار ۳۰ 25.10
۳۰ سنہ ۹۰ھ	منگل ۲۹ 24.11.708	بدھ ۳۰ 23.12	جمعہ ۲۹ 22.1.709	ہفتہ ۳۰ 20.2	پیر ۲۹ 22.3	منگل ۳۰ 20.4	جمعرات ۲۹ 20.5	جمعہ ۳۰ 18.6	اتوار ۲۹ 18.7	پیر ۳۰ 16.8	بدھ ۲۹ 15.9	جمعرات ۳۰ 14.10

۴۔ پہلے دورِ کبیر کا چوتھا دورِ صغیر (از ۹۱ھ/۷۰۹ء تا ۱۲۰ھ/۷۳۸ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	سنہ ۹۱ھ	ہفتہ ۳۰ 13.11.709	پیر ۲۹ 13.12	منگل ۳۰ 11.1.710	جمعرات ۲۹ 10.2	جمعہ ۳۰ 11.3	اتوار ۲۹ 10.4	پیر ۳۰ 9.5	بدھ ۲۹ 8.6	جمعرات ۳۰ 7.7	ہفتہ ۲۹ 6.8	اتوار ۳۰ 4.9	منگل ۲۹ 4.10
(۲)	سنہ ۹۲ھ	بدھ ۳۰ 2.11.710	جمعہ ۲۹ 2.12	ہفتہ ۳۰ 31.12	پیر ۲۹ 30.1.711	منگل ۳۰ 28.2	جمعرات ۳۰ 30.3	ہفتہ ۲۹ 29.4	اتوار ۳۰ 28.5	منگل ۲۹ 27.6	بدھ ۳۰ 26.7	جمعہ ۲۹ 25.8	ہفتہ ۳۰ 23.9
۳	سنہ ۹۳ھ	پیر ۲۹ 23.10.711	منگل ۳۰ 21.11	جمعرات ۲۹ 21.12	جمعہ ۳۰ 19.1.712	اتوار ۲۹ 18.2	پیر ۳۰ 18.3	بدھ ۲۹ 17.4	جمعرات ۳۰ 16.5	ہفتہ ۳۰ 15.6	پیر ۲۹ 15.7	منگل ۳۰ 13.8	جمعرات ۲۹ 12.9
۴	سنہ ۹۴ھ	جمعہ ۳۰ 11.10.712	اتوار ۲۹ 11.11	پیر ۳۰ 9.12	بدھ ۲۹ 8.1.713	جمعرات ۳۰ 6.2	ہفتہ ۲۹ 8.3	اتوار ۳۰ 6.4	منگل ۲۹ 6.5	بدھ ۳۰ 4.6	جمعہ ۲۹ 4.7	ہفتہ ۳۰ 2.8	پیر ۲۹ 1.9
(۵)	سنہ ۹۵ھ	منگل ۳۰ 30.9.713	جمعرات ۳۰ 30.10	ہفتہ ۲۹ 29.11	اتوار ۳۰ 28.12	منگل ۲۹ 27.1.714	بدھ ۳۰ 25.2	جمعہ ۲۹ 27.3	ہفتہ ۳۰ 25.4	پیر ۲۹ 25.5	منگل ۳۰ 23.6	جمعرات ۲۹ 23.7	جمعہ ۳۰ 21.8
۶	سنہ ۹۶ھ	اتوار ۲۹ 20.9.714	پیر ۳۰ 19.10	بدھ ۲۹ 18.11	جمعرات ۳۰ 17.12	ہفتہ ۲۹ 16.1.715	اتوار ۳۰ 14.2	منگل ۳۰ 16.3	جمعرات ۲۹ 15.4	جمعہ ۳۰ 14.5	اتوار ۲۹ 13.6	پیر ۳۰ 12.7	بدھ ۲۹ 11.8
(۷)	سنہ ۹۷ھ	جمعرات ۳۰ 9.9.715	ہفتہ ۲۹ 9.10	اتوار ۳۰ 7.11	منگل ۲۹ 7.12	بدھ ۳۰ 5.1.716	جمعہ ۲۹ 4.2	ہفتہ ۳۰ 4.3	پیر ۲۹ 3.4	منگل ۳۰ 2.5	جمعرات ۳۰ 1.6	ہفتہ ۲۹ 1.7	اتوار ۳۰ 30.7
۸	سنہ ۹۸ھ	منگل ۲۹ 29.8.716	بدھ ۳۰ 27.9	جمعہ ۲۹ 27.10	ہفتہ ۳۰ 25.11	پیر ۲۹ 25.12	منگل ۳۰ 23.1.717	جمعرات ۲۹ 22.2	جمعہ ۳۰ 23.3	اتوار ۲۹ 22.4	پیر ۳۰ 21.5	بدھ ۲۹ 20.6	جمعرات ۳۰ 19.7
۹	سنہ ۹۹ھ	ہفتہ ۲۹ 18.8.717	اتوار ۳۰ 16.9	منگل ۳۰ 16.10	جمعرات ۲۹ 15.11	جمعہ ۳۰ 14.12	اتوار ۲۹ 13.1.718	پیر ۳۰ 11.2	بدھ ۲۹ 13.3	جمعرات ۳۰ 11.4	ہفتہ ۲۹ 11.5	اتوار ۳۰ 9.6	منگل ۲۹ 9.7
(۱۰)	سنہ ۱۰۰ھ	بدھ ۳۰ 7.8.718	جمعہ ۲۹ 6.9	ہفتہ ۳۰ 5.10	پیر ۲۹ 4.11	منگل ۳۰ 3.12	جمعرات ۲۹ 2.1.719	جمعہ ۳۰ 31.1	اتوار ۳۰ 2.3	منگل ۲۹ 1.4	بدھ ۳۰ 30.4	جمعہ ۲۹ 30.5	ہفتہ ۳۰ 28.6
۱۱	سنہ ۱۰۱ھ	پیر ۲۹ 28.7.719	منگل ۳۰ 26.8	جمعرات ۲۹ 25.9	جمعہ ۳۰ 24.10	اتوار ۲۹ 23.11	پیر ۳۰ 22.12	بدھ ۲۹ 21.1.720	جمعرات ۳۰ 19.2	ہفتہ ۲۹ 20.3	اتوار ۳۰ 18.4	منگل ۳۰ 18.5	جمعرات ۲۹ 17.6
۱۲	سنہ ۱۰۲ھ	جمعہ ۳۰ 16.7.720	اتوار ۲۹ 15.8	پیر ۳۰ 13.9	بدھ ۲۹ 13.10	جمعرات ۳۰ 11.11	ہفتہ ۲۹ 11.12	اتوار ۳۰ 9.1.721	منگل ۲۹ 8.2	بدھ ۳۰ 9.3	جمعہ ۲۹ 8.4	ہفتہ ۳۰ 7.5	پیر ۲۹ 6.6
(۱۳)	سنہ ۱۰۳ھ	منگل ۳۰ 5.7.721	جمعرات ۲۹ 4.8	جمعہ ۳۰ 2.9	اتوار ۳۰ 2.10	منگل ۲۹ 1.11	بدھ ۳۰ 30.11	جمعہ ۲۹ 30.12	ہفتہ ۳۰ 28.1.722	پیر ۲۹ 27.2	منگل ۳۰ 28.3	جمعرات ۲۹ 27.4	جمعہ ۳۰ 25.5
۱۴	سنہ ۱۰۴ھ	اتوار ۲۹ 25.6.722	پیر ۳۰ 24.7	بدھ ۲۹ 23.8	جمعرات ۳۰ 21.9	ہفتہ ۲۹ 21.10	اتوار ۳۰ 19.11	منگل ۲۹ 19.12	بدھ ۳۰ 17.1.723	جمعہ ۳۰ 16.2	اتوار ۲۹ 18.3	پیر ۳۰ 16.4	بدھ ۲۹ 16.5

۱۵	سنہ ۱۰۵ھ	جمعرات ۳۰ 14.6.723	ہفتہ ۲۹ 14.7	اتوار ۳۰ 12.8	منگل ۲۹ 11.9	بدھ ۳۰ 10.10	جمعہ ۲۹ 9.11	ہفتہ ۳۰ 8.12	پیر ۲۹ 7.1.724	منگل ۳۰ 5.2	جمعرات ۲۹ 6.3	جمعہ ۳۰ 4.4	اتوار ۲۹ 4.5
(۱۶)	سنہ ۱۰۶ھ	پیر ۳۰ 2.6.724	بدھ ۳۰ 2.7	جمعہ ۲۹ 1.8	ہفتہ ۳۰ 30.8	پیر ۲۹ 29.9	منگل ۳۰ 28.10	جمعرات ۲۹ 27.11	جمعہ ۳۰ 26.12	اتوار ۲۹ 25.1.725	پیر ۳۰ 23.2	بدھ ۲۹ 25.3	جمعرات ۳۰ 23.4
۱۷	سنہ ۱۰۷ھ	ہفتہ ۲۹ 23.5.725	اتوار ۳۰ 21.6	منگل ۲۹ 21.7	بدھ ۳۰ 19.8	جمعہ ۳۰ 18.9	اتوار ۲۹ 18.10	پیر ۳۰ 16.11	بدھ ۲۹ 16.12	جمعرات ۳۰ 14.1.726	ہفتہ ۲۹ 13.2	اتوار ۳۰ 14.3	منگل ۲۹ 13.4
(۱۸)	سنہ ۱۰۸ھ	بدھ ۳۰ 12.5.726	جمعہ ۲۹ 11.6	ہفتہ ۳۰ 10.7	پیر ۲۹ 9.8	منگل ۳۰ 7.9	جمعرات ۲۹ 7.10	جمعہ ۳۰ 5.11	اتوار ۲۹ 5.12	پیر ۳۰ 3.1.727	بدھ ۲۹ 2.2	جمعرات ۳۰ 3.3	ہفتہ ۳۰ 2.4
۱۹	سنہ ۱۰۹ھ	پیر ۲۹ 2.5.727	منگل ۳۰ 31.5	جمعرات ۲۹ 30.6	جمعہ ۳۰ 29.7	اتوار ۲۹ 28.8	پیر ۳۰ 26.9	بدھ ۲۹ 26.10	جمعرات ۳۰ 24.11	ہفتہ ۲۹ 24.12	اتوار ۳۰ 22.1.728	منگل ۲۹ 21.2	بدھ ۳۰ 21.3
۲۰	سنہ ۱۱۰ھ	جمعہ ۲۹ 20.4.728	ہفتہ ۳۰ 19.5	پیر ۳۰ 18.6	بدھ ۲۹ 18.7	جمعرات ۳۰ 16.8	ہفتہ ۲۹ 15.9	اتوار ۳۰ 14.10	منگل ۲۹ 13.11	بدھ ۳۰ 12.12	جمعہ ۲۹ 11.1.729	ہفتہ ۳۰ 9.2	پیر ۲۹ 11.3
(۲۱)	سنہ ۱۱۱ھ	منگل ۳۰ 9.4.729	جمعرات ۲۹ 9.5	جمعہ ۳۰ 7.6	اتوار ۲۹ 7.7	پیر ۳۰ 5.8	بدھ ۳۰ 4.9	جمعہ ۲۹ 4.10	ہفتہ ۳۰ 2.11	پیر ۲۹ 2.12	منگل ۳۰ 31.12	جمعرات ۲۹ 30.1.730	جمعہ ۳۰ 28.2
۲۲	سنہ ۱۱۲ھ	اتوار ۲۹ 30.3.730	پیر ۳۰ 28.4	بدھ ۲۹ 28.5	جمعرات ۳۰ 26.6	ہفتہ ۲۹ 26.7	اتوار ۳۰ 24.8	منگل ۲۹ 23.9	بدھ ۳۰ 22.10	جمعہ ۲۹ 21.11	ہفتہ ۳۰ 20.12	پیر ۳۰ 19.1.731	بدھ ۲۹ 18.2
۲۳	سنہ ۱۱۳ھ	جمعرات ۳۰ 19.3.731	ہفتہ ۲۹ 18.4	اتوار ۳۰ 17.5	منگل ۲۹ 16.6	بدھ ۳۰ 15.7	جمعہ ۲۹ 14.8	ہفتہ ۳۰ 12.9	پیر ۲۹ 12.10	منگل ۳۰ 10.11	جمعرات ۲۹ 10.12	جمعہ ۳۰ 8.1.732	اتوار ۲۹ 7.2
(۲۴)	سنہ ۱۱۴ھ	پیر ۳۰ 7.3.732	بدھ ۲۹ 6.4	جمعرات ۳۰ 5.5	ہفتہ ۳۰ 4.6	پیر ۲۹ 4.7	منگل ۳۰ 2.8	جمعرات ۲۹ 1.9	جمعہ ۳۰ 30.9	اتوار ۲۹ 30.10	پیر ۳۰ 28.11	بدھ ۲۹ 28.12	جمعرات ۳۰ 26.1.733
۲۵	سنہ ۱۱۵ھ	ہفتہ ۲۹ 25.2.733	اتوار ۳۰ 26.3	منگل ۲۹ 25.4	بدھ ۳۰ 24.5	جمعہ ۲۹ 23.6	ہفتہ ۳۰ 22.7	پیر ۳۰ 21.8	بدھ ۲۹ 20.9	جمعرات ۳۰ 19.10	ہفتہ ۲۹ 18.11	اتوار ۳۰ 17.12	منگل ۲۹ 16.1.734
(۲۶)	سنہ ۱۱۶ھ	بدھ ۳۰ 14.2.734	جمعہ ۲۹ 16.3	ہفتہ ۳۰ 14.4	پیر ۲۹ 14.5	منگل ۳۰ 12.6	جمعرات ۲۹ 12.7	جمعہ ۳۰ 10.8	اتوار ۲۹ 9.9	پیر ۳۰ 8.10	بدھ ۲۹ 7.11	جمعرات ۳۰ 6.12	ہفتہ ۳۰ 5.1.735
۲۷	سنہ ۱۱۷ھ	پیر ۲۹ 4.2.735	منگل ۳۰ 5.3	جمعرات ۲۹ 4.4	جمعہ ۳۰ 3.5	اتوار ۲۹ 2.6	پیر ۳۰ 1.7	بدھ ۲۹ 31.7	جمعرات ۳۰ 29.8	ہفتہ ۲۹ 28.9	اتوار ۳۰ 27.10	منگل ۲۹ 26.11	بدھ ۳۰ 25.12
۲۸	سنہ ۱۱۸ھ	جمعہ ۲۹ 24.1.736	ہفتہ ۳۰ 22.2	پیر ۲۹ 23.3	منگل ۳۰ 21.4	جمعرات ۳۰ 21.5	ہفتہ ۲۹ 20.6	اتوار ۳۰ 19.7	منگل ۲۹ 18.8	بدھ ۳۰ 16.9	جمعہ ۲۹ 16.10	ہفتہ ۳۰ 14.11	پیر ۲۹ 14.12
(۲۹)	سنہ ۱۱۹ھ	منگل ۳۰ 12.1.737	جمعرات ۲۹ 11.2	جمعہ ۳۰ 12.3	اتوار ۲۹ 11.4	پیر ۳۰ 10.5	بدھ ۲۹ 9.6	جمعرات ۳۰ 8.7	ہفتہ ۳۰ 7.6	پیر ۲۹ 6.9	منگل ۳۰ 5.10	جمعرات ۲۹ 4.11	ہفتہ ۳۰ 3.12
۳۰	سنہ ۱۲۰ھ	اتوار ۲۹ 2.1.738	پیر ۳۰ 31.1	بدھ ۲۹ 2.3	جمعرات ۳۰ 31.3	ہفتہ ۲۹ 30.4	اتوار ۳۰ 29.5	منگل ۲۹ 28.6	بدھ ۳۰ 27.7	جمعہ ۲۹ 26.8	ہفتہ ۳۰ 24.9	پیر ۲۹ 24.10	منگل ۳۰ 22.11

۵۔ پہلے دورِ کبیر کا پانچواں دورِ صغیر (از ۱۲۱ھ / ۷۳۸ء تا ۱۵۰ھ / ۷۶۷ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاولیٰ	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۲۱ھ	جمعرات ۳۰ 22.12.738	ہفتہ ۲۹ 21.1.739	اتوار ۳۰ 19.2	منگل ۲۹ 21.3	بدھ ۳۰ 19.4	جمعہ ۲۹ 19.5	ہفتہ ۳۰ 17.6	پیر ۲۹ 17.7	منگل ۳۰ 15.8	جمعرات ۲۹ 14.9	جمعہ ۳۰ 13.10	اتوار ۲۹ 12.11
(۲) سنہ ۱۲۲ھ	پیر ۳۰ 11.12.739	بدھ ۲۹ 10.1.740	جمعرات ۳۰ 8.2	ہفتہ ۲۹ 9.3	اتوار ۳۰ 7.4	منگل ۳۰ 7.5	جمعرات ۲۹ 6.6	جمعہ ۳۰ 5.7	اتوار ۲۹ 4.8	پیر ۳۰ 2.9	بدھ ۲۹ 2.10	جمعرات ۳۰ 31.10
۳ سنہ ۱۲۳ھ	ہفتہ ۲۹ 30.11.740	اتوار ۳۰ 29.12	منگل ۲۹ 28.1.741	بدھ ۳۰ 26.2	جمعہ ۲۹ 28.3	ہفتہ ۳۰ 26.4	پیر ۲۹ 26.5	منگل ۳۰ 24.6	جمعرات ۳۰ 24.7	ہفتہ ۲۹ 23.8	اتوار ۳۰ 21.9	منگل ۲۹ 21.10
۴ سنہ ۱۲۴ھ	بدھ ۳۰ 19.11.741	جمعہ ۲۹ 19.12	ہفتہ ۳۰ 17.1.742	پیر ۲۹ 16.2	منگل ۳۰ 17.3	جمعرات ۲۹ 16.4	جمعہ ۳۰ 15.5	اتوار ۲۹ 14.6	پیر ۳۰ 13.7	بدھ ۲۹ 12.8	جمعرات ۳۰ 10.9	ہفتہ ۲۹ 10.10
(۵) سنہ ۱۲۵ھ	اتوار ۳۰ 8.11.742	منگل ۳۰ 8.12	جمعرات ۲۹ 7.1.743	جمعہ ۳۰ 5.2	اتوار ۲۹ 7.3	پیر ۳۰ 5.4	بدھ ۲۹ 5.5	جمعرات ۳۰ 3.6	ہفتہ ۲۹ 3.7	اتوار ۳۰ 1.8	منگل ۲۹ 31.8	بدھ ۳۰ 29.9
۶ سنہ ۱۲۶ھ	جمعہ ۲۹ 29.10.743	ہفتہ ۳۰ 27.11	پیر ۲۹ 27.12	منگل ۳۰ 25.1.744	جمعرات ۲۹ 24.2	جمعہ ۳۰ 24.3	اتوار ۳۰ 23.4	منگل ۲۹ 23.5	بدھ ۳۰ 21.6	جمعہ ۲۹ 21.7	ہفتہ ۳۰ 19.8	پیر ۲۹ 18.9
(۷) سنہ ۱۲۷ھ	منگل ۳۰ 17.10.744	جمعرات ۲۹ 16.11	جمعہ ۳۰ 15.12	اتوار ۲۹ 14.1.745	پیر ۳۰ 12.2	بدھ ۲۹ 14.3	جمعرات ۳۰ 12.4	ہفتہ ۲۹ 12.5	اتوار ۳۰ 10.6	منگل ۳۰ 10.7	جمعرات ۲۹ 9.8	جمعہ ۳۰ 7.9
۸ سنہ ۱۲۸ھ	اتوار ۲۹ 7.10.745	پیر ۳۰ 5.11	بدھ ۲۹ 5.12	جمعرات ۳۰ 3.1.746	ہفتہ ۲۹ 2.2	اتوار ۳۰ 3.3	منگل ۲۹ 2.4	بدھ ۳۰ 1.5	جمعہ ۲۹ 31.5	ہفتہ ۳۰ 29.6	پیر ۲۹ 29.7	منگل ۳۰ 27.8
۹ سنہ ۱۲۹ھ	جمعرات ۲۹ 26.9.746	جمعہ ۳۰ 25.10	اتوار ۳۰ 24.11	منگل ۲۹ 24.12	بدھ ۳۰ 22.1.747	جمعہ ۲۹ 21.2	ہفتہ ۳۰ 22.3	پیر ۲۹ 21.4	منگل ۳۰ 20.5	جمعرات ۲۹ 19.6	جمعہ ۳۰ 18.7	اتوار ۲۹ 17.8
(۱۰) سنہ ۱۳۰ھ	پیر ۳۰ 15.9.747	بدھ ۲۹ 15.10	جمعرات ۳۰ 13.11	ہفتہ ۲۹ 13.12	اتوار ۳۰ 11.1.748	منگل ۲۹ 10.2	بدھ ۳۰ 10.3	جمعہ ۳۰ 9.4	اتوار ۲۹ 9.5	پیر ۳۰ 7.6	بدھ ۲۹ 7.7	جمعرات ۳۰ 5.8
۱۱ سنہ ۱۳۱ھ	ہفتہ ۲۹ 4.9.748	اتوار ۳۰ 3.10	منگل ۲۹ 2.11	بدھ ۳۰ 1.12	جمعہ ۲۹ 31.12	ہفتہ ۳۰ 29.1.749	پیر ۲۹ 28.2	منگل ۳۰ 29.3	جمعرات ۲۹ 28.4	جمعہ ۳۰ 27.5	اتوار ۳۰ 26.6	منگل ۲۹ 26.7
۱۲ سنہ ۱۳۲ھ	بدھ ۳۰ 24.8.749	جمعہ ۲۹ 23.9	ہفتہ ۳۰ 22.10	پیر ۲۹ 21.11	منگل ۳۰ 20.12	جمعرات ۲۹ 19.1.750	جمعہ ۳۰ 17.2	اتوار ۲۹ 19.3	پیر ۳۰ 17.4	بدھ ۲۹ 17.5	جمعرات ۳۰ 15.6	ہفتہ ۲۹ 15.7
(۱۳) سنہ ۱۳۳ھ	اتوار ۳۰ 13.8.750	منگل ۲۹ 12.9	بدھ ۳۰ 11.10	جمعہ ۳۰ 10.11	اتوار ۲۹ 10.12	پیر ۳۰ 8.1.751	بدھ ۲۹ 7.2	جمعرات ۳۰ 8.3	ہفتہ ۲۹ 7.4	اتوار ۳۰ 6.5	منگل ۲۹ 5.6	بدھ ۳۰ 4.7
۱۴ سنہ ۱۳۴ھ	جمعہ ۲۹ 3.8.751	ہفتہ ۳۰ 1.9	پیر ۲۹ 1.10	منگل ۳۰ 30.10	جمعرات ۲۹ 29.11	جمعہ ۳۰ 28.12	اتوار ۲۹ 27.1.752	پیر ۳۰ 25.2	بدھ ۳۰ 26.3	جمعہ ۲۹ 25.4	ہفتہ ۳۰ 24.5	پیر ۲۹ 23.6

۱۵	سنہ ۱۳۵ھ	منگل ۳۰ 22.7.752	جمعرات ۲۹ 21.8	جمعہ ۳۰ 19.9	اتوار ۲۹ 19.10	پیر ۳۰ 17.11	بدھ ۲۹ 17.12	جمعرات ۳۰ 15.1.753	ہفتہ ۲۹ 14.2	اتوار ۳۰ 15.3	منگل ۲۹ 14.4	بدھ ۳۰ 13.5	جمعہ ۲۹ 12.6
(۱۶)	سنہ ۱۳۶ھ	ہفتہ ۳۰ 11.7.753	پیر ۳۰ 10.8	بدھ ۲۹ 9.9	جمعرات ۳۰ 8.10	ہفتہ ۲۹ 7.11	اتوار ۳۰ 6.12	منگل ۲۹ 5.1.754	بدھ ۳۰ 3.2	جمعہ ۲۹ 5.3	ہفتہ ۳۰ 3.4	پیر ۲۹ 3.5	منگل ۳۰ 1.6
۱۷	سنہ ۱۳۷ھ	جمعرات ۲۹ 1.7.754	جمعہ ۳۰ 30.7	اتوار ۲۹ 29.8	پیر ۳۰ 27.9	بدھ ۳۰ 27.10	جمعہ ۲۹ 26.11	ہفتہ ۳۰ 25.12	پیر ۲۹ 24.1.755	منگل ۳۰ 22.2	جمعرات ۲۹ 24.3	جمعہ ۳۰ 22.4	اتوار ۲۹ 22.5
(۱۸)	سنہ ۱۳۸ھ	پیر ۳۰ 20.6.755	بدھ ۲۹ 20.7	جمعرات ۳۰ 18.8	ہفتہ ۲۹ 17.9	اتوار ۳۰ 16.10	منگل ۲۹ 15.11	بدھ ۳۰ 14.12	جمعہ ۲۹ 13.1.756	ہفتہ ۳۰ 11.2	پیر ۲۹ 12.3	منگل ۳۰ 10.4	جمعرات ۳۰ 10.5
۱۹	سنہ ۱۳۹ھ	ہفتہ ۲۹ 9.6.756	اتوار ۳۰ 8.1	منگل ۲۹ 7.8	بدھ ۳۰ 5.9	جمعہ ۲۹ 5.10	ہفتہ ۳۰ 3.11	پیر ۲۹ 3.12	منگل ۳۰ 1.1.757	جمعرات ۲۹ 31.1	جمعہ ۳۰ 1.3	اتوار ۲۹ 31.3	پیر ۳۰ 29.4
۲۰	سنہ ۱۴۰ھ	بدھ ۲۹ 29.5.757	جمعرات ۳۰ 27.6	ہفتہ ۳۰ 27.7	پیر ۲۹ 26.8	منگل ۳۰ 24.9	جمعرات ۲۹ 24.10	جمعہ ۳۰ 22.11	اتوار ۲۹ 22.12	پیر ۳۰ 20.1.758	بدھ ۲۹ 19.2	جمعرات ۳۰ 20.3	ہفتہ ۲۹ 19.4
(۲۱)	سنہ ۱۴۱ھ	اتوار ۳۰ 18.5.758	منگل ۲۹ 17.6	بدھ ۳۰ 16.7	جمعہ ۲۹ 15.8	ہفتہ ۳۰ 13.9	پیر ۳۰ 13.10	بدھ ۲۹ 12.11	جمعرات ۳۰ 11.12	ہفتہ ۲۹ 10.1.759	اتوار ۳۰ 8.2	منگل ۲۹ 10.3	بدھ ۳۰ 8.4
۲۲	سنہ ۱۴۲ھ	جمعہ ۲۹ 8.5.759	ہفتہ ۳۰ 6.6	پیر ۲۹ 6.7	منگل ۳۰ 4.8	جمعرات ۲۹ 3.9	جمعہ ۳۰ 2.10	اتوار ۲۹ 1.11	پیر ۳۰ 30.11	بدھ ۲۹ 30.12	جمعرات ۳۰ 28.1.760	ہفتہ ۳۰ 27.2	پیر ۲۹ 28.3
۲۳	سنہ ۱۴۳ھ	منگل ۳۰ 26.4.760	جمعرات ۲۹ 26.5	جمعہ ۳۰ 24.6	اتوار ۲۹ 24.7	پیر ۳۰ 22.8	بدھ ۲۹ 21.9	جمعرات ۳۰ 20.10	ہفتہ ۲۹ 19.11	اتوار ۳۰ 18.12	منگل ۲۹ 17.1.761	بدھ ۳۰ 15.2	جمعہ ۲۹ 17.3
(۲۴)	سنہ ۱۴۴ھ	ہفتہ ۳۰ 15.4.761	پیر ۲۹ 15.5	منگل ۳۰ 13.6	جمعرات ۳۰ 13.7	ہفتہ ۲۹ 12.8	اتوار ۳۰ 10.9	منگل ۲۹ 10.10	بدھ ۳۰ 8.11	جمعہ ۲۹ 8.12	ہفتہ ۳۰ 6.1.762	پیر ۲۹ 5.2	منگل ۳۰ 6.3
۲۵	سنہ ۱۴۵ھ	جمعرات ۲۹ 4.4.762	جمعہ ۳۰ 4.5	اتوار ۲۹ 3.6	پیر ۳۰ 2.7	بدھ ۲۹ 1.8	جمعرات ۳۰ 30.8	ہفتہ ۳۰ 29.9	پیر ۲۹ 29.10	منگل ۳۰ 27.11	جمعرات ۲۹ 27.12	جمعہ ۳۰ 25.1.763	اتوار ۲۹ 24.2
(۲۶)	سنہ ۱۴۶ھ	پیر ۳۰ 25.3.763	بدھ ۲۹ 24.4	جمعرات ۳۰ 23.5	ہفتہ ۲۹ 22.6	اتوار ۳۰ 21.7	منگل ۲۹ 20.8	بدھ ۳۰ 18.9	جمعہ ۲۹ 18.10	ہفتہ ۳۰ 16.11	پیر ۲۹ 16.12	منگل ۳۰ 14.1.764	جمعرات ۳۰ 13.2
۲۷	سنہ ۱۴۷ھ	ہفتہ ۲۹ 14.3.764	اتوار ۳۰ 12.4	منگل ۲۹ 12.5	بدھ ۳۰ 10.6	جمعہ ۲۹ 10.7	ہفتہ ۳۰ 8.8	پیر ۲۹ 7.9	منگل ۳۰ 6.10	جمعرات ۲۹ 5.11	جمعہ ۳۰ 4.12	اتوار ۲۹ 3.1.765	پیر ۳۰ 1.2
۲۸	سنہ ۱۴۸ھ	بدھ ۲۹ 3.3.765	جمعرات ۳۰ 1.4	ہفتہ ۲۹ 1.5	اتوار ۳۰ 30.5	منگل ۳۰ 29.6	جمعرات ۲۹ 29.7	جمعہ ۳۰ 27.8	اتوار ۲۹ 26.9	پیر ۳۰ 25.10	بدھ ۲۹ 24.11	جمعرات ۳۰ 23.12	ہفتہ ۲۹ 22.1.766
(۲۹)	سنہ ۱۴۹ھ	اتوار ۳۰ 20.2.766	منگل ۲۹ 22.3	بدھ ۳۰ 20.4	جمعہ ۲۹ 20.5	ہفتہ ۳۰ 18.6	پیر ۲۹ 18.7	منگل ۳۰ 16.8	جمعرات ۳۰ 15.9	ہفتہ ۲۹ 15.10	اتوار ۳۰ 13.11	منگل ۲۹ 13.12	بدھ ۳۰ 11.1.767
۳۰	سنہ ۱۵۰ھ	جمعہ ۲۹ 10.2.767	ہفتہ ۳۰ 11.3	پیر ۲۹ 10.4	منگل ۳۰ 9.5	جمعرات ۲۹ 8.6	جمعہ ۳۰ 7.7	اتوار ۲۹ 6.8	پیر ۳۰ 4.9	بدھ ۲۹ 4.10	جمعرات ۳۰ 2.11	ہفتہ ۲۹ 2.12	اتوار ۳۰ 31.12

۶۔ پہلے دورِ کبیر کا چھٹا دورِ صغیر (از ۱۵۱ھ تا ۱۸۰ھ / ۷۶۸ء تا ۷۹۶ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۵۱ھ	منگل ۳۰ 30.1.768	جمعرات ۲۹ 29.2	جمعہ ۳۰ 29.3	اتوار ۲۹ 28.4	پیر ۳۰ 27.5	بدھ ۲۹ 26.6	جمعرات ۳۰ 25.7	ہفتہ ۲۹ 24.6	اتوار ۳۰ 22.9	منگل ۲۹ 22.10	بدھ ۳۰ 20.11	جمعہ ۲۹ 20.12
(۲) سنہ ۱۵۲ھ	ہفتہ ۳۰ 18.1.769	پیر ۲۹ 17.2	منگل ۳۰ 18.3	جمعرات ۲۹ 17.4	جمعہ ۳۰ 16.5	اتوار ۳۰ 15.6	منگل ۲۹ 15.7	بدھ ۳۰ 13.8	جمعہ ۲۹ 12.9	ہفتہ ۳۰ 11.10	پیر ۲۹ 10.11	منگل ۳۰ 9.12
۳ سنہ ۱۵۳ھ	جمعرات ۲۹ 8.1.770	جمعہ ۳۰ 6.2	اتوار ۲۹ 8.3	پیر ۳۰ 6.4	بدھ ۲۹ 6.5	جمعرات ۳۰ 4.6	ہفتہ ۲۹ 4.7	اتوار ۳۰ 2.8	منگل ۳۰ 1.9	جمعرات ۲۹ 1.10	جمعہ ۳۰ 30.10	اتوار ۲۹ 29.11
۴ سنہ ۱۵۴ھ	پیر ۳۰ 28.12.770	بدھ ۲۹ 27.1.771	جمعرات ۳۰ 25.2	ہفتہ ۲۹ 27.3	اتوار ۳۰ 25.4	منگل ۲۹ 25.5	بدھ ۳۰ 23.6	جمعہ ۲۹ 23.7	ہفتہ ۳۰ 21.8	پیر ۲۹ 20.9	منگل ۳۰ 19.10	جمعرات ۲۹ 18.11
(۵) سنہ ۱۵۵ھ	جمعہ ۳۰ 17.12.772	اتوار ۳۰ 16.1.772	منگل ۲۹ 15.2	بدھ ۳۰ 15.3	جمعہ ۲۹ 14.4	ہفتہ ۳۰ 13.5	پیر ۲۹ 12.6	منگل ۳۰ 11.7	جمعرات ۲۹ 10.8	جمعہ ۳۰ 8.9	اتوار ۲۹ 8.10	پیر ۳۰ 6.11
۶ سنہ ۱۵۶ھ	بدھ ۲۹ 6.12.773	جمعرات ۳۰ 4.1.773	ہفتہ ۲۹ 3.2	اتوار ۳۰ 4.3	منگل ۲۹ 3.4	بدھ ۳۰ 2.5	جمعہ ۳۰ 1.6	اتوار ۳۰ 1.7	پیر ۲۹ 30.7	بدھ ۲۹ 29.8	جمعرات ۳۰ 27.9	ہفتہ ۲۹ 27.10
(۷) سنہ ۱۵۷ھ	اتوار ۳۰ 25.11.773	منگل ۲۹ 25.12	بدھ ۳۰ 23.1.774	جمعہ ۲۹ 22.2	ہفتہ ۳۰ 23.3	پیر ۲۹ 22.4	منگل ۳۰ 21.5	جمعرات ۲۹ 20.6	جمعہ ۳۰ 19.7	اتوار ۳۰ 18.8	منگل ۲۹ 17.9	بدھ ۳۰ 16.10
۸ سنہ ۱۵۸ھ	جمعہ ۲۹ 15.11.774	ہفتہ ۳۰ 14.12	پیر ۲۹ 13.1.775	منگل ۳۰ 11.2	جمعرات ۲۹ 13.3	جمعہ ۳۰ 11.4	اتوار ۲۹ 11.5	پیر ۳۰ 9.6	بدھ ۲۹ 9.7	جمعرات ۳۰ 7.8	ہفتہ ۲۹ 6.9	اتوار ۳۰ 5.10
۹ سنہ ۱۵۹ھ	منگل ۲۹ 4.11.775	بدھ ۳۰ 3.12	جمعہ ۳۰ 2.1.776	اتوار ۲۹ 1.2	پیر ۳۰ 1.3	بدھ ۲۹ 31.3	جمعرات ۳۰ 29.4	ہفتہ ۲۹ 29.5	اتوار ۳۰ 27.6	منگل ۳۰ 27.7	بدھ ۲۹ 25.8	جمعہ ۲۹ 24.9
(۱۰) سنہ ۱۶۰ھ	ہفتہ ۳۰ 23.10.776	پیر ۲۹ 22.11	منگل ۳۰ 21.12	جمعرات ۲۹ 20.1.777	جمعہ ۳۰ 18.2	اتوار ۲۹ 20.3	پیر ۳۰ 18.4	بدھ ۳۰ 18.5	جمعہ ۲۹ 17.6	ہفتہ ۳۰ 16.7	پیر ۲۹ 15.8	منگل ۳۰ 13.9
۱۱ سنہ ۱۶۱ھ	جمعرات ۲۹ 13.10 777	جمعہ ۳۰ 11.11	اتوار ۲۹ 11.12	پیر ۳۰ 9.1.778	بدھ ۲۹ 8.2	جمعرات ۳۰ 9.3	ہفتہ ۲۹ 8.4	اتوار ۳۰ 7.5	منگل ۲۹ 6.6	بدھ ۳۰ 5.7	جمعہ ۳۰ 4.8	اتوار ۲۹ 3.9
۱۲ سنہ ۱۶۲ھ	پیر ۳۰ 2.10.778	بدھ ۲۹ 1.11	جمعرات ۳۰ 30.11	ہفتہ ۲۹ 30.12	اتوار ۳۰ 28.1.779	منگل ۲۹ 27.2	بدھ ۳۰ 28.3	جمعہ ۲۹ 27.4	ہفتہ ۳۰ 26.5	پیر ۲۹ 25.6	منگل ۳۰ 24.7	جمعرات ۲۹ 23.8
(۱۳) سنہ ۱۶۳ھ	جمعہ ۳۰ 21.9.779	اتوار ۲۹ 21.10	پیر ۲۹ 19.11	بدھ ۳۰ 19.12	جمعہ ۲۹ 18.1.780	ہفتہ ۳۰ 16.2	پیر ۲۹ 17.3	منگل ۳۰ 15.4	جمعرات ۲۹ 15.5	جمعہ ۳۰ 13.6	اتوار ۲۹ 13.7	پیر ۳۰ 11.8
۱۴ سنہ ۱۶۴ھ	بدھ ۲۹ 10.9.780	جمعرات ۳۰ 9.10	ہفتہ ۲۹ 8.11	اتوار ۳۰ 7.12	منگل ۲۹ 6.1.781	بدھ ۳۰ 4.2	جمعہ ۲۹ 6.3	ہفتہ ۳۰ 4.4	پیر ۳۰ 4.5	بدھ ۲۹ 3.6	جمعرات ۳۰ 2.7	ہفتہ ۲۹ 1.8

	سنہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۵	سنہ ۱۶۵ھ	اتوار ۳۰ 30.8.781	منگل ۲۹ 29.9	بدھ ۳۰ 28.10	جمعہ ۲۹ 27.11	ہفتہ ۳۰ 26.12	پیر ۲۹ 25.1.782	منگل ۳۰ 23.2	جمعرات ۲۹ 25.3	جمعہ ۳۰ 23.4	اتوار ۲۹ 23.5	پیر ۳۰ 21.6	بدھ ۲۹ 21.7
(۱۶)	سنہ ۱۶۶ھ	جمعرات ۳۰ 19.8.782	ہفتہ ۳۰ 18.9	پیر ۲۹ 18.10	منگل ۳۰ 16.11	جمعرات ۲۹ 16.12	جمعہ ۳۰ 14.1.783	اتوار ۲۹ 13.2	پیر ۳۰ 14.3	بدھ ۲۹ 13.4	جمعرات ۳۰ 12.5	ہفتہ ۲۹ 11.6	اتوار ۳۰ 10.7
۱۷	سنہ ۱۶۷ھ	منگل ۲۹ 9.8.783	بدھ ۳۰ 7.9	جمعہ ۲۹ 7.10	ہفتہ ۳۰ 5.11	پیر ۳۰ 5.12	بدھ ۲۹ 4.1.784	جمعرات ۳۰ 2.2	ہفتہ ۲۹ 3.3	اتوار ۳۰ 1.4	منگل ۲۹ 1.5	بدھ ۳۰ 30.5	جمعہ ۲۹ 29.6
(۱۸)	سنہ ۱۶۸ھ	ہفتہ ۳۰ 28.7.784	پیر ۲۹ 27.8	منگل ۳۰ 25.9	جمعرات ۲۹ 25.10	جمعہ ۳۰ 23.11	اتوار ۲۹ 23.12	پیر ۳۰ 21.1.785	بدھ ۲۹ 20.2	جمعرات ۳۰ 21.3	ہفتہ ۲۹ 20.4	اتوار ۳۰ 19.5	منگل ۳۰ 18.6
۱۹	سنہ ۱۶۹ھ	جمعرات ۲۹ 18.7.785	جمعہ ۳۰ 16.8	اتوار ۲۹ 15.9	پیر ۳۰ 14.10	بدھ ۲۹ 13.11	جمعرات ۳۰ 12.12	ہفتہ ۲۹ 11.1.786	اتوار ۳۰ 9.2	منگل ۲۹ 11.3	بدھ ۳۰ 9.4	جمعہ ۲۹ 9.5	ہفتہ ۳۰ 7.6
۲۰	سنہ ۱۷۰ھ	پیر ۲۹ 7.7.786	منگل ۳۰ 5.8	جمعرات ۳۰ 4.9	ہفتہ ۲۹ 4.10	اتوار ۳۰ 2.11	منگل ۲۹ 2.12	بدھ ۳۰ 31.12	جمعہ ۲۹ 30.1.787	ہفتہ ۳۰ 29.2	پیر ۲۹ 30.3	منگل ۳۰ 28.4	جمعرات ۲۹ 28.5
(۲۱)	سنہ ۱۷۱ھ	جمعہ ۳۰ 26.6.787	اتوار ۲۹ 26.7	پیر ۳۰ 24.8	بدھ ۲۹ 23.9	جمعرات ۳۰ 20.10	ہفتہ ۳۰ 21.11	پیر ۲۹ 21.12	منگل ۳۰ 19.1.788	جمعرات ۲۹ 18.2	جمعہ ۳۰ 18.3	اتوار ۲۹ 17.4	پیر ۳۰ 16.5
۲۲	سنہ ۱۷۲ھ	بدھ ۲۹ 15.6.788	جمعرات ۳۰ 14.7	ہفتہ ۲۹ 13.8	اتوار ۳۰ 11.9	منگل ۲۹ 11.10	بدھ ۳۰ 9.11	جمعہ ۲۹ 9.12	ہفتہ ۳۰ 7.1.789	پیر ۲۹ 6.2	منگل ۳۰ 7.3	جمعرات ۳۰ 6.4	ہفتہ ۲۹ 6.5
۲۳	سنہ ۱۷۳ھ	اتوار ۳۰ 4.6.789	منگل ۲۹ 4.7	بدھ ۳۰ 2.8	جمعہ ۲۹ 1.9	ہفتہ ۳۰ 30.9	پیر ۲۹ 30.10	منگل ۳۰ 28.11	جمعرات ۲۹ 28.12	جمعہ ۳۰ 26.1.790	اتوار ۲۹ 25.2	پیر ۳۰ 26.3	بدھ ۲۹ 25.4
(۲۴)	سنہ ۱۷۴ھ	جمعرات ۳۰ 24.5.790	ہفتہ ۲۹ 23.6	اتوار ۳۰ 22.7	منگل ۳۰ 21.8	جمعرات ۲۹ 20.9	جمعہ ۳۰ 19.10	اتوار ۲۹ 18.11	پیر ۳۰ 17.12	بدھ ۲۹ 16.1.791	جمعرات ۳۰ 14.2	ہفتہ ۲۹ 16.3	اتوار ۳۰ 14.4
۲۵	سنہ ۱۷۵ھ	منگل ۲۹ 14.5.791	بدھ ۳۰ 12.6	جمعہ ۲۹ 12.7	ہفتہ ۲۹ 10.8	پیر ۳۰ 9.9	منگل ۲۹ 8.10	جمعرات ۳۰ 7.11	ہفتہ ۲۹ 7.12	اتوار ۳۰ 5.1.792	منگل ۲۹ 4.2	بدھ ۳۰ 4.3	جمعہ ۲۹ 3.4
(۲۶)	سنہ ۱۷۶ھ	ہفتہ ۳۰ 2.5.792	پیر ۲۹ 1.6	منگل ۳۰ 30.6	جمعرات ۲۹ 30.7	جمعہ ۳۰ 28.8	اتوار ۲۹ 27.9	پیر ۳۰ 26.10	بدھ ۲۹ 25.11	جمعرات ۳۰ 24.12	ہفتہ ۲۹ 23.1.793	اتوار ۳۰ 21.2	منگل ۳۰ 23.3
۲۷	سنہ ۱۷۷ھ	جمعرات ۲۹ 22.4.793	جمعہ ۳۰ 21.5	اتوار ۲۹ 20.6	پیر ۳۰ 19.7	بدھ ۲۹ 18.8	جمعرات ۳۰ 16.9	ہفتہ ۲۹ 16.10	اتوار ۳۰ 14.11	منگل ۲۹ 14.12	بدھ ۳۰ 12.1.794	جمعہ ۲۹ 11.2	ہفتہ ۳۰ 12.3
۲۸	سنہ ۱۷۸ھ	پیر ۲۹ 11.4.794	منگل ۳۰ 10.5	جمعرات ۲۹ 9.6	جمعہ ۳۰ 8.7	اتوار ۳۰ 7.8	منگل ۲۹ 6.9	بدھ ۳۰ 5.10	جمعہ ۲۹ 4.11	ہفتہ ۳۰ 3.12	پیر ۲۹ 2.1.795	منگل ۳۰ 31.1	جمعرات ۲۹ 2.3
(۲۹)	سنہ ۱۷۹ھ	جمعہ ۳۰ 31.3.795	اتوار ۲۹ 30.4	پیر ۳۰ 29.5	بدھ ۲۹ 27.7	جمعرات ۳۰ 27.7	ہفتہ ۲۹ 26.8	اتوار ۳۰ 24.9	منگل ۳۰ 24.10	جمعرات ۲۹ 23.11	جمعہ ۳۰ 22.12	اتوار ۲۹ 21.1.796	پیر ۳۰ 19.2
۳۰	سنہ ۱۸۰ھ	بدھ ۲۹ 20.3.796	جمعرات ۳۰ 18.4	ہفتہ ۲۹ 18.5	اتوار ۳۰ 16.7	منگل ۲۹ 16.7	بدھ ۳۰ 14.8	جمعہ ۲۹ 14.9	ہفتہ ۳۰ 12.10	پیر ۲۹ 11.11	منگل ۳۰ 10.12	جمعرات ۲۹ 9.1.797	جمعہ ۳۰ 7.2

۷۔ پہلے دورِ کبیر کا ساتواں دورِ صغیر (از ۱۸۱ھ/۷۹۷ء تا ۲۱۰ھ/۸۲۶ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
1	سنہ ۱۸۱ھ	اتوار ۳۰ 9.3.797	منگل ۲۹ 8.4	بدھ ۳۰ 7.5	جمعہ ۲۹ 6.6	ہفتہ ۳۰ 5.7	پیر ۲۹ 4.8	منگل ۳۰ 2.9	جمعرات ۲۹ 2.10	جمعہ ۳۰ 31.10	اتوار ۲۹ 30.11	پیر ۳۰ 29.12	بدھ ۲۹ 28.1.798
(۲)	سنہ ۱۸۲ھ	جمعرات ۳۰ 26.2.798	ہفتہ ۲۹ 28.3	اتوار ۳۰ 26.4	منگل ۲۹ 26.5	بدھ ۳۰ 24.6	جمعہ ۳۰ 24.7	اتوار ۲۹ 23.8	پیر ۳۰ 21.9	بدھ ۲۹ 21.10	جمعرات ۳۰ 19.11	ہفتہ ۲۹ 19.12	اتوار ۳۰ 17.1.799
۳	سنہ ۱۸۳ھ	منگل ۲۹ 16.2.799	بدھ ۳۰ 17.3	جمعہ ۲۹ 16.4	ہفتہ ۳۰ 15.5	پیر ۲۹ 14.6	منگل ۳۰ 13.7	جمعرات ۲۹ 12.8	جمعہ ۳۰ 10.9	اتوار ۳۰ 10.10	منگل ۲۹ 9.11	بدھ ۳۰ 8.12	جمعہ ۲۹ 7.1.800
۴	سنہ ۱۸۴ھ	ہفتہ ۳۰ 5.2.800	پیر ۲۹ 6.3	منگل ۳۰ 4.4	جمعرات ۲۹ 4.5	جمعہ ۳۰ 2.6	اتوار ۲۹ 2.7	پیر ۳۰ 31.7	بدھ ۲۹ 30.8	جمعرات ۳۰ 28.9	ہفتہ ۲۹ 28.10	اتوار ۳۰ 26.11	منگل ۲۹ 26.12
(۵)	سنہ ۱۸۵ھ	بدھ ۳۰ 24.1.801	جمعہ ۳۰ 23.2	اتوار ۲۹ 25.3	پیر ۳۰ 23.4	بدھ ۲۹ 23.5	جمعرات ۳۰ 21.6	ہفتہ ۲۹ 21.7	اتوار ۳۰ 19.8	منگل ۲۹ 18.9	بدھ ۳۰ 17.10	جمعہ ۲۹ 16.11	ہفتہ ۳۰ 15.12
۶	سنہ ۱۸۶ھ	پیر ۲۹ 14.1.802	منگل ۳۰ 12.2	جمعرات ۲۹ 14.3	جمعہ ۳۰ 12.4	اتوار ۲۹ 12.5	پیر ۳۰ 10.6	بدھ ۳۰ 10.7	جمعہ ۲۹ 9.8	ہفتہ ۳۰ 7.9	پیر ۲۹ 7.10	منگل ۳۰ 5.11	جمعرات ۲۹ 5.12
(۷)	سنہ ۱۸۷ھ	جمعہ ۳۰ 3.1.803	اتوار ۲۹ 2.2	پیر ۳۰ 3.3	بدھ ۲۹ 2.4	جمعرات ۳۰ 1.5	ہفتہ ۲۹ 31.5	اتوار ۳۰ 29.6	منگل ۲۹ 29.7	بدھ ۳۰ 27.8	جمعہ ۳۰ 26.9	اتوار ۲۹ 26.10	پیر ۳۰ 24.11
۸	سنہ ۱۸۸ھ	بدھ ۲۹ 24.12.803	جمعرات ۳۰ 22.1.804	ہفتہ ۲۹ 21.2	اتوار ۳۰ 21.3	منگل ۲۹ 20.4	بدھ ۳۰ 19.5	جمعہ ۲۹ 18.6	ہفتہ ۲۹ 17.7	پیر ۳۰ 16.8	منگل ۲۹ 14.9	جمعرات ۲۹ 14.10	جمعہ ۳۰ 12.11
۹	سنہ ۱۸۹ھ	اتوار ۲۹ 12.12.804	پیر ۳۰ 10.1.805	بدھ ۳۰ 9.2	جمعہ ۲۹ 11.3	ہفتہ ۳۰ 9.4	پیر ۲۹ 9.5	منگل ۳۰ 7.6	جمعرات ۲۹ 7.7	جمعہ ۳۰ 5.8	اتوار ۲۹ 4.9	پیر ۳۰ 3.10	بدھ ۲۹ 2.11
(۱۰)	سنہ ۱۹۰ھ	جمعرات ۳۰ 1.12.805	ہفتہ ۲۹ 31.12	اتوار ۳۰ 29.1.806	منگل ۲۹ 28.2	بدھ ۳۰ 29.3	جمعہ ۲۹ 28.4	ہفتہ ۳۰ 27.5	پیر ۳۰ 26.6	بدھ ۲۹ 26.7	جمعرات ۳۰ 24.8	ہفتہ ۲۹ 23.9	اتوار ۳۰ 22.10
۱۱	سنہ ۱۹۱ھ	منگل ۲۹ 21.11.806	بدھ ۳۰ 20.12	جمعہ ۲۹ 19.1.807	ہفتہ ۳۰ 17.2	پیر ۲۹ 19.3	منگل ۳۰ 17.4	جمعرات ۲۹ 17.5	جمعہ ۳۰ 15.6	اتوار ۲۹ 15.7	پیر ۳۰ 13.8	بدھ ۳۰ 12.9	جمعہ ۲۹ 12.10
۱۲	سنہ ۱۹۲ھ	ہفتہ ۳۰ 10.11.807	پیر ۲۹ 10.12	منگل ۳۰ 8.1.808	جمعرات ۲۹ 7.2	جمعہ ۳۰ 7.3	اتوار ۲۹ 6.4	پیر ۳۰ 5.5	بدھ ۲۹ 4.6	جمعرات ۳۰ 3.7	ہفتہ ۲۹ 2.8	اتوار ۳۰ 31.8	منگل ۲۹ 30.9
(۱۳)	سنہ ۱۹۳ھ	بدھ ۳۰ 29.10.808	جمعہ ۲۹ 28.11	ہفتہ ۳۰ 27.12	پیر ۳۰ 26.1.809	بدھ ۲۹ 25.2	جمعرات ۳۰ 23.6	ہفتہ ۲۹ 25.4	اتوار ۳۰ 24.5	منگل ۲۹ 23.6	بدھ ۳۰ 22.7	جمعہ ۲۹ 21.8	ہفتہ ۳۰ 19.9
۱۴	سنہ ۱۹۴ھ	پیر ۲۹ 19.10.809	منگل ۳۰ 17.11	جمعرات ۲۹ 17.12	جمعہ ۳۰ 15.1.810	اتوار ۲۹ 14.2	پیر ۳۰ 15.6	بدھ ۲۹ 14.4	جمعرات ۳۰ 13.5	ہفتہ ۳۰ 12.6	پیر ۲۹ 12.7	منگل ۳۰ 10.8	جمعرات ۲۹ 9.9

۱۵	سنہ ۱۹۵ھ	جمعہ ۳۰ 8.10.810	اتوار ۲۹ 7.11	پیر ۳۰ 5.12	بدھ ۲۹ 5.1.811	جمعرات ۳۰ 3.2	ہفتہ ۲۹ 5.3	اتوار ۳۰ 3.4	منگل ۲۹ 3.5	بدھ ۳۰ 1.6	جمعہ ۲۹ 1.7	ہفتہ ۳۰ 30.7	پیر ۲۹ 29.8
(۱۶)	سنہ ۱۹۶ھ	منگل ۳۰ 27.9.811	جمعرات ۳۰ 27.10	ہفتہ ۲۹ 26.11	اتوار ۳۰ 25.12	منگل ۲۹ 24.1.812	بدھ ۳۰ 22.2	جمعہ ۲۹ 23.3	ہفتہ ۳۰ 21.4	پیر ۲۹ 21.5	منگل ۳۰ 19.6	جمعرات ۲۹ 19.7	جمعہ ۳۰ 17.8
۱۷	سنہ ۱۹۷ھ	اتوار ۲۹ 16.9.812	پیر ۳۰ 15.10	بدھ ۳۰ 14.11	جمعرات ۲۹ 13.12	ہفتہ ۳۰ 12.1.813	پیر ۲۹ 11.2	منگل ۳۰ 12.3	جمعرات ۲۹ 11.4	جمعہ ۳۰ 10.5	اتوار ۲۹ 9.6	پیر ۳۰ 8.7	بدھ ۲۹ 7.8
(۱۸)	سنہ ۱۹۸ھ	جمعرات ۳۰ 5.9.813	ہفتہ ۲۹ 5.10	اتوار ۳۰ 3.11	منگل ۲۹ 3.12	بدھ ۳۰ 1.1.814	جمعہ ۲۹ 31.1	ہفتہ ۳۰ 1.3	پیر ۲۹ 31.3	منگل ۳۰ 29.4	جمعرات ۲۹ 29.5	جمعہ ۳۰ 27.6	اتوار ۳۰ 26.7
۱۹	سنہ ۱۹۹ھ	منگل ۲۹ 26.8.814	بدھ ۳۰ 24.9	جمعہ ۲۹ 24.10	ہفتہ ۳۰ 22.11	پیر ۲۹ 22.12	منگل ۳۰ 20.1.815	جمعرات ۲۹ 19.2	جمعہ ۳۰ 20.3	اتوار ۲۹ 19.4	پیر ۳۰ 18.5	بدھ ۲۹ 17.6	جمعرات ۳۰ 16.7
۲۰	سنہ ۲۰۰ھ	ہفتہ ۲۹ 15.8.815	اتوار ۳۰ 13.9	منگل ۳۰ 13.10	جمعرات ۲۹ 12.11	جمعہ ۳۰ 11.12	اتوار ۲۹ 10.1.816	پیر ۳۰ 8.2	بدھ ۲۹ 9.3	جمعرات ۳۰ 7.4	ہفتہ ۲۹ 7.5	اتوار ۳۰ 5.6	منگل ۲۹ 5.7
(۲۱)	سنہ ۲۰۱ھ	بدھ ۳۰ 3.8.816	جمعہ ۲۹ 2.9	ہفتہ ۳۰ 1.10	پیر ۲۹ 31.10	منگل ۳۰ 29.11	جمعرات ۳۰ 29.12	ہفتہ ۲۹ 28.1.817	اتوار ۳۰ 26.2	منگل ۲۹ 28.3	بدھ ۳۰ 26.4	جمعہ ۲۹ 26.5	ہفتہ ۳۰ 24.6
۲۲	سنہ ۲۰۲ھ	پیر ۲۹ 24.7.817	منگل ۳۰ 22.8	جمعرات ۲۹ 21.9	جمعہ ۳۰ 20.10	اتوار ۲۹ 19.11	پیر ۳۰ 18.12	بدھ ۲۹ 17.1.818	جمعرات ۳۰ 15.2	ہفتہ ۲۹ 17.3	اتوار ۳۰ 15.4	منگل ۳۰ 15.5	جمعرات ۲۹ 14.6
۲۳	سنہ ۲۰۳ھ	جمعہ ۳۰ 13.7.818	اتوار ۲۹ 12.8	پیر ۳۰ 10.9	بدھ ۲۹ 10.10	جمعرات ۳۰ 8.11	ہفتہ ۲۹ 6.12	اتوار ۳۰ 6.1.819	منگل ۲۹ 5.2	بدھ ۳۰ 6.3	جمعہ ۲۹ 5.4	ہفتہ ۳۰ 4.5	پیر ۲۹ 3.6
(۲۴)	سنہ ۲۰۴ھ	منگل ۳۰ 2.7.819	جمعرات ۲۹ 1.8	جمعہ ۳۰ 30.8	اتوار ۳۰ 29.9	منگل ۲۹ 29.10	بدھ ۳۰ 27.11	جمعہ ۲۹ 27.12	ہفتہ ۳۰ 25.1.820	پیر ۲۹ 24.2	منگل ۳۰ 24.3	جمعرات ۲۹ 23.4	جمعہ ۳۰ 22.5
۲۵	سنہ ۲۰۵ھ	اتوار ۲۹ 21.6.820	پیر ۳۰ 20.7	بدھ ۲۹ 19.8	جمعرات ۳۰ 17.9	ہفتہ ۲۹ 17.10	اتوار ۳۰ 15.11	منگل ۳۰ 15.12	جمعرات ۲۹ 14.1.821	جمعہ ۳۰ 12.2	اتوار ۲۹ 14.3	پیر ۳۰ 12.4	بدھ ۲۹ 12.5
(۲۶)	سنہ ۲۰۶ھ	جمعرات ۳۰ 10.6.821	ہفتہ ۲۹ 10.7	اتوار ۳۰ 8.8	منگل ۲۹ 7.9	بدھ ۳۰ 6.10	جمعہ ۲۹ 5.11	ہفتہ ۳۰ 4.12	پیر ۲۹ 3.1.822	منگل ۳۰ 1.2	جمعرات ۲۹ 3.3	جمعہ ۳۰ 1.4	اتوار ۳۰ 1.5
۲۷	سنہ ۲۰۷ھ	منگل ۲۹ 31.5.822	بدھ ۳۰ 29.6	جمعہ ۲۹ 29.7	ہفتہ ۳۰ 27.8	پیر ۲۹ 26.9	منگل ۳۰ 25.10	جمعرات ۲۹ 24.11	جمعہ ۳۰ 23.12	اتوار ۲۹ 22.1.823	پیر ۳۰ 20.2	بدھ ۲۹ 22.3	جمعرات ۳۰ 20.4
۲۸	سنہ ۲۰۸ھ	ہفتہ ۲۹ 20.5.823	اتوار ۳۰ 18.6	منگل ۲۹ 18.7	بدھ ۳۰ 16.8	جمعہ ۳۰ 15.9	اتوار ۲۹ 15.10	پیر ۳۰ 13.11	بدھ ۲۹ 13.12	جمعرات ۳۰ 11.1.824	ہفتہ ۲۹ 10.2	اتوار ۳۰ 10.3	منگل ۲۹ 9.4
(۲۹)	سنہ ۲۰۹ھ	بدھ ۳۰ 8.5.824	جمعہ ۲۹ 7.6	ہفتہ ۳۰ 6.7	پیر ۲۹ 5.8	منگل ۳۰ 3.9	جمعرات ۲۹ 3.10	جمعہ ۳۰ 2.11	اتوار ۳۰ 1.12	منگل ۲۹ 31.12	بدھ ۳۰ 29.1.825	جمعہ ۲۹ 28.2	ہفتہ ۳۰ 29.3
۳۰	سنہ ۲۱۰ھ	پیر ۲۹ 28.4.825	منگل ۳۰ 27.5	جمعرات ۲۹ 26.6	جمعہ ۳۰ 25.7	اتوار ۲۹ 24.8	پیر ۳۰ 22.9	بدھ ۲۹ 22.10	جمعرات ۳۰ 20.11	ہفتہ ۲۹ 20.12	اتوار ۳۰ 18.1.826	منگل ۲۹ 17.2	بدھ ۳۰ 18.3

۸۔ دوسرے دورِ کبیر کا پہلا دورِ صغیر (از ۲۱۱ھ / ۸۲۶ء تا ۲۴۰ھ / ۸۵۵ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۲۱۱ھ	جمعہ ۳۰ 17.4.826	اتوار ۲۹ 17.5	پیر ۳۰ 15.6	بدھ ۲۹ 15.7	جمعرات ۳۰ 13.8	ہفتہ ۲۹ 12.9	اتوار ۳۰ 11.10	منگل ۲۹ 10.11	بدھ ۳۰ 9.12	جمعہ ۲۹ 8.1.827	ہفتہ ۳۰ 6.2	پیر ۲۹ 8.3
(۲) سنہ ۲۱۲ھ	منگل ۳۰ 6.4.827	جمعرات ۲۹ 6.5	جمعہ ۳۰ 4.6	اتوار ۲۹ 4.7	پیر ۳۰ 2.8	بدھ ۳۰ 1.9	جمعہ ۲۹ 1.10	ہفتہ ۳۰ 30.10	پیر ۲۹ 29.11	منگل ۳۰ 28.12	جمعرات ۲۹ 27.1.828	جمعہ ۳۰ 25.2
۳ سنہ ۲۱۳ھ	اتوار ۲۹ 26.3.828	پیر ۳۰ 24.4	بدھ ۲۹ 24.5	جمعرات ۳۰ 22.6	ہفتہ ۲۹ 22.7	اتوار ۳۰ 20.8	منگل ۲۹ 19.9	بدھ ۳۰ 18.10	جمعہ ۳۰ 17.11	اتوار ۲۹ 17.12	پیر ۳۰ 15.1.829	بدھ ۲۹ 14.2
۴ سنہ ۲۱۴ھ	جمعرات ۳۰ 15.3.829	ہفتہ ۲۹ 14.4	اتوار ۳۰ 13.5	منگل ۲۹ 12.6	بدھ ۳۰ 11.7	جمعہ ۲۹ 10.8	ہفتہ ۳۰ 8.9	پیر ۲۹ 8.10	منگل ۳۰ 6.11	جمعرات ۲۹ 6.12	جمعہ ۳۰ 4.1.830	اتوار ۲۹ 3.2
(۵) سنہ ۲۱۵ھ	پیر ۳۰ 4.3.830	بدھ ۳۰ 3.4	جمعہ ۲۹ 3.5	ہفتہ ۳۰ 1.6	پیر ۲۹ 1.7	منگل ۳۰ 30.7	جمعرات ۲۹ 29.8	جمعہ ۳۰ 27.9	اتوار ۲۹ 27.10	پیر ۳۰ 25.11	بدھ ۲۹ 25.12	جمعرات ۳۰ 23.1.831
۶ سنہ ۲۱۶ھ	ہفتہ ۲۹ 22.2.831	اتوار ۳۰ 23.3	منگل ۲۹ 22.4	بدھ ۳۰ 21.5	جمعہ ۲۹ 20.6	ہفتہ ۳۰ 19.7	پیر ۳۰ 18.8	بدھ ۲۹ 17.9	جمعرات ۳۰ 16.10	ہفتہ ۲۹ 14.11	اتوار ۳۰ 14.12	منگل ۲۹ 13.1.832
(۷) سنہ ۲۱۷ھ	بدھ ۳۰ 11.2.832	جمعہ ۲۹ 12.3	ہفتہ ۳۰ 10.4	پیر ۲۹ 10.5	منگل ۳۰ 8.6	جمعرات ۲۹ 8.7	جمعہ ۳۰ 6.8	اتوار ۲۹ 5.9	پیر ۳۰ 4.10	بدھ ۳۰ 3.11	جمعہ ۲۹ 3.12	ہفتہ ۳۰ 1.1.833
۸ سنہ ۲۱۸ھ	پیر ۲۹ 31.1.833	منگل ۳۰ 1.3	جمعرات ۲۹ 31.3	جمعہ ۳۰ 29.4	اتوار ۲۹ 29.5	پیر ۳۰ 27.6	بدھ ۲۹ 27.7	جمعرات ۳۰ 25.8	ہفتہ ۲۹ 24.9	اتوار ۳۰ 23.10	منگل ۲۹ 22.11	بدھ ۳۰ 21.12
۹ سنہ ۲۱۹ھ	جمعہ ۲۹ 20.1.834	ہفتہ ۳۰ 18.2	پیر ۳۰ 20.3	بدھ ۲۹ 19.4	جمعرات ۳۰ 18.5	ہفتہ ۲۹ 17.6	اتوار ۲۹ 16.7	منگل ۲۹ 15.8	بدھ ۳۰ 13.9	جمعہ • ۲۹ 13.10	ہفتہ ۳۰ 11.11	پیر ۲۹ 11.12
(۱۰) سنہ ۲۲۰ھ	منگل ۳۰ 9.1.835	جمعرات ۲۹ 8.2	جمعہ ۳۰ 9.3	اتوار ۲۹ 8.4	پیر ۳۰ 7.5	بدھ ۲۹ 6.6	جمعرات ۳۰ 5.7	ہفتہ ۳۰ 4.8	پیر ۲۹ 3.9	منگل ۳۰ 2.10	جمعرات ۲۹ 1.11	جمعہ ۳۰ 30.11
۱۱ سنہ ۲۲۱ھ	اتوار ۲۹ 30.12.835	پیر ۳۰ 28.1.836	بدھ ۲۹ 27.2	جمعرات ۳۰ 27.3	ہفتہ ۲۹ 26.4	اتوار ۳۰ 25.5	منگل ۲۹ 24.6	بدھ ۳۰ 23.7	جمعہ ۲۹ 22.8	ہفتہ ۳۰ 20.9	پیر ۳۰ 20.10	بدھ ۲۹ 19.11
۱۲ سنہ ۲۲۲ھ	جمعرات ۳۰ 18.12.836	ہفتہ ۲۹ 17.1.837	اتوار ۳۰ 15.2	منگل ۲۹ 17.3	بدھ ۳۰ 15.4	جمعہ ۲۹ 15.5	ہفتہ ۳۰ 13.6	پیر ۲۹ 13.7	منگل ۳۰ 11.8	جمعرات ۲۹ 10.9	جمعہ ۳۰ 9.10	اتوار ۲۹ 8.11
(۱۳) سنہ ۲۲۳ھ	پیر ۳۰ 7.12.837	بدھ ۲۹ 6.1.838	جمعرات ۳۰ 4.2	ہفتہ ۳۰ 6.3	پیر ۲۹ 5.4	منگل ۳۰ 4.5	جمعرات ۲۹ 3.6	جمعہ ۲۹ 2.7	اتوار ۳۰ 1.8	پیر ۲۹ 30.8	بدھ ۳۰ 29.9	جمعرات ۳۰ 28.10
۱۴ سنہ ۲۲۴ھ	ہفتہ ۲۹ 27.11.838	اتوار ۳۰ 26.12	منگل ۲۹ 25.1.839	بدھ ۳۰ 23.2	جمعہ ۲۹ 25.3	ہفتہ ۳۰ 23.4	پیر ۲۹ 23.5	منگل ۳۰ 21.6	جمعرات ۳۰ 21.7	ہفتہ ۲۹ 20.8	اتوار ۳۰ 18.9	منگل ۲۹ 18.10

۱۵ سنہ ۲۲۵ھ	بدھ ۳۰ 16.11.839	جمعہ ۲۹ 16.12	ہفتہ ۳۰ 14.1.840	پیر ۲۹ 13.2	منگل ۳۰ 13.3	جمعرات ۲۹ 12.4	جمعہ ۳۰ 11.5	اتوار ۲۹ 10.6	پیر ۳۰ 9.7	بدھ ۲۹ 8.8	جمعرات ۳۰ 6.9	ہفتہ ۲۹ 6.10
(۱۶) سنہ ۲۲۶ھ	اتوار ۳۰ 4.11.840	منگل ۳۰ 4.12	جمعرات ۲۹ 3.1.841	جمعہ ۳۰ 1.3	اتوار ۲۹ 3.3	پیر ۳۰ 1.4	بدھ ۲۹ 1.5	جمعرات ۳۰ 30.5	ہفتہ ۲۹ 29.6	اتوار ۳۰ 28.7	منگل ۲۹ 27.8	بدھ ۳۰ 25.9
۱۷ سنہ ۲۲۷ھ	جمعہ ۲۹ 25.10.841	ہفتہ ۳۰ 23.11	پیر ۲۹ 23.12	منگل ۳۰ 21.1.842	جمعرات ۳۰ 20.2	ہفتہ ۲۹ 22.3	اتوار ۳۰ 20.4	منگل ۲۹ 20.5	بدھ ۳۰ 18.6	جمعہ ۲۹ 18.7	ہفتہ ۳۰ 16.8	پیر ۲۹ 15.9
(۱۸) سنہ ۲۲۸ھ	منگل ۳۰ 14.10.842	جمعرات ۲۹ 13.11	جمعہ ۳۰ 12.12	اتوار ۲۹ 11.1.843	پیر ۳۰ 9.2	بدھ ۲۹ 11.3	جمعرات ۳۰ 9.4	ہفتہ ۲۹ 9.5	اتوار ۳۰ 7.6	منگل ۲۹ 7.7	بدھ ۳۰ 4.8	جمعہ ۳۰ 4.9
۱۹ سنہ ۲۲۹ھ	اتوار ۲۹ 4.10.843	پیر ۳۰ 2.11	بدھ ۲۹ 2.12	جمعرات ۳۰ 31.12	ہفتہ ۲۹ 30.1.844	اتوار ۳۰ 28.2	منگل ۲۹ 29.3	بدھ ۳۰ 27.4	جمعہ ۲۹ 27.5	ہفتہ ۳۰ 25.6	پیر ۲۹ 25.7	منگل ۳۰ 23.8
۲۰ سنہ ۲۳۰ھ	جمعرات ۲۹ 22.9.844	جمعہ ۳۰ 21.10	اتوار ۳۰ 20.11	منگل ۲۹ 20.12	بدھ ۳۰ 18.1.845	جمعہ ۲۹ 17.2	ہفتہ ۳۰ 18.3	پیر ۲۹ 17.4	منگل ۳۰ 16.5	جمعرات ۲۹ 15.6	جمعہ ۳۰ 14.7	اتوار ۲۹ 13.8
(۲۱) سنہ ۲۳۱ھ	پیر ۳۰ 11.9.845	بدھ ۲۹ 11.10	جمعرات ۳۰ 9.11	ہفتہ ۲۹ 9.12	اتوار ۳۰ 7.1.846	منگل ۳۰ 6.2	جمعرات ۲۹ 8.3	جمعہ ۳۰ 6.4	اتوار ۲۹ 6.5	پیر ۳۰ 4.6	بدھ ۲۹ 4.7	جمعرات ۳۰ 2.8
۲۲ سنہ ۲۳۲ھ	ہفتہ ۲۹ 1.9.846	اتوار ۳۰ 30.9	منگل ۲۹ 30.10	بدھ ۳۰ 28.11	جمعہ ۲۹ 28.12	ہفتہ ۳۰ 26.1.847	پیر ۲۹ 25.2	منگل ۳۰ 26.3	جمعرات ۲۹ 25.4	جمعہ ۳۰ 24.5	اتوار ۳۰ 23.6	منگل ۲۹ 23.7
۲۳ سنہ ۲۳۳ھ	بدھ ۳۰ 21.8.847	جمعہ ۲۹ 20.9	ہفتہ ۳۰ 19.10	پیر ۲۹ 18.11	منگل ۳۰ 17.12	جمعرات ۲۹ 16.1.848	جمعہ ۳۰ 14.2	اتوار ۲۹ 15.3	پیر ۳۰ 13.4	بدھ ۲۹ 13.5	جمعرات ۳۰ 11.6	ہفتہ ۲۹ 11.7
(۲۴) سنہ ۲۳۴ھ	اتوار ۳۰ 9.8.848	منگل ۲۹ 8.9	بدھ ۳۰ 7.10	جمعہ ۳۰ 6.11	اتوار ۲۹ 6.12	پیر ۳۰ 4.1.849	بدھ ۲۹ 3.2	جمعرات ۳۰ 4.3	ہفتہ ۲۹ 3.4	اتوار ۳۰ 2.5	منگل ۲۹ 1.6	بدھ ۳۰ 30.6
۲۵ سنہ ۲۳۵ھ	جمعہ ۲۹ 30.7.849	ہفتہ ۳۰ 28.8	پیر ۲۹ 27.9	منگل ۳۰ 26.10	جمعرات ۲۹ 25.11	جمعہ ۳۰ 24.12	اتوار ۳۰ 23.1.850	منگل ۲۹ 22.2	بدھ ۳۰ 23.3	جمعہ ۲۹ 22.4	ہفتہ ۳۰ 21.5	پیر ۲۹ 20.6
(۲۶) سنہ ۲۳۶ھ	منگل ۳۰ 19.7.850	جمعرات ۲۹ 18.8	جمعہ ۳۰ 16.9	اتوار ۲۹ 16.10	پیر ۳۰ 14.11	بدھ ۲۹ 14.12	جمعرات ۳۰ 12.1.851	ہفتہ ۲۹ 11.2	اتوار ۳۰ 12.3	منگل ۲۹ 11.4	بدھ ۳۰ 10.5	جمعہ ۳۰ 9.6
۲۷ سنہ ۲۳۷ھ	اتوار ۲۹ 9.7.851	پیر ۳۰ 7.8	بدھ ۲۹ 6.9	جمعرات ۳۰ 5.10	ہفتہ ۲۹ 4.11	اتوار ۳۰ 3.12	منگل ۲۹ 2.1.852	بدھ ۳۰ 31.1	جمعہ ۲۹ 1.3	ہفتہ ۳۰ 30.3	پیر ۲۹ 29.4	منگل ۳۰ 28.5
۲۸ سنہ ۲۳۸ھ	جمعرات ۲۹ 27.6.852	جمعہ ۳۰ 26.7	اتوار ۲۹ 25.8	پیر ۳۰ 23.9	بدھ ۳۰ 23.10	جمعہ ۲۹ 22.11	ہفتہ ۳۰ 21.12	پیر ۲۹ 20.1.853	منگل ۳۰ 18.2	جمعرات ۲۹ 20.3	جمعہ ۳۰ 18.4	اتوار ۲۹ 18.5
(۲۹) سنہ ۲۳۹ھ	پیر ۳۰ 16.6.853	بدھ ۲۹ 16.7	جمعرات ۳۰ 14.8	ہفتہ ۲۹ 13.9	اتوار ۳۰ 12.10	منگل ۲۹ 11.11	بدھ ۳۰ 10.12	جمعہ ۳۰ 9.1.854	اتوار ۲۹ 8.2	پیر ۳۰ 9.3	بدھ ۲۹ 8.4	جمعرات ۳۰ 7.5
۳۰ سنہ ۲۴۰ھ	ہفتہ ۲۹ 6.6 854	اتوار ۳۰ 5.7	منگل ۲۹ 4.8	بدھ ۳۰ 2.9	جمعہ ۲۹ 2.10	ہفتہ ۳۰ 31.10	پیر ۲۹ 30.11	منگل ۳۰ 29.12	جمعرات ۲۹ 28.1.855	جمعہ ۳۰ 26.2	اتوار ۲۹ 28.3	پیر ۳۰ 26.4

۹- دوسرے دورِ کبیر کا دوسرا دورِ صغیر (از ۲۴۱ھ / ۸۵۵ء تا ۲۷۰ھ / ۸۸۴ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۲۴۱ھ	بدھ ۳۰ 26.5.855	جمعہ ۲۹ 25.6	ہفتہ ۳۰ 24.7	پیر ۲۹ 23.8	منگل ۳۰ 21.9	جمعرات ۲۹ 21.10	جمعہ ۳۰ 19.11	اتوار ۲۹ 19.12	پیر ۳۰ 17.1.856	بدھ ۲۹ 16.2	جمعرات ۳۰ 16.3	ہفتہ ۲۹ 15.4
(۲) سنہ ۲۴۲ھ	اتوار ۳۰ 14.5.856	منگل ۲۹ 13.6	بدھ ۳۰ 12.7	جمعہ ۲۹ 11.8	ہفتہ ۳۰ 9.9	پیر ۳۰ 9.10	بدھ ۲۹ 8.11	جمعرات ۳۰ 7.12	ہفتہ ۲۹ 6.1.857	اتوار ۳۰ 4.2	منگل ۲۹ 6.3	بدھ ۳۰ 4.4
۳ سنہ ۲۴۳ھ	جمعہ ۲۹ 4.5.857	ہفتہ ۳۰ 2.6	پیر ۲۹ 2.7	منگل ۳۰ 31.7	جمعرات ۲۹ 30.8	جمعہ ۳۰ 28.9	اتوار ۲۹ 28.10	پیر ۳۰ 26.11	بدھ ۳۰ 26.12	جمعہ ۲۹ 25.1.858	ہفتہ ۳۰ 23.2	پیر ۲۹ 25.3
۴ سنہ ۲۴۴ھ	منگل ۳۰ 23.4.858	جمعرات ۲۹ 23.5	جمعہ ۳۰ 21.6	اتوار ۲۹ 21.7	پیر ۳۰ 19.8	بدھ ۲۹ 18.9	جمعرات ۳۰ 17.10	ہفتہ ۲۹ 16.11	اتوار ۳۰ 15.12	منگل ۲۹ 14.1.859	بدھ ۳۰ 12.2	جمعہ ۲۹ 14.3
(۵) سنہ ۲۴۵ھ	ہفتہ ۳۰ 12.4.859	پیر ۳۰ 12.5	بدھ ۲۹ 11.6	جمعرات ۳۰ 10.7	ہفتہ ۲۹ 9.8	اتوار ۳۰ 7.9	منگل ۲۹ 7.10	بدھ ۳۰ 5.11	جمعہ ۲۹ 5.12	ہفتہ ۳۰ 3.1.860	پیر ۲۹ 2.2	منگل ۳۰ 2.3
۶ سنہ ۲۴۶ھ	جمعرات ۲۹ 1.4.860	جمعہ ۳۰ 30.4	اتوار ۲۹ 20.5	پیر ۳۰ 28.6	بدھ ۲۹ 28.7	جمعرات ۳۰ 26.8	ہفتہ ۳۰ 25.9	پیر ۲۹ 25.10	منگل ۳۰ 23.11	جمعرات ۲۹ 23.12	جمعہ ۳۰ 21.1.861	اتوار ۲۹ 20.2
(۷) سنہ ۲۴۷ھ	پیر ۳۰ 21.3.861	بدھ ۲۹ 20.4	جمعرات ۳۰ 19.5	ہفتہ ۲۹ 18.6	اتوار ۳۰ 17.7	منگل ۲۹ 16.8	بدھ ۳۰ 14.9	جمعہ ۲۹ 14.10	ہفتہ ۳۰ 12.11	پیر ۳۰ 12.12	بدھ ۲۹ 11.1.862	جمعرات ۳۰ 9.2
۸ سنہ ۲۴۸ھ	ہفتہ ۲۹ 11.3.862	اتوار ۳۰ 9.4	منگل ۲۹ 9.5	بدھ ۳۰ 7.6	جمعہ ۲۹ 7.7	ہفتہ ۳۰ 5.8	پیر ۲۹ 4.9	منگل ۳۰ 3.10	جمعرات ۲۹ 2.11	جمعہ ۳۰ 1.12	اتوار ۳۰ 31.12	پیر ۳۰ 29.1.863
۹ سنہ ۲۴۹ھ	بدھ ۲۹ 28.2.863	جمعرات ۳۰ 29.3	ہفتہ ۳۰ 28.4	پیر ۲۹ 28.5	منگل ۳۰ 26.6	جمعرات ۲۹ 26.7	جمعہ ۳۰ 24.8	اتوار ۲۹ 23.9	پیر ۳۰ 22.10	بدھ ۲۹ 21.11	جمعرات ۳۰ 20.12	ہفتہ ۲۹ 19.1.864
(۱۰) سنہ ۲۵۰ھ	اتوار ۳۰ 17.2.864	منگل ۲۹ 18.3	بدھ ۳۰ 16.4	جمعہ ۲۹ 16.5	ہفتہ ۳۰ 14.6	پیر ۲۹ 14.7	منگل ۳۰ 12.8	جمعرات ۳۰ 11.9	ہفتہ ۲۹ 10.10	اتوار ۳۰ 9.11	منگل ۲۹ 9.12	بدھ ۳۰ 7.1.865
۱۱ سنہ ۲۵۱ھ	جمعہ ۲۹ 6.2.865	ہفتہ ۳۰ 7.3	پیر ۲۹ 6.4	منگل ۳۰ 5.5	جمعرات ۲۹ 4.6	جمعہ ۳۰ 3.7	اتوار ۲۹ 2.8	پیر ۳۰ 31.8	بدھ ۲۹ 30.9	جمعرات ۳۰ 29.10	ہفتہ ۳۰ 28.11	پیر ۲۹ 28.12
۱۲ سنہ ۲۵۲ھ	منگل ۳۰ 26.1.866	جمعرات ۲۹ 25.2	جمعہ ۳۰ 26.3	اتوار ۲۹ 25.4	پیر ۳۰ 24.5	بدھ ۲۹ 23.6	جمعرات ۳۰ 22.7	ہفتہ ۲۹ 21.8	اتوار ۳۰ 19.9	منگل ۲۹ 19.10	بدھ ۳۰ 17.11	جمعہ ۲۹ 17.12
(۱۳) سنہ ۲۵۳ھ	ہفتہ ۳۰ 15.1.867	پیر ۲۹ 14.2	منگل ۳۰ 15.3	جمعرات ۳۰ 14.4	ہفتہ ۲۹ 14.5	اتوار ۳۰ 12.6	منگل ۲۹ 12.7	بدھ ۳۰ 10.8	جمعہ ۲۹ 9.9	ہفتہ ۳۰ 8.10	پیر ۲۹ 7.11	منگل ۳۰ 6.12
۱۴ سنہ ۲۵۴ھ	جمعرات ۲۹ 5.1.868	جمعہ ۳۰ 3.2	اتوار ۲۹ 4.3	پیر ۳۰ 2.4	بدھ ۲۹ 2.5	جمعرات ۳۰ 31.5	ہفتہ ۲۹ 30.6	اتوار ۳۰ 29.7	منگل ۳۰ 28.8	جمعرات ۲۹ 27.9	جمعہ ۳۰ 26.10	اتوار ۲۹ 25.11

۱۵ سنہ ھ ۲۵۵	پیر ۳۰ 24.12.868	بدھ ۲۹ 23.1.869	جمعرات ۳۰ 21.2	ہفتہ ۲۹ 23.3	اتوار ۳۰ 21.4	منگل ۲۹ 21.5	بدھ ۳۰ 19.6	جمعہ ۲۹ 19.7	ہفتہ ۳۰ 17.8	پیر ۲۹ 16.9	منگل ۳۰ 15.10	جمعرات ۲۹ 14.11
(۱۶) سنہ ھ ۲۵۶	جمعہ ۳۰ 13.12 869	اتوار ۳۰ 12.1.870	منگل ۲۹ 11.2	بدھ ۳۰ 12.3	جمعہ ۲۹ 11.4	ہفتہ ۳۰ 10.5	پیر ۲۹ 9.6	منگل ۳۰ 8.7	جمعرات ۲۹ 7.8	جمعہ ۳۰ 5.9	اتوار ۲۹ 5.10	پیر ۳۰ 3.11
۱۷ سنہ ھ ۲۵۷	بدھ ۲۹ 3.12.870	جمعرات ۳۰ 1.1.871	ہفتہ ۲۹ 31.1	اتوار ۳۰ 1.3	منگل ۳۰ 31.3	جمعرات ۲۹ 30.4	جمعہ ۳۰ 29.5	اتوار ۲۹ 28.6	پیر ۳۰ 27.7	بدھ ۲۹ 26.8	جمعرات ۳۰ 24.9	ہفتہ ۲۹ 24.10
(۱۸) سنہ ھ ۲۵۸	اتوار ۳۰ 22.11.871	منگل ۲۹ 22.11	بدھ ۳۰ 20.1.872	جمعہ ۲۹ 19.2	ہفتہ ۳۰ 19.3	سوموار ۲۹ 18.4	منگل ۳۰ 17.5	جمعرات ۲۹ 16.6	جمعہ ۳۰ 15.7	اتوار ۲۹ 14.8	پیر ۳۰ 12.9	بدھ ۳۰ 12.10
۱۹ سنہ ھ ۲۵۹	جمعہ ۲۹ 11.11.872	ہفتہ ۳۰ 10.12	پیر ۲۹ 9.1.873	منگل ۳۰ 7.2	جمعرات ۲۹ 9.3	جمعہ ۳۰ 7.4	اتوار ۲۹ 7.5	پیر ۳۰ 5.7	بدھ ۲۹ 5.7	جمعرات ۳۰ 3.8	ہفتہ ۲۹ 2.9	اتوار ۳۰ 1.10
۲۰ سنہ ھ ۲۶۰	منگل ۲۹ 31.10.873	بدھ ۳۰ 29.11	جمعہ ۳۰ 29.12	اتوار ۲۹ 28.1.874	پیر ۳۰ 26.2	بدھ ۲۹ 28.3	جمعرات ۳۰ 26.4	ہفتہ ۲۹ 26.5	اتوار ۳۰ 24.6	منگل ۲۹ 24.7	بدھ ۳۰ 22.8	جمعہ ۲۹ 21.9
(۲۱) سنہ ھ ۲۶۱	ہفتہ ۳۰ 20.10.874	پیر ۲۹ 19.11	منگل ۳۰ 18.12	جمعرات ۲۹ 17.1.875	جمعہ ۳۰ 15.2	اتوار ۳۰ 17.3	منگل ۲۹ 16.4	بدھ ۳۰ 15.5	جمعہ ۲۹ 14.6	ہفتہ ۳۰ 13.7	پیر ۲۹ 12.8	منگل ۳۰ 10.9
۲۲ سنہ ھ ۲۶۲	جمعرات ۲۹ 10.10.875	جمعہ ۳۰ 8.11	اتوار ۲۹ 8.12	پیر ۳۰ 6.1.876	بدھ ۲۹ 5.2	جمعرات ۳۰ 5.3	ہفتہ ۲۹ 4.4	اتوار ۳۰ 3.5	منگل ۲۹ 2.6	بدھ ۳۰ 1.7	جمعہ ۳۰ 31.7	اتوار ۲۹ 30.8
۲۳ سنہ ھ ۲۶۳	پیر ۳۰ 28.9.876	بدھ ۲۹ 28.10	جمعرات ۳۰ 26.11	ہفتہ ۲۹ 26.12	اتوار ۳۰ 24.1.877	منگل ۲۹ 23.2	بدھ ۳۰ 24.3	جمعہ ۲۹ 23.4	ہفتہ ۳۰ 22.5	پیر ۲۹ 21.6	منگل ۳۰ 20.1	جمعرات ۲۹ 19.8
(۲۴) سنہ ھ ۲۶۴	جمعہ ۳۰ 17.9.877	اتوار ۲۹ 17.10	پیر ۳۰ 15.11	بدھ ۳۰ 15.12	جمعہ ۲۹ 14.1.878	ہفتہ ۳۰ 12.2	پیر ۲۹ 14.3	منگل ۳۰ 12.4	جمعرات ۲۹ 12.5	جمعہ ۳۰ 10.6	اتوار ۲۹ 10.7	پیر ۳۰ 8.8
۲۵ سنہ ھ ۲۶۵	بدھ ۲۹ 7.9.878	جمعرات ۳۰ 6.10	ہفتہ ۲۹ 5.11	اتوار ۳۰ 4.12	منگل ۲۹ 3.1.879	بدھ ۳۰ 1.2	جمعہ ۳۰ 3.3	اتوار ۲۹ 2.4	پیر ۳۰ 1.5	بدھ ۲۹ 31.5	جمعرات ۳۰ 29.6	ہفتہ ۲۹ 29.7
(۲۶) سنہ ھ ۲۶۶	اتوار ۳۰ 27.8.879	منگل ۲۹ 26.9	بدھ ۳۰ 25.10	جمعہ ۲۹ 24.11	ہفتہ ۳۰ 23.12	پیر ۲۹ 22.1.880	منگل ۳۰ 20.2	جمعرات ۲۹ 21.3	جمعہ ۳۰ 19.4	اتوار ۲۹ 19.5	پیر ۳۰ 17.6	بدھ ۳۰ 17.7
۲۷ سنہ ھ ۲۶۷	جمعہ ۲۹ 16.8.880	ہفتہ ۳۰ 14.9	پیر ۲۹ 14.10	منگل ۳۰ 12.11	جمعرات ۲۹ 12.12	جمعہ ۳۰ 10.1.881	اتوار ۲۹ 9.2	پیر ۳۰ 10.3	بدھ ۲۹ 9.4	جمعرات ۳۰ 8.5	ہفتہ ۲۹ 7.6	اتوار ۳۰ 6.7
۲۸ سنہ ھ ۲۶۸	منگل ۲۹ 5.8.881	بدھ ۳۰ 3.9	جمعہ ۲۹ 3.10	ہفتہ ۳۰ 1.11	پیر ۳۰ 1.12	بدھ ۲۹ 31.12	جمعرات ۳۰ 29.1.882	ہفتہ ۲۹ 28.2	اتوار ۳۰ 29.3	منگل ۲۹ 28.4	بدھ ۳۰ 27.5	جمعہ ۲۹ 26.6
(۲۹) سنہ ھ ۲۶۹	ہفتہ ۳۰ 25.7.882	پیر ۲۹ 24.8	منگل ۳۰ 22.9	جمعرات ۲۹ 22.10	جمعہ ۳۰ 20.11	اتوار ۲۹ 20.12	پیر ۳۰ 18.1.883	بدھ ۳۰ 17.2	جمعہ ۲۹ 19.3	ہفتہ ۳۰ 17.4	پیر ۲۹ 17.5	منگل ۳۰ 15.6
۳۰ سنہ ھ ۲۷۰	جمعرات ۲۹ 15.7.883	جمعہ ۳۰ 13.8	اتوار ۲۹ 12.9	پیر ۳۰ 11.10	بدھ ۲۹ 10.11	جمعرات ۳۰ 9.12	ہفتہ ۲۹ 8.1.884	اتوار ۳۰ 6.2	منگل ۲۹ 7.3	بدھ ۳۰ 5.4	جمعہ ۲۹ 5.5	ہفتہ ۳۰ 3.6

۱۰۔ دوسرے دورِ کبیر کا تیسرا دورِ صغیر (از $\frac{۲۷۱ھ}{۸۸۴ء}$ تا $\frac{۳۰۰ھ}{۹۱۳ء}$)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۲۷۱ھ	پیر ۳۰ 3.7.884	بدھ ۲۹ 2.8	جمعرات ۳۰ 31.8	ہفتہ ۲۹ 30.9	اتوار ۳۰ 29.10	منگل ۲۹ 28.11	بدھ ۳۰ 27.12	جمعہ ۲۹ 26.1.885	ہفتہ ۳۰ 24.2	پیر ۲۹ 26.3	منگل ۳۰ 24.4	جمعرات ۲۹ 24.5
(۲) سنہ ۲۷۲ھ	جمعہ ۳۰ 22.6.885	اتوار ۲۹ 22.7	پیر ۳۰ 20.8	بدھ ۲۹ 19.9	جمعرات ۳۰ 18.10	ہفتہ ۳۰ 17.11	پیر ۲۹ 16.12	منگل ۳۰ 15.1.886	جمعرات ۲۹ 14.2	جمعہ ۳۰ 15.3	اتوار ۲۹ 14.4	پیر ۳۰ 13.5
۳ سنہ ۲۷۳ھ	بدھ ۲۹ 12.6.886	جمعرات ۳۰ 11.7	ہفتہ ۲۹ 10.8	اتوار ۳۰ 8.9	منگل ۲۹ 8.10	بدھ ۳۰ 6.11	جمعہ ۲۹ 6.12	ہفتہ ۳۰ 4.1.887	پیر ۳۰ 3.2	بدھ ۲۹ 5.3	جمعرات ۳۰ 3.4	ہفتہ ۲۹ 3.5
۴ سنہ ۲۷۴ھ	اتوار ۳۰ 1.6.887	منگل ۲۹ 1.7	بدھ ۳۰ 30.7	جمعہ ۲۹ 29.8	ہفتہ ۳۰ 27.9	پیر ۲۹ 27.10	منگل ۳۰ 25.11	جمعرات ۲۹ 25.12	جمعہ ۳۰ 23.1.888	اتوار ۲۹ 22.2	پیر ۳۰ 22.3	بدھ ۲۹ 21.4
(۵) سنہ ۲۷۵ھ	جمعرات ۳۰ 20.5.888	ہفتہ ۳۰ 19.6	پیر ۲۹ 19.7	منگل ۳۰ 17.8	جمعرات ۲۹ 16.9	جمعہ ۳۰ 15.10	اتوار ۲۹ 14.11	پیر ۳۰ 13.12	بدھ ۲۹ 12.1.889	جمعرات ۳۰ 10.2	ہفتہ ۲۹ 12.3	اتوار ۳۰ 10.4
۶ سنہ ۲۷۶ھ	منگل ۲۹ 10.5.889	بدھ ۳۰ 8.6	جمعہ ۲۹ 8.7	ہفتہ ۳۰ 6.8	پیر ۲۹ 5.9	منگل ۳۰ 4.10	جمعرات ۳۰ 3.11	ہفتہ ۲۹ 3.12	اتوار ۳۰ 1.1.890	منگل ۲۹ 31.3	بدھ ۳۰ 1.3	جمعہ ۲۹ 31.3
(۷) سنہ ۲۷۷ھ	ہفتہ ۳۰ 29.4.890	پیر ۲۹ 29.5	منگل ۳۰ 27.6	جمعرات ۲۹ 27.7	جمعہ ۳۰ 25.8	اتوار ۲۹ 24.9	پیر ۳۰ 23.10	بدھ ۲۹ 22.11	جمعرات ۳۰ 21.12	ہفتہ ۳۰ 20.1.891	پیر ۲۹ 19.2	منگل ۳۰ 20.3
۸ سنہ ۲۷۸ھ	جمعرات ۲۹ 19.4.891	جمعہ ۳۰ 18.5	اتوار ۲۹ 17.6	پیر ۳۰ 16.7	بدھ ۲۹ 15.8	جمعرات ۳۰ 13.9	ہفتہ ۲۹ 13.10	اتوار ۳۰ 11.11	منگل ۲۹ 11.12	بدھ ۳۰ 9.1.892	جمعہ ۲۹ 8.2	ہفتہ ۳۰ 8.3
۹ سنہ ۲۷۹ھ	پیر ۲۹ 7.4.892	منگل ۳۰ 6.5	جمعرات ۳۰ 5.6	ہفتہ ۲۹ 5.7	اتوار ۳۰ 3.8	منگل ۲۹ 2.9	بدھ ۳۰ 1.10	جمعہ ۲۹ 31.10	ہفتہ ۳۰ 29.11	پیر ۲۹ 29.12	منگل ۳۰ 27.1.893	جمعرات ۲۹ 26.2
(۱۰) سنہ ۲۸۰ھ	جمعہ ۳۰ 27.3.893	اتوار ۲۹ 26.4	پیر ۳۰ 25.5	بدھ ۲۹ 24.6	جمعرات ۳۰ 23.7	ہفتہ ۲۹ 22.8	اتوار ۳۰ 20.9	منگل ۳۰ 20.10	جمعرات ۲۹ 19.11	جمعہ ۳۰ 18.12	اتوار ۲۹ 17.1.894	پیر ۳۰ 15.2
۱۱ سنہ ۲۸۱ھ	بدھ ۲۹ 17.3.894	جمعرات ۳۰ 15.4	ہفتہ ۲۹ 15.5	اتوار ۳۰ 13.6	منگل ۲۹ 13.7	بدھ ۳۰ 11.8	جمعہ ۲۹ 10.9	ہفتہ ۳۰ 9.10	پیر ۲۹ 8.11	منگل ۳۰ 7.12	جمعرات ۳۰ 6.1.895	ہفتہ ۲۹ 5.2
۱۲ سنہ ۲۸۲ھ	اتوار ۳۰ 6.3.895	منگل ۲۹ 5.4	بدھ ۳۰ 4.5	جمعہ ۲۹ 3.6	ہفتہ ۳۰ 2.7	پیر ۲۹ 1.8	منگل ۳۰ 30.8	جمعرات ۲۹ 29.9	جمعہ ۳۰ 28.10	اتوار ۲۹ 27.11	پیر ۳۰ 26.12	بدھ ۲۹ 25.1.896
(۱۳) سنہ ۲۸۳ھ	جمعرات ۳۰ 23.2.896	ہفتہ ۲۹ 24.3	اتوار ۳۰ 22.4	منگل ۳۰ 22.5	جمعرات ۲۹ 21.6	جمعہ ۳۰ 20.7	اتوار ۲۹ 19.8	پیر ۳۰ 17.9	بدھ ۲۹ 18.10	جمعرات ۳۰ 15.11	ہفتہ ۲۹ 15.12	اتوار ۳۰ 13.1.897
۱۴ سنہ ۲۸۴ھ	منگل ۲۹ 12.2.897	بدھ ۳۰ 13.3	جمعہ ۲۹ 12.4	ہفتہ ۳۰ 11.5	پیر ۲۹ 10.6	منگل ۳۰ 9.7	جمعرات ۲۹ 8.8	جمعہ ۳۰ 6.9	اتوار ۳۰ 6.10	منگل ۲۹ 5.11	بدھ ۳۰ 4.12	جمعہ ۲۹ 3.1.898

۱۵ سنہ ۲۸۵ھ	ہفتہ ۳۰ 1.2.898	پیر ۲۹ 3.3	منگل ۳۰ 1.4	جمعرات ۲۹ 1.5	جمعہ ۳۰ 30.5	اتوار ۲۹ 29.6	پیر ۳۰ 28.7	بدھ ۲۹ 27.8	جمعرات ۳۰ 25.9	ہفتہ ۲۹ 25.10	اتوار ۳۰ 23.11	منگل ۲۹ 23.12
(۱۶) سنہ ۲۸۶ھ	بدھ ۳۰ 21.1.899	جمعہ ۳۰ 20.2	اتوار ۲۹ 22.3	پیر ۳۰ 20.4	بدھ ۲۹ 20.5	جمعرات ۳۰ 18.6	ہفتہ ۲۹ 18.7	اتوار ۳۰ 16.8	منگل ۲۹ 15.9	بدھ ۳۰ 14.10	جمعہ ۲۹ 13.11	ہفتہ ۳۰ 12.12
۱۷ سنہ ۲۸۷ھ	پیر ۲۹ 11.1.900	منگل ۳۰ 9.2	جمعرات ۲۹ 11.3	جمعہ ۳۰ 9.4	اتوار ۳۰ 9.5	منگل ۲۹ 8.6	بدھ ۳۰ 7.7	جمعہ ۲۹ 6.8	ہفتہ ۳۰ 4.9	پیر ۲۹ 4.10	منگل ۳۰ 2.11	جمعرات ۲۹ 2.12
(۱۸) سنہ ۲۸۸ھ	جمعہ ۳۰ 31.12.900	اتوار ۳۰ 30.1.901	پیر ۳۰ 28.2	بدھ ۲۹ 30.3	جمعرات ۳۰ 28.4	ہفتہ ۲۹ 28.5	اتوار ۳۰ 26.6	منگل ۲۹ 26.7	بدھ ۳۰ 24.8	جمعہ ۲۹ 23.9	ہفتہ ۳۰ 22.10	پیر ۳۰ 21.11
۱۹ سنہ ۲۸۹ھ	بدھ ۲۹ 21.12.901	جمعرات ۳۰ 19.1.902	ہفتہ ۲۹ 18.2	اتوار ۳۰ 19.3	منگل ۲۹ 18.4	بدھ ۳۰ 17.5	جمعہ ۲۹ 16.6	ہفتہ ۳۰ 15.7	پیر ۲۹ 14.8	منگل ۳۰ 12.9	جمعرات ۲۹ 12.10	جمعہ ۳۰ 10.11
۲۰ سنہ ۲۹۰ھ	اتوار ۲۹ 10.12.902	پیر ۳۰ 8.1.903	بدھ ۳۰ 7.2	جمعہ ۲۹ 9.3	ہفتہ ۳۰ 7.4	پیر ۲۹ 7.5	منگل ۳۰ 5.6	جمعرات ۲۹ 5.7	جمعہ ۳۰ 3.8	اتوار ۲۹ 2.9	پیر ۳۰ 1.10	بدھ ۲۹ 31.10
(۲۱) سنہ ۲۹۱ھ	جمعرات ۳۰ 29.11.903	ہفتہ ۲۹ 29.12	اتوار ۳۰ 27.1.904	منگل ۲۹ 26.2	بدھ ۳۰ 26.3	جمعہ ۳۰ 25.4	اتوار ۲۹ 25.5	پیر ۳۰ 23.6	بدھ ۲۹ 23.7	جمعرات ۳۰ 21.8	ہفتہ ۲۹ 20.9	اتوار ۳۰ 19.10
۲۲ سنہ ۲۹۲ھ	منگل ۲۹ 18.11.904	بدھ ۳۰ 17.12	جمعہ ۲۹ 16.1.905	ہفتہ ۳۰ 14.2	پیر ۲۹ 16.3	منگل ۳۰ 14.4	جمعرات ۲۹ 14.5	جمعہ ۳۰ 12.6	اتوار ۲۹ 12.7	پیر ۳۰ 10.8	بدھ ۳۰ 9.9	جمعہ ۲۹ 9.10
۲۳ سنہ ۲۹۳ھ	ہفتہ ۳۰ 7.11.905	پیر ۲۹ 7.12	منگل ۳۰ 5.1.906	جمعرات ۲۹ 4.2	جمعہ ۳۰ 5.3	اتوار ۲۹ 4.4	پیر ۳۰ 3.5	بدھ ۲۹ 2.6	جمعرات ۳۰ 1.7	ہفتہ ۲۹ 31.7	اتوار ۳۰ 29.8	منگل ۲۹ 28.9
(۲۴) سنہ ۲۹۴ھ	بدھ ۳۰ 27.10.906	جمعہ ۲۹ 26.11	ہفتہ ۳۰ 25.12	پیر ۳۰ 24.1.907	بدھ ۲۹ 23.2	جمعرات ۳۰ 24.3	ہفتہ ۲۹ 23.4	اتوار ۳۰ 22.5	منگل ۲۹ 21.6	بدھ ۳۰ 20.7	جمعہ ۲۹ 19.8	ہفتہ ۳۰ 17.9
۲۵ سنہ ۲۹۵ھ	پیر ۲۹ 17.10.907	منگل ۳۰ 15.11	جمعرات ۲۹ 15.12	جمعہ ۳۰ 13.1.908	اتوار ۲۹ 12.2	پیر ۳۰ 12.3	بدھ ۳۰ 11.4	جمعہ ۲۹ 11.5	ہفتہ ۳۰ 9.6	پیر ۲۹ 9.7	منگل ۳۰ 7.8	جمعرات ۲۹ 6.9
(۲۶) سنہ ۲۹۶ھ	جمعہ ۳۰ 5.10.908	اتوار ۲۹ 4.11	پیر ۳۰ 3.12	بدھ ۲۹ 2.1.909	جمعرات ۳۰ 31.1	ہفتہ ۲۹ 2.3	اتوار ۳۰ 31.3	منگل ۲۹ 30.4	بدھ ۳۰ 29.5	جمعہ ۲۹ 28.6	ہفتہ ۳۰ 27.7	پیر ۳۰ 26.8
۲۷ سنہ ۲۹۷ھ	بدھ ۲۹ 25.9.909	جمعرات ۳۰ 24.10	ہفتہ ۲۹ 23.11	اتوار ۳۰ 22.12	منگل ۲۹ 21.1.910	بدھ ۳۰ 19.2	جمعہ ۲۹ 21.3	ہفتہ ۳۰ 19.4	پیر ۲۹ 19.5	منگل ۳۰ 17.6	جمعرات ۲۹ 17.7	جمعہ ۳۰ 15.8
۲۸ سنہ ۲۹۸ھ	اتوار ۲۹ 14.9.910	پیر ۳۰ 13.10	بدھ ۲۹ 12.11	جمعرات ۳۰ 11.12	ہفتہ ۳۰ 10.1.911	پیر ۲۹ 9.2	منگل ۳۰ 10.3	جمعرات ۲۹ 9.4	جمعہ ۳۰ 8.5	اتوار ۲۹ 7.6	پیر ۳۰ 6.7	بدھ ۲۹ 5.8
(۲۹) سنہ ۲۹۹ھ	جمعرات ۳۰ 3.9.911	ہفتہ ۲۹ 3.10	اتوار ۳۰ 1.11	منگل ۲۹ 1.12	بدھ ۳۰ 30.12	جمعہ ۲۹ 29.1.912	ہفتہ ۳۰ 27.2	پیر ۳۰ 28.3	بدھ ۲۹ 27.4	جمعرات ۳۰ 26.5	ہفتہ ۲۹ 25.6	اتوار ۳۰ 24.7
۳۰ سنہ ۳۰۰ھ	منگل ۲۹ 23.8.912	بدھ ۳۰ 21.9	جمعہ ۲۹ 21.10	ہفتہ ۳۰ 19.11	پیر ۲۹ 19.12	منگل ۳۰ 17.1.913	جمعرات ۲۹ 16.2	جمعہ ۳۰ 17.3	اتوار ۲۹ 16.4	پیر ۳۰ 15.5	بدھ ۲۹ 14.6	جمعرات ۳۰ 13.7

اا۔ دوسرے دَورِ کبیر کا چوتھا دورِ صغیر (از ۳۰۱ھ / ۹۱۳ء تا ۳۳۰ھ / ۹۴۳ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۳۰۱ھ	ہفتہ ۳۰ 12.8.913	پیر ۲۹ 11.9	منگل ۳۰ 10.10	جمعرات ۲۹ 9.11	جمعہ ۳۰ 8.12	اتوار ۲۹ 7.1.914	پیر ۳۰ 5.2	بدھ ۲۹ 7.3	جمعرات ۳۰ 5.4	ہفتہ ۲۹ 5.5	اتوار ۳۰ 3.6	منگل ۲۹ 3.7
(۲) سنہ ۳۰۲ھ	بدھ ۳۰ 1.8.914	جمعہ ۲۹ 31.8	ہفتہ ۳۰ 29.9	پیر ۲۹ 29.10	منگل ۳۰ 28.11	جمعرات ۳۰ 21.12	ہفتہ ۲۹ 26.1.915	اتوار ۳۰ 24.2	منگل ۲۹ 26.3	بدھ ۳۰ 24.4	جمعہ ۲۹ 24.5	ہفتہ ۳۰ 22.6
۳ سنہ ۳۰۳ھ	پیر ۲۹ 22.7.915	منگل ۳۰ 20.8	جمعرات ۲۹ 19.9	جمعہ ۳۰ 18.10	اتوار ۲۹ 17.11	پیر ۳۰ 16.12	بدھ ۲۹ 15.1.916	جمعرات ۳۰ 13.2	ہفتہ ۳۰ 14.3	پیر ۲۹ 13.4	منگل ۳۰ 12.5	جمعرات ۲۹ 11.6
۴ سنہ ۳۰۴ھ	جمعہ ۳۰ 10.7.916	اتوار ۲۹ 9.8	پیر ۳۰ 7.9	بدھ ۲۹ 7.10	جمعرات ۳۰ 5.11	ہفتہ ۲۹ 5.12	اتوار ۳۰ 3.1.917	منگل ۲۹ 2.2	بدھ ۳۰ 3.3	جمعہ ۲۹ 2.4	ہفتہ ۳۰ 1.5	پیر ۲۹ 31.5
(۵) سنہ ۳۰۵ھ	منگل ۳۰ 29.6 917	جمعرات ۳۰ 29.7	ہفتہ ۲۹ 28.8	اتوار ۳۰ 26.9	منگل ۲۹ [illegible]	بدھ ۳۰ 24.11	جمعہ ۲۹ 24.12	ہفتہ ۳۰ 22.1.918	پیر ۲۹ 21.2	منگل ۳۰ 22.3	جمعرات ۲۹ 21.4	جمعہ ۳۰ 20.5
۶ سنہ ۳۰۶ھ	اتوار ۲۹ 19.6 918	پیر ۳۰ 18.7	بدھ ۲۹ 17.8	جمعرات ۳۰ 15.9	ہفتہ ۲۹ 15.10	اتوار ۳۰ 13.11	منگل ۳۰ 13.12	جمعرات ۲۹ 12.1.919	جمعہ ۳۰ 10.2	اتوار ۲۹ 12.3	پیر ۳۰ 10.4	بدھ ۲۹ 10.5
(۷) سنہ ۳۰۷ھ	جمعرات ۳۰ 8.6.919	ہفتہ ۲۹ 8.7	اتوار ۳۰ 6.8	منگل ۲۹ 5.9	بدھ ۳۰ 4.10	جمعہ ۲۹ 3.11	ہفتہ ۳۰ 2.12	پیر ۲۹ 1.1.920	منگل ۳۰ 30.1	جمعرات ۳۰ 29.2	ہفتہ ۲۹ 0.3	اتوار ۳۰ 28.4
۸ سنہ ۳۰۸ھ	منگل ۲۹ 28.5 920	بدھ ۳۰ 26.6	جمعہ ۲۹ 26.7	ہفتہ ۳۰ 24.8	پیر ۲۹ 23.9	منگل ۳۰ 22.10	جمعرات ۲۹ 21.11	جمعہ ۳۰ 20.12	اتوار ۲۹ 19.1.921	پیر ۳۰ 17.2	بدھ ۲۹ 19.5	جمعرات ۳۰ 11.4
۹ سنہ ۳۰۹ھ	ہفتہ ۲۹ 17.5.921	اتوار ۳۰ 15.6	منگل ۳۰ 15.7	جمعرات ۲۹ 14.8	جمعہ ۳۰ 12.9	اتوار ۲۹ 12.7	پیر ۳۰ 10.11	بدھ ۲۹ 10.12	جمعرات ۳۰ 8.1.922	ہفتہ ۲۹ 7.2	اتوار ۳۰ 8.3	منگل ۲۹ 7.4
(۱۰) سنہ ۳۱۰ھ	بدھ ۳۰ 6.5.922	جمعہ ۲۹ 5.6	ہفتہ ۳۰ 4.7	پیر ۲۹ 3.8	منگل ۳۰ 1.9	جمعرات ۲۹ 1.10	جمعہ ۳۰ 30.10	اتوار ۳۰ 29.11	منگل ۲۹ 29.12	بدھ ۳۰ 27.1.923	جمعہ ۲۹ 26.2	ہفتہ ۳۰ 27.3
۱۱ سنہ ۳۱۱ھ	پیر ۲۹ 26.4.923	منگل ۳۰ 25.5	جمعرات ۲۹ 24.6	جمعہ ۳۰ 23.7	اتوار ۲۹ 22.8	پیر ۳۰ 20.9	بدھ ۲۹ 20.10	جمعرات ۳۰ 18.11	ہفتہ ۲۹ 18.12	اتوار ۳۰ 16.1.924	منگل ۳۰ 15.2	جمعرات ۲۹ 16.3
۱۲ سنہ ۳۱۲ھ	جمعہ ۳۰ 14.4.924	اتوار ۲۹ 14.5	پیر ۳۰ 12.6	بدھ ۲۹ 12.7	جمعرات ۳۰ 10.8	ہفتہ ۲۹ 9.9	اتوار ۳۰ 8.10	منگل ۲۹ 7.11	بدھ ۳۰ 6.12	جمعہ ۲۹ 5.1.925	ہفتہ ۳۰ 3.2	پیر ۲۹ 5.3
(۱۳) سنہ ۳۱۳ھ	منگل ۳۰ 3.4 925	جمعرات ۲۹ 3.5	جمعہ ۳۰ 1.6	اتوار ۳۰ 1.7	منگل ۲۹ 31.7	بدھ ۳۰ 29.8	جمعہ ۲۹ 26.9	ہفتہ ۳۰ 27.10	پیر ۲۹ 26.11	منگل ۳۰ 25.12	جمعرات ۲۹ 24.1.926	جمعہ ۳۰ 22.2
۱۴ سنہ ۳۱۴ھ	اتوار ۲۹ 24.3 926	پیر ۳۰ 22.4	بدھ ۲۹ 22.5	جمعرات ۳۰ 20.6	ہفتہ ۲۹ 20.7	اتوار ۳۰ 18.8	منگل ۲۹ 17.9	بدھ ۳۰ 16.10	جمعہ ۳۰ 15.11	اتوار ۲۹ 15.12	پیر ۳۰ 13.1.927	بدھ ۲۹ 12.2

۱۵	سنہ ۳۱۵ھ	13.3.927	12.4	11.5	10.6	9.7	8.8	6.9	6.10	4.11	4.12	2.1.928	1.2
(۱۶)	سنہ ۳۱۶ھ	پیر ۳۰ 1.3.928	بدھ ۳۰ 31.3	جمعہ ۲۹ 30.4	ہفتہ ۳۰ 29.5	پیر ۲۹ 28.6	منگل ۳۰ 27.7	جمعرات ۲۹ 26.8	جمعہ ۳۰ 24.9	اتوار ۲۹ 24.10	پیر ۳۰ 22.11	بدھ ۲۹ 22.12	جمعرات ۳۰ 20.1.929
۱۷	سنہ ۳۱۷ھ	ہفتہ ۲۹ 19.2.929	اتوار ۳۰ 20.3	منگل ۲۹ 19.4	بدھ ۳۰ 18.5	جمعہ ۳۰ 17.6	اتوار ۲۹ 17.7	پیر ۳۰ 15.8	بدھ ۲۹ 14.9	جمعرات ۳۰ 13.10	ہفتہ ۲۹ 11.11	اتوار ۳۰ 11.12	منگل ۲۹ 10.1.930
(۱۸)	سنہ ۳۱۸ھ	بدھ ۳۰ 8.2.930	جمعہ ۲۹ 10.3	ہفتہ ۳۰ 8.4	پیر ۲۹ 8.5	منگل ۳۰ 6.6	جمعرات ۲۹ 6.7	جمعہ ۳۰ 4.8	اتوار ۲۹ 3.9	پیر ۳۰ 2.10	بدھ ۲۹ 1.11	جمعرات ۳۰ 30.11	ہفتہ ۳۰ 30.12
۱۹	سنہ ۳۱۹ھ	پیر ۲۹ 29.1.931	منگل ۳۰ 27.2	جمعرات ۲۹ 29.3	جمعہ ۳۰ 27.4	اتوار ۲۹ 27.5	پیر ۳۰ 25.6	بدھ ۲۹ 25.7	جمعرات ۳۰ 23.8	ہفتہ ۲۹ 22.9	اتوار ۳۰ 21.10	منگل ۲۹ 20.11	بدھ ۳۰ 19.12
۲۰	سنہ ۳۲۰ھ	جمعہ ۲۹ 18.1.932	ہفتہ ۳۰ [illegible]	پیر ۳۰ 17.3	بدھ ۲۹ 16.4	جمعرات ۳۰ 15.5	ہفتہ ۲۹ 14.6	اتوار ۳۰ 13.7	منگل ۲۹ 12.8	بدھ ۳۰ 10.9	جمعہ ۲۹ 10.10	ہفتہ ۳۰ 8.11	پیر ۲۹ 8.12
(۲۱)	سنہ ۳۲۱ھ	منگل ۳۰ 6.1.933	جمعرات ۲۹ 5.2	جمعہ ۳۰ 6.3	اتوار ۲۹ 5.4	پیر ۳۰ 4.5	بدھ ۲ 3.6	جمعہ ۲۹ 3.7	ہفتہ ۳۰ 1.8	پیر ۲۹ 31.8	منگل ۳۰ 29.9	جمعرات ۲۹ 29.10	جمعہ ۳۰ 27.11
۲۲	سنہ ۳۲۲ھ	اتوار ۲۹ 27.12.933	پیر ۳۰ 25.1.934	بدھ ۲۹ 24.2	جمعرات ۳۰ 25.3	ہفتہ ۲۹ 24.4	اتوار ۳۰ 23.5	منگل ۲۹ 22.6	بدھ ۳۰ 21.7	جمعہ ۲۹ 20.8	ہفتہ ۳۰ 18.9	پیر ۳۰ 18.10	بدھ ۲۹ 17.11
۲۳	سنہ ۳۲۳ھ	جمعرات ۳۰ 16.12.934	ہفتہ ۲۹ 15.1.935	اتوار ۳۰ 13.2	منگل ۲۹ 15.3	بدھ ۳۰ 13.4	جمعہ ۲۹ 13.5	ہفتہ ۳۰ 11.6	پیر ۲۹ 11.7	منگل ۳۰ 9.8	جمعرات ۲۹ 8.9	جمعہ ۳۰ 7.10	اتوار ۲۹ 6.11
(۲۴)	سنہ ۳۲۴ھ	پیر ۳۰ 5.12.935	بدھ ۲۹ 4.1.936	جمعرات ۳۰ [illegible]	ہفتہ ۳۰ 3.3	پیر ۲۹ 2.4	منگل ۳۰ 1.5	جمعرات ۲۹ 31.5	جمعہ ۳۰ 29.6	اتوار ۲۹ 29.7	پیر ۳۰ 27.8	بدھ ۲۹ 26.9	جمعرات ۳۰ 25.10
۲۵	سنہ ۳۲۵ھ	ہفتہ ۲۹ 24.11.936	اتوار ۳۰ 23.12	منگل ۲۹ 22.1.937	بدھ ۳۰ 20.2	جمعہ ۲۹ 22.3	ہفتہ ۳۰ 20.4	پیر ۳۰ 20.5	بدھ ۲۹ 19.6	جمعرات ۳۰ 18.7	ہفتہ ۲۹ 17.8	اتوار ۳۰ 15.9	منگل ۲۹ 15.10
(۲۶)	سنہ ۳۲۶ھ	بدھ ۳۰ 13.1.937	جمعہ ۲۹ 13.12	ہفتہ ۳۰ 11.1.938	پیر ۲۹ 10.2	منگل ۳۰ 11.3	جمعرات ۲۹ 10.4	جمعہ ۳۰ 9.5	اتوار ۲۹ 8.6	پیر ۳۰ 7.7	بدھ ۲۹ 6.8	جمعرات ۳۰ 4.9	ہفتہ ۳۰ 4.10
۲۷	سنہ ۳۲۷ھ	پیر ۲۹ 3.11.938	منگل ۳۰ 2.12	جمعرات ۲۹ 1.1.939	جمعہ ۳۰ 30.1	اتوار ۲۹ 1.3	پیر ۳۰ 30.3	بدھ ۲۹ 29.4	جمعرات ۳۰ 28.5	ہفتہ ۲۹ 27.6	اتوار ۳۰ 26.7	منگل ۲۹ 25.8	بدھ ۳۰ 23.9
۲۸	سنہ ۳۲۸ھ	جمعہ ۲۹ 23.10.939	ہفتہ ۳۰ 21.11	پیر ۲۹ 21.12	منگل ۳۰ 19.1.940	جمعرات ۳۰ 18.2	ہفتہ ۲۹ 19.3	اتوار ۳۰ 17.4	منگل ۲۹ 17.5	بدھ ۳۰ 15.6	جمعہ ۲۹ 15.7	ہفتہ ۳۰ 13.8	پیر ۲۹ 12.9
(۲۹)	سنہ ۳۲۹ھ	منگل ۳۰ 11.10.940	جمعرات ۲۹ 10.11	جمعہ ۳۰ 9.12	اتوار ۲۹ 8.1.941	پیر ۳۰ 6.2	بدھ ۲۹ 8.3	جمعرات ۳۰ 6.4	ہفتہ ۳۰ 6.5	پیر ۲۹ 5.6	منگل ۳۰ 4.7	جمعرات ۲۹ 3.8	ہفتہ ۳۰ 7.9
۳۰	سنہ ۳۳۰ھ	اتوار ۲۹ 1.10.941	پیر ۳۰ 30.10	بدھ ۲۹ 29.11	جمعرات ۳۰ 28.12	ہفتہ ۲۹ 27.1.942	اتوار ۳۰ 25.2	منگل ۲۹ 27.3	بدھ ۳۰ 25.4	جمعہ ۲۹ 25.5	ہفتہ ۳۰ 23.6	پیر ۲۹ 23.7	منگل ۳۰ 2.8

۱۲- دوسرے دورِ کبیر کا پانچواں دورِ صغیر (از ۳۳۱ھ/۹۴۲ء تا ۳۶۰ھ/۹۷۱ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذی قعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۳۳۱ھ	جمعرات ۳۰ 20.9.942	ہفتہ ۲۹ 20.10	اتوار ۳۰ 18.11	منگل ۲۹ 18.12	بدھ ۳۰ 16.1.943	جمعہ ۲۹ 15.[illegible]	ہفتہ ۳۰ 16.3	پیر ۲۹ 15.4	منگل ۳۰ 14.5	جمعرات ۲۹ 13.6	جمعہ ۳۰ 12.7	اتوار ۲۹ 11.8
(۲) سنہ ۳۳۲ھ	پیر ۳۰ 9.9.943	بدھ ۲۹ 9.10	جمعرات ۳۰ 7.11	ہفتہ ۲۹ 7.12	اتوار ۳۰ 5.1.944	منگل ۳۰ 4.2	جمعرات ۲۹ 5.3	جمعہ ۳۰ 3.4	اتوار ۲۹ 3.5	پیر ۳۰ 1.6	بدھ ۲۹ 1.7	جمعرات ۳۰ 30.7
۳ سنہ ۳۳۳ھ	ہفتہ ۲۹ 29.8.944	اتوار ۳۰ 27.9	منگل ۲۹ 27.10	بدھ ۳۰ 25.11	جمعہ ۲۹ 25.12	ہفتہ ۳۰ 23.1.945	پیر ۲۹ 22.2	منگل ۳۰ 23.3	جمعرات ۳۰ 22.4	ہفتہ ۲۹ 22.5	اتوار ۳۰ 20.6	منگل ۲۹ 20.7
۴ سنہ ۳۳۴ھ	بدھ ۳۰ 18.8.945	جمعہ ۲۹ 17.9	ہفتہ ۳۰ 16.10	پیر ۲۹ 15.11	منگل ۳۰ 14.12	جمعرات ۲۹ 13.1.946	جمعہ ۳۰ 11.2	اتوار ۲۹ 13.3	پیر ۳۰ 11.[illegible]	بدھ ۲۹ 11.5	جمعرات ۳۰ 9.6	ہفتہ ۲۹ 9.7
(۵) سنہ ۳۳۵ھ	اتوار ۳۰ 7.8.946	منگل ۳۰ 6.9	جمعرات ۲۹ 6.10	جمعہ ۳۰ 4.11	اتوار ۲۹ 4.12	پیر ۳۰ 2.1.947	بدھ ۲۹ 1.2	جمعرات ۳۰ 2.3	ہفتہ ۲۹ 1.4	اتوار ۳۰ 30.4	منگل ۲۹ 30.5	بدھ ۳۰ 28.6
۶ سنہ ۳۳۶ھ	جمعہ ۲۹ 28.7.947	ہفتہ ۳۰ 26.8	پیر ۲۹ 25.9	منگل ۳۰ 24.10	جمعرات ۲۹ 2[illegible].11	جمعہ ۳۰ 22.12	اتوار ۳۰ 21.1.948	منگل ۲۹ 20.2	بدھ ۳۰ 20.3	جمعہ ۲۹ 19.4	ہفتہ ۳۰ 18.5	پیر ۲۹ 17.6
(۷) سنہ ۳۳۷ھ	منگل ۳۰ 16.7.948	جمعرات ۲۹ 15.8	جمعہ ۳۰ 13.9	اتوار ۲۹ 13.10	پیر ۳۰ 11.11	بدھ ۲۹ [illegible].12	جمعرات ۳۰ 9.1.949	ہفتہ ۲۹ 8.2	اتوار ۳۰ 9.3	منگل ۳۰ 8.4	جمعرات ۲۹ [illegible]	جمعہ ۳۰ 6.6
۸ سنہ ۳۳۸ھ	اتوار ۲۹ 6.7.949	پیر ۳۰ 4.8	بدھ ۲۹ 3.9	جمعرات ۳۰ 2.10	ہفتہ ۲۹ 1.11	اتوار ۳۰ 30.11	منگل ۳۰ 30.12	بدھ ۲۹ 28.1.950	جمعہ ۲۹ 27.2	ہفتہ ۳۰ 28.3	پیر ۲۹ 27.4	منگل ۳۰ 26.5
۹ سنہ ۳۳۹ھ	جمعرات ۲۹ 25.6.950	جمعہ ۳۰ 24.7	اتوار ۳۰ 23.8	منگل ۲۹ 22.9	بدھ ۳۰ [illegible]	جمعہ ۲۹ 2[illegible].11	ہفتہ ۳۰ [illegible].12	پیر ۲۹ 18.1.951	منگل ۳۰ 16.2	جمعرات ۲۹ 18.3	جمعہ ۳۰ 16.4	اتوار ۲۹ 16.5
(۱۰) سنہ ۳۴۰ھ	پیر ۳۰ 14.6.951	بدھ ۲۹ 14.7	جمعرات ۳۰ 12.8	ہفتہ ۲۹ 11.9	اتوار ۳۰ 10.10	منگل ۲۹ 9.11	بدھ ۳۰ 8.12	جمعہ ۳۰ 7.1.952	اتوار ۲۹ 6.2	پیر ۳۰ 6.3	بدھ ۲۹ 5.4	جمعرات ۳۰ 4.5
۱۱ سنہ ۳۴۱ھ	ہفتہ ۲۹ 3.6.952	اتوار ۳۰ 2.7	منگل ۲۹ 1.8	بدھ ۳۰ 30.8	جمعہ ۲۹ 29.9	ہفتہ ۳۰ 28.10	پیر ۲۹ 2[illegible].11	منگل ۳۰ 26.12	جمعرات ۲۹ 25.1.953	جمعہ ۳۰ 23.2	اتوار ۳۰ 25.[illegible]	منگل ۲۹ 24.4
۱۲ سنہ ۳۴۲ھ	بدھ ۳۰ 23.5.953	جمعہ ۲۹ 22.6	ہفتہ ۳۰ 21.7	پیر ۲۹ 20.8	منگل ۳۰ [illegible].9	جمعرات ۲۹ 18.10	جمعہ ۳۰ 16.11	اتوار ۲۹ 16.12	پیر ۳۰ 14.1.954	بدھ ۲۹ 13.2	جمعرات ۳۰ [illegible]	ہفتہ ۲۹ 13.4
(۱۳) سنہ ۳۴۳ھ	اتوار ۳۰ 12.5.954	منگل ۲۹ 11.6	بدھ ۳۰ 10.7	جمعہ ۳۰ 9.8	اتوار ۲۹ 8.9	پیر ۳۰ [illegible]	بدھ ۲۹ 6.11	جمعرات ۳۰ 5.12	ہفتہ ۲۹ 4.1.955	اتوار ۳۰ 2.2	منگل ۲۹ [illegible]	بدھ ۳۰ 2.4
۱۴ سنہ ۳۴۴ھ	جمعہ ۲۹ 2.5.955	ہفتہ ۳۰ 31.5	پیر ۲۹ 30.6	منگل ۳۰ 29.7	جمعرات ۲۹ 28.8	جمعہ ۳۰ 2[illegible].9	اتوار ۲۹ 26.10	پیر ۳۰ 24.11	بدھ ۳۰ 24.12	جمعہ ۲۹ 23.1.956	ہفتہ ۳۰ 21.2	پیر ۲۹ 22.3

۱۵	سنہ ۳۴۵ھ	منگل ۳۰ 20.4.956	جمعرات ۲۹ 20.5	جمعہ ۳۰ 18.6	اتوار ۲۹ 18.7	پیر ۳۰ 16.8	بدھ ۲۹ 15.9	جمعرات ۳۰ 14.10	ہفتہ ۲۹ 13.11	اتوار ۳۰ 12.12	منگل ۲۹ 11.1.957	بدھ ۳۰ 9.2	جمعہ ۲۹ 11.3
(۱۶)	سنہ ۳۴۶ھ	ہفتہ ۳۰ 9.4.957	پیر ۳۰ 9.5	بدھ ۲۹ 8.6	جمعرات ۳۰ 7.7	ہفتہ ۲۹ 6.8	اتوار ۳۰ 4.9	منگل ۲۹ 4.10	بدھ ۳۰ 2.11	جمعہ ۲۹ 2.12	ہفتہ ۳۰ 31.12	پیر ۲۹ 30.1.958	منگل ۳۰ 28.2
۱۷	سنہ ۳۴۷ھ	جمعرات ۲۹ 30.3.958	جمعہ ۳۰ 28.4	اتوار ۲۹ 28.5	پیر ۳۰ 26.6	بدھ ۳۰ 26.7	جمعہ ۲۹ 25.8	ہفتہ ۳۰ 23.9	پیر ۲۹ 23.10	منگل ۳۰ 21.11	جمعرات ۲۹ 21.12	جمعہ ۳۰ 19.1.959	اتوار ۲۹ 18.2
(۱۸)	سنہ ۳۴۸ھ	پیر ۳۰ 19.3.959	بدھ ۲۹ 18.4	جمعرات ۳۰ 17.5	ہفتہ ۲۹ 16.6	اتوار ۳۰ 15.7	منگل ۲۹ 14.8	بدھ ۳۰ 12.9	جمعہ ۲۹ 12.10	ہفتہ ۳۰ 10.11	پیر ۲۹ 10.12	منگل ۳۰ 8.1.960	جمعرات ۳۰ 7.2
۱۹	سنہ ۳۴۹ھ	ہفتہ ۲۹ 8.3.960	اتوار ۳۰ 6.4	منگل ۲۹ 6.5	بدھ ۳۰ 4.6	جمعہ ۲۹ 4.7	ہفتہ ۳۰ 2.8	پیر ۲۹ 1.9	منگل ۳۰ 30.9	جمعرات ۲۹ 30.10	جمعہ ۳۰ 28.11	اتوار ۲۹ 28.12	پیر ۳۰ 26.1.961
۲۰	سنہ ۳۵۰ھ	بدھ ۲۹ 25.2.961	جمعرات ۳۰ 26.3	ہفتہ ۳۰ 25.4	پیر ۲۹ 25.5	منگل ۳۰ 23.6	جمعرات ۲۹ 23.7	جمعہ ۳۰ 22.8	اتوار ۲۹ 20.9	پیر ۳۰ 19.10	بدھ ۲۹ 18.11	جمعرات ۳۰ 17.12	ہفتہ ۲۹ 16.1.962
(۲۱)	سنہ ۳۵۱ھ	اتوار ۳۰ 14.2.962	منگل ۲۹ 16.3	بدھ ۳۰ 14.4	جمعہ ۲۹ 14.5	ہفتہ ۳۰ 12.6	پیر ۳۰ 12.7	بدھ ۲۹ 11.8	جمعرات ۳۰ 9.9	ہفتہ ۲۹ 9.10	اتوار ۳۰ 7.11	منگل ۲۹ 7.12	بدھ ۳۰ 5.1.963
۲۲	سنہ ۳۵۲ھ	جمعہ ۲۹ 4.2.963	ہفتہ ۳۰ 5.3	پیر ۲۹ 4.4	منگل ۳۰ 3.5	جمعرات ۲۹ 2.6	جمعہ ۳۰ 1.7	اتوار ۲۹ 31.7	پیر ۳۰ 28.8	بدھ ۲۹ 28.9	جمعرات ۳۰ 27.10	ہفتہ ۳۰ 26.11	پیر ۲۹ 26.12
۲۳	سنہ ۳۵۳ھ	منگل ۳۰ 24.1.964	جمعرات ۲۹ 23.2	جمعہ ۳۰ 23.3	اتوار ۲۹ 22.4	پیر ۳۰ 21.5	بدھ ۲۹ 20.6	جمعرات ۳۰ 19.7	ہفتہ ۲۹ 18.8	اتوار ۳۰ 16.9	منگل ۲۹ 16.10	بدھ ۳۰ 14.11	جمعہ ۲۹ 14.12
(۲۴)	سنہ ۳۵۴ھ	ہفتہ ۳۰ 12.1.965	پیر ۲۹ 11.2	منگل ۳۰ 12.3	جمعرات ۳۰ 11.4	ہفتہ ۲۹ 11.5	اتوار ۳۰ 9.6	منگل ۲۹ 9.7	بدھ ۳۰ 7.8	جمعہ ۲۹ 6.9	ہفتہ ۳۰ 5.10	پیر ۲۹ 4.11	منگل ۳۰ 3.12
۲۵	سنہ ۳۵۵ھ	جمعرات ۲۹ 2.1.966	جمعہ ۳۰ 31.1	اتوار ۲۹ 2.3	پیر ۳۰ 31.3	بدھ ۲۹ 30.4	جمعرات ۳۰ 29.5	ہفتہ ۳۰ 28.6	پیر ۲۹ 28.7	منگل ۳۰ 26.8	جمعرات ۲۹ 25.9	جمعہ ۳۰ 24.10	اتوار ۲۹ 23.11
(۲۶)	سنہ ۳۵۶ھ	پیر ۳۰ 22.12.966	بدھ ۲۹ 21.1.967	جمعرات ۳۰ 19.2	ہفتہ ۲۹ 21.3	اتوار ۳۰ 19.4	منگل ۲۹ 19.5	بدھ ۳۰ 11.6	جمعہ ۲۹ 17.7	ہفتہ ۳۰ 15.8	پیر ۲۹ 14.9	منگل ۳۰ 13.10	جمعرات ۳۰ 12.11
۲۷	سنہ ۳۵۷ھ	ہفتہ ۲۹ 12.12.967	اتوار ۳۰ 10.1.968	منگل ۲۹ 9.2	بدھ ۳۰ 9.3	جمعہ ۲۹ 8.4	ہفتہ ۳۰ 7.5	پیر ۲۹ 6.6	منگل ۳۰ 5.7	جمعرات ۲۹ 4.8	جمعہ ۳۰ 2.9	اتوار ۲۹ 2.10	پیر ۳۰ 31.10
۲۸	سنہ ۳۵۸ھ	بدھ ۲۹ 30.11.968	جمعرات ۳۰ 29.12	ہفتہ ۲۹ 28.1.969	اتوار ۳۰ 26.2	منگل ۳۰ 28.3	جمعرات ۲۹ 27.4	جمعہ ۳۰ 26.5	اتوار ۲۹ 25.6	پیر ۳۰ 24.7	بدھ ۲۹ 23.8	جمعرات ۳۰ 21.9	ہفتہ ۲۹ 21.10
(۲۹)	سنہ ۳۵۹ھ	اتوار ۳۰ 19.11.969	منگل ۲۹ 19.12	بدھ ۳۰ 17.1.970	جمعہ ۲۹ 16.2	ہفتہ ۳۰ 17.3	پیر ۲۹ 16.4	منگل ۳۰ 15.5	جمعرات ۳۰ 14.6	ہفتہ ۲۹ 14.7	اتوار ۳۰ 12.8	منگل ۲۹ 11.9	بدھ ۳۰ 10.10
۳۰	سنہ ۳۶۰ھ	جمعہ ۲۹ 9.11.970	ہفتہ ۳۰ 8.12	پیر ۲۹ 7.1.971	منگل ۳۰ 5.2	جمعرات ۲۹ 7.3	جمعہ ۳۰ 5.4	اتوار ۲۹ 5.5	پیر ۳۰ 3.6	بدھ ۲۹ 3.7	جمعرات ۳۰ 1.8	ہفتہ ۲۹ 31.8	اتوار ۳۰ 29.9

۱۳- دوسرے دورِ کبیر کا چھٹا دورِ صغیر (از ۳۶۱ھ / ۹۷۱ء تا ۳۹۰ھ / ۱۰۰۰ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ ۳۶۱ سنہ ھ	منگل ۳۰ 29.10.971	جمعرات ۲۹ 28.11	جمعہ ۳۰ 27.12	اتوار ۲۹ 26.1.972	پیر ۳۰ 24.2	بدھ ۲۹ 25.3	جمعرات ۳۰ 23.4	ہفتہ ۲۹ 23.5	اتوار ۳۰ 21.6	منگل ۲۹ 21.7	بدھ ۳۰ 19.8	جمعہ ۲۹ 18.9
(۲) ۳۶۲ سنہ ھ	ہفتہ ۳۰ 17.10.972	پیر ۲۹ 16.11	منگل ۳۰ 15.12	جمعرات ۲۹ 14.1.973	جمعہ ۳۰ 12.2	اتوار ۳۰ 14.3	منگل ۲۹ 13.4	بدھ ۳۰ 12.5	جمعہ ۲۹ 11.6	ہفتہ ۳۰ 10.7	پیر ۲۹ 9.8	منگل ۳۰ 7.9
۳ ۳۶۳ سنہ ھ	جمعرات ۲۹ 7.10.973	جمعہ ۳۰ 5.11	اتوار ۲۹ 5.12	پیر ۳۰ 3.1.974	بدھ ۲۹ 2.2	جمعرات ۳۰ 3.3	ہفتہ ۲۹ 2.4	اتوار ۳۰ 1.5	منگل ۳۰ 31.5	جمعرات ۲۹ 30.6	جمعہ ۳۰ 29.7	اتوار ۲۹ 28.8
۴ ۳۶۴ سنہ ھ	پیر ۳۰ 26.9.974	بدھ ۲۹ 26.10	جمعرات ۳۰ 24.11	ہفتہ ۲۹ 24.12	اتوار ۳۰ 22.1.975	منگل ۲۹ 21.2	بدھ ۳۰ 22.3	جمعہ ۲۹ 21.4	ہفتہ ۳۰ 20.5	پیر ۲۹ 19.6	منگل ۳۰ 18.7	جمعرات ۲۹ 17.8
(۵) ۳۶۵ سنہ ھ	جمعہ ۳۰ 15.9.975	اتوار ۳۰ 15.10	منگل ۲۹ 14.11	بدھ ۳۰ 13.12	جمعہ ۲۹ 12.1.976	ہفتہ ۳۰ 10.2	پیر ۲۹ 11.3	منگل ۳۰ 9.4	جمعرات ۲۹ 9.5	جمعہ ۳۰ 7.6	اتوار ۲۹ 7.7	پیر ۳۰ 5.8
۶ ۳۶۶ سنہ ھ	بدھ ۲۹ 4.9.976	جمعرات ۳۰ 3.10	ہفتہ ۲۹ 2.11	اتوار ۳۰ 1.12	منگل ۲۹ 31.12	بدھ ۳۰ 29.1.977	جمعہ ۳۰ 28.2	اتوار ۲۹ 30.3	پیر ۳۰ 28.4	بدھ ۲۹ 28.5	جمعرات ۳۰ 26.6	ہفتہ ۲۹ 26.7
(۷) ۳۶۷ سنہ ھ	اتوار ۳۰ 24.8.977	منگل ۲۹ 23.9	بدھ ۳۰ 22.10	جمعہ ۲۹ 21.11	ہفتہ ۳۰ 20.12	پیر ۲۹ 19.1.978	منگل ۳۰ 17.2	جمعرات ۲۹ 19.3	جمعہ ۳۰ 17.4	اتوار ۳۰ 17.5	منگل ۲۹ 16.6	بدھ ۳۰ 15.7
۸ ۳۶۸ سنہ ھ	جمعہ ۲۹ 14.8.978	ہفتہ ۳۰ 12.9	پیر ۲۹ 12.10	منگل ۳۰ 10.11	جمعرات ۲۹ 10.12	جمعہ ۳۰ 8.1.979	اتوار ۲۹ 7.2	پیر ۳۰ 8.3	بدھ ۲۹ 7.4	جمعرات ۳۰ 6.5	ہفتہ ۲۹ 5.6	اتوار ۳۰ 4.7
۹ ۳۶۹ سنہ ھ	منگل ۲۹ 3.8.979	بدھ ۳۰ 1.9	جمعہ ۳۰ 1.10	اتوار ۲۹ 31.10	پیر ۳۰ 29.11	بدھ ۲۹ 29.12	جمعرات ۳۰ 27.1.980	ہفتہ ۲۹ 26.2	اتوار ۳۰ 26.3	منگل ۲۹ 25.4	بدھ ۳۰ 24.5	جمعہ ۲۹ 23.6
(۱۰) ۳۷۰ سنہ ھ	ہفتہ ۳۰ 22.7.980	پیر ۲۹ 21.8	منگل ۳۰ 19.9	جمعرات ۲۹ 19.10	جمعہ ۳۰ 17.11	اتوار ۲۹ 17.12	پیر ۳۰ 15.1.981	بدھ ۳۰ 14.2	جمعہ ۲۹ 16.3	ہفتہ ۳۰ 14.4	پیر ۲۹ 14.5	منگل ۳۰ 12.6
۱۱ ۳۷۱ سنہ ھ	جمعرات ۲۹ 12.7.981	جمعہ ۳۰ 10.8	اتوار ۲۹ 9.9	پیر ۳۰ 8.10	بدھ ۲۹ 7.11	جمعرات ۳۰ 6.12	ہفتہ ۲۹ 5.1.982	اتوار ۳۰ 3.2	منگل ۲۹ 5.3	بدھ ۳۰ 3.4	جمعہ ۳۰ 3.5	اتوار ۲۹ 2.6
۱۲ ۳۷۲ سنہ ھ	پیر ۳۰ 1.7.982	بدھ ۲۹ 31.7	جمعرات ۳۰ 29.8	ہفتہ ۲۹ 28.9	اتوار ۳۰ 27.10	منگل ۲۹ 26.11	بدھ ۳۰ 25.12	جمعہ ۲۹ 24.1.983	ہفتہ ۳۰ 22.2	پیر ۲۹ 24.3	منگل ۳۰ 22.4	جمعرات ۲۹ 22.5
(۱۳) ۳۷۳ سنہ ھ	جمعہ ۳۰ 20.6.983	اتوار ۲۹ 20.7	پیر ۳۰ 18.8	بدھ ۳۰ 17.9	جمعہ ۲۹ 17.10	ہفتہ ۳۰ 15.11	پیر ۲۹ 15.12	منگل ۳۰ 13.1.984	جمعرات ۲۹ 12.2	جمعہ ۳۰ 12.3	اتوار ۲۹ 11.4	پیر ۳۰ 10.5
۱۴ ۳۷۴ سنہ ھ	بدھ ۲۹ 9.6.984	جمعرات ۳۰ 8.7	ہفتہ ۲۹ 7.8	اتوار ۳۰ 5.9	منگل ۲۹ 5.10	بدھ ۳۰ 3.11	جمعہ ۲۹ 3.12	ہفتہ ۳۰ 1.1.985	پیر ۳۰ 31.1	بدھ ۲۹ 2.3	جمعرات ۳۰ 31.3	ہفتہ ۲۹ 30.4

۱۵ سنہ ۳۷۵ھ	اتوار ۳۰ 29.5.985	منگل ۲۹ 28.6	بدھ ۳۰ 27.7	جمعہ ۲۹ 26.8	ہفتہ ۳۰ 24.9	پیر ۲۹ 24.10	منگل ۳۰ 22.11	جمعرات ۲۹ 22.12	جمعہ ۳۰ 20.1.986	اتوار ۲۹ 19.2	پیر ۳۰ 20.3	بدھ ۲۹ 19.4
(۱۶) سنہ ۳۷۶ھ	جمعرات ۳۰ 18.5.986	ہفتہ ۳۰ 17.6	پیر ۲۹ 17.7	منگل ۳۰ 15.8	جمعرات ۲۹ 14.9	جمعہ ۳۰ 13.10	اتوار ۲۹ 12.11	پیر ۳۰ 11.12	بدھ ۲۹ 10.1.987	جمعرات ۳۰ 8.2	ہفتہ ۲۹ 10.3	اتوار ۳۰ 8.4
۱۷ سنہ ۳۷۷ھ	منگل ۲۹ 8.5.987	بدھ ۳۰ 6.6	جمعہ ۲۹ 6.7	ہفتہ ۳۰ 4.8	پیر ۳۰ 3.9	بدھ ۲۹ 3.10	جمعرات ۳۰ 1.11	ہفتہ ۲۹ 1.12	اتوار ۳۰ 30.12	منگل ۲۹ 29.1.988	بدھ ۳۰ 27.2	جمعہ ۲۹ 28.3
(۱۸) سنہ ۳۷۸ھ	ہفتہ ۳۰ 26.4.988	پیر ۲۹ 26.5	منگل ۳۰ 24.6	جمعرات ۲۹ 24.7	جمعہ ۳۰ 22.8	اتوار ۲۹ 21.9	پیر ۳۰ 20.10	بدھ ۲۹ 19.11	جمعرات ۳۰ 18.12	ہفتہ ۲۹ 17.1.989	اتوار ۳۰ 15.2	منگل ۳۰ 17.3
۱۹ سنہ ۳۷۹ھ	جمعرات ۲۹ 16.4.991	جمعہ ۳۰ 15.5	اتوار ۲۹ 14.6	پیر ۳۰ 13.7	بدھ ۲۹ 12.8	جمعرات ۳۰ 10.9	ہفتہ ۲۹ 10.10	اتوار ۳۰ 8.11	منگل ۲۹ 8.12	بدھ ۳۰ 6.1.990	جمعہ ۲۹ 5.2	ہفتہ ۳۰ 6.3
۲۰ سنہ ۳۸۰ھ	پیر ۲۹ 5.4.988	منگل ۳۰ 4.5	جمعرات ۳۰ 3.6	ہفتہ ۲۹ 3.7	اتوار ۳۰ 1.8	منگل ۲۹ 31.8	بدھ ۳۰ 29.9	جمعہ ۲۹ 29.10	ہفتہ ۳۰ 27.11	پیر ۲۹ 27.12	منگل ۳۰ 25.1.991	جمعرات ۲۹ 24.2
(۲۱) سنہ ۳۸۱ھ	جمعہ ۳۰ 25.3.993	اتوار ۲۹ 24.4	پیر ۳۰ 23.5	بدھ ۲۹ 22.6	جمعرات ۳۰ 21.7	ہفتہ ۳۰ 20.8	پیر ۲۹ 19.9	منگل ۳۰ 18.10	جمعرات ۲۹ 17.11	جمعہ ۳۰ 16.12	اتوار ۲۹ 15.1.992	پیر ۳۰ 13.2
۲۲ سنہ ۳۸۲ھ	بدھ ۲۹ 14.3.994	جمعرات ۳۰ 12.4	ہفتہ ۲۹ 12.5	اتوار ۳۰ 10.6	منگل ۲۹ 10.7	بدھ ۳۰ 8.8	جمعہ ۲۹ 7.9	ہفتہ ۳۰ 6.10	پیر ۲۹ 5.11	منگل ۳۰ 4.12	جمعرات ۳۰ 3.1.993	ہفتہ ۲۹ 2.2
۲۳ سنہ ۳۸۳ھ	اتوار ۳۰ 3.3.995	منگل ۲۹ 2.4	بدھ ۳۰ 1.5	جمعہ ۲۹ 31.5	ہفتہ ۳۰ 29.6	پیر ۲۹ 29.7	منگل ۳۰ 27.8	جمعرات ۲۹ 26.9	جمعہ ۳۰ 25.10	اتوار ۲۹ 24.11	پیر ۳۰ 23.12	بدھ ۲۹ 22.1.994
(۲۴) سنہ ۳۸۴ھ	جمعرات ۳۰ 20.2.996	ہفتہ ۲۹ 22.3	اتوار ۳۰ 20.4	منگل ۳۰ 20.5	جمعرات ۲۹ 19.6	جمعہ ۳۰ 18.7	اتوار ۲۹ 17.8	پیر ۳۰ 15.9	بدھ ۲۹ 15.10	جمعرات ۳۰ 13.11	ہفتہ ۲۹ 13.12	اتوار ۳۰ 11.1.995
۲۵ سنہ ۳۸۵ھ	منگل ۲۹ 10.2.995	بدھ ۳۰ 11.3	جمعہ ۲۹ 10.4	ہفتہ ۳۰ 9.5	پیر ۲۹ 8.6	منگل ۳۰ 7.7	جمعرات ۳۰ 6.8	ہفتہ ۲۹ 5.9	اتوار ۳۰ 4.10	منگل ۲۹ 3.11	بدھ ۳۰ 2.12	جمعہ ۲۹ 1.1.996
(۲۶) سنہ ۳۸۶ھ	ہفتہ ۳۰ 30.1.996	پیر ۲۹ 29.2	منگل ۳۰ 29.3	جمعرات ۲۹ 28.4	جمعہ ۳۰ 27.5	اتوار ۲۹ 26.6	پیر ۳۰ 25.7	بدھ ۲۹ 24.8	جمعرات ۳۰ 22.9	ہفتہ ۲۹ 22.10	اتوار ۳۰ 20.11	منگل ۳۰ 20.12
۲۷ سنہ ۳۸۷ھ	جمعرات ۲۹ 19.1.997	جمعہ ۳۰ 18.2	اتوار ۲۹ 19.3	پیر ۳۰ 17.4	بدھ ۲۹ 17.5	جمعرات ۳۰ 15.6	ہفتہ ۲۹ 15.7	اتوار ۳۰ 13.8	منگل ۲۹ 12.9	بدھ ۳۰ 11.10	جمعہ ۲۹ 10.11	ہفتہ ۳۰ 9.12
۲۸ سنہ ۳۸۸ھ	پیر ۲۹ 8.1.998	منگل ۳۰ 6.2	جمعرات ۲۹ 8.3	جمعہ ۳۰ 6.4	اتوار ۳۰ 6.5	منگل ۲۹ 5.6	بدھ ۳۰ 4.7	جمعہ ۲۹ 3.8	ہفتہ ۳۰ 1.9	پیر ۲۹ 1.10	منگل ۳۰ 30.10	جمعرات ۲۹ 29.11
(۲۹) سنہ ۳۸۹ھ	جمعہ ۳۰ 28.12.998	اتوار ۲۹ 27.1.999	پیر ۳۰ 25.2	بدھ ۲۹ 27.3	جمعرات ۳۰ 25.4	ہفتہ ۲۹ 25.5	اتوار ۳۰ 23.6	منگل ۳۰ 25.7	جمعرات ۲۹ 22.8	جمعہ ۳۰ 20.9	اتوار ۲۹ 20.10	پیر ۳۰ 18.11
۳۰ سنہ ۳۹۰ھ	بدھ ۲۹ 18.12.999	جمعرات ۳۰ 16.1.1000	ہفتہ ۲۹ 15.2	اتوار ۳۰ 16.3	منگل ۲۹ 15.4	بدھ ۳۰ 14.5	جمعہ ۲۹ 13.6	ہفتہ ۳۰ 12.7	پیر ۲۹ 11.8	منگل ۳۰ 9.9	جمعرات ۲۹ 9.10	جمعہ ۳۰ 7.11

۱۴۔ دُوسرے دَورِ کبیر کا ساتواں دَورِ صغیر (از ۳۹۱ھ / ۱۰۰۰ء تا ۴۲۰ھ / ۱۰۲۹ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
سنہ ۳۹۱ھ	اتوار ۳۰ 7.12.1000	منگل ۲۹ 6.1.1001	بدھ ۳۰ 4.2	جمعہ ۲۹ 6.3	ہفتہ ۳۰ 4.4	پیر ۲۹ 4.5	منگل ۳۰ 2.6	جمعرات ۲۹ 2.7	جمعہ ۳۰ 31.7	اتوار ۲۹ 30.8	پیر ۳۰ 28.9	بدھ ۲۹ 28.10
سنہ ۳۹۲ھ	جمعرات ۳۰ 26.11.1001	ہفتہ ۲۹ 26.12	اتوار ۳۰ 24.1.1002	منگل ۲۹ 23.2	بدھ ۳۰ 24.3	جمعہ ۳۰ 23.4	اتوار ۲۹ 23.5	پیر ۳۰ 21.6	بدھ ۲۹ 21.7	جمعرات ۳۰ 19.8	ہفتہ ۲۹ 18.9	اتوار ۳۰ 17.10
سنہ ۳۹۳ھ	منگل ۲۹ 16.11.1002	بدھ ۳۰ 15.12	جمعہ ۲۹ 14.1.1003	ہفتہ ۳۰ 12.2	پیر ۲۹ 14.3	منگل ۳۰ 12.4	جمعرات ۲۹ 12.5	جمعہ ۳۰ 10.6	اتوار ۳۰ 10.7	منگل ۲۹ 9.8	بدھ ۳۰ 7.9	جمعہ ۲۹ 7.10
سنہ ۳۹۴ھ	ہفتہ ۳۰ 5.11.1003	پیر ۲۹ 5.12	منگل ۳۰ 3.1.1004	جمعرات ۲۹ 2.2	جمعہ ۳۰ 2.3	اتوار ۲۹ 1.4	پیر ۳۰ 30.4	بدھ ۲۹ 30.5	جمعرات ۳۰ 28.6	ہفتہ ۲۹ 28.7	اتوار ۳۰ 26.8	منگل ۲۹ 25.9
سنہ ۳۹۵ھ	بدھ ۳۰ 24.10.1004	جمعہ ۳۰ 23.11	اتوار ۲۹ 23.12	پیر ۳۰ 21.1.1005	بدھ ۲۹ 20.2	جمعرات ۳۰ 21.3	ہفتہ ۲۹ 20.4	اتوار ۳۰ 19.5	منگل ۲۹ 18.6	بدھ ۳۰ 17.7	جمعہ ۲۹ 16.8	ہفتہ ۳۰ 14.9
سنہ ۳۹۶ھ	پیر ۲۹ 14.10.1005	منگل ۳۰ 12.11	جمعرات ۲۹ 12.12	جمعہ ۳۰ 10.1.1006	اتوار ۲۹ 9.2	پیر ۳۰ 10.3	بدھ ۳۰ 9.4	جمعہ ۲۹ 9.5	ہفتہ ۳۰ 7.6	پیر ۲۹ 7.7	منگل ۳۰ 5.8	جمعرات ۲۹ 4.9
سنہ ۳۹۷ھ	جمعہ ۳۰ 3.10.1006	اتوار ۲۹ 2.11	پیر ۳۰ 1.12	بدھ ۲۹ 31.12	جمعرات ۳۰ 29.1.1007	ہفتہ ۲۹ 28.2	اتوار ۳۰ 29.3	منگل ۲۹ 28.4	بدھ ۳۰ 27.5	جمعہ ۳۰ 26.6	اتوار ۲۹ 25.7	پیر ۳۰ 24.8
سنہ ۳۹۸ھ	بدھ ۲۹ 23.9.1007	جمعرات ۳۰ 22.10	ہفتہ ۲۹ 21.11	اتوار ۳۰ 20.12	منگل ۲۹ 19.1.1008	بدھ ۳۰ 17.2	جمعہ ۲۹ 18.3	ہفتہ ۳۰ 16.4	پیر ۲۹ 16.5	منگل ۳۰ 14.6	جمعرات ۲۹ 14.7	جمعہ ۳۰ 12.8
سنہ ۳۹۹ھ	اتوار ۲۹ 11.9.1008	پیر ۳۰ 10.10	بدھ ۳۰ 9.11	جمعہ ۲۹ 9.12	ہفتہ ۳۰ 7.1.1009	پیر ۲۹ 6.2	منگل ۳۰ 7.3	جمعرات ۲۹ 6.4	جمعہ ۳۰ 5.5	اتوار ۲۹ 4.6	پیر ۳۰ 3.7	بدھ ۲۹ 2.8
سنہ ۴۰۰ھ	جمعرات ۳۰ 31.8.1009	ہفتہ ۲۹ 30.9	اتوار ۳۰ 29.10	منگل ۲۹ 28.11	بدھ ۳۰ 27.12	جمعہ ۲۹ 26.1.1010	ہفتہ ۳۰ 24.2	پیر ۳۰ 26.3	بدھ ۲۹ 25.4	جمعرات ۳۰ 24.5	ہفتہ ۲۹ 23.6	اتوار ۳۰ 22.7
سنہ ۴۰۱ھ	منگل ۲۹ 21.8.1010	بدھ ۳۰ 19.9	جمعہ ۲۹ 19.10	ہفتہ ۳۰ 17.11	پیر ۲۹ 17.12	منگل ۳۰ 15.1.1011	جمعرات ۲۹ 14.2	جمعہ ۳۰ 15.3	اتوار ۲۹ 14.4	پیر ۳۰ 13.5	بدھ ۳۰ 12.6	جمعہ ۲۹ 12.7
سنہ ۴۰۲ھ	ہفتہ ۳۰ 10.8.1011	پیر ۲۹ 9.9	منگل ۳۰ 8.10	جمعرات ۲۹ 7.11	جمعہ ۳۰ 6.12	اتوار ۲۹ 5.1.1012	پیر ۳۰ 3.2	بدھ ۲۹ 4.3	جمعرات ۳۰ 2.4	ہفتہ ۲۹ 2.5	اتوار ۳۰ 31.5	منگل ۲۹ 30.6
سنہ ۴۰۳ھ	بدھ ۳۰ 29.7.1012	جمعہ ۲۹ 28.8	ہفتہ ۳۰ 26.9	پیر ۳۰ 26.10	بدھ ۲۹ 25.11	جمعرات ۳۰ 24.12	ہفتہ ۲۹ 23.1.1013	اتوار ۳۰ 21.2	منگل ۲۹ 23.3	بدھ ۳۰ 21.4	جمعہ ۲۹ 21.5	ہفتہ ۳۰ 19.6
سنہ ۴۰۴ھ	پیر ۲۹ 19.7.1013	منگل ۳۰ 17.8	جمعرات ۲۹ 16.9	جمعہ ۳۰ 15.10	اتوار ۲۹ 14.11	پیر ۳۰ 13.12	بدھ ۲۹ 12.1.1014	جمعرات ۳۰ 10.2	ہفتہ ۳۰ 12.3	پیر ۲۹ 11.4	منگل ۳۰ 10.5	جمعرات ۲۹ 9.6

(۱۵) سنہ ۴۰۵ھ	جمعہ ۳۰ 8.7.1014	اتوار ۲۹ 7.8	پیر ۳۰ 5.9	بدھ ۲۹ 5.10	جمعرات ۳۰ 3.11	ہفتہ ۲۹ 3.12	اتوار ۳۰ 1.1.1015	منگل ۲۹ 31.1	بدھ ۳۰ 1.3	جمعہ ۲۹ 31.3	ہفتہ ۳۰ 29.4	پیر ۲۹ 29.5
(۱۶) سنہ ۴۰۶ھ	منگل ۳۰ 27.6.1015	جمعرات ۳۰ 27.7	ہفتہ ۲۹ 26.8	اتوار ۳۰ 24.1	منگل ۲۹ 24.10	بدھ ۳۰ 22.11	جمعہ ۲۹ 22.12	ہفتہ ۳۰ 20.1.1016	پیر ۲۵ 19.2	منگل ۳۰ 19.3	جمعرات ۲۹ 18.4	جمعہ ۳۰ 17.5
(۱۰) سنہ ۴۰۷ھ	اتوار ۲۹ 16.6.1016	پیر ۳۰ 15.7	بدھ ۲۹ 14.8	جمعرات ۳۰ 12.9	ہفتہ ۳۰ 12.10	پیر ۲۹ 11.11	منگل ۳۰ 10.12	جمعرات ۲۹ 9.1.1017	جمعہ ۳۰ 7.2	اتوار ۲۹ 9.3	پیر ۳۰ 7.4	بدھ ۲۹ 1.5
(۱۸) سنہ ۴۰۸ھ	جمعرات ۳۰ 5.6.1017	ہفتہ ۲۹ 5.7	اتوار ۳۰ 3.8	منگل ۲۹ 2.9	بدھ ۳۰ 1.10	جمعہ ۲۹ 31.10	ہفتہ ۳۰ 29.11	پیر ۲۹ 29.12	منگل ۳۰ 27.1.1018	جمعرات ۲۹ 26.2	جمعہ ۳۰ 27.3	اتوار ۳۰ 26.4
(۵) سنہ ۴۰۹ھ	منگل ۲۹ 26.5.1018	بدھ ۳۰ 24.6	جمعہ ۲۹ 24.7	ہفتہ ۳۰ 22.8	پیر ۲۹ 21.9	منگل ۳۰ 20.10	جمعرات ۲۹ 19.11	جمعہ ۳۰ 18.12	اتوار ۲۹ 17.1.1019	پیر ۳۰ 15.2	بدھ ۲۹ 17.3	جمعرات ۳۰ 15.4
(۰) سنہ ۴۱۰ھ	ہفتہ ۲۹ 15.5.1019	اتوار ۳۰ 14.6	منگل ۳۰ 14.7	جمعرات ۲۹ 12.8	جمعہ ۳۰ 10.9	اتوار ۲۹ 10.10	پیر ۳۰ 8.11	بدھ ۲۹ 8.12	جمعرات ۳۰ 6.1.1020	ہفتہ ۲۹ 5.2	اتوار ۳۰ 5.3	منگل ۲۹ 4.4
(۲۱) سنہ ۴۱۱ھ	بدھ ۳۰ 3.5.1020	جمعہ ۲۹ 2.6	ہفتہ ۳۰ 1.7	پیر ۲۹ 31.7	منگل ۳۰ 29.8	جمعرات ۳۰ 28.9	ہفتہ ۲۹ 28.10	اتوار ۳۰ 26.11	منگل ۲۹ 26.12	بدھ ۳۰ 24.1.1021	جمعہ ۲۹ 23.2	ہفتہ ۳۰ 24.3
(۲۲) سنہ ۴۱۲ھ	پیر ۲۵ 23.4.1021	منگل ۳۰ 22.5	جمعرات ۲۹ 21.6	جمعہ ۳۰ 20.7	اتوار ۲۹ 19.8	پیر ۳۰ 17.9	بدھ ۲۹ 17.10	جمعرات ۳۰ 15.11	ہفتہ ۲۹ 15.12	اتوار ۳۰ 13.1.1022	منگل ۳۰ 12.2	جمعرات ۲۹ 14.3
(۲۳) سنہ ۴۱۳ھ	جمعہ ۳۰ 12.4.1022	اتوار ۲۹ 12.5	پیر ۳۰ 10.6	بدھ ۲۹ 10.7	جمعرات ۳۰ 8.8	ہفتہ ۲۹ 7.9	اتوار ۳۰ 6.10	منگل ۲۹ 5.11	بدھ ۳۰ 4.12	جمعہ ۲۹ 3.1.1023	ہفتہ ۳۰ 1.2	پیر ۲۹ 3.3
(۲۴) سنہ ۴۱۴ھ	منگل ۳۰ 1.4.1023	جمعرات ۲۹ 1.5	جمعہ ۳۰ 30.5	اتوار ۳۰ 29.6	منگل ۲۹ 29.7	بدھ ۳۰ 27.8	جمعہ ۲۹ 26.9	ہفتہ ۳۰ 25.10	پیر ۲۹ 24.11	منگل ۳۰ 23.12	جمعرات ۲۹ 22.1.1024	جمعہ ۳۰ 20.2
(۲۵) سنہ ۴۱۵ھ	اتوار ۲۹ 21.3.1024	پیر ۳۰ 19.4	بدھ ۲۹ 19.5	جمعرات ۳۰ 17.6	ہفتہ ۲۹ 17.7	اتوار ۳۰ 15.8	منگل ۳۰ 14.9	جمعرات ۲۹ 14.10	جمعہ ۳۰ 12.11	اتوار ۲۹ 12.12	پیر ۳۰ 10.1.1025	بدھ ۲۹ 9.2
(۲۶) سنہ ۴۱۶ھ	جمعرات ۳۰ 10.3.1025	ہفتہ ۲۹ 9.4	اتوار ۳۰ 8.5	منگل ۲۹ 7.6	بدھ ۳۰ 6.7	جمعہ ۲۹ 5.8	ہفتہ ۳۰ 3.9	پیر ۲۹ 3.10	منگل ۳۰ 1.11	جمعرات ۲۹ 1.12	جمعہ ۳۰ 30.12	اتوار ۳۰ 29.1.1026
(۲۷) سنہ ۴۱۷ھ	منگل ۲۹ 28.2.1026	بدھ ۳۰ 29.3	جمعہ ۲۹ 28.4	ہفتہ ۳۰ 27.5	پیر ۲۹ 26.6	منگل ۳۰ 25.7	جمعرات ۲۹ 24.8	جمعہ ۳۰ 22.9	اتوار ۲۹ 22.10	پیر ۳۰ 20.11	بدھ ۲۹ 20.12	جمعرات ۳۰ 18.1.1027
(۲۸) سنہ ۴۱۸ھ	ہفتہ ۲۹ 17.2.1027	اتوار ۳۰ 18.3	منگل ۲۹ 17.4	بدھ ۳۰ 16.5	جمعہ ۳۰ 15.6	اتوار ۲۹ 15.7	پیر ۳۰ 13.8	بدھ ۲۹ 12.9	جمعرات ۳۰ 11.10	ہفتہ ۲۹ 10.11	اتوار ۳۰ 9.12	منگل ۲۹ 8.1.1028
(۲۹) سنہ ۴۱۹ھ	بدھ ۳۰ 6.2.1028	جمعہ ۲۹ 7.3	ہفتہ ۳۰ 5.4	پیر ۲۹ 5.5	منگل ۳۰ 3.6	جمعرات ۲۹ 3.7	جمعہ ۳۰ 1.8	اتوار ۳۰ 31.8	منگل ۲۹ 30.9	بدھ ۳۰ 29.10	جمعہ ۲۹ 28.11	ہفتہ ۳۰ 27.12
(۳۰) سنہ ۴۲۰ھ	پیر ۲۹ 26.1.1029	منگل ۳۰ 24.2	جمعرات ۲۹ 26.3	جمعہ ۳۰ 24.4	اتوار ۲۹ 24.5	پیر ۳۰ 22.6	بدھ ۲۹ 22.7	جمعرات ۳۰ 20.8	ہفتہ ۲۹ 19.9	اتوار ۳۰ 18.10	منگل ۲۹ 17.11	بدھ ۳۰ 16.12

۱۵۔ تیسرے دورِ کبیر کا پہلا دورِ صغیر (از ۴۲۱ھ / ۱۰۳۰ء تا ۴۵۰ھ / ۱۰۵۹ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	سنہ ۴۲۱ھ	جمعہ ۳۰ 15.1.1030	اتوار ۲۹ 14.2	پیر ۳۰ 15.3	بدھ ۲۹ 14.4	جمعرات ۳۰ 13.5	ہفتہ ۲۹ 12.6	اتوار ۳۰ 11.7	منگل ۲۹ 10.8	بدھ ۳۰ 8.9	جمعہ ۲۹ 8.10	ہفتہ ۳۰ 6.11	پیر ۲۹ 6.12
(۲)	سنہ ۴۲۲ھ	منگل ۳۰ 4.1.1031	جمعرات ۲۹ 3.2	جمعہ ۳۰ 4.3	اتوار ۲۹ 3.4	پیر ۳۰ 2.5	بدھ ۳۰ 1.6	جمعہ ۲۹ 1.7	ہفتہ ۳۰ 30.7	پیر ۲۹ 29.8	منگل ۳۰ 27.9	جمعرات ۲۹ 27.10	جمعہ ۳۰ 25.11
۳	سنہ ۴۲۳ھ	اتوار ۲۹ 25.12.1031	پیر ۳۰ 23.1.1032	بدھ ۲۹ 22.2	جمعرات ۳۰ 22.3	ہفتہ ۲۹ 21.4	اتوار ۳۰ 20.5	منگل ۲۹ 19.6	بدھ ۳۰ 18.7	جمعہ ۳۰ 17.8	اتوار ۲۹ 16.9	پیر ۳۰ 15.10	بدھ ۲۹ 14.11
۴	سنہ ۴۲۴ھ	جمعرات ۳۰ 13.12.1032	ہفتہ ۲۹ 12.1.1033	اتوار ۳۰ 10.2	منگل ۲۹ 12.3	بدھ ۳۰ 10.4	جمعہ ۲۹ 10.5	ہفتہ ۳۰ 8.6	پیر ۲۹ 8.7	منگل ۳۰ 6.8	جمعرات ۲۹ 5.9	جمعہ ۳۰ 4.10	اتوار ۲۹ 3.11
(۵)	سنہ ۴۲۵ھ	پیر ۳۰ 2.12.1033	بدھ ۳۰ 1.1.1034	جمعہ ۲۹ 31.1	ہفتہ ۳۰ 1.3	پیر ۲۹ 31.3	منگل ۳۰ 29.4	جمعرات ۲۹ 29.5	جمعہ ۳۰ 27.6	اتوار ۲۹ 27.7	پیر ۳۰ 25.8	بدھ ۲۹ 24.9	جمعرات ۳۰ 23.10
۶	سنہ ۴۲۶ھ	ہفتہ ۲۹ 22.11.1034	اتوار ۳۰ 21.12	منگل ۲۹ 20.1.1035	بدھ ۳۰ 18.2	جمعہ ۲۹ 20.3	ہفتہ ۳۰ 18.4	پیر ۳۰ 10.5	بدھ ۲۹ 7.6	جمعرات ۳۰ 15.7	ہفتہ ۲۹ 15.8	اتوار ۳۰ 13.9	منگل ۲۹ 13.10
(۷)	سنہ ۴۲۷ھ	بدھ ۳۰ 11.11.1035	جمعہ ۲۹ 11.12	ہفتہ ۳۰ 9.1.1036	پیر ۲۹ 8.2	منگل ۳۰ 8.3	جمعرات ۲۹ 7.4	جمعہ ۳۰ 6.5	اتوار ۲۹ 5.6	پیر ۳۰ 4.7	بدھ ۳۰ 3.8	جمعہ ۲۹ 2.9	ہفتہ ۳۰ 1.10
۸	سنہ ۴۲۸ھ	پیر ۲۹ 31.10.1036	منگل ۳۰ 29.11	جمعرات ۲۹ 29.12	جمعہ ۳۰ 27.1.1037	اتوار ۲۹ 26.2	پیر ۳۰ 27.3	بدھ ۲۹ 26.4	جمعرات ۳۰ 25.5	ہفتہ ۲۹ 24.6	اتوار ۳۰ 23.7	منگل ۲۹ 22.8	بدھ ۳۰ 20.9
۹	سنہ ۴۲۹ھ	جمعہ ۲۹ 20.10.1037	ہفتہ ۳۰ 18.11	پیر ۳۰ 18.12	بدھ ۲۹ 17.1.1038	جمعرات ۳۰ 15.2	ہفتہ ۲۹ 17.3	اتوار ۳۰ 15.4	منگل ۲۹ 15.5	بدھ ۳۰ 13.6	جمعہ ۲۹ 13.7	ہفتہ ۳۰ 11.8	پیر ۲۹ 10.9
(۱۰)	سنہ ۴۳۰ھ	منگل ۳۰ 9.10.1038	جمعرات ۲۹ 8.11	جمعہ ۳۰ 7.12	اتوار ۲۹ 6.1.1039	پیر ۳۰ 4.2	بدھ ۲۹ 6.3	جمعرات ۳۰ 4.4	ہفتہ ۳۰ 4.5	پیر ۲۹ 3.6	منگل ۳۰ 2.7	جمعرات ۲۹ 1.8	جمعہ ۳۰ 30.8
۱۱	سنہ ۴۳۱ھ	اتوار ۲۹ 29.9.1039	پیر ۳۰ 28.10	بدھ ۲۹ 27.11	جمعرات ۳۰ 26.12	ہفتہ ۲۹ 25.1.1040	اتوار ۳۰ 23.2	منگل ۲۹ 24.3	بدھ ۳۰ 22.4	جمعہ ۲۹ 22.5	ہفتہ ۳۰ 20.6	پیر ۳۰ 20.7	بدھ ۲۹ 19.8
۱۲	سنہ ۴۳۲ھ	جمعرات ۳۰ 17.9.1040	ہفتہ ۲۹ 17.10	اتوار ۳۰ 15.11	منگل ۲۹ 15.12	بدھ ۳۰ 13.1.1041	جمعہ ۲۹ 12.2	ہفتہ ۳۰ 13.3	پیر ۲۹ 12.4	منگل ۳۰ 11.5	جمعرات ۲۹ 10.6	جمعہ ۳۰ 9.7	اتوار ۲۹ 6.8
(۱۳)	سنہ ۴۳۳ھ	پیر ۳۰ 6.9.1041	بدھ ۲۹ 6.10	جمعرات ۳۰ 4.11	ہفتہ ۳۰ 4.12	پیر ۲۹ 3.1.1042	منگل ۳۰ 1.2	جمعرات ۲۹ 3.3	جمعہ ۳۰ 1.4	اتوار ۲۹ 1.5	پیر ۳۰ 30.5	بدھ ۲۹ 29.6	جمعرات ۳۰ 28.7
۱۴	سنہ ۴۳۴ھ	ہفتہ ۲۹ 27.8.1042	اتوار ۳۰ 25.9	منگل ۲۹ 25.10	بدھ ۳۰ 23.11	جمعہ ۲۹ 23.12	ہفتہ ۳۰ 21.1.1043	پیر ۲۹ 20.2	منگل ۳۰ 21.3	جمعرات ۳۰ 20.4	ہفتہ ۲۹ 20.5	اتوار ۳۰ 18.6	منگل ۲۹ 18.7

	سنہ												
۱۵	سنہ ۲۳۵ ھ	بدھ ۳۰ 16.8.1043	جمعہ ۲۹ 15.9	ہفتہ ۳۰ 14.10	پیر ۲۹ 13.11	منگل ۳۰ 12.12	جمعرات ۲۹ 11.1.1044	جمعہ ۳۰ 9.2	اتوار ۲۹ 10.3	پیر ۳۰ 8.4	بدھ ۲۹ 8.5	جمعرات ۳۰ 6.6	ہفتہ ۲۹ 6.7
(۱۶)	سنہ ۲۳۶ ھ	اتوار ۳۰ 4.8.1044	منگل ۳۰ 3.1.	جمعرات ۲۹ 3.10	جمعہ ۳۰ 1.11	اتوار ۲۹ 1.12	پیر ۳۰ 0.12	بدھ ۲۹ 29.1.1045	جمعرات ۳۰ 27.2	ہفتہ ۲۹ 29.3	اتوار ۳۰ 27.4	منگل ۲۹ 27.5	بدھ ۳۰ 25.6
۱۰	سنہ ۲۳۷ ھ	جمعہ ۲۹ 25.7.1045	ہفتہ ۳۰ 11.4	پیر ۲۹ 22.9	منگل ۳۰ 21.10	جمعرات ۳۰ 20.11	ہفتہ ۲۹ 20.12	اتوار ۳۰ 18.1.1046	منگل ۲۹ 11.2	بدھ ۳۰ 18.3	جمعہ ۲۹ 17.4	ہفتہ ۳۰ 16.5	پیر ۲۹ 15.6
(۱۸)	سنہ ۲۳۸ ھ	منگل ۳۰ 14.7.1046	جمعرات ۲۹ 13.8	جمعہ ۳۰ 11.9	اتوار ۲۹ 11.10	پیر ۳۰ 9.11	بدھ ۲۹ 9.12	جمعرات ۳۰ 7.1.1047	ہفتہ ۲۹ 6.2	اتوار ۳۰ 7.3	منگل ۲۹ 6.4	بدھ ۳۰ 5.5	جمعہ ۳۰ 4.6
۱۹	سنہ ۲۳۹ ھ	اتوار ۲۹ 4.7.1047	پیر ۳۰ 2.8	بدھ ۲۹ 1.9	جمعرات ۳۰ 30.9	ہفتہ ۲۹ 30.10	اتوار ۳۰ 28.11	منگل ۲۹ 28.12	بدھ ۳۰ 26.1.1048	جمعہ ۲۹ 25.2	ہفتہ ۳۰ 25.3	پیر ۲۹ 24.4	منگل ۳۰ 23.5
۲۰	سنہ ۲۴۰ ھ	جمعرات ۲۹ 22.6 1048	جمعہ ۳۰ 21.7	اتوار ۳۰ 20.8	منگل ۲۹ 19.9	بدھ ۳۰ 18.10	جمعہ ۲۹ 17.11	ہفتہ ۳۰ 16.12	پیر ۲۹ 15.1.1049	منگل ۳۰ 13.2	جمعرات ۲۹ 15.3	جمعہ ۳۰ 13.4	اتوار ۲۹ 13.5
(۲۱)	سنہ ۲۴۱ ھ	پیر ۳۰ 11.6.1049	بدھ ۲۹ 11.7	جمعرات ۳۰ 1.5	ہفتہ ۲۹ 8.9	اتوار ۳۰ 7.10	منگل ۳۰ 6.11	جمعرات ۲۹ 6.12	جمعہ ۳۰ 4.1.1050	اتوار ۲۹ 3.2	پیو ۳۰ 4.3	بدھ ۲۹ 2.4	جمعرات ۳۰ 2.5
۲۲	سنہ ۲۴۲ ھ	ہفتہ ۲۹ 1.6.1050	اتوار ۳۰ 30.6	منگل ۲۹ 30.7	بدھ ۳۰ 28.8	جمعہ ۲۹ 27.9	ہفتہ ۳۰ 26.10	پیر ۲۹ 25.11	منگل ۳۰ 24.12	جمعرات ۲۹ 23.1.1051	جمعہ ۳۰ 21.2	اتوار ۳۰ 23.3	منگل ۲۹ 22.4
۲۳	سنہ ۲۴۳ ھ	بدھ ۳۰ 21.5 1051	جمعہ ۲۹ 20.6	ہفتہ ۳۰ 19.7	پیر ۲۹ 16.8	منگل ۳۰ 16.9	جمعرات ۲۹ 16.11	جمعہ ۳۰ 14.11	اتوار ۲۹ 14.12	پیر ۳۰ 12.1.1052	بدھ ۲۹ 11.2	جمعرات ۳۰ 11.3	ہفتہ ۲۹ 10.4
(۲۴)	سنہ ۲۴۴ ھ	اتوار ۳۰ 9.5.1052	منگل ۲۹ 8.6	بدھ ۳۰ 7.7	جمعہ ۳۰ 6.8	اتوار ۲۹ 5.9	پیر ۳۰ 4.10	بدھ ۲۹ 3.11	جمعرات ۳۰ 2.12	ہفتہ ۲۹ 1.1.1053	اتوار ۳۰ 30.1	منگل ۲۹ 1.3	بدھ ۳۰ 30.3
۲۵	سنہ ۲۴۵ ھ	جمعہ ۲۹ 29.4.1053	ہفتہ ۳۰ 28.5	پیر ۲۹ 27.6	منگل ۳۰ 26.7	جمعرات ۲۹ 25.8	جمعہ ۳۰ 23.9	اتوار ۳۰ 23.10	منگل ۲۹ 22.11	بدھ ۳۰ 21.12	جمعہ ۲۹ 20.1.1054	ہفتہ ۳۰ 18.2	پیر ۲۹ 20.3
(۲۶)	سنہ ۲۴۶ ھ	منگل ۳۰ 18.4.1054	جمعرات ۲۹ 18.5	جمعہ ۳۰ 16.6	اتوار ۲۹ 16.7	پیر ۳۰ 14.8	بدھ ۲۹ 13.9	جمعرات ۳۰ 12.10	ہفتہ ۲۹ 11.11	اتوار ۳۰ 10.12	منگل ۲۹ 9.1.1055	بدھ ۳۰ 7.2	جمعہ ۳۰ 9.3
۲۷	سنہ ۲۴۷ ھ	اتوار ۲۹ 8.4.1055	پیر ۳۰ 7.5	بدھ ۲۹ 6.6	جمعرات ۳۰ 5.7	ہفتہ ۲۹ 4.8	اتوار ۳۰ 2.9	منگل ۲۹ 2.10	بدھ ۳۰ 31.10	جمعہ ۲۹ 30.11	ہفتہ ۳۰ 29.12	پیر ۲۹ 28.1 1056	منگل ۳۰ 26.2
۲۸	سنہ ۲۴۸ ھ	جمعرات ۲۹ 27.3 1056	جمعہ ۳۰ 25.4	اتوار ۲۹ 25.5	پیر ۳۰ 23.6	بدھ ۳۰ 23.7	جمعہ ۲۹ 22.8	ہفتہ ۳۰ 20.9	پیر ۲۹ 20.10	منگل ۳۰ 18.11	جمعرات ۲۹ 18.12	جمعہ ۳۰ 16.1.1057	اتوار ۲۹ 15.2
(۲۹)	سنہ ۲۴۹ ھ	پیر ۳۰ 16.3.1057	بدھ ۲۹ 15.4	جمعرات ۳۰ 14.5	ہفتہ ۲۹ 13.6	اتوار ۳۰ 12.7	منگل ۲۹ 11.8	بدھ ۳۰ 1.9	جمعہ ۳۰ 9.2	اتوار ۲۹ 8.11	پیر ۳۰ 7.12	بدھ ۲۹ 6.1 1058	جمعرات ۳۰ 4.2
۳۰	سنہ ۲۵۰ ھ	ہفتہ ۲۹ 6.3.1058	اتوار ۳۰ 4.4	منگل ۲۹ 4.5	بدھ ۳۰ 2.6	جمعہ ۲۹ 2.7	ہفتہ ۳۰ 31.7	پیر ۲۹ 30.8	منگل ۳۰ 28.9	جمعرات ۲۹ 28.10	جمعہ ۳۰ 26.11	اتوار ۲۹ 26.12	پیر ۳۰ 24.1.1059

۱۶۔ تیسرے دورِ کبیر کا دوسرا دورِ صغیر (از ۴۵۱ھ / ۱۰۵۹ء تا ۴۸۰ھ / ۱۰۸۸ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
سنہ ۴۵۱ھ	بدھ ۳۰ 23.2.1059	جمعہ ۲۹ 25.3	ہفتہ ۳۰ 23.4	پیر ۲۹ 23.5	منگل ۳۰ 21.6	جمعرات ۲۹ 21.7	جمعہ ۳۰ 19.8	اتوار ۲۹ 18.9	پیر ۳۰ 17.10	بدھ ۲۹ 16.11	جمعرات ۳۰ 15.12	ہفتہ ۲۹ 14.1.1060
(۲) سنہ ۴۵۲ھ	اتوار ۳۰ 12.2.1060	منگل ۲۹ 13.3	بدھ ۳۰ 11.4	جمعہ ۲۹ 11.5	ہفتہ ۳۰ 9.6	پیر ۳۰ 9.7	بدھ ۲۹ 8.8	جمعرات ۳۰ 6.9	ہفتہ ۲۹ 6.10	اتوار ۳۰ 4.11	منگل ۲۹ 4.12	بدھ ۳۰ 2.1.1061
۳ سنہ ۴۵۳ھ	جمعہ ۲۹ 1.2.1061	ہفتہ ۳۰ 2.3	پیر ۲۹ 1.4	منگل ۳۰ 30.4	جمعرات ۲۹ 30.5	جمعہ ۳۰ 28.6	اتوار ۲۹ 28.7	پیر ۳۰ 26.8	بدھ ۳۰ 25.9	جمعہ ۲۹ 25.10	ہفتہ ۳۰ 23.11	پیر ۲۹ 23.12
۴ سنہ ۴۵۴ھ	منگل ۳۰ 21.1.1062	جمعرات ۲۹ 20.2	جمعہ ۳۰ 21.3	اتوار ۲۹ 20.4	پیر ۳۰ 19.5	بدھ ۲۹ 18.6	جمعرات ۳۰ 17.7	ہفتہ ۲۹ 16.8	اتوار ۳۰ 14.9	منگل ۲۹ 14.10	بدھ ۳۰ 12.11	جمعہ ۲۹ 12.12
(۵) سنہ ۴۵۵ھ	ہفتہ ۳۰ 10.1.1063	پیر ۳۰ 9.2	بدھ ۲۹ 11.3	جمعرات ۳۰ 9.4	ہفتہ ۲۹ 9.5	اتوار ۳۰ 7.6	منگل ۲۹ 7.7	بدھ ۳۰ 5.8	جمعہ ۲۹ 4.9	ہفتہ ۳۰ 3.10	پیر ۲۹ 2.11	منگل ۳۰ 1.12
۶ سنہ ۴۵۶ھ	جمعرات ۲۹ 31.12.1063	جمعہ ۳۰ 29.1.1064	اتوار ۲۹ 28.2	پیر ۳۰ 28.3	بدھ ۲۹ 27.4	جمعرات ۳۰ 26.5	ہفتہ ۳۰ 25.6	پیر ۲۹ 25.7	منگل ۳۰ 23.8	جمعرات ۲۹ 22.9	جمعہ ۳۰ 21.10	اتوار ۲۹ 20.11
(۷) سنہ ۴۵۷ھ	پیر ۳۰ 19.12.1064	بدھ ۲۹ 18.1.1065	جمعرات ۳۰ 16.2	ہفتہ ۲۹ 18.3	اتوار ۳۰ 16.4	منگل ۲۹ 16.5	بدھ ۳۰ 14.6	جمعہ ۲۹ 14.7	ہفتہ ۳۰ 12.8	پیر ۳۰ 11.9	بدھ ۲۹ 11.10	جمعرات ۳۰ 9.11
۸ سنہ ۴۵۸ھ	ہفتہ ۲۹ 9.12.1065	اتوار ۳۰ 7.1.1066	منگل ۲۹ 6.2	بدھ ۳۰ 7.3	جمعہ ۲۹ 6.4	ہفتہ ۳۰ 5.5	پیر ۲۹ 4.6	منگل ۳۰ 3.7	جمعرات ۲۹ 2.8	جمعہ ۳۰ 31.8	اتوار ۲۹ 30.9	پیر ۳۰ 29.10
۹ سنہ ۴۵۹ھ	بدھ ۲۹ 28.11.1066	جمعرات ۳۰ 27.12	ہفتہ ۳۰ 26.1.1067	پیر ۲۹ 25.2	منگل ۳۰ 26.3	جمعرات ۲۹ 25.4	جمعہ ۳۰ 24.5	اتوار ۲۹ 23.6	پیر ۳۰ 22.7	بدھ ۲۹ 21.8	جمعرات ۳۰ 19.9	ہفتہ ۲۹ 19.10
(۱۰) سنہ ۴۶۰ھ	اتوار ۳۰ 17.11.1067	منگل ۲۹ 17.12	بدھ ۳۰ 15.1.1068	جمعہ ۲۹ 14.2	ہفتہ ۳۰ 14.3	پیر ۲۹ 13.4	منگل ۳۰ 12.5	جمعرات ۳۰ 11.6	ہفتہ ۲۹ 11.7	اتوار ۳۰ 9.8	منگل ۲۹ 8.9	بدھ ۳۰ 7.10
۱۱ سنہ ۴۶۱ھ	جمعہ ۲۹ 6.11.1068	ہفتہ ۳۰ 5.12	پیر ۲۹ 4.1.1069	منگل ۳۰ 2.2	جمعرات ۲۹ 4.3	جمعہ ۳۰ 2.4	اتوار ۲۹ 2.5	پیر ۳۰ 31.5	بدھ ۲۹ 30.6	جمعرات ۳۰ 29.7	ہفتہ ۳۰ 28.8	پیر ۲۹ 27.9
۱۲ سنہ ۴۶۲ھ	منگل ۳۰ 26.10.1069	جمعرات ۲۹ 25.11	جمعہ ۳۰ 24.12	اتوار ۲۹ 23.1.1070	پیر ۳۰ 21.2	بدھ ۲۹ 23.3	جمعرات ۳۰ 21.4	ہفتہ ۲۹ 20.5	اتوار ۳۰ 18.6	منگل ۲۹ 19.7	بدھ ۳۰ 17.8	جمعہ ۲۹ 16.9
(۱۳) سنہ ۴۶۳ھ	ہفتہ ۳۰ 15.10.1070	پیر ۲۹ 14.11	منگل ۳۰ 13.12	جمعرات ۳۰ 12.1.1071	ہفتہ ۲۹ 11.2	اتوار ۳۰ 12.3	منگل ۲۹ 11.4	بدھ ۳۰ 10.5	جمعہ ۲۹ 9.6	ہفتہ ۳۰ 8.7	پیر ۲۹ 7.8	منگل ۳۰ 5.9
۱۴ سنہ ۴۶۴ھ	جمعرات ۲۹ 5.10.1071	جمعہ ۳۰ 3.11	اتوار ۲۹ 3.12	پیر ۳۰ 1.1.1072	بدھ ۲۹ 31.1	جمعرات ۳۰ 29.2	ہفتہ ۲۹ 30.3	اتوار ۳۰ 28.4	منگل ۳۰ 28.5	جمعرات ۲۹ 27.6	جمعہ ۳۰ 26.7	اتوار ۲۹ 25.8

۱۵	سنہ ۴۶۵ھ	پیر ۳۰ 23.9.1072	بدھ ۲۹ 23.10	جمعرات ۳۰ 21.11	ہفتہ ۲۹ 21.12	اتوار ۳۰ 19.1.1073	منگل ۲۹ 18.2	بدھ ۳۰ 19.3	جمعہ ۲۹ 18.4	ہفتہ ۳۰ 17.5	پیر ۲۹ 16.5	منگل ۳۰ 15.7	جمعرات ۲۹ 14.8
(۱۶)	سنہ ۴۶۶ھ	جمعہ ۳۰ 12.9.1073	اتوار ۳۰ 12.10	منگل ۲۹ 11.11	بدھ ۳۰ 10.12	جمعہ ۲۹ 9.1.1074	ہفتہ ۳۰ 7.2	پیر ۲۹ 9.3	منگل ۳۰ [illegible]	جمعرات ۲۹ 7 5	جمعہ ۳۰ 5.6	اتوار ۲۹ 5.7	پیر ۳۰ 3.8
۱۷	سنہ ۴۶۷ھ	بدھ ۲۹ 2.9.1074	جمعرات ۳۰ 1.10	ہفتہ ۲۹ 31.10	اتوار ۳۰ 29.11	منگل ۳۰ 29.12	جمعرات ۲۹ 28.1.1075	جمعہ ۳۰ 26.2	اتوار ۲۹ 28.3	پیر ۳۰ 26.4	بدھ ۲۹ 26.5	جمعرات ۳۰ 24.6	ہفتہ ۲۹ 24.7
(۱۸)	سنہ ۴۶۸ھ	اتوار ۳۰ 22.8.1075	منگل ۲۹ 21 9	بدھ ۳۰ 2[illegible].10	جمعہ ۲۹ 19.11	ہفتہ ۳۰ 18.12	سوموار ۲۹ 17.1.1076	منگل ۳۰ 15.2	جمعرات ۲۹ 16.3	جمعہ ۳۰ 14 4	اتوار ۲۹ 14.5	پیر ۳۰ 12.6	بدھ ۳۰ 12.7
۱۹	سنہ ۴۶۹ھ	جمعہ ۲۹ 11.8 1076	ہفتہ ۳۰ 9.9	پیر ۲۹ 9.10	منگل ۳۰ 7.11	جمعرات ۲۹ 7.12	جمعہ ۳۰ 5.1.1077	اتوار ۲۹ 4.2	پیر ۳۰ 5.3	بدھ ۲۹ 4.4	جمعرات ۳۰ 3.5	ہفتہ ۲۹ 2.6	اتوار ۳۰ 1.7
۲۰	سنہ ۴۷۰ھ	منگل ۲۹ 31.7.1077	بدھ ۳۰ 29.8	جمعہ ۳۰ 26.9	اتوار ۲۹ 28.10	پیر ۳۰ 26.11	بدھ ۲۹ 26.12	جمعرات ۳۰ 24.1.1078	ہفتہ ۲۹ 23.2	اتوار ۳۰ 24.3	منگل ۲۹ 23.4	بدھ ۳۰ 22.5	جمعہ ۲۹ 21.6
(۲۱)	سنہ ۴۷۱ھ	ہفتہ ۳۰ 20.7.1078	پیر ۲۹ 19.8	منگل ۳۰ 17.9	جمعرات ۲۹ 17.10	جمعہ ۳۰ 15.11	اتوار ۳۰ 15.12	منگل ۲۹ 14.1.1079	بدھ ۳۰ 12.2	جمعہ ۲۹ 14 [illegible]	ہفتہ ۳۰ 12.4	پیر ۲۹ 12.5	منگل ۳۰ 10.[illegible]
۲۲	سنہ ۴۷۲ھ	جمعرات ۲۹ 10.7.1079	جمعہ ۳۰ 8.8	اتوار ۲۹ 7.9	پیر ۳۰ 6.10	بدھ ۲۹ 5.11	جمعرات ۳۰ 4.12	ہفتہ ۲۹ 3.1.1080	اتوار ۳۰ 1.2	منگل ۲۹ 2.3	بدھ ۳۰ 31.3	جمعہ ۳۰ 30.4	اتوار ۲۹ 30.5
۲۳	سنہ ۴۷۳ھ	پیر ۳۰ 28.6.1080	بدھ ۲۹ 28.7	جمعرات ۳۰ 26.8	ہفتہ ۲۹ 25.9	اتوار ۳۰ 24.10	منگل ۲۹ 23.11	بدھ ۳۰ 22.12	جمعہ ۲۹ 21.1.1081	ہفتہ ۳۰ 19.2	پیر ۲۹ 21.3	منگل ۳۰ 19.4	جمعرات ۲۹ 19.5
(۲۴)	سنہ ۴۷۴ھ	جمعہ ۳۰ 18.6.1081	اتوار ۲۹ 17.7	پیر ۳۰ 15.8	بدھ ۳۰ 14.9	جمعہ ۲۹ 14.10	ہفتہ ۳۰ 12.11	پیر ۲۹ 12.12	منگل ۳۰ 10.1.1082	جمعرات ۲۹ [illegible]	جمعہ ۳۰ 10.3	اتوار ۲۹ 9.4	پیر ۳۰ 8.5
۲۵	سنہ ۴۷۵ھ	بدھ ۲۹ 7.6.1082	جمعرات ۳۰ 6 7	ہفتہ ۲۹ 5.8	اتوار ۳۰ 3.9	منگل ۲۹ 3.10	بدھ ۳۰ 1.11	جمعہ ۳۰ 1.12	اتوار ۲۹ 31.12	پیر ۳۰ 29.1.1083	بدھ ۲۹ 28.2	جمعرات ۳۰ 29.3	ہفتہ ۲۹ 28.4
(۲۶)	سنہ ۴۷۶ھ	اتوار ۳۰ 27.5.1083	منگل ۲۹ 26.6	بدھ ۳۰ 25.7	جمعہ ۲۹ 24.8	ہفتہ ۳۰ 23.11	پیر ۲۹ 22.10	منگل ۳۰ 2[illegible].11	جمعرات ۲۹ 20.12	جمعہ ۳۰ 18.1.1084	اتوار ۲۹ 17.2	پیر ۳۰ 17.3	بدھ ۳۰ 16.4
۲۷	سنہ ۴۷۷ھ	جمعہ ۲۹ 16.5.1084	ہفتہ ۳۰ 14.6	پیر ۲۹ 14 7	منگل ۳۰ 12.8	جمعرات ۲۹ 12.11	جمعہ ۳۰ 10.10	اتوار ۲۹ 9.11	پیر ۳۰ 8.12	بدھ ۲۹ 7.1.1085	جمعرات ۳۰ 5.2	ہفتہ ۲۹ 7.3	اتوار ۳۰ 5.4
۲۸	سنہ ۴۷۸ھ	منگل ۲۹ 5.5.1085	بدھ ۳۰ 3.6	جمعہ ۲۹ 3.7	ہفتہ ۳۰ 1.8	پیر ۳۰ 31.8	بدھ ۲۹ 30.9	جمعرات ۳۰ 29.10	ہفتہ ۲۹ 28.11	اتوار ۳۰ 27.12	منگل ۲۹ 26.1.1086	بدھ ۳۰ 24.2	جمعہ ۲۹ 26.3
(۲۹)	سنہ ۴۷۹ھ	ہفتہ ۳۰ 24.4 1086	پیر ۲۹ 24.5	منگل ۳۰ 22.6	جمعرات ۲۹ 22 7	جمعہ ۳۰ 20.8	اتوار ۲۹ 19.9	پیر ۳۰ 1[illegible].10	بدھ ۳۰ 17.11	جمعہ ۲۹ 17.12	ہفتہ ۳۰ 15.1.1087	پیر ۲۹ 14 [illegible]	منگل ۳۰ 15.3
۳۰	سنہ ۴۸۰ھ	جمعرات ۲۹ 14 4 1087	جمعہ ۳۰ 13.5	اتوار ۲۹ 12.6	پیر ۳۰ 11.7	بدھ ۲۹ 10.8	جمعرات ۳۰ 8.9	ہفتہ ۲۹ 8.10	اتوار ۳۰ 6.11	منگل ۲۹ 6.1[illegible]	بدھ ۳۰ 4.1.1088	جمعہ ۲۹ 3.2	ہفتہ ۳۰ 3.3

۱۷۔ تیسرے دورِ کبیر کا تیسرا دورِ صغیر (از ۴۸۱ھ / ۱۰۸۸ء تا ۵۱۰ھ / ۱۱۱۶ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	سنہ ۴۸۱ھ	پیر ۳۰ 2.4.1088	بدھ ۲۹ 2.5	جمعرات ۳۰ 31.5	ہفتہ ۲۹ 30.6	اتوار ۳۰ 29.7	منگل ۲۹ 28.8	بدھ ۳۰ 26.9	جمعہ ۲۹ 26.10	ہفتہ ۳۰ 24.11	پیر ۲۹ 24.12	منگل ۳۰ 22.1.1089	جمعرات ۲۹ 21.2
(۲)	سنہ ۴۸۲ھ	جمعہ ۳۰ 22.3.1089	اتوار ۲۹ 21.4	پیر ۳۰ 20.5	بدھ ۲۹ 19.6	جمعرات ۳۰ 18.7	ہفتہ ۳۰ 18.8	پیر ۲۹ 16.9	منگل ۳۰ 15.10	جمعرات ۲۹ 14.11	جمعہ ۳۰ 13.12	اتوار ۲۹ 12.1.1090	پیر ۳۰ 10.2
۳	سنہ ۴۸۳ھ	بدھ ۲۹ 12.3.1090	جمعرات ۳۰ 10.4	ہفتہ ۲۹ 10.5	اتوار ۳۰ 8.6	منگل ۲۹ 8.7	بدھ ۳۰ 6.8	جمعہ ۲۹ 5.9	ہفتہ ۳۰ 4.10	پیر ۳۰ 3.11	بدھ ۲۹ 3.12	جمعرات ۳۰ 1.1.1091	ہفتہ ۲۹ 31.1
۴	سنہ ۴۸۴ھ	اتوار ۳۰ 1.3.1091	منگل ۲۹ 31.3	بدھ ۳۰ 29.4	جمعہ ۲۹ 29.5	ہفتہ ۳۰ 27.6	پیر ۲۹ 27.7	منگل ۳۰ 25.8	جمعرات ۲۹ 24.9	جمعہ ۳۰ 23.10	اتوار ۲۹ 22.11	پیر ۳۰ 21.12	بدھ ۲۹ 20.1.1092
(۵)	سنہ ۴۸۵ھ	جمعرات ۳۰ 18.2.1092	ہفتہ ۳۰ 19.3	پیر ۲۹ 18.4	منگل ۳۰ 17.5	جمعرات ۲۹ 16.6	جمعہ ۳۰ 15.7	اتوار ۲۹ 14.8	پیر ۳۰ 12.9	بدھ ۲۹ 12.10	جمعرات ۳۰ 10.11	ہفتہ ۲۹ 10.12	اتوار ۳۰ 8.1.1093
۶	سنہ ۴۸۶ھ	منگل ۲۹ 7.2.1093	بدھ ۳۰ 8.3	جمعہ ۲۹ 7.4	ہفتہ ۳۰ 6.5	پیر ۲۹ 5.6	منگل ۳۰ 4.7	جمعرات ۳۰ 3.8	ہفتہ ۲۹ 2.9	اتوار ۳۰ 1.10	منگل ۲۹ 31.10	بدھ ۳۰ 29.11	جمعہ ۲۹ 29.12
(۷)	سنہ ۴۸۷ھ	ہفتہ ۳۰ 27.1.1094	پیر ۲۹ 26.2	منگل ۳۰ 27.3	جمعرات ۲۹ 26.4	جمعہ ۳۰ 25.5	اتوار ۲۹ 24.6	پیر ۳۰ 23.7	بدھ ۲۹ 22.8	جمعرات ۳۰ 20.9	ہفتہ ۳۰ 20.10	پیر ۲۹ 19.11	منگل ۳۰ 18.12
۸	سنہ ۴۸۸ھ	جمعرات ۲۹ 17.1.1095	جمعہ ۳۰ 15.2	اتوار ۲۹ 17.3	پیر ۳۰ 15.4	بدھ ۲۹ 15.5	جمعرات ۳۰ 13.6	ہفتہ ۲۹ 13.7	اتوار ۳۰ 11.8	منگل ۲۹ 10.9	بدھ ۳۰ 9.10	جمعہ ۲۹ 8.11	ہفتہ ۳۰ 7.12
۹	سنہ ۴۸۹ھ	پیر ۲۹ 6.1.1096	منگل ۳۰ 4.2	جمعرات ۳۰ 5.3	ہفتہ ۲۹ 4.4	اتوار ۳۰ 3.5	منگل ۲۹ 2.6	بدھ ۳۰ 1.7	جمعہ ۲۹ 31.7	ہفتہ ۳۰ 29.8	پیر ۲۹ 28.9	منگل ۳۰ 27.10	جمعرات ۲۹ 26.11
(۱۰)	سنہ ۴۹۰ھ	جمعہ ۳۰ 25.12.1096	اتوار ۲۹ 24.1.1097	پیر ۳۰ 22.2	بدھ ۲۹ 24.3	جمعرات ۳۰ 22.4	ہفتہ ۲۹ 22.5	اتوار ۳۰ 20.6	منگل ۳۰ 20.7	جمعرات ۲۹ 19.8	جمعہ ۳۰ 17.9	اتوار ۲۹ 17.10	پیر ۳۰ 15.11
۱۱	سنہ ۴۹۱ھ	بدھ ۲۹ 15.12.1097	جمعرات ۳۰ 13.1.1098	ہفتہ ۲۹ 12.2	اتوار ۳۰ 13.3	منگل ۲۹ 12.4	بدھ ۳۰ 11.5	جمعہ ۲۹ 10.6	ہفتہ ۳۰ 9.7	پیر ۲۹ 8.8	منگل ۳۰ 6.9	جمعرات ۳۰ 6.10	ہفتہ ۲۹ 5.11
۱۲	سنہ ۴۹۲ھ	اتوار ۳۰ 4.12.1098	منگل ۲۹ 3.1.1099	بدھ ۳۰ 1.2	جمعہ ۲۹ 3.3	ہفتہ ۳۰ 1.4	پیر ۲۹ 1.5	منگل ۳۰ 30.5	جمعرات ۲۹ 29.6	جمعہ ۳۰ 28.7	اتوار ۲۹ 27.8	پیر ۳۰ 25.9	بدھ ۲۹ 25.10
(۱۳)	سنہ ۴۹۳ھ	جمعرات ۳۰ 23.11.1099	ہفتہ ۲۹ 23.12	اتوار ۳۰ 21.1.1100	منگل ۳۰ 20.7	جمعرات ۲۹ 22.3	جمعہ ۳۰ 20.4	اتوار ۲۹ 20.5	پیر ۳۰ 18.6	بدھ ۲۹ 18.7	جمعرات ۳۰ 16.8	ہفتہ ۲۹ 15.9	اتوار ۳۰ 14.10
۱۴	سنہ ۴۹۴ھ	منگل ۲۹ 13.11.1100	بدھ ۳۰ 12.12	جمعہ ۲۹ 11.1.1101	ہفتہ ۳۰ 9.2	پیر ۲۹ 11.3	منگل ۳۰ 9.4	جمعرات ۲۹ 9.5	جمعہ ۳۰ 7.6	اتوار ۳۰ 7.7	منگل ۲۹ 6.8	بدھ ۳۰ 4.9	جمعہ ۲۹ 4.10

۱۵	سنہ ۲۹۵ھ	ہفتہ ۳۰ 2.11 1101	پیر ۲۹ 2.12	منگل ۳۰ 31.12	جمعرات ۲۹ 30.1.1102	جمعہ ۳۰ 28.2	اتوار ۲۹ 30.3	پیر ۳۰ 28.4	بدھ ۲۹ 28.5	جمعرات ۳۰ 26.6	ہفتہ ۲۹ 26	اتوار ۳۰ 24.8	منگل ۲۹ 23.9
(۱۶)	سنہ ۲۹۶ھ	بدھ ۳۰ 22.10 1102	جمعہ ۳۰ 21.11	اتوار ۲۹ 21.12	پیر ۳۰ 19.1.1103	بدھ ۲۹ 18.2	جمعرات ۳۰ 19.3	ہفتہ ۲۹ 18.4	اتوار ۳۰ 17.5	منگل ۲۹ 16.6	بدھ ۳۰ 15.7	جمعہ ۲۹ 14.8	ہفتہ ۳۰ 12.9
۱۷	سنہ ۲۹۷ھ	پیر ۲۹ 12.10 1103	منگل ۳۰ 10.11	جمعرات ۲۹ 10.12	جمعہ ۳۰ 8.1.1104	اتوار ۳۰ 7.2	منگل ۲۹ 8.3	بدھ ۳۰ 6.4	جمعہ ۲۹ 6.5	ہفتہ ۳۰ 4.6	پیر ۲۹ 4.7	منگل ۳۰ 2.8	جمعرات ۲۹ 1.9
(۱۸)	سنہ ۲۹۸ھ	جمعہ ۳۰ 30.9 1104	اتوار ۲۹ [illegible]0.10	پیر ۳۰ 28.11	بدھ ۲۹ 28.12	جمعرات ۳۰ 26.1.1105	ہفتہ ۲۹ 25.2	اتوار ۳۰ 26.3	منگل ۲۹ 25.4	بدھ ۳۰ 24.5	جمعہ ۲۹ 23.6	ہفتہ ۳۰ [illegible].7	پیر ۳۰ 21.8
۱۹	سنہ ۲۹۹ھ	بدھ ۲۹ 20.9 1105	جمعرات ۳۰ 19.10	ہفتہ ۲۹ 18.11	اتوار ۳۰ 17.12	منگل ۲۹ 16.1.1106	بدھ ۳۰ 14.2	جمعہ ۲۹ 16.3	ہفتہ ۳۰ 14.4	پیر ۲۹ 14.5	منگل ۳۰ 12.6	جمعرات ۲۹ 12.7	جمعہ ۳۰ 10.8
۲۰	سنہ ۵۰۰ھ	اتوار ۲۹ 9.9 1106	پیر ۳۰ 8.10	بدھ ۳۰ 7.11	جمعہ ۲۹ 7.12	ہفتہ ۳۰ 5.1.1107	پیر ۲۹ 4.2	منگل ۳۰ 5.3	جمعرات ۲۹ 4.4	جمعہ ۳۰ 3.5	اتوار ۲۹ 2.6	پیر ۳۰ 1.7	بدھ ۲۹ 31.7
(۲۱)	سنہ ۵۰۱ھ	جمعرات ۳۰ 29.8 1107	ہفتہ ۲۹ 28.9	اتوار ۳۰ 27.10	منگل ۲۹ 26.11	بدھ ۳۰ 25.12	جمعہ ۳۰ 24.1.1108	اتوار ۲۹ 23.2	پیر ۳۰ 23.3	بدھ ۲۹ 22.4	جمعرات ۳۰ 21.5	ہفتہ ۲۹ 20.6	اتوار ۳۰ 19.7
۲۲	سنہ ۵۰۲ھ	منگل ۲۹ 18.8 1108	بدھ ۳۰ 16.9	جمعہ ۲۹ 16.10	ہفتہ ۳۰ 14.11	پیر ۲۹ 14.12	منگل ۳۰ 12.1.1109	جمعرات ۲۹ 11.2	جمعہ ۳۰ 12.3	اتوار ۲۹ 11.4	پیر ۳۰ 10.5	بدھ ۳۰ 9.6	جمعہ ۲۹ 9.7
۲۳	سنہ ۵۰۳ھ	ہفتہ ۳۰ 7.8 1109	پیر ۲۹ 6.9	منگل ۳۰ 5.11	جمعرات ۲۹ 4.11	جمعہ ۳۰ 3.12	اتوار ۲۹ 2.1.1110	پیر ۳۰ 31.1	بدھ ۲۹ 2.3	جمعرات ۳۰ 31.3	ہفتہ ۲۹ 30.4	اتوار ۳۰ 29.5	منگل ۲۹ 28.6
(۲۴)	سنہ ۵۰۴ھ	بدھ ۳۰ 27.7 1110	جمعہ ۲۹ 26.8	ہفتہ ۳۰ 24.1	پیر ۳۰ 24.10	بدھ ۲۹ 23.11	جمعرات ۳۰ 22.12	ہفتہ ۲۹ 21.1.1111	اتوار ۳۰ 19.2	منگل ۲۹ 21.3	بدھ ۳۰ 19.4	جمعہ ۲۹ 19.5	ہفتہ ۳۰ 17.6
۲۵	سنہ ۵۰۵ھ	پیر ۲۹ 17.7 1111	منگل ۳۰ 15.8	جمعرات ۲۹ 14.9	جمعہ ۳۰ 13.10	اتوار ۲۹ 12.11	پیر ۳۰ 11.12	بدھ ۳۰ 10.1.1112	جمعہ ۲۹ 9.2	ہفتہ ۳۰ 9.3	پیر ۲۹ 8.4	منگل ۳۰ 7.5	جمعرات ۲۹ 6.6
(۲۶)	سنہ ۵۰۶ھ	جمعہ ۳۰ 5.7 1112	اتوار ۲۹ 4.8	پیر ۳۰ 2.9	بدھ ۲۹ 2.10	جمعرات ۳۰ 31.10	ہفتہ ۲۹ 30.11	اتوار ۳۰ 29.12	منگل ۲۹ 28.1.1113	بدھ ۳۰ 26.2	جمعہ ۲۹ 28.3	ہفتہ ۳۰ 26.4	پیر ۳۰ 26.5
۲۷	سنہ ۵۰۷ھ	بدھ ۲۹ 26.6.1113	جمعرات ۳۰ 24.7	ہفتہ ۲۹ 23.8	اتوار ۳۰ 21.9	منگل ۲۹ 21.10	بدھ ۳۰ 19.11	جمعہ ۲۹ 19.12	ہفتہ ۳۰ 17.1.1114	پیر ۲۹ 16.2	منگل ۳۰ 18.3	جمعرات ۲۹ 16.4	جمعہ ۳۰ 15.5
۲۸	سنہ ۵۰۸ھ	اتوار ۲۹ 14.6.1114	پیر ۳۰ 13.7	بدھ ۲۹ 12.8	جمعرات ۳۰ 10.9	ہفتہ ۳۰ 10.10	پیر ۲۹ 9.11	منگل ۳۰ 8.12	جمعرات ۲۹ 7.1.1115	جمعہ ۳۰ 5.2	اتوار ۲۹ 7.3	پیر ۳۰ 5.4	بدھ ۲۹ 5.5
(۲۹)	سنہ ۵۰۹ھ	جمعرات ۳۰ 3.6 1115	ہفتہ ۲۹ 3.1	اتوار ۳۰ 1.8	منگل ۲۹ 31.[illegible]	بدھ ۳۰ 29.9	جمعہ ۲۹ 29.11	ہفتہ ۳۰ 27.11	پیر ۳۰ 27.12	بدھ ۲۹ 26.1.1116	جمعرات ۳۰ 24.2	ہفتہ ۲۹ 25.3	اتوار ۳۰ 23.4
۳۰	سنہ ۵۱۰ھ	منگل ۲۹ 23.[illegible].1116	بدھ ۳۰ 21.6	جمعہ ۲۹ 21.7	ہفتہ ۳۰ 19.8	پیر ۲۹ 18.9	منگل ۳۰ 17.10	جمعرات ۲۹ 16.11	جمعہ ۳۰ 15.12	اتوار ۲۹ 14.1 1117	پیر ۳۰ 12.2	بدھ ۲۹ 14.3	جمعرات ۳۰ 12.4

۱۸۔ تیسرے دورِ کبیر کا چوتھا دورِ صغیر (از ۵۱۱ھ / ۱۱۱۷ء تا ۵۴۰ھ / ۱۱۴۶ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	۵۱۱ سنہ ھ	ہفتہ ۳۰ 12.5.1117	پیر ۲۹ 11.6	منگل ۳۰ 10.7	جمعرات ۲۹ 9.8	جمعہ ۳۰ 7.9	اتوار ۲۹ 7.10	پیر ۳۰ 5.11	بدھ ۲۹ 5.12	جمعرات ۳۰ 3.1.1118	ہفتہ ۲۹ 2.2	اتوار ۳۰ 3.3	منگل ۲۹ 2.4
(۲)	۵۱۲ سنہ ھ	بدھ ۳۰ 1.5.1118	جمعہ ۲۹ 31.5	ہفتہ ۳۰ 29.6	پیر ۲۹ 29.7	منگل ۳۰ 27.8	جمعرات ۳۰ 26.9	ہفتہ ۲۹ 26.10	اتوار ۳۰ 24.11	منگل ۲۹ 24.12	بدھ ۳۰ 22.1.1119	جمعہ ۹- 21.2	ہفتہ ۳۰ 22.3
۳	۵۱۳ سنہ ھ	پیر ۲۹ 21.4.1119	منگل ۳۰ 20.5	جمعرات ۲۹ 19.6	جمعہ ۳۰ 18.7	اتوار ۲۹ 17.8	پیر ۳۰ 15.9	بدھ ۲۹ 15.10	جمعرات ۳۰ 13.11	ہفتہ ۳۰ 13.12	پیر ۲۹ 12.1 1120	منگل ۳۰ 10.2	جمعرات ۲۹ 11.3
۴	۵۱۴ سنہ ھ	جمعہ ۳۰ 9.4.1120	اتوار ۲۹ 9.5	پیر ۳۰ 7.6	بدھ ۲۹ 7.7	جمعرات ۳۰ 3.8	ہفتہ ۲۹ 4.9	اتوار ۳۰ 3.10	منگل ۲۹ 2.11	بدھ ۳۰ 1.12	جمعہ ۲۹ 31.12	ہفتہ ۳۰ 29.1.1121	پیر ۲۹ 28.2
(۵)	۵۱۵ سنہ ھ	منگل ۳۰ 29.3.1121	جمعرات ۳۰ 28.4	ہفتہ ۲۹ 28.5	اتوار ۳۰ 26.6	منگل ۲۹ 26.7	بدھ ۳۰ 24.8	جمعہ ۲۹ 23.9	ہفتہ ۳۰ 22.10	پیر ۲۹ 21.11	منگل ۳۰ 21.12	جمعرات ۲۹ 19.1.1122	جمعہ ۳۰ 17.2
۶	۵۱۶ سنہ ھ	اتوار ۲۹ 19.3 1122	پیر ۳۰ 17.4	بدھ ۲۹ 17.5	جمعرات ۳۰ 15.6	ہفتہ ۲۹ 15.7	اتوار ۳۰ 13.8	منگل ۳۰ 12.9	جمعرات ۲۹ 12.10	جمعہ ۳۰ 10.11	اتوار ۲۹ 10.12	پیر ۳۰ 8.1.1123	بدھ ۲۹ 7.2
(۷)	۵۱۷ سنہ ھ	جمعرات ۳۰ 8.3. 1123	ہفتہ ۲۹ 7.4	اتوار ۳۰ 6.5	منگل ۲۹ 5.6	بدھ ۳۰ 4.7	جمعہ ۲۹ 3.8	ہفتہ ۳۰ 1.9	پیر ۲۹ 1.10	منگل ۳۰ 30.10	جمعرات ۳۰ 29.11	ہفتہ ۲۹ 29.12	اتوار ۳۰ 27.1.1124
۸	۵۱۸ سنہ ھ	منگل ۲۹ 26.2 1124	بدھ ۳۰ 26.3	جمعہ ۲۹ 25.4	ہفتہ ۳۰ 24.5	پیر ۲۹ 23.6	منگل ۳۰ 22.7	جمعرات ۲۹ 21.8	جمعہ ۳۰ 19.9	اتوار ۲۹ 19.10	پیر ۳۰ 17.11	بدھ ۲۹ 17.12	جمعرات ۳۰ 15.1 1125
۹	۵۱۹ سنہ ھ	ہفتہ ۲۹ 14.2.1125	اتوار ۳۰ 15.3	منگل ۳۰ 14.4	جمعرات ۲۹ 14.5	جمعہ ۳۰ 12.6	اتوار ۲۹ 12.7	پیر ۳۰ 10.8	بدھ ۲۹ 9.9	جمعرات ۳۰ 8.10	ہفتہ ۲۹ 1.11	اتوار ۳۰ 6.12	منگل ۲۹ 5.1.1126
(۱۰)	۵۲۰ سنہ ھ	بدھ ۳۰ 3.2.1126	جمعہ ۲۹ 5.3	ہفتہ ۳۰ 3.4	پیر ۲۹ 3.5	منگل ۳۰ 1.6	جمعرات ۲۹ 1.7	جمعہ ۳۰ 30.7	اتوار ۳۰ 29.8	منگل ۲۹ 28.9	بدھ ۳۰ 27.10	جمعہ ۲۹ 26.11	ہفتہ ۳۰ 25.12
۱۱	۵۲۱ سنہ ھ	پیر ۲۹ 24.1. 1127	منگل ۳۰ 22.2	جمعرات ۲۹ 24.3	جمعہ ۳۰ 22.4	اتوار ۲۹ 22.5	پیر ۳۰ 20.6	بدھ ۳۰ 20.7	جمعرات ۲۹ 18.8	ہفتہ ۳۰ 17.9	اتوار ۳۰ 16.10	منگل ۳۰ 15.11	جمعرات ۲۹ 15.12
۱۲	۵۲۲ سنہ ھ	جمعہ ۳۰ 13.1. 1128	اتوار ۲۹ 12.2	پیر ۳۰ 12.3	بدھ ۲۹ 11.4	جمعرات ۳۰ 10.5	ہفتہ ۲۹ 9.6	اتوار ۳۰ 8.7	منگل ۲۹ 7.8	بدھ ۳۰ 5.9	جمعہ ۲۹ 5.10	ہفتہ ۳۰ 3.11	پیر ۲۹ 3.12
(۱۳)	۵۲۳ سنہ ھ	منگل ۳۰ 1.1.1129	جمعرات ۲۹ 31.1	جمعہ ۳۰ 1.3	اتوار ۳۰ 31.3	منگل ۲۹ 30.4	بدھ ۳۰ 29.5	جمعہ ۲۹ 28.6	ہفتہ ۳۰ 27.7	پیر ۲۹ 26.8	منگل ۳۰ 24.9	جمعرات ۲۹ 24.11	جمعہ ۳۰ 22.11
۱۴	۵۲۴ سنہ ھ	اتوار ۲۹ 22.12 1129	پیر ۳۰ 20.1 1130	بدھ ۲۹ 19.2	جمعرات ۳۰ 20.3	ہفتہ ۳۰ 19.4	اتوار ۲۹ 18.5	منگل ۳۰ 17.6	بدھ ۳۰ 16.7	جمعہ ۳۰ 15.8	اتوار ۲۹ 14.9	پیر ۳۰ 13.10	بدھ ۲۹ 12.11

	سنہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۵	سنہ ۵۲۵ھ	جمعرات ۳۰ 11.12 1130	ہفتہ ۲۹ 10.1.1131	اتوار ۳۰ 8.2	منگل ۲۹ 10.3	بدھ ۳۰ 8.4	جمعہ ۲۹ 8.5	ہفتہ ۳۰ 6.6	پیر ۲۹ 6.7	منگل ۳۰ 4.8	جمعرات ۲۹ 2.9	جمعہ ۳۰ 2.10	اتوار ۲۹ 1.11
(۱۶)	سنہ ۵۲۶ھ	پیر ۳۰ 30.11 1131	بدھ ۳۰ 30.12	جمعہ ۲۹ 29.1.1132	ہفتہ ۳۰ 27.2	پیر ۲۹ 28.3	منگل ۳۰ 26.4	جمعرات ۲۹ 26.5	جمعہ ۳۰ 24.6	اتوار ۲۹ 24.7	پیر ۳۰ 22.8	بدھ ۲۹ 21.9	جمعرات ۳۰ 20.10
۱۷	سنہ ۵۲۷ھ	ہفتہ ۲۹ 19.11.1132	اتوار ۳۰ 18.12	منگل ۲۹ 17.1.1133	بدھ ۳۰ 15.2	جمعہ ۳۰ 17.3	اتوار ۲۹ 16.4	پیر ۳۰ 15.5	بدھ ۲۹ 14.6	جمعرات ۳۰ 13.7	ہفتہ ۲۹ 12.8	اتوار ۳۰ 10.9	منگل [illegible] 10.10
(۱۸)	سنہ ۵۲۸ھ	بدھ ۳۰ 8.11.1133	جمعہ ۲۹ 8.12	ہفتہ ۳۰ 6.1.1134	پیر ۲۹ 5.2	منگل ۳۰ 6.3	جمعرات ۲۹ 5.4	جمعہ ۳۰ 4.5	اتوار ۲۹ 3.6	پیر ۳۰ 2.7	بدھ ۲۹ 1.8	جمعرات ۳۰ 30.8	ہفتہ ۳۰ 29.9
۱۹	سنہ ۵۲۹ھ	پیر ۲۹ 24.10.1134	منگل ۳۰ 27.11	جمعرات ۲۹ 27.12	جمعہ ۳۰ 25.1.1135	اتوار ۲۹ 24.2	پیر ۳۰ 25.3	بدھ ۲۹ 24.4	جمعرات ۳۰ 23.5	ہفتہ ۲۹ 22.6	اتوار ۳۰ 21.8	منگل ۲۹ 20.8	بدھ ۳۰ 18.9
۲۰	سنہ ۵۳۰ھ	جمعہ ۲۹ 18.10 1135	ہفتہ ۳۰ 16.11	پیر ۳۰ 16.12	بدھ ۲۹ 13.1.1136	جمعرات ۳۰ 13.[illegible]	ہفتہ ۲۹ 14.3	اتوار ۳۰ 12.4	منگل ۲۹ 12.5	بدھ ۳۰ 10.6	جمعہ ۲۹ 10.8	ہفتہ ۳۰ 8.[illegible]	پیر ۲۹ 7.9
(۲۱)	سنہ ۵۳۱ھ	منگل ۳۰ 6.10 1136	جمعرات ۲۹ 5.11	جمعہ ۳۰ 4.12	اتوار ۲۹ 3.1.1137	پیر ۳۰ 1.2	بدھ ۳۰ 3.3	جمعہ ۲۹ 2.4	ہفتہ ۳۰ 1.5	پیر ۲۹ 31.5	منگل ۳۰ 10.7	جمعرات ۲۹ 29.7	جمعہ ۳۰ 27.8
۲۲	سنہ ۵۳۲ھ	اتوار ۲۹ 26.9.1137	پیر ۳۰ 25.10	بدھ ۲۹ 24.11	جمعرات ۳۰ 23.12	ہفتہ ۲۹ 22.1.1138	اتوار ۳۰ 20.2	منگل ۲۹ 2[illegible].3	بدھ ۳۰ 20.4	جمعہ ۲۹ 20.5	ہفتہ ۳۰ 29.6	پیر ۳۰ 18.7	بدھ ۲۹ 17.8
۲۳	سنہ ۵۳۳ھ	جمعرات ۳۰ 15.9 1138	ہفتہ ۲۹ 15.10	اتوار ۳۰ 13.11	منگل ۲۹ 13.12	بدھ ۳۰ 11.1.1139	جمعہ ۲۹ 10.2	ہفتہ ۳۰ 11.3	پیر ۲۹ 10.4	منگل ۳۰ 9.5	جمعرات ۲۹ 18.6	جمعہ ۳۰ 7.7	اتوار ۲۹ 6.8
(۲۴)	سنہ ۵۳۴ھ	پیر ۳۰ 4.9 1139	بدھ ۲۹ 4.10	جمعرات ۳۰ 2.11	ہفتہ ۳۰ 2.12	پیر ۲۹ 1.1.1140	منگل ۳۰ 30.1	جمعرات ۲۹ [illegible].2	جمعہ ۳۰ 2[illegible].3	اتوار ۲۹ 28.4	پیر ۳۰ 21.5	بدھ ۲۹ 2[illegible].6	جمعرات ۳۰ 25.7
۲۵	سنہ ۵۳۵ھ	ہفتہ ۲۹ 24.8 1140	اتوار ۳۰ 22.9	منگل ۲۹ 22.10	بدھ ۳۰ 2[illegible].11	جمعہ ۲۹ 20.12	ہفتہ ۳۰ 18.1 1141	پیر ۳۰ 17.2	بدھ ۲۹ 19.3	جمعرات ۳۰ 17.4	ہفتہ ۲۹ 17.5	اتوار ۳۰ 15.6	منگل ۲۹ 15.7
(۲۶)	سنہ ۵۳۶ھ	بدھ ۳۰ 13.8 1141	جمعہ ۲۹ 12.9	ہفتہ ۳۰ 11.10	پیر ۲۹ [illegible].11	منگل ۳۰ 9.12	جمعرات ۲۹ 8.1 1142	جمعہ ۳۰ 6.2	اتوار ۲۹ 8.3	پیر ۳۰ 6.4	بدھ ۲۹ 6.5	جمعرات ۳۰ 4.6	ہفتہ ۳۰ 4.7
۲۷	سنہ ۵۳۷ھ	پیر ۲۹ 3.8 1142	منگل ۳۰ [illegible]	جمعرات ۲۹ 1.10	جمعہ ۳۰ 30.10	اتوار ۲۹ 2[illegible].11	پیر ۳۰ 28.12	بدھ ۲۹ 27.1 1143	جمعرات ۳۰ 25.2	ہفتہ ۲۹ 27.3	اتوار ۳۰ 25.4	منگل ۲۹ 25.5	بدھ ۳۰ 2[illegible].6
۲۸	سنہ ۵۳۸ھ	جمعہ [illegible] 2[illegible] 1143	[illegible] 2[illegible]	پیر ۳۰ 20.9	منگل ۲۹ 19.[illegible]	جمعرات ۳۰ 18.[illegible]	ہفتہ ۲۹ 18.12	اتوار ۳۰ 16.1.1144	منگل ۲۹ 1[illegible]	بدھ ۳۰ 15.3	جمعہ ۲۹ 14.4	ہفتہ ۳۰ 13.5	پیر ۲۹ 12.6
۲۹	سنہ ۵۳۹ھ	[illegible] [illegible] 1144	[illegible] [illegible]	جمعہ 8.[illegible]	[illegible] 8.[illegible]	[illegible] ۳۰ 6.11	بدھ ۲۹ 6.12	جمعرات ۳۰ 4.1.1145	ہفتہ ۳۰ 3.2	پیر ۲۹ 5.3	منگل ۳۰ 5.4	جمعرات ۲۹ 3.5	ہفتہ ۳۰ 1.6
۳۰	سنہ ۵۴۰ھ	[illegible] [illegible] 1145	[illegible] 3[illegible].7	بدھ ۲۹ 29.8	جمعرات ۳۰ 2[illegible]	[illegible] ۲۹ 27.10	اتوار ۳۰ 25.11	منگل ۲۹ 25.12	بدھ ۳۰ 23.1.1146	جمعہ ۲۹ 22.2	ہفتہ ۳۰ 23.3	پیر ۲۹ 22.4	منگل ۳۰ 21.5

۱۹۔ تیسرے دورِ کبیر کا پانچواں دورِ صغیر (از ۵۴۱ھ / ۱۱۴۶ء تا ۵۷۰ھ / ۱۱۷۵ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
سنہ ۵۴۱ھ	جمعرات ۳۰ 20.6.1146	ہفتہ ۲۹ 20.7	انوار ۳۰ 18.8	منگل ۲۹ 17.9	بدھ ۳۰ 16.10	جمعہ ۲۹ 15.11	ہفتہ ۳۰ 14.12	پیر ۲۹ 13.1.1147	منگل ۳۰ 11.2	جمعرات ۲۹ 13.3	جمعہ ۳۰ 11.4	انوار ۲۹ 11.5
(۲) سنہ ۵۴۲ھ	پیر ۳۰ 9.6.1147	بدھ ۲۹ 9.7	جمعرات ۳۰ 7.8	ہفتہ ۲۹ 6.9	انوار ۳۰ 5.10	منگل ۳۰ 4.11	جمعرات ۲۹ 4.12	جمعہ ۳۰ 2.1.1148	انوار ۲۹ 1.2	پیر ۳۰ 1.3	بدھ ۲۹ 31.3	جمعرات ۳۰ 29.4
۳ سنہ ۵۴۳ھ	ہفتہ ۲۹ 29.5.1148	انوار ۳ 27.6	منگل ۲۹ 27.7	بدھ ۳۰ 25.8	جمعہ ۲۹ 24.9	ہفتہ ۳۰ 23.10	پیر ۲۹ 22.11	منگل ۳۰ 21.12	جمعرات ۳۰ 20.1.1149	ہفتہ ۲۹ 19.2	انوار ۳۰ 20.3	منگل ۲۹ 19.4
۴ سنہ ۵۴۴ھ	بدھ ۳۰ 18.5.1149	جمعہ ۲۹ 17.6	ہفتہ ۳۰ 16.7	پیر ۲۹ 15.8	منگل ۳۰ 13.9	جمعرات ۲۹ 13.10	جمعہ ۳۰ 11.11	انوار ۲۹ 11.12	پیر ۳۰ 9.1.1150	بدھ ۲۹ 8.2	جمعرات ۳۰ 9.3	ہفتہ ۲۹ 8.4
(۵) سنہ ۵۴۵ھ	انوار ۳۰ 7.5.1150	منگل ۳۰ 6.6	جمعرات ۲۹ 6.7	جمعہ ۳۰ 4.8	انوار ۲۹ 2.9	پیر ۳۰ 2.10	بدھ ۲۹ 1.11	جمعرات ۳۰ 30.11	ہفتہ ۲۹ 30.12	انوار ۳۰ 28.1.1151	منگل ۲۹ 27.2	بدھ ۳۰ 28.3
۶ سنہ ۵۴۶ھ	جمعہ ۲۹ 27.4.1151	ہفتہ ۳۰ 26.5	پیر ۲۹ 25.6	منگل ۳۰ 24.7	جمعرات ۲۹ 23.8	جمعہ ۳۰ 21.9	انوار ۳۰ 21.11	منگل ۲۹ 20.11	بدھ ۳۰ 19.12	جمعہ ۲۹ 18.1.1152	ہفتہ ۳۰ 16.2	پیر ۲۹ 17.3
(۷) سنہ ۵۴۷ھ	منگل ۳۰ 15.4.1152	جمعرات ۲۹ 15.5	جمعہ ۳۰ 13.6	انوار ۲۹ 13.7	پیر ۳۰ 11.8	بدھ ۲۹ 10.9	جمعرات ۳۰ 9.10	ہفتہ ۲۹ 8.11	انوار ۳۰ 7.12	منگل ۳۰ 6.1.1153	جمعرات ۲۹ 5.2	جمعہ ۳۰ 6.3
۸ سنہ ۵۴۸ھ	انوار ۲۹ 5.4.1153	پیر ۳۰ 4.5	بدھ ۲۹ 3.6	جمعرات ۳۰ 2.7	ہفتہ ۲۹ 1.8	انوار ۳۰ 30.8	منگل ۲۹ 29.9	بدھ ۳۰ 28.10	جمعہ ۲۹ 27.11	ہفتہ ۳۰ 26.12	پیر ۲۹ 25.1.1154	منگل ۳۰ 23.2
۹ سنہ ۵۴۹ھ	جمعرات ۲۹ 25.3.1154	جمعہ ۳۰ 23.4	انوار ۳۰ 23.5	منگل ۲۹ 22.6	بدھ ۳۰ 21.7	جمعہ ۲۹ 20.8	ہفتہ ۳۰ 18.9	پیر ۲۹ 18.10	منگل ۳۰ 16.11	جمعرات ۲۹ 16.12	جمعہ ۳۰ 14.1.1155	انوار ۲۹ 13.2
(۱۰) سنہ ۵۵۰ھ	پیر ۳۰ 14.3.1155	بدھ ۲۹ 13.4	جمعرات ۳۰ 12.5	ہفتہ ۲۹ 11.6	انوار ۳۰ 10.7	منگل ۲۹ 9.8	بدھ ۳۰ 7.9	جمعہ ۳۰ 7.10	انوار ۲۹ 6.11	پیر ۳۰ 5.12	بدھ ۲۹ 4.1.1156	جمعرات ۳۰ 2.2
۱۱ سنہ ۵۵۱ھ	ہفتہ ۲۹ 3.3.1156	انوار ۳۰ 1.4	منگل ۲۹ 1.5	بدھ ۳۰ 30.5	جمعہ ۲۹ 29.6	ہفتہ ۳۰ 28.7	پیر ۲۹ 27.8	منگل ۳۰ 25.9	جمعرات ۲۹ 25.10	جمعہ ۳۰ 23.11	انوار ۳۰ 23.12	منگل ۲۹ 22.1.1157
۱۲ سنہ ۵۵۲ھ	بدھ ۳۰ 20.2.1157	جمعہ ۲۹ 22.3	ہفتہ ۳۰ 20.4	پیر ۲۹ 20.5	منگل ۳۰ 18.6	جمعرات ۲۹ 18.7	جمعہ ۳۰ 16.8	انوار ۲۹ 15.9	پیر ۳۰ 14.10	بدھ ۲۹ 13.11	جمعرات ۳۰ 12.12	ہفتہ ۲۹ 11.1.1158
(۱۳) سنہ ۵۵۳ھ	انوار ۳۰ 9.2.1158	منگل ۲۹ 11.3	بدھ ۳۰ 9.4	جمعہ ۳۰ 9.5	انوار ۲۹ 8.6	پیر ۳۰ 7.7	بدھ ۲۹ 6.8	جمعرات ۳۰ 4.9	ہفتہ ۲۹ 4.10	انوار ۳۰ 2.11	منگل ۲۹ 2.12	بدھ ۳۰ 31.12
۱۴ سنہ ۵۵۴ھ	جمعہ ۲۹ 30.1.1159	ہفتہ ۳۰ 28.2	پیر ۲۹ 30.3	منگل ۳۰ 28.4	جمعرات ۲۹ 28.5	جمعہ ۳۰ 26.6	انوار ۲۹ 26.7	پیر ۳۰ 24.8	بدھ ۳۰ 23.9	جمعہ ۲۹ 23.10	ہفتہ ۳۰ 21.11	پیر ۲۹ 21.12

۱۵	سنہ ۵۵۵ھ	منگل ۳۰ 19.1.1160	جمعرات ۲۹ 18.2	جمعہ ۳۰ 18.3	اتوار ۲۹ 17.4	پیر ۳۰ 16.5	بدھ ۲۹ 15.6	جمعرات ۳۰ 14.7	ہفتہ ۲۹ 13.8	اتوار ۳۰ 11.9	منگل ۲۹ 11.10	بدھ ۳۰ 9.11	جمعہ ۲۹ 9.12
(۱۶)	سنہ ۵۵۶ھ	ہفتہ ۳۰ 7.1.1161	پیر ۳۰ 6.2	بدھ ۲۹ 8.3	جمعرات ۳۰ 6.4	ہفتہ ۲۹ 6.5	اتوار ۳۰ 4.6	منگل ۲۹ 4.7	بدھ ۳۰ 2.8	جمعہ ۲۹ 1.9	ہفتہ ۳۰ 30.9	پیر ۲۹ 30.10	منگل ۳۰ 28.11
۱۷	سنہ ۵۵۷ھ	جمعرات ۲۹ 28.12.1161	جمعہ ۳۰ 26.1.1162	اتوار ۲۹ 25.2	پیر ۳۰ 26.3	بدھ ۳۰ 25.4	جمعہ ۲۹ 25.5	ہفتہ ۳۰ 23.6	پیر ۲۹ 23.7	منگل ۳۰ 21.8	جمعرات ۲۹ 20.9	جمعہ ۳۰ 19.10	اتوار ۲۹ 18.11
(۱۸)	سنہ ۵۵۸ھ	پیر ۳۰ 17.12.1162	بدھ ۲۹ 16.1.1163	جمعرات ۳۰ 14.2	ہفتہ ۲۹ 16.3	اتوار ۳۰ 14.4	منگل ۲۹ 14.5	بدھ ۳۰ 12.6	جمعہ ۲۹ 12.7	ہفتہ ۳۰ 10.8	پیر ۲۹ 9.9	منگل ۳۰ 8.10	جمعرات ۳۰ 7.11
۱۹	سنہ ۵۵۹ھ	ہفتہ ۲۹ 7.12.1163	اتوار ۳۰ 5.1.1164	منگل ۲۹ 4.2	بدھ ۳۰ 4.3	جمعہ ۲۹ 3.4	ہفتہ ۳۰ 2.5	پیر ۲۹ 1.6	منگل ۳۰ 30.6	جمعرات ۲۹ 30.7	جمعہ ۳۰ 28.8	اتوار ۲۹ 27.9	پیر ۳۰ 26.10
۲۰	سنہ ۵۶۰ھ	بدھ ۲۹ 25.11.1164	جمعرات ۳۰ 24.12	ہفتہ ۳۰ 23.1.1165	پیر ۲۹ 22.2	منگل ۳۰ 23.3	جمعرات ۲۹ 22.4	جمعہ ۳۰ 21.5	اتوار ۲۹ 20.6	پیر ۳۰ 19.7	بدھ ۲۹ 18.8	جمعرات ۳۰ 16.9	ہفتہ ۲۹ 16.10
(۲۱)	سنہ ۵۶۱ھ	اتوار ۳۰ 14.11.1165	منگل ۲۹ 14.12	بدھ ۳۰ 12.1.1166	جمعہ ۲۹ 11.2	ہفتہ ۳۰ 12.3	پیر ۳۰ 11.4	بدھ ۲۹ 11.5	جمعرات ۳۰ 9.6	ہفتہ ۲۹ 9.7	اتوار ۳۰ 7.8	منگل ۲۹ 6.9	بدھ ۳۰ 5.10
۲۲	سنہ ۵۶۲ھ	جمعہ ۲۹ 4.11.1166	ہفتہ ۳۰ 3.12	پیر ۲۹ 2.1.1167	منگل ۳۰ 31.1	جمعرات ۲۹ 2.3	جمعہ ۳۰ 31.3	اتوار ۲۹ 30.4	پیر ۳۰ 29.5	بدھ ۲۹ 28.6	جمعرات ۳۰ 27.7	ہفتہ ۳۰ 26.8	پیر ۲۹ 25.9
۲۳	سنہ ۵۶۳ھ	منگل ۳۰ 24.10.1167	جمعرات ۲۹ 23.11	جمعہ ۳۰ 22.12	اتوار ۲۹ 21.1.1168	پیر ۳۰ 19.2	بدھ ۲۹ 20.3	جمعرات ۳۰ 18.4	ہفتہ ۲۹ 18.5	اتوار ۳۰ 16.6	منگل ۲۹ 16.7	بدھ ۳۰ 14.8	جمعہ ۲۹ 13.9
(۲۴)	سنہ ۵۶۴ھ	ہفتہ ۳۰ 12.10.1168	پیر ۲۹ 11.11	منگل ۳۰ 10.12	جمعرات ۳۰ 9.1.1169	ہفتہ ۲۹ 8.2	اتوار ۳۰ 9.3	منگل ۲۹ 8.4	بدھ ۳۰ 7.5	جمعہ ۲۹ 6.6	ہفتہ ۳۰ 5.7	پیر ۲۹ 4.8	منگل ۳۰ 2.9
۲۵	سنہ ۵۶۵ھ	جمعرات ۲۹ 2.10.1169	جمعہ ۳۰ 31.10	اتوار ۲۹ 30.11	پیر ۳۰ 29.12	بدھ ۲۹ 28.1.1170	جمعرات ۳۰ 26.2	ہفتہ ۳۰ 28.3	پیر ۲۹ 27.4	منگل ۳۰ 26.5	جمعرات ۲۹ 25.6	جمعہ ۳۰ 24.7	اتوار ۲۹ 23.8
(۲۶)	سنہ ۵۶۶ھ	پیر ۳۰ 21.9.1170	بدھ ۲۹ 21.10	جمعرات ۳۰ 19.11	ہفتہ ۲۹ 19.12	اتوار ۳۰ 17.1.1171	منگل ۲۹ 16.2	بدھ ۳۰ 17.3	جمعہ ۲۹ 16.4	ہفتہ ۳۰ 15.5	پیر ۲۹ 14.6	منگل ۳۰ 13.7	جمعرات ۳۰ 12.8
۲۷	سنہ ۵۶۷ھ	ہفتہ ۲۹ 11.9.1171	اتوار ۳۰ 10.10	منگل ۲۹ 9.11	بدھ ۳۰ 8.12	جمعہ ۲۹ 7.1.1172	ہفتہ ۳۰ 5.2	پیر ۲۹ 6.3	منگل ۳۰ 4.4	جمعرات ۲۹ 4.5	جمعہ ۳۰ 2.6	اتوار ۲۹ 2.7	پیر ۳۰ 31.7
۲۸	سنہ ۵۶۸ھ	بدھ ۲۹ 30.8.1172	جمعرات ۳۰ 28.9	ہفتہ ۲۹ 28.10	اتوار ۳۰ 26.11	منگل ۳۰ 26.12	جمعرات ۲۹ 25.1.1173	جمعہ ۳۰ 23.2	اتوار ۲۹ 25.3	پیر ۳۰ 23.4	بدھ ۲۹ 23.5	جمعرات ۳۰ 21.6	ہفتہ ۲۹ 21.7
(۲۹)	سنہ ۵۶۹ھ	اتوار ۳۰ 19.8.1173	منگل ۲۹ 18.9	بدھ ۳۰ 17.10	جمعہ ۲۹ 16.11	ہفتہ ۳۰ 15.12	پیر ۲۹ 14.1.1174	منگل ۳۰ 12.2	جمعرات ۳۰ 14.3	ہفتہ ۲۹ 13.4	اتوار ۳۰ 12.5	منگل ۲۹ 11.6	بدھ ۳۰ 10.7
۳۰	سنہ ۵۷۰ھ	جمعہ ۲۹ 9.8.1174	ہفتہ ۳۰ 7.9	پیر ۲۹ 7.10	منگل ۳۰ 5.11	جمعرات ۲۹ 5.12	جمعہ ۳۰ 3.1.1175	اتوار ۲۹ 2.2	پیر ۳۰ 3.3	بدھ ۲۹ 2.4	جمعرات ۳۰ 1.5	ہفتہ ۲۹ 31.5	اتوار ۳۰ 29.6

۲۰۔ تیسرے دورِ کبیر کا چھٹا دورِ صغیر (از ۵۷۱ھ / ۱۱۷۵ء تا ۶۰۰ھ / ۱۲۰۴ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاولیٰ	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	سنہ ۵۷۱ھ	منگل ۳۰ 29.7.1175	جمعرات ۲۹ 28.8	جمعہ ۳۰ 26.9	اتوار ۲۹ 26.10	پیر ۳۰ 24.11	بدھ ۲۹ 24.12	جمعرات ۳۰ 22.1.1176	ہفتہ ۲۹ 21.2	اتوار ۳۰ 21.3	منگل ۲۹ 20.4	بدھ ۳۰ 19.5	جمعہ ۲۹ 18.6
(۲)	سنہ ۵۷۲ھ	ہفتہ ۳۰ 17.7.1176	پیر ۲۹ 16.8	منگل ۳۰ 14.9	جمعرات ۲۹ 14.10	جمعہ ۳۰ 12.11	اتوار ۳۰ 12.12	منگل ۲۹ 11.1.1177	بدھ ۳۰ 9.2	جمعہ ۲۹ 11.3	ہفتہ ۳۰ 9.4	پیر ۲۹ 9.5	منگل ۳۰ 7.6
۳	سنہ ۵۷۳ھ	جمعرات ۲۹ 7.7.1177	جمعہ ۳۰ 5.8	اتوار ۲۹ 4.9	پیر ۳۰ 3.10	بدھ ۲۹ 2.11	جمعرات ۳۰ 1.12	ہفتہ ۲۹ 31.12	اتوار ۳۰ 29.1.1178	منگل ۳۰ 28.2	جمعرات ۲۹ 30.3	جمعہ ۳۰ 28.4	اتوار ۲۹ 28.5
۴	سنہ ۵۷۴ھ	پیر ۳۰ 26.6.1178	بدھ ۲۹ 26.7	جمعرات ۳۰ 24.8	ہفتہ ۲۹ 23.9	اتوار ۳۰ 22.10	منگل ۲۹ 21.11	بدھ ۳۰ 20.12	جمعہ ۲۹ 19.1.1179	ہفتہ ۳۰ 17.2	پیر ۲۹ 19.3	منگل ۳۰ 17.4	جمعرات ۲۹ 17.5
(۵)	سنہ ۵۷۵ھ	جمعہ ۳۰ 15.6.1179	اتوار ۳۰ 15.7	منگل ۲۹ 14.8	بدھ ۳۰ 12.9	جمعہ ۲۹ 12.10	ہفتہ ۳۰ 10.11	پیر ۲۹ 10.12	منگل ۳۰ 8.1.1180	جمعرات ۲۹ 7.2	جمعہ ۳۰ 7.3	اتوار ۲۹ 6.4	پیر ۳۰ 5.5
۶	سنہ ۵۷۶ھ	بدھ ۲۹ 4.6.1180	جمعرات ۳۰ 3.7	ہفتہ ۲۹ 2.8	اتوار ۳۰ 31.8	منگل ۲۹ 30.9	بدھ ۳۰ 29.10	جمعہ ۳۰ 28.11	اتوار ۲۹ 28.12	پیر ۳۰ 26.1.1181	بدھ ۲۹ 25.2	جمعرات ۳۰ 26.3	ہفتہ ۲۹ 25.4
(۷)	سنہ ۵۷۷ھ	اتوار ۳۰ 24.5.1181	منگل ۲۹ 23.6	بدھ ۳۰ 22.7	جمعہ ۲۹ 21.8	ہفتہ ۳۰ 19.9	پیر ۲۹ 19.10	منگل ۳۰ 17.11	جمعرات ۲۹ 17.12	جمعہ ۳۰ 15.1.1182	اتوار ۳۰ 14.2	منگل ۲۹ 16.3	بدھ ۳۰ 14.4
۸	سنہ ۵۷۸ھ	جمعہ ۲۹ 14.5.1182	ہفتہ ۳۰ 12.6	پیر ۲۹ 12.7	منگل ۳۰ 10.8	جمعرات ۲۹ 9.9	جمعہ ۳۰ 8.10	اتوار ۲۹ 7.11	پیر ۳۰ 6.12	بدھ ۲۹ 5.1.1183	جمعرات ۳۰ 3.2	ہفتہ ۲۹ 5.3	اتوار ۳۰ 3.4
۹	سنہ ۵۷۹ھ	منگل ۲۹ 3.5.1183	بدھ ۳۰ 1.6	جمعہ ۳۰ 1.7	اتوار ۲۹ 31.7	پیر ۳۰ 29.8	بدھ ۲۹ 28.9	جمعرات ۳۰ 27.10	ہفتہ ۲۹ 26.11	اتوار ۳۰ 25.12	منگل ۲۹ 24.1.1184	بدھ ۳۰ 22.2	جمعہ ۲۹ 23.3
(۱۰)	سنہ ۵۸۰ھ	ہفتہ ۳۰ 21.4.1184	پیر ۲۹ 21.5	منگل ۳۰ 19.6	جمعرات ۲۹ 19.7	جمعہ ۳۰ 17.8	اتوار ۲۹ 16.9	پیر ۳۰ 15.10	بدھ ۳۰ 14.11	جمعہ ۲۹ 14.12	ہفتہ ۳۰ 12.1.1185	پیر ۲۹ 11.2	منگل ۳۰ 12.3
۱۱	سنہ ۵۸۱ھ	جمعرات ۲۹ 11.4.1185	جمعہ ۳۰ 10.5	اتوار ۲۹ 9.6	پیر ۳۰ 8.7	بدھ ۲۹ 7.8	جمعرات ۳۰ 5.9	ہفتہ ۲۹ 5.10	اتوار ۳۰ 3.11	منگل ۲۹ 3.12	بدھ ۳۰ 1.1.1186	جمعہ ۳۰ 31.1	اتوار ۲۹ 2.3
۱۲	سنہ ۵۸۲ھ	پیر ۳۰ 31.3.1186	بدھ ۲۹ 30.4	جمعرات ۳۰ 29.5	ہفتہ ۲۹ 28.6	اتوار ۳۰ 27.7	منگل ۲۹ 26.8	بدھ ۳۰ 24.9	جمعہ ۲۹ 24.10	ہفتہ ۳۰ 22.11	پیر ۲۹ 22.12	منگل ۳۰ 20.1.1187	جمعرات ۲۹ 19.2
(۱۳)	سنہ ۵۸۳ھ	جمعہ ۳۰ 20.3.1187	اتوار ۲۹ 19.4	پیر ۳۰ 18.5	بدھ ۳۰ 17.6	جمعہ ۲۹ 17.7	ہفتہ ۳۰ 15.8	پیر ۲۹ 14.9	منگل ۳۰ 13.10	جمعرات ۲۹ 12.11	جمعہ ۳۰ 11.12	اتوار ۲۹ 10.1.1188	پیر ۳۰ 8.2
۱۴	سنہ ۵۸۴ھ	بدھ ۲۹ 9.3.1188	جمعرات ۳۰ 7.4	ہفتہ ۲۹ 7.5	اتوار ۳۰ 5.6	منگل ۲۹ 5.7	بدھ ۳۰ 3.8	جمعہ ۲۹ 2.9	ہفتہ ۳۰ 1.11	پیر ۳۰ 31.10	بدھ ۲۹ 30.11	جمعرات ۳۰ 29.12	ہفتہ ۲۹ 28.1.1189

۱۵	سنہ ۵۸۵ھ	اتوار ۳۰ 26.2 1189	منگل ۲۹ 28.3	بدھ ۳۰ 26.4	جمعہ ۲۹ 26.5	ہفتہ ۳۰ 24.6	پیر ۲۹ 24.7	منگل ۳۰ 22.8	جمعرات ۲۹ 21.9	جمعہ ۳۰ 20.10	اتوار ۲۹ 18.11	پیر ۳۰ 18.12	بدھ ۲۹ 17.1. 1190
(۱۶)	سنہ ۵۸۶ھ	جمعرات ۳۰ 15.2. 1190	ہفتہ ۳۰ 17.3	پیر ۲۹ 16.4	منگل ۳۰ 15.5	جمعرات ۲۹ 14.6	جمعہ ۳۰ 13.7	اتوار ۲۹ 12.8	پیر ۳۰ 10.9	بدھ ۲۹ 10.10	جمعرات ۳۰ 8.11	ہفتہ ۲۹ 8.12	اتوار ۳۰ 6.1. 1191
۱۷	سنہ ۵۸۷ھ	منگل ۲۹ 5.2. 1191	بدھ ۳۰ 6.3	جمعہ ۲۹ 5.4	ہفتہ ۳۰ 4.5	پیر ۳۰ 3.6	بدھ ۲۹ 3.7	جمعرات ۳۰ 1.8	ہفتہ ۲۹ 31.8	اتوار ۳۰ 29.9	منگل ۲۹ 29.10	بدھ ۳۰ 27.11	جمعہ ۲۹ 27.12
(۱۸)	سنہ ۵۸۸ھ	ہفتہ ۳۰ 25.1. 1192	پیر ۲۹ 24.2	منگل ۳۰ 24.3	جمعرات ۲۹ 23.4	جمعہ ۳۰ 22.5	اتوار ۲۹ 21.6	پیر ۳۰ 20.7	بدھ ۲۹ 19.8	جمعرات ۳۰ 17.9	ہفتہ ۲۹ 17.10	اتوار ۳۰ 15.11	منگل ۳۰ 15.12
۱۹	سنہ ۵۸۹ھ	جمعرات ۲۹ 14.1. 1193	جمعہ ۳۰ 12.2	اتوار ۲۹ 14.3	پیر ۳۰ 12.4	بدھ ۲۹ 12.5	جمعرات ۳۰ 10.6	ہفتہ ۲۹ 10.7	اتوار ۳۰ 8.8	منگل ۲۹ 7.9	بدھ ۳۰ 6.10	جمعہ ۲۹ 5.11	ہفتہ ۳۰ 4.12
۲۰	سنہ ۵۹۰ھ	پیر ۲۹ 3.1. 1194	منگل ۳۰ 1.2	جمعرات ۳۰ 3.3	ہفتہ ۲۹ 2.4	اتوار ۳۰ 1.5	منگل ۲۹ 31.5	بدھ ۳۰ 29.6	جمعہ ۲۹ 29.7	ہفتہ ۳۰ 27.8	پیر ۲۹ 26.9	منگل ۳۰ 25.10	جمعرات ۲۹ 24.11
(۲۱)	سنہ ۵۹۱ھ	جمعہ ۳۰ 23.12. 1194	اتوار ۲۹ 22.1. 1195	پیر ۳۰ 20.2	بدھ ۲۹ 22.3	جمعرات ۳۰ 20.4	ہفتہ ۳۰ 20.5	پیر ۲۹ 19.6	منگل ۳۰ 18.7	جمعرات ۲۹ 17.8	جمعہ ۳۰ 15.9	اتوار ۲۹ 15.10	پیر ۳۰ 13.11
۲۲	سنہ ۵۹۲ھ	بدھ ۲۹ 13.12. 1195	جمعرات ۳۰ 11.1. 1196	ہفتہ ۲۹ 10.2	اتوار ۳۰ 10.3	منگل ۲۹ 9.4	بدھ ۳۰ 8.5	جمعہ ۲۹ 7.6	ہفتہ ۳۰ 6.7	پیر ۲۹ 5.8	منگل ۳۰ 3.9	جمعرات ۳۰ 3.10	ہفتہ ۲۹ 2.11
۲۳	سنہ ۵۹۳ھ	اتوار ۳۰ 1.12. 1196	منگل ۲۹ 31.12	بدھ ۳۰ 29.1. 1197	جمعہ ۲۹ 28.2	ہفتہ ۳۰ 29.3	پیر ۲۹ 28.4	منگل ۳۰ 27.5	جمعرات ۲۹ 26.6	جمعہ ۳۰ 25.7	اتوار ۲۹ 24.8	پیر ۳۰ 22.9	بدھ ۲۹ 22.10
(۲۴)	سنہ ۵۹۴ھ	جمعرات ۳۰ 20.11 1197	ہفتہ ۲۹ 20.12	اتوار ۳۰ 18.1. 1198	منگل ۳۰ 17.2	جمعرات ۲۹ 19.3	جمعہ ۳۰ 17.4	اتوار ۲۹ 17.5	پیر ۳۰ 15.6	بدھ ۲۹ 15.7	جمعرات ۳۰ 13.8	ہفتہ ۲۹ 12.9	اتوار ۳۰ 11.10
۲۵	سنہ ۵۹۵ھ	منگل ۲۹ 10.11. 1198	بدھ ۳۰ 9.12	جمعہ ۲۹ 8.1. 1199	ہفتہ ۳۰ 6.2	پیر ۲۹ 8.3	منگل ۳۰ 6.4	جمعرات ۳۰ 6.5	ہفتہ ۲۹ 5.6	اتوار ۳۰ 4.7	منگل ۲۹ 3.8	بدھ ۳۰ 1.9	جمعہ ۲۹ 1.10
(۲۶)	سنہ ۵۹۶ھ	ہفتہ ۳۰ 30.10. 1199	پیر ۲۹ 29.11	منگل ۳۰ 28.12	جمعرات ۲۹ 27.1. 1200	جمعہ ۳۰ 25.2	اتوار ۲۹ 26.3	پیر ۳۰ 24.4	بدھ ۲۹ 24.5	جمعرات ۳۰ 22.6	ہفتہ ۲۹ 22.7	اتوار ۳۰ 20.8	منگل ۳۰ 19.9
۲۷	سنہ ۵۹۷ھ	جمعرات ۲۹ 19.10. 1200	جمعہ ۳۰ 17.11	اتوار ۲۹ 17.12	پیر ۳۰ 15.1. 1201	بدھ ۲۹ 14.2	جمعرات ۳۰ 15.3	ہفتہ ۲۹ 14.3	اتوار ۳۰ 13.5	منگل ۲۹ 12.6	بدھ ۳۰ 11.7	جمعہ ۲۹ 10.8	ہفتہ ۳۰ 8.9
۲۸	سنہ ۵۹۸ھ	پیر ۲۹ 8.10. 1201	منگل ۳۰ 6.11	جمعرات ۲۹ 6.12	جمعہ ۳۰ 4.1. 1202	اتوار ۳۰ 3.2	منگل ۲۹ 5.3	بدھ ۳۰ 3.4	جمعہ ۲۹ 3.5	ہفتہ ۳۰ 1.6	پیر ۲۹ 1.7	منگل ۳۰ 30.7	جمعرات ۲۹ 29.8
(۲۹)	سنہ ۵۹۹ھ	جمعہ ۳۰ 27.9 1202	اتوار ۲۹ 27.10	پیر ۳۰ 25.11	بدھ ۲۹ 25.12	جمعرات ۳۰ 23.1. 1203	ہفتہ ۲۹ 22.2	اتوار ۳۰ 23.3	منگل ۳۰ 22.4	جمعرات ۲۹ 22.5	جمعہ ۳۰ 20.6	اتوار ۲۹ 20.7	پیر ۳۰ 18.8
۳۰	سنہ ۶۰۰ھ	بدھ ۲۹ 17.9 1203	جمعرات ۳۰ 16.10	ہفتہ ۲۹ 15.11	اتوار ۳۰ 14.12	منگل ۲۹ 13.1. 1204	بدھ ۳۰ 11.2	جمعہ ۲۹ 12.3	ہفتہ ۳۰ 10.4	پیر ۲۹ 10.5	منگل ۳۰ 8.6	جمعرات ۲۹ 8.7	جمعہ ۳۰ 6.8

۲۱- تیسرے دورِ کبیر کا ساتواں دورِ صغیر (از ۶۰۱ھ / ۱۲۰۴ء تا ۶۳۰ھ / ۱۲۳۳ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۶۰۱ھ	اتوار ۳۰ 5.9.1204	منگل ۲۹ 5.10	بدھ ۳۰ 3.11	جمعہ ۲۹ 3.12	ہفتہ ۳۰ 1.1.1205	پیر ۲۹ 31.1	منگل ۳۰ 1.3	جمعرات ۲۹ 31.3	جمعہ ۳۰ 29.4	اتوار ۲۹ 29.5	پیر ۳۰ 27.6	بدھ ۲۹ 27.7
(۲) سنہ ۶۰۲ھ	جمعرات ۳۰ 25.8.1205	ہفتہ ۲۹ 24.9	اتوار ۳۰ 23.10	منگل ۲۹ 22.11	بدھ ۳۰ 21.12	جمعہ ۳۰ 20.1.1206	اتوار ۲۹ 19.2	پیر ۳۰ 20.3	بدھ ۲۹ 19.4	جمعرات ۳۰ 18.5	ہفتہ ۲۹ 17.[illegible]	اتوار ۳۰ 16.7
۳ سنہ ۶۰۳ھ	منگل ۲۹ 15.8.1206	بدھ ۳۰ 13.9	جمعہ ۲۹ 13.10	ہفتہ ۳۰ 11.11	پیر ۲۹ 11.12	منگل ۳۰ 9.1.1207	جمعرات ۲۹ 8.2	جمعہ ۳۰ 9.3	اتوار ۳۰ 8.4	منگل ۲۹ 8.5	بدھ ۳۰ 6.6	جمعہ ۲۹ 6.7
۴ سنہ ۶۰۴ھ	ہفتہ ۳۰ 4.8.1207	پیر ۲۹ 3.9	منگل ۳۰ 2.10	جمعرات ۲۹ 1.11	جمعہ ۳۰ 30.11	اتوار ۲۹ 30.12	پیر ۳۰ 28.1.1208	بدھ ۲۹ 27.2	جمعرات ۳۰ 27.3	ہفتہ ۲۹ 26.4	اتوار ۳۰ 25.5	منگل ۲۹ 24.6
(۵) سنہ ۶۰۵ھ	بدھ ۳۰ 23.7.1208	جمعہ ۳۰ 22.8	اتوار ۲۹ 21.9	پیر ۳۰ 20.10	بدھ ۲۹ 19.11	جمعرات ۳۰ 18.12	ہفتہ ۲۹ 17.1.1209	اتوار ۳۰ 15.2	منگل ۲۹ 17.3	بدھ ۳۰ 15.4	جمعہ ۲۹ 13.5	ہفتہ ۳۰ 13.6
۶ سنہ ۶۰۶ھ	پیر ۲۹ 13.7.1209	منگل ۳۰ 11.8	جمعرات ۲۹ 10.9	جمعہ ۳۰ 9.10	اتوار ۲۹ 8.11	پیر ۳۰ 7.12	بدھ ۳۰ 6.1.1210	جمعہ ۲۹ 5.2	ہفتہ ۳۰ 6.3	پیر ۲۹ 5.4	منگل ۳۰ 4.5	جمعرات ۲۹ 3.6
(۷) سنہ ۶۰۷ھ	جمعہ ۳۰ 2.7.1210	اتوار ۲۹ 1.8	پیر ۳۰ 3.8	بدھ ۲۹ 29.9	جمعرات ۳۰ 25.10	ہفتہ ۲۹ 27.11	اتوار ۳۰ 26.12	منگل ۲۹ 25.1.1211	بدھ ۳۰ 23.2	جمعہ ۳۰ 25.3	اتوار ۲۹ 24.4	پیر ۳۰ 23.5
۸ سنہ ۶۰۸ھ	بدھ ۲۹ 22.6.1211	جمعرات ۳۰ 21.7	ہفتہ ۲۹ 20.8	اتوار ۳۰ 18.9	منگل ۲۹ 18.10	بدھ ۳۰ 16.11	جمعہ ۲۹ 16.12	ہفتہ ۳۰ 14.1.1212	پیر ۲۹ 13.2	منگل ۳۰ 13.3	جمعرات ۲۹ 12.4	جمعہ ۳۰ 11.5
۹ سنہ ۶۰۹ھ	اتوار ۲۹ 10.6.1212	پیر ۳۰ 9.7	بدھ ۳۰ 8.8	جمعہ ۲۹ 7.9	ہفتہ ۳۰ 6.10	پیر ۲۹ 5.11	منگل ۳۰ 4.12	جمعرات ۲۹ 3.1.1213	جمعہ ۳۰ 1.2	اتوار ۲۹ 3.3	پیر ۳۰ 1.4	بدھ ۲۹ 1.5
(۱۰) سنہ ۶۱۰ھ	جمعرات ۳۰ 30.5.1213	ہفتہ ۲۹ 29.6	اتوار ۳۰ 28.7	منگل ۲۹ 27.8	بدھ ۳۰ 25.9	جمعہ ۲۹ 25.10	ہفتہ ۳۰ 23.11	پیر ۳۰ 23.12	بدھ ۲۹ 22.1.1214	جمعرات ۳۰ 20.2	ہفتہ ۲۹ 22.3	اتوار ۳۰ 20.4
۱۱ سنہ ۶۱۱ھ	منگل ۲۹ 20.5.1214	بدھ ۳۰ 18.6	جمعہ ۲۹ 18.7	ہفتہ ۳۰ 16.8	پیر ۲۹ 15.9	منگل ۳۰ 14.10	جمعرات ۲۹ 13.11	جمعہ ۳۰ 12.12	اتوار ۲۹ 11.1.1215	پیر ۳۰ 9.2	بدھ ۳۰ 11.3	جمعہ ۲۹ 10.4
۱۲ سنہ ۶۱۲ھ	ہفتہ ۳۰ 9.5.1215	پیر ۲۹ 8.6	منگل ۳۰ 7.7	جمعرات ۲۹ 6.8	جمعہ ۳۰ 4.9	اتوار ۲۹ 4.10	پیر ۳۰ 2.11	بدھ ۲۹ 2.12	جمعرات ۳۰ 30.12	ہفتہ ۲۹ 30.1.1216	اتوار ۳۰ 28.2	منگل ۲۹ 29.3
(۱۳) سنہ ۶۱۳ھ	بدھ ۳۰ 27.4.1216	جمعہ ۲۹ 27.5	ہفتہ ۳۰ 25.6	پیر ۳۰ 25.7	بدھ ۲۹ 24.8	جمعرات ۳۰ 22.9	ہفتہ ۲۹ 22.10	اتوار ۳۰ 20.11	منگل ۲۹ 20.12	بدھ ۳۰ 18.1.1217	جمعہ ۲۹ 17.2	ہفتہ ۳۰ 18.3
۱۴ سنہ ۶۱۴ھ	پیر ۲۹ 17.4.1217	منگل ۳۰ 16.5	جمعرات ۲۹ 15.6	جمعہ ۳۰ 14.7	اتوار ۲۹ 13.8	پیر ۳۰ 11.9	بدھ ۲۹ 11.10	جمعرات ۳۰ 9.11	ہفتہ ۳۰ 9.12	پیر ۲۹ 8.1.1218	منگل ۳۰ 6.2	جمعرات ۲۹ 8.3

۱۵	سنہ ۶۱۵ھ	جمعہ ۳۰ 6.4.1218	اتوار ۲۹ 6.5	پیر ۳۰ 4.6	بدھ ۲۹ 4.7	جمعرات ۳۰ 2.8	ہفتہ ۲۹ 1.9	اتوار ۳۰ 30.9	منگل ۲۹ 30.10	بدھ ۳۰ 28.11	جمعہ ۲۹ 28.12	ہفتہ ۳۰ 26.1.1219	پیر ۲۹ 25.2
(۱۶)	سنہ ۶۱۶ھ	منگل ۳۰ 26.3.1219	جمعرات ۳۰ 25.4	ہفتہ ۲۹ 25.5	اتوار ۳۰ 23.6	منگل ۲۹ 23.7	بدھ ۳۰ 21.8	جمعہ ۲۹ 20.9	ہفتہ ۳۰ 19.10	پیر ۲۹ 18.11	منگل ۳۰ 17.12	جمعرات ۲۹ 16.1.1220	جمعہ ۳۰ 14.2
۱۷	سنہ ۶۱۷ھ	اتوار ۲۹ 15.3.1220	پیر ۳۰ 13.4	بدھ ۲۹ 13.5	جمعرات ۳۰ 11.6	ہفتہ ۳۰ 11.7	پیر ۲۹ 10.8	منگل ۳۰ 8.9	جمعرات ۲۹ 8.10	جمعہ ۳۰ 6.11	اتوار ۲۹ 6.12	پیر ۳۰ 4.1.1221	بدھ ۲۹ 3.2
(۱۸)	سنہ ۶۱۸ھ	جمعرات ۳۰ 4.3.1221	ہفتہ ۲۹ 2.4	اتوار ۳۰ 2.5	منگل ۲۹ 1.6	بدھ ۳۰ 30.6	جمعہ ۲۹ 30.7	ہفتہ ۳۰ 28.8	پیر ۲۹ 27.9	منگل ۳۰ 26.10	جمعرات ۲۹ 25.11	جمعہ ۳۰ 24.12	اتوار ۳۰ 23.1.1222
۱۹	سنہ ۶۱۹ھ	منگل ۲۹ 22.2.1222	بدھ ۳۰ 23.3	جمعہ ۲۹ 22.4	ہفتہ ۳۰ 21.5	پیر ۲۹ 20.6	منگل ۳۰ 19.7	جمعرات ۲۹ 18.8	جمعہ ۳۰ 16.9	اتوار ۲۹ 16.10	پیر ۳۰ 14.11	بدھ ۲۹ 14.12	جمعرات ۳۰ 12.1.1223
۲۰	سنہ ۶۲۰ھ	ہفتہ ۲۹ 11.2.1223	اتوار ۳۰ 12.3	منگل ۳۰ 11.4	جمعرات ۲۹ 10.5	جمعہ ۳۰ 9.6	اتوار ۲۹ 9.7	پیر ۳۰ 7.8	بدھ ۲۹ 6.9	جمعرات ۳۰ 5.10	ہفتہ ۲۹ 4.11	اتوار ۳۰ 3.12	منگل ۲۹ 2.1.1224
(۲۱)	سنہ ۶۲۱ھ	بدھ ۳۰ 31.1.1224	جمعہ ۲۹ 1.3	ہفتہ ۳۰ 30.3	پیر ۲۹ 29.4	منگل ۳۰ 28.5	جمعرات ۳۰ 27.6	ہفتہ ۲۹ 30.7	اتوار ۳۰ 25.8	منگل ۲۹ 24.9	بدھ ۳۰ 23.10	جمعہ ۲۹ 22.11	ہفتہ ۳۰ 21.12
۲۲	سنہ ۶۲۲ھ	پیر ۲۹ 20.1.1225	منگل ۳۰ 18.2	جمعرات ۲۹ 20.3	جمعہ ۳۰ 18.4	اتوار ۲۹ 18.5	پیر ۳۰ 16.6	بدھ ۲۹ 19.7	جمعرات ۳۰ 14.8	ہفتہ ۲۹ 13.9	اتوار ۳۰ 12.10	منگل ۳۰ 11.11	جمعرات ۲۹ 11.12
۲۳	سنہ ۶۲۳ھ	جمعہ ۳۰ 9.1.1226	اتوار ۲۹ 8.2	پیر ۳۰ 9.3	بدھ ۲۹ 8.4	جمعرات ۳۰ 7.5	ہفتہ ۲۹ 6.6	اتوار ۳۰ 9.7	منگل ۲۹ 4.8	بدھ ۳۰ 2.9	جمعہ ۲۹ 2.10	ہفتہ ۳۰ 31.10	پیر ۲۹ 30.11
(۲۴)	سنہ ۶۲۴ھ	منگل ۳۰ 29.12.1226	جمعرات ۲۹ 28.1.1227	جمعہ ۳۰ 26.2	اتوار ۳۰ 28.3	منگل ۲۹ 27.4	بدھ ۳۰ 26.5	جمعہ ۲۹ 25.6	ہفتہ ۳۰ 24.7	پیر ۲۹ 23.8	منگل ۳۰ 21.9	جمعرات ۲۹ 21.10	جمعہ ۳۰ 19.11
۲۵	سنہ ۶۲۵ھ	اتوار ۲۹ 19.12.1227	پیر ۳۰ 17.1.1228	بدھ ۲۹ 16.2	جمعرات ۳۰ 16.3	ہفتہ ۲۹ 15.4	اتوار ۳۰ 14.5	منگل ۳۰ 13.6	جمعرات ۲۹ 13.7	جمعہ ۳۰ 11.8	اتوار ۲۹ 10.9	پیر ۳۰ 9.10	بدھ ۲۹ 8.11
(۲۶)	سنہ ۶۲۶ھ	جمعرات ۳۰ 7.12.1228	ہفتہ ۲۹ 6.1.1229	اتوار ۳۰ 4.2	منگل ۲۹ 6.3	بدھ ۳۰ 4.4	جمعہ ۲۹ 4.5	ہفتہ ۳۰ 2.6	پیر ۲۹ 2.7	منگل ۳۰ 31.7	جمعرات ۲۹ 30.8	جمعہ ۳۰ 28.9	اتوار ۳۰ 28.10
۲۷	سنہ ۶۲۷ھ	منگل ۲۹ 27.11.1229	بدھ ۳۰ 26.12	جمعہ ۲۹ 25.1.1230	ہفتہ ۳۰ 23.2	پیر ۲۹ 25.3	منگل ۳۰ 23.4	جمعرات ۲۹ 23.5	جمعہ ۳۰ 21.6	اتوار ۲۹ 21.7	پیر ۳۰ 19.8	بدھ ۲۹ 18.9	جمعرات ۳۰ 17.10
۲۸	سنہ ۶۲۸ھ	ہفتہ ۲۹ 16.11.1230	اتوار ۳۰ 15.12	منگل ۲۹ 14.1.1231	بدھ ۳۰ 12.2	جمعہ ۳۰ 14.3	اتوار ۲۹ 13.4	پیر ۳۰ 12.5	بدھ ۲۹ 11.6	جمعرات ۳۰ 10.7	ہفتہ ۲۹ 9.8	اتوار ۳۰ 7.9	منگل ۲۹ 7.10
(۲۹)	سنہ ۶۲۹ھ	بدھ ۳۰ 5.11.1231	جمعہ ۲۹ 5.12	ہفتہ ۳۰ 3.1.1232	پیر ۲۹ 2.2	منگل ۳۰ 2.3	جمعرات ۲۹ 1.4	جمعہ ۳۰ 30.4	اتوار ۳۰ 30.5	منگل ۲۹ 29.6	بدھ ۳۰ 28.7	جمعہ ۲۹ 27.8	ہفتہ ۳۰ 25.9
۳۰	سنہ ۶۳۰ھ	پیر ۲۹ 25.10.1232	منگل ۳۰ 23.11	جمعرات ۲۹ 23.12	جمعہ ۳۰ 21.1.1233	اتوار ۲۹ 20.2	پیر ۳۰ 21.3	بدھ ۲۹ 20.4	جمعرات ۳۰ 19.5	ہفتہ ۲۹ 18.6	اتوار ۳۰ 17.7	منگل ۲۹ 16.8	بدھ ۳۰ 14.9

۲۲- چوتھے دورِ کبیر کا پہلا دورِ صغیر (از ۶۳۱ھ/۱۲۳۳ء تا ۶۶۰ھ/۱۲۶۲ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۶۳۱ھ	جمعہ ۳۰ 14.10.1233	اتوار ۲۹ 13.11	پیر ۳۰ 12.12	بدھ ۲۹ 11.1.1234	جمعرات ۳۰ 9.2	ہفتہ ۲۹ 11.3	اتوار ۳۰ 9.4	منگل ۲۹ 9.5	بدھ ۳۰ 7.6	جمعہ ۲۹ 7.7	ہفتہ ۳۰ 5.8	پیر ۲۹ 4.9
(۲) سنہ ۶۳۲ھ	منگل ۳۰ 3.10.1234	جمعرات ۲۹ 2.11	جمعہ ۳۰ 1.12	اتوار ۲۹ 31.12	پیر ۳۰ 29.1.1235	بدھ ۳۰ 28.2	جمعہ ۲۹ 30.3	ہفتہ ۳۰ 28.4	پیر ۲۹ 28.5	منگل ۳۰ 26.6	جمعرات ۲۹ 26.7	جمعہ ۳۰ 24.8
۳ سنہ ۶۳۳ھ	اتوار ۲۹ 23.9.1235	پیر ۳۰ 22.10	بدھ ۲۹ 21.11	جمعرات ۳۰ 20.12	ہفتہ ۲۹ 19.1.1236	اتوار ۳۰ 17.2	منگل ۲۹ 18.3	بدھ ۳۰ 16.4	جمعہ ۳۰ 16.5	اتوار ۲۹ 15.6	پیر ۳۰ 14.7	بدھ ۲۹ 13.8
۴ سنہ ۶۳۴ھ	جمعرات ۳۰ 11.9.1236	ہفتہ ۲۹ 11.10	اتوار ۳۰ 9.11	منگل ۲۹ 9.12	بدھ ۳۰ 7.1.1237	جمعہ ۲۹ 6.2	ہفتہ ۳۰ 7.3	پیر ۲۹ 6.4	منگل ۳۰ 5.5	جمعرات ۲۹ 4.6	جمعہ ۳۰ 3.7	اتوار ۲۹ 2.8
(۵) سنہ ۶۳۵ھ	پیر ۳۰ 31.8.1237	بدھ ۳۰ 30.9	جمعہ ۲۹ 30.10	ہفتہ ۳۰ 28.11	پیر ۲۹ 28.12	منگل ۳۰ 26.1.1238	جمعرات ۲۹ 25.2	جمعہ ۳۰ 26.3	اتوار ۲۹ 25.4	پیر ۳۰ 24.5	بدھ ۲۹ 22.6	جمعرات ۳۰ 22.7
۶ سنہ ۶۳۶ھ	ہفتہ ۲۹ 21.8.1238	اتوار ۳۰ 19.9	منگل ۲۹ 19.11	بدھ ۳۰ 17.11	جمعہ ۲۹ 17.12	ہفتہ ۳۰ 15.1.1239	پیر ۳۰ 14.2	بدھ ۲۹ 16.3	جمعرات ۳۰ 14.4	ہفتہ ۲۹ 14.5	اتوار ۳۰ 12.6	منگل ۲۹ 12.7
(۷) سنہ ۶۳۷ھ	بدھ ۳۰ 10.8.1239	جمعہ ۲۹ 9.9	ہفتہ ۳۰ 8.10	پیر ۲۹ 7.11	منگل ۳۰ 6.12	جمعرات ۲۹ 5.1.1240	جمعہ ۳۰ 3.2	اتوار ۲۹ 4.3	پیر ۳۰ 2.4	بدھ ۳۰ 2.5	جمعہ ۲۹ 1.6	ہفتہ ۳۰ 30.6
۸ سنہ ۶۳۸ھ	پیر ۲۹ 30.7.1240	منگل ۳۰ 28.8	جمعرات ۲۹ 27.9	جمعہ ۳۰ 26.10	اتوار ۲۹ 25.11	پیر ۳۰ 24.12	بدھ ۲۹ 23.1.1241	جمعرات ۳۰ 21.2	ہفتہ ۲۹ 23.3	اتوار ۳۰ 21.4	منگل ۲۹ 21.5	بدھ ۳۰ 19.6
۹ سنہ ۶۳۹ھ	جمعہ ۲۹ 19.7.1241	ہفتہ ۳۰ 17.8	پیر ۳۰ 16.9	بدھ ۲۹ 16.10	جمعرات ۳۰ 14.11	ہفتہ ۲۹ 14.12	اتوار ۳۰ 12.1.1242	منگل ۲۹ 11.2	بدھ ۳۰ 12.3	جمعہ ۲۹ 11.4	ہفتہ ۳۰ 10.5	پیر ۲۹ 9.6
(۱۰) سنہ ۶۴۰ھ	منگل ۳۰ 8.7.1242	جمعرات ۲۹ 7.8	جمعہ ۳۰ 5.9	اتوار ۲۹ 5.10	پیر ۳۰ 3.11	بدھ ۲۹ 3.12	جمعرات ۳۰ 1.1.1243	ہفتہ ۳۰ 31.1	پیر ۲۹ 2.3	منگل ۳۰ 31.3	جمعرات ۲۹ 30.4	جمعہ ۳۰ 29.5
۱۱ سنہ ۶۴۱ھ	اتوار ۲۹ 28.6.1243	پیر ۳۰ 27.7	بدھ ۲۹ 26.8	جمعرات ۳۰ 24.9	ہفتہ ۲۹ 24.10	اتوار ۳۰ 22.11	منگل ۲۹ 22.12	بدھ ۳۰ 20.1.1244	جمعہ ۲۹ 19.2	ہفتہ ۳۰ 19.3	پیر ۳۰ 18.4	بدھ ۲۹ 18.5
۱۲ سنہ ۶۴۲ھ	جمعرات ۳۰ 16.6.1244	ہفتہ ۲۹ 16.7	اتوار ۳۰ 14.8	منگل ۲۹ 13.9	بدھ ۳۰ 12.10	جمعہ ۲۹ 11.11	ہفتہ ۳۰ 10.12	پیر ۲۹ 9.1.1245	منگل ۳۰ 7.2	جمعرات ۲۹ 9.3	جمعہ ۳۰ 7.4	اتوار ۲۹ 7.5
(۱۳) سنہ ۶۴۳ھ	پیر ۳۰ 5.6.1245	بدھ ۲۹ 5.7	جمعرات ۳۰ 3.8	ہفتہ ۳۰ 2.9	پیر ۲۹ 2.10	منگل ۳۰ 31.10	جمعرات ۲۹ 30.11	جمعہ ۳۰ 29.12	اتوار ۲۹ 28.1.1246	پیر ۳۰ 26.2	بدھ ۲۹ 28.3	جمعرات ۳۰ 26.4
۱۴ سنہ ۶۴۴ھ	ہفتہ ۲۹ 26.5.1246	اتوار ۳۰ 24.6	منگل ۲۹ 22.7	بدھ ۳۰ 22.8	جمعہ ۲۹ 21.9	ہفتہ ۳۰ 20.10	پیر ۲۹ 19.11	منگل ۳۰ 18.12	جمعرات ۳۰ 17.1.1247	ہفتہ ۲۹ 16.2	اتوار ۳۰ 17.3	منگل ۲۹ 16.4

۱۵	سنہ ۶۴۵ھ	بدھ 15.5.1247 ۳۰	جمعہ 14.6 ۲۹	ہفتہ 13.7 ۳۰	پیر 12.8 ۲۹	منگل 10.9 ۳۰	جمعرات 10.10 ۲۹	جمعہ 8.11 ۳۰	اتوار 8.12 ۲۹	پیر 6.1.1248 ۳۰	بدھ 5.2 ۲۹	جمعرات 5.3 ۳۰	ہفتہ 4.4 ۲۹
(۱۶)	سنہ ۶۴۶ھ	اتوار 3.5.1248 ۳۰	منگل 2.6 ۳۰	جمعرات 2.7 ۲۹	جمعہ 31.7 ۳۰	اتوار 30.8 ۲۹	پیر 28.9 ۳۰	بدھ 28.10 ۲۹	جمعرات 26.11 ۳۰	ہفتہ 26.12 ۲۹	اتوار 24.1.1249 ۳۰	منگل 23.2 ۲۹	بدھ 24.3 ۳۰
۱۷	سنہ ۶۴۷ھ	جمعہ 23.4.1249 ۲۹	ہفتہ 22.5 ۳۰	پیر 21.6 ۲۹	منگل 20.7 ۳۰	جمعرات 19.8 ۳۰	ہفتہ 18.9 ۲۹	اتوار 18.10 ۳۰	منگل 16.11 ۲۹	بدھ 15.12 ۳۰	جمعہ 14.1.1250 ۲۹	ہفتہ 12.2 ۳۰	پیر 14.3 ۲۹
(۱۸)	سنہ ۶۴۸ھ	منگل 12.4.1250 ۳۰	جمعرات 12.5 ۲۹	جمعہ 10.6 ۳۰	اتوار 10.7 ۲۹	پیر 8.8 ۳۰	بدھ 7.9 ۲۹	جمعرات 6.10 ۳۰	ہفتہ 5.11 ۲۹	اتوار 4.12 ۳۰	منگل 3.1.1251 ۲۹	بدھ 1.2 ۳۰	جمعہ 3.3 ۳۰
۱۹	سنہ ۶۴۹ھ	اتوار 2.4.1251 ۲۹	پیر 1.5 ۳۰	بدھ 31.5 ۲۹	جمعرات 29.6 ۳۰	ہفتہ 29.7 ۲۹	اتوار 27.8 ۳۰	منگل 26.9 ۲۹	بدھ 25.10 ۳۰	جمعہ 24.11 ۲۹	ہفتہ 23.12 ۳۰	پیر 22.1.1252 ۲۹	منگل 20.2 ۳۰
۲۰	سنہ ۶۵۰ھ	جمعرات 21.3.1252 ۲۹	جمعہ 19.4 ۳۰	اتوار 19.5 ۳۰	منگل 18.6 ۲۹	بدھ 17.7 ۳۰	جمعہ 16.8 ۲۹	ہفتہ 14.9 ۳۰	پیر 14.10 ۲۹	منگل 12.11 ۳۰	جمعرات 12.12 ۲۹	جمعہ 10.1.1253 ۳۰	اتوار 9.2 ۲۹
(۲۱)	سنہ ۶۵۱ھ	پیر 10.3.1253 ۳۰	بدھ 9.4 ۲۹	جمعرات 8.5 ۳۰	ہفتہ 7.6 ۲۹	اتوار 6.7 ۳۰	منگل 5.8 ۳۰	جمعرات 4.9 ۲۹	جمعہ 3.10 ۳۰	اتوار 2.11 ۲۹	پیر 1.12 ۳۰	بدھ 31.12 ۲۹	جمعرات 29.1.1254 ۳۰
۲۲	سنہ ۶۵۲ھ	ہفتہ 28.2.1254 ۲۹	اتوار 29.3 ۳۰	منگل 28.4 ۲۹	بدھ 27.5 ۳۰	جمعہ 26.6 ۲۹	ہفتہ 25.7 ۳۰	پیر 24.8 ۲۹	منگل 22.9 ۳۰	جمعرات 22.10 ۲۹	جمعہ 20.11 ۳۰	اتوار 20.12 ۳۰	منگل 19.1.1255 ۲۹
۲۳	سنہ ۶۵۳ھ	بدھ 17.2.1255 ۳۰	جمعہ 19.3 ۲۹	ہفتہ 17.4 ۳۰	پیر 17.5 ۲۹	منگل 15.6 ۳۰	جمعرات 15.7 ۲۹	جمعہ 13.8 ۳۰	اتوار 12.9 ۲۹	پیر 11.10 ۳۰	بدھ 11.11 ۲۹	جمعرات 9.12 ۳۰	ہفتہ 8.1.1256 ۲۹
(۲۴)	سنہ ۶۵۴ھ	اتوار 6.2.1256 ۳۰	منگل 7.3 ۲۹	بدھ 5.4 ۳۰	جمعہ 5.5 ۳۰	اتوار 4.6 ۲۹	پیر 3.7 ۳۰	بدھ 2.8 ۲۹	جمعرات 31.8 ۳۰	ہفتہ 30.9 ۲۹	اتوار 29.10 ۳۰	منگل 28.11 ۲۹	بدھ 27.12 ۳۰
۲۵	سنہ ۶۵۵ھ	جمعہ 26.1.1257 ۲۹	ہفتہ 24.2 ۳۰	پیر 26.3 ۲۹	منگل 24.4 ۳۰	جمعرات 24.5 ۲۹	جمعہ 22.6 ۳۰	اتوار 22.7 ۳۰	منگل 21.8 ۲۹	بدھ 19.9 ۳۰	جمعہ 19.10 ۲۹	ہفتہ 17.11 ۳۰	پیر 17.12 ۲۹
(۲۶)	سنہ ۶۵۶ھ	منگل 15.1.1258 ۳۰	جمعرات 14.2 ۲۹	جمعہ 15.3 ۳۰	اتوار 14.4 ۲۹	پیر 13.5 ۳۰	بدھ 12.6 ۲۹	جمعرات 11.7 ۳۰	ہفتہ 10.8 ۲۹	اتوار 8.9 ۳۰	منگل 8.10 ۲۹	بدھ 6.11 ۳۰	جمعہ 6.12 ۳۰
۲۷	سنہ ۶۵۷ھ	اتوار 5.1.1259 ۲۹	پیر 3.2 ۳۰	بدھ 5.3 ۲۹	جمعرات 3.4 ۳۰	ہفتہ 3.5 ۲۹	اتوار 1.6 ۳۰	منگل 1.7 ۲۹	بدھ 30.7 ۳۰	جمعہ 29.8 ۲۹	ہفتہ 27.9 ۳۰	پیر 27.10 ۲۹	منگل 25.11 ۳۰
۲۸	سنہ ۶۵۸ھ	جمعرات 25.12.1259 ۲۹	جمعہ 23.1.1260 ۳۰	اتوار 22.2 ۲۹	پیر 22.3 ۳۰	بدھ 21.4 ۳۰	جمعہ 21.5 ۲۹	ہفتہ 19.6 ۳۰	پیر 19.7 ۲۹	منگل 17.8 ۳۰	جمعرات 16.9 ۲۹	جمعہ 15.10 ۳۰	اتوار 14.11 ۲۹
(۲۹)	سنہ ۶۵۹ھ	پیر 13.12.1260 ۳۰	بدھ 12.1.1261 ۲۹	جمعرات 10.2 ۳۰	ہفتہ 12.3 ۲۹	اتوار 10.4 ۳۰	منگل 10.5 ۲۹	بدھ 8.6 ۳۰	جمعہ 8.7 ۳۰	اتوار 7.8 ۲۹	پیر 5.9 ۳۰	بدھ 5.10 ۲۹	جمعرات 3.11 ۳۰
۳۰	سنہ ۶۶۰ھ	ہفتہ 3.12.1261 ۲۹	اتوار 1.1.1262 ۳۰	منگل 31.1 ۲۹	بدھ 1.3 ۳۰	جمعہ 31.3 ۲۹	ہفتہ 29.4 ۳۰	پیر 29.5 ۲۹	منگل 27.6 ۳۰	جمعرات 27.7 ۲۹	جمعہ 25.8 ۳۰	اتوار 24.9 ۲۹	پیر 23.10 ۳۰

۲۳- چوتھے دورِ کبیر کا دوسرا دورِ صغیر (از ۶۶۱ھ / ۱۲۶۲ء تا ۶۹۰ھ / ۱۲۹۱ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ		ذی الحجہ
۱ سنہ ۶۶۱ھ	بدھ ۳۰ 22.11.1262	جمعہ ۲۹ 22.12	ہفتہ ۳۰ 20.1.1263	پیر ۲۹ 19.2	منگل ۳۰ 20.3	جمعرات ۲۹ 19.4	جمعہ ۳۰ 18.5	اتوار ۲۹ 17.6	پیر ۳۰ 16.7	بدھ ۲۹ 15.8	جمعرات ۳۰ [illegible]	۳-۲	ہفتہ 13.10 ۲۹
(۲) سنہ ۶۶۲ھ	اتوار ۳۰ 11.11.1263	منگل ۲۹ 11.12	بدھ ۳۰ 9.1.1264	جمعہ ۲۹ 8.2	ہفتہ ۳۰ 8.3	پیر ۳۰ 7.4	بدھ ۲۹ 7.5	جمعرات ۳۰ 5.6	ہفتہ ۲۹ 5.7	اتوار ۳۰ 3.8	۲۹ 2.9	[illegible]	بدھ 1.10 ۳۰
۳ سنہ ۶۶۳ھ	جمعہ ۲۹ 31.10.1264	ہفتہ ۳۰ 29.11	پیر ۲۹ 29.12	منگل ۳۰ 27.1.1265	جمعرات ۲۹ 26.2	جمعہ ۳۰ 27.3	اتوار ۲۹ 26.4	پیر ۳۰ 25.5	بدھ ۳۰ 24.6	جمعہ ۲۹ 24.7	ہفتہ ۳۰ 22.8	۳--۲	پیر 21.[illegible] ۲۹
۴ سنہ ۶۶۴ھ	منگل ۳۰ 20.10.1265	جمعرات ۲۹ 19.11	جمعہ ۳۰ 18.12	اتوار ۲۹ 17.1.1266	پیر ۳۰ 15.2	بدھ ۲۹ 17.3	جمعرات ۳۰ 15.4	ہفتہ ۲۹ 15.5	اتوار ۳۰ 13.6	منگل ۲۹ 13.7	بدھ ۳۰ [illegible]	۳۰-۲	جمعہ 10.[illegible] ۲۹
(۵) سنہ ۶۶۵ھ	ہفتہ ۳۰ 9.10.1266	پیر ۳۰ 8.11	بدھ ۲۹ 8.12	جمعرات ۳۰ 6.1.1267	ہفتہ ۲۹ 5.2	اتوار ۳۰ 6.3	منگل ۲۹ 5.4	بدھ ۳۰ 4.5	جمعہ ۲۹ 3.6	ہفتہ ۳۰ 2.7	پیر ۲۹ 1.8	[illegible]	منگل 30.8 ۳۰
۶ سنہ ۶۶۶ھ	جمعرات ۲۹ 29.9.1267	جمعہ ۳۰ 28.10	اتوار ۲۹ 27.11	پیر ۳۰ 26.12	بدھ ۲۹ 25.1.1268	جمعرات ۳۰ 23.2	ہفتہ ۳۰ 24.3	پیر ۲۹ 23.4	منگل ۳۰ 22.5	جمعرات ۲۹ 21.6	جمعہ ۳۰ 20.[illegible]	۳۰-۲	اتوار 19.[illegible] ۲۹
(۷) سنہ ۶۶۷ھ	پیر ۳۰ 17.9.1268	بدھ ۲۹ 17.10	جمعرات ۳۰ 15.11	ہفتہ ۲۹ 15.12	اتوار ۳۰ 13.1.1269	منگل ۲۹ 12.2	بدھ ۳۰ 13.3	جمعہ ۲۹ 12.4	ہفتہ ۳۰ 11.5	پیر ۳۰ 10.6	بدھ ۲۹ 10.7	۲۹	جمعرات 8.[illegible] ۳۰
۸ سنہ ۶۶۸ھ	ہفتہ ۲۹ 7.9 1269	اتوار ۳۰ 6.10	منگل ۲۹ 5.11	بدھ ۳۰ 4.12	جمعہ ۲۹ 3.1.1270	ہفتہ ۳۰ 1.2	پیر ۳۰ 3.3	منگل ۳۰ 1.4	جمعرات ۲۹ 1.5	جمعہ ۳۰ 30.5	اتوار ۲۹ 29.6	۲۹	پیر 28.7 ۳۰
۹ سنہ ۶۶۹ھ	بدھ ۲۹ 27.8 1270	جمعرات ۳۰ 25.9	ہفتہ ۳۰ 25.10	پیر ۲۹ 24.11	منگل ۳۰ 23.12	جمعرات ۲۹ 22.1.1271	جمعہ ۳۰ 20.2	اتوار ۲۹ 22.3	پیر ۳۰ 20.4	بدھ ۲۹ 20.5	جمعرات 18.6	۳۰	ہفتہ 18.7 ۲۹
(۱۰) سنہ ۶۷۰ھ	اتوار ۳۰ 16.8.1271	منگل ۲۹ 15.9	بدھ ۳۰ 14.10	جمعہ ۲۹ 13.11	ہفتہ ۳۰ 12.12	پیر ۲۹ 11.1.1272	منگل ۳۰ 9.2	جمعرات ۳۰ 10.3	ہفتہ ۲۹ 9.4	اتوار ۳۰ 8.5	منگل ۲۹ 7.6	[illegible]	بدھ 6.7 ۳۰
۱۱ سنہ ۶۷۱ھ	جمعہ ۲۹ 5.8.1272	ہفتہ ۳۰ 3.9	پیر ۲۹ 3.10	منگل ۳۰ 1.11	جمعرات ۲۹ 1.12	جمعہ ۳۰ 30.12	اتوار ۲۹ 29.1.1273	پیر ۳۰ 27.2	بدھ ۲۹ 29.3	جمعرات ۳۰ 27.4	ہفتہ ۳۰ 27.5	۳۰	پیر 26.6 ۲۹
۱۲ سنہ ۶۷۲ھ	منگل ۳۰ 25.7 1273	جمعرات ۲۹ 24.8	جمعہ ۳۰ 22.9	اتوار ۲۹ 22.10	پیر ۳۰ 20.11	بدھ ۲۹ 20.12	جمعرات ۳۰ 18.1.1274	ہفتہ ۲۹ 17.2	اتوار ۳۰ 18.3	منگل ۲۹ 17.4	بدھ 16.5	۳۰	جمعہ 15.[illegible] ۲۹
(۱۳) سنہ ۶۷۳ھ	ہفتہ ۳۰ 14.7 1274	پیر ۲۹ 13.8	منگل ۳۰ 11.9	جمعرات ۳۰ 11.10	ہفتہ ۲۹ 10.11	اتوار ۳۰ 9.12	منگل ۲۹ 8.1.1275	بدھ ۳۰ 6.2	جمعہ ۲۹ 8.3	ہفتہ ۳۰ 6.4	پیر 6.5	۲۹	منگل 4.[illegible] ۳۰
۱۴ سنہ ۶۷۴ھ	جمعرات ۲۹ 4.7.1275	جمعہ ۳۰ 2.8	اتوار ۲۹ 1.9	پیر ۳۰ 30.9	بدھ ۲۹ 30.10	جمعرات ۳۰ 28.11	ہفتہ ۳۰ 28.12	اتوار ۳۰ 26.1.1276	منگل ۳۰ 25.2	جمعرات ۲۹ 26.3	جمعہ 24.4	۳۰	اتوار 24.5 ۲۹

۱۵	۶۷۵ سنہ ھ	پیر ۳۰ 22.6.1276	بدھ ۲۹ 22.7	جمعرات ۳۰ 20.8	ہفتہ ۲۹ 19.9	اتوار ۳۰ 18.10	منگل ۲۹ 17.11	بدھ ۳۰ 16.12	جمعہ ۲۹ 15.1.1277	ہفتہ ۳۰ 13.2	پیر ۲۹ 15.3	منگل ۳۰ 13.4	جمعرات ۲۹ 13.5
(۱۶)	۶۷۶ سنہ ھ	جمعہ ۳۰ 11.6.1277	اتوار ۳۰ 11.7	منگل ۲۹ 10.8	بدھ ۳۰ 8.9	جمعہ ۲۹ 8.10	ہفتہ ۳۰ 6.11	پیر ۲۹ 6.12	منگل ۳۰ 4.1.1278	جمعرات ۲۹ 3.2	جمعہ ۳۰ 4.3	اتوار ۲۹ 3.4	پیر ۳۰ 2.[illegible]
۱۷	۶۷۷ سنہ ھ	بدھ ۲۹ 1.6.1278	جمعرات ۳۰ 30.6	ہفتہ ۲۹ 30.7	اتوار ۳۰ 28.8	منگل ۳۰ 27.9	جمعرات ۲۹ 27.10	جمعہ ۳۰ 25.11	اتوار ۲۹ 25.12	پیر ۳۰ 23.1.1279	بدھ ۲۹ 22.2	جمعرات ۳۰ 23.3	ہفتہ ۲۹ 22.4
(۱۸)	۶۷۸ سنہ ھ	اتوار ۳۰ 21.5.1279	منگل ۲۹ 20.6	بدھ ۳۰ 19.7	جمعہ ۲۹ 18.8	ہفتہ ۳۰ 16.9	سوموار ۲۹ 16.10	منگل ۳۰ 14.11	جمعرات ۲۹ 14.12	جمعہ ۳۰ 12.1.1280	اتوار ۲۹ 11.2	پیر ۳۰ 11.3	بدھ ۳۰ 10.4
۱۹	۶۷۹ سنہ ھ	جمعہ ۲۹ 10.5.1280	ہفتہ ۳۰ 8.6	پیر ۲۹ 6.7	منگل ۳۰ 6.8	جمعرات ۲۹ 5.9	جمعہ ۳۰ 4.10	اتوار ۲۹ 3.11	پیر ۳۰ 2.12	بدھ ۲۹ 1.1.1281	جمعرات ۳۰ 30.1	ہفتہ ۲۹ 1.3	اتوار ۳۰ 30.3
۲۰	۶۸۰ سنہ ھ	منگل ۲۹ 29.4.1281	بدھ ۳۰ 28.5	جمعہ ۳۰ 27.6	اتوار ۲۹ 27.7	پیر ۳۰ 25.8	بدھ ۲۹ 24.9	جمعرات ۳۰ 23.10	ہفتہ ۲۹ 22.11	اتوار ۳۰ 21.12	منگل ۲۹ 20.1.1282	بدھ ۳۰ 18.2	جمعہ ۲۹ 20.3
(۲۱)	۶۸۱ سنہ ھ	ہفتہ ۳۰ 18.4.1282	پیر ۲۹ 18.5	منگل ۳۰ 16.6	جمعرات ۲۹ 16.7	جمعہ ۳۰ 14.8	اتوار ۳۰ 13.9	منگل ۲۹ 13.10	بدھ ۳۰ 11.11	جمعہ ۲۹ 11.12	ہفتہ ۳۰ 9.1.1283	پیر ۲۹ 8.2	منگل ۳۰ 9.3
۲۲	۶۸۲ سنہ ھ	جمعرات ۲۹ 8.4.1283	جمعہ ۳۰ 7.5	اتوار ۲۹ 6.6	پیر ۳۰ 5.7	بدھ ۲۹ 4.8	جمعرات ۳۰ 2.9	ہفتہ ۲۹ 2.10	اتوار ۳۰ 31.10	منگل ۲۹ 30.11	بدھ ۳۰ 29.12	جمعہ ۳۰ 28.1.1284	اتوار ۲۹ 27.2
۲۳	۶۸۳ سنہ ھ	پیر ۳۰ 27.3.1284	بدھ ۲۹ 26.4	جمعرات ۳۰ 25.5	ہفتہ ۲۹ 24.6	اتوار ۳۰ 23.7	منگل ۲۹ 22.8	بدھ ۳۰ 20.9	جمعہ ۲۹ 20.10	ہفتہ ۳۰ 18.11	پیر ۲۹ 18.12	منگل ۳۰ 16.1.1285	جمعرات ۲۹ 15.2
(۲۴)	۶۸۴ سنہ ھ	جمعہ ۳۰ 16.3.1285	اتوار ۲۹ 15.4	پیر ۳۰ 14.5	بدھ ۳۰ 13.6	جمعہ ۲۹ 13.7	ہفتہ ۳۰ 11.8	پیر ۲۹ 10.9	منگل ۳۰ 9.10	جمعرات ۲۹ 8.11	جمعہ ۳۰ 7.12	اتوار ۲۹ 6.1.1286	پیر ۳۰ 4.2
۲۵	۶۸۵ سنہ ھ	بدھ ۲۹ 6.3.1286	جمعرات ۳۰ 4.4	ہفتہ ۲۹ 4.5	اتوار ۳۰ 2.6	منگل ۲۹ 2.7	بدھ ۳۰ 31.7	جمعہ ۳۰ 30.8	اتوار ۲۹ 29.9	پیر ۳۰ 28.10	بدھ ۲۹ 27.11	جمعرات ۳۰ 26.12	ہفتہ ۲۹ 25.1.1287
(۲۶)	۶۸۶ سنہ ھ	اتوار ۳۰ 23.2.1287	منگل ۲۹ 25.3	بدھ ۳۰ 23.4	جمعہ ۲۹ 23.5	ہفتہ ۳۰ 21.6	پیر ۲۹ 21.7	منگل ۳۰ 19.8	جمعرات ۲۹ [illegible].9	جمعہ ۳۰ 17.10	اتوار ۲۹ 16.11	پیر ۳۰ 15.12	بدھ ۳۰ 14.1.1288
۲۷	۶۸۷ سنہ ھ	جمعہ ۲۹ 13.2.1288	ہفتہ ۳۰ 13.3	پیر ۲۹ 12.4	منگل ۳۰ 11.5	جمعرات ۲۹ 10.6	جمعہ ۳۰ 9.7	اتوار ۲۹ 8.8	پیر ۳۰ 6.9	بدھ ۲۹ 6.10	جمعرات ۳۰ 4.11	ہفتہ ۲۹ 4.12	اتوار ۳۰ 2.1.1289
۲۸	۶۸۸ سنہ ھ	منگل ۲۹ 1.2.1289	بدھ ۳۰ 2.3	جمعہ ۲۹ 1.4	ہفتہ ۳۰ 30.4	پیر ۳۰ 30.5	بدھ ۲۹ 29.6	جمعرات ۳۰ 28.7	ہفتہ ۲۹ 27.8	اتوار ۳۰ 25.9	منگل ۲۹ 25.10	بدھ ۳۰ 23.11	جمعہ ۲۹ 23.12
(۲۹)	۶۸۹ سنہ ھ	ہفتہ ۳۰ 21.1.1290	پیر ۲۹ 20.2	منگل ۳۰ 21.3	جمعرات ۲۹ 20.4	جمعہ ۳۰ 19.5	اتوار ۲۹ 18.6	پیر ۳۰ 17.7	بدھ ۳۰ 16.8	جمعہ ۲۹ 15.9	ہفتہ ۳۰ 14.10	پیر ۲۹ 13.11	منگل ۳۰ 12.12
۳۰	۶۹۰ سنہ ھ	جمعرات ۲۹ 11.1.1291	جمعہ ۳۰ 9.2	اتوار ۲۹ 11.3	پیر ۳۰ 9.4	بدھ ۲۹ 9.5	جمعرات ۳۰ 7.6	ہفتہ ۲۹ 7.7	اتوار ۳۰ 5.8	منگل ۲۹ 4.9	بدھ ۳۰ 3.10	جمعہ ۲۹ 2.11	ہفتہ ۳۰ 1.12

۲۴ چوتھے دَورِ کبیر کا تیسرا دَورِ صغیر (از ۶۹۱ھ / ۱۲۹۱ء تا ۷۲۰ھ / ۱۳۲۱ء)

ذی الحجہ	ذیقعدہ	شوال	رمضان	شعبان	رجب	جمادی الثانی	جمادی الاول	ربیع الثانی	ربیع الاول	صفر	محرم	سنہ
جمعرات ۲۹ 20.11	منگل ۳۰ 21.10	پیر ۲۹ 22.9	ہفتہ ۳۰ 23.8	جمعہ ۲۹ 25.7	بدھ ۳۰ 25.6	منگل ۲۹ 27.5	اتوار ۳۰ 27.4	ہفتہ ۲۹ 29.3	جمعرات ۳۰ 28.2	بدھ ۲۹ 30.1.1292	پیر ۳۰ 31.12.1291	۱ سنہ ۶۹۱ھ
پیر ۳۰ 9.11	اتوار ۲۹ 11.10	جمعہ ۳۰ 11.9	جمعرات ۲۹ 13.8	منگل ۳۰ 14.7	پیر ۲۹ 15.6	ہفتہ ۳۰ 16.5	جمعرات ۳۰ 16.4	بدھ ۲۹ 18.3	پیر ۳۰ 16.2	اتوار ۲۹ 18.1.1293	جمعہ ۳۰ 19.12.1292	(۲) سنہ ۶۹۲ھ
ہفتہ ۲۹ 30.10	جمعرات ۳۰ 30.9	بدھ ۲۹ 1.9	پیر ۳۰ 2.8	ہفتہ ۳۰ 3.7	جمعہ ۲۹ 4.6	بدھ ۳۰ 5.5	منگل ۲۹ 6.4	اتوار ۳۰ 7.3	ہفتہ ۲۹ 6.2	جمعرات ۳۰ 7.1.1294	بدھ ۲۹ 9.12.1293	۳ سنہ ۶۹۳ھ
بدھ ۲۹ 19.10	پیر ۳۰ 19.9	اتوار ۲۹ 21.8	جمعہ ۳۰ 22.7	جمعرات ۲۹ 23.6	منگل ۳۰ 24.5	پیر ۲۹ 25.4	ہفتہ ۳۰ 26.3	جمعہ ۲۹ 25.2	بدھ ۳۰ 26.1.1295	منگل ۲۹ 28.12	اتوار ۳۰ 28.11.1294	۴ سنہ ۶۹۴ھ
اتوار ۳۰ 7.10	ہفتہ ۲۹ 8.9	جمعرات ۳۰ 9.8	بدھ ۲۹ 11.7	پیر ۳۰ 11.6	اتوار ۲۹ 13.5	جمعہ ۳۰ 13.4	جمعرات ۲۹ 15.3	منگل ۳۰ 14.2	پیر ۲۹ 16.1.1296	ہفتہ ۳۰ 17.12	جمعرات ۳۰ 17.11.1295	(۵) سنہ ۶۹۵ھ
جمعہ ۲۹ 27.9	بدھ ۳۰ 28.8	منگل ۲۹ 30.7	اتوار ۳۰ 30.6	ہفتہ ۲۹ 1.6	جمعرات ۳۰ 2.5	منگل ۳۰ 2.4	پیر ۲۹ 4.3	ہفتہ ۳۰ 2.2	جمعہ ۲۹ 4.1.1297	بدھ ۳۰ 5.12	منگل ۲۹ 6.11.1296	۶ سنہ ۶۹۶ھ
منگل ۳۰ 16.9	پیر ۲۹ 18.8	ہفتہ ۳۰ 19.7	جمعرات ۳۰ 19.6	بدھ ۲۹ 21.5	پیر ۳۰ 21.5	اتوار ۲۹ 23.3	جمعہ ۳۰ 21.2	جمعرات ۲۹ 23.1.1298	منگل ۳۰ 24.12	پیر ۲۹ 25.11	ہفتہ ۳۰ 26.10.1297	(۷) سنہ ۶۹۷ھ
ہفتہ ۳۰ 5.9	جمعہ ۲۹ 7.8	بدھ ۳۰ 8.7	منگل ۲۹ 9.6	اتوار ۳۰ 10.5	ہفتہ ۲۹ 11.4	جمعرات ۳۰ 12.3	بدھ ۲۹ 11.2	پیر ۳۰ 12.1.1299	اتوار ۲۹ 14.12	جمعہ ۳۰ 14.11	جمعرات ۲۹ 16.10.1298	۸ سنہ ۶۹۸ھ
جمعرات ۲۹ 26.8	منگل ۳۰ 27.7	پیر ۲۹ 28.6	ہفتہ ۳۰ 29.5	جمعہ ۲۹ 30.4	بدھ ۳۰ 31.3	منگل ۲۹ 2.3	اتوار ۳۰ 31.1	ہفتہ ۲۹ 2.1.1300	جمعرات ۳۰ 3.12	منگل ۳۰ 3.11	پیر ۲۹ 5.10.1299	۹ سنہ ۶۹۹ھ
پیر ۳۰ 15.8	اتوار ۲۹ 17.7	جمعہ ۳۰ 17.6	جمعرات ۲۹ 19.5	منگل ۳۰ 19.4	اتوار ۳۰ 20.3	ہفتہ ۲۹ 19.2	جمعرات ۳۰ 20.1.1301	بدھ ۲۹ 22.12	پیر ۳۰ 22.11	اتوار ۲۹ 24.10	جمعہ ۳۰ 24.9.1300	(۱۰) سنہ ۷۰۰ھ
ہفتہ ۲۹ 5.8	جمعرات ۳۰ 6.7	منگل ۳۰ 6.6	پیر ۲۹ 8.5	ہفتہ ۳۰ 8.4	جمعہ ۲۹ 11.3	بدھ ۳۰ 8.2	منگل ۲۹ 10.1.1302	اتوار ۳۰ 11.12	ہفتہ ۲۹ 12.11	جمعرات ۳۰ 13.10	بدھ ۲۹ 14.9.1301	۱۱ سنہ ۷۰۱ھ
بدھ ۲۹ 25.7	پیر ۳۰ 25.6	اتوار ۲۹ 27.5	جمعہ ۳۰ 27.4	جمعرات ۲۹ 29.3	منگل ۳۰ 27.2	پیر ۲۹ 29.1.1303	ہفتہ ۳۰ 30.12	جمعہ ۲۹ 1.12	بدھ ۳۰ 1.11	منگل ۲۹ 3.10	اتوار ۳۰ 3.9.1302	۱۲ سنہ ۷۰۲ھ
اتوار ۳۰ 13.7	ہفتہ ۲۹ 14.6	جمعرات ۳۰ 15.5	بدھ ۲۹ 16.4	پیر ۳۰ 17.3	اتوار ۲۹ 17.2	جمعہ ۳۰ 18.1.1304	جمعرات ۲۹ 20.12	منگل ۳۰ 20.11	اتوار ۳۰ 21.10	ہفتہ ۲۹ 22.9	جمعرات ۳۰ 25.8.1303	(۱۳) سنہ ۷۰۳ھ
جمعہ ۲۹ 3.7	بدھ ۳۰ 3.6	منگل ۲۹ 5.5	اتوار ۳۰ 5.4	جمعہ ۳۰ 6.[illegible]	جمعرات ۲۹ 5.12	منگل ۳۰ 6.1.1305	پیر ۲۹ 8.12	ہفتہ ۳۰ 9.11	جمعہ ۲۹ 10.10	بدھ ۳۰ 10.9	منگل ۲۹ 12.8.1304	۱۴ سنہ ۷۰۴ھ

۱۵	سنہ ۶۰۵ھ	ہفتہ ۳۰ 1.8.1305	پیر ۲۹ 31.8	منگل ۳۰ 29.9	جمعرات ۲۹ 29.11	جمعہ ۳۰ 27.11	اتوار ۲۹ 27.12	پیر ۳۰ 25.1.1306	بدھ ۲۹ 24.2	جمعرات ۳۰ 25.3	ہفتہ ۲۹ 24.4	اتوار ۳۰ 23.5	منگل ۲۹ 22.6
(۱۶)	سنہ ۶۰۶ھ	بدھ ۳۰ 21.7.1306	جمعہ ۳۰ 20.8	اتوار ۲۹ 19.9	پیر ۳۰ 18.10	بدھ ۲۹ 17.11	جمعرات ۳۰ 16.12	ہفتہ ۲۹ 15.1.1307	اتوار ۳۰ 13.2	منگل ۲۹ 15.3	بدھ ۳۰ 13.4	جمعہ ۲۹ 13.5	ہفتہ ۳۰ 11.6
۱۷	سنہ ۶۰۷ھ	پیر ۲۹ 11.7.1307	منگل ۳۰ 9.8	جمعرات ۲۹ 8.9	جمعہ ۳۰ 7.10	اتوار ۳۰ 6.11	منگل ۲۹ 6.12	بدھ ۳۰ 4.1.1308	جمعہ ۲۹ 3.2	ہفتہ ۳۰ 3.3	پیر ۲۹ 2.4	منگل ۳۰ 1.5	جمعرات ۲۹ 31.5
(۱۸)	سنہ ۶۰۸ھ	جمعہ ۳۰ 29.6.1308	اتوار ۲۹ 29.7	پیر ۳۰ 27.8	بدھ ۲۹ 26.9	جمعرات ۳۰ 25.10	ہفتہ ۲۹ 24.11	اتوار ۳۰ 23.12	منگل ۲۹ 22.1.1309	بدھ ۳۰ 20.2	جمعہ ۲۹ 22.3	ہفتہ ۳۰ 20.4	پیر ۳۰ 20.5
۱۹	سنہ ۶۰۹ھ	بدھ ۲۹ 19.6.1309	جمعرات ۳۰ 18.7	ہفتہ ۲۹ 17.8	اتوار ۳۰ 15.9	منگل ۲۹ 15.10	بدھ ۳۰ 13.11	جمعہ ۲۹ 13.12	ہفتہ ۳۰ 11.1.1310	پیر ۲۹ 10.2	منگل ۳۰ 11.3	جمعرات ۲۹ 10.4	جمعہ ۳۰ 9.5
۲۰	سنہ ۶۱۰ھ	اتوار ۲۹ 8.6.1310	پیر ۳۰ 7.7	بدھ ۳۰ 6.8	جمعہ ۲۹ 5.9	ہفتہ ۳۰ 4.10	پیر ۲۹ 3.11	منگل ۳۰ 2.12	جمعرات ۲۹ 1.1.1311	جمعہ ۳۰ 30.1	اتوار ۲۹ 29.2	پیر ۳۰ 30.3	بدھ ۲۹ 29.4
(۲۱)	سنہ ۶۱۱ھ	جمعرات ۳۰ 28.5.1311	ہفتہ ۲۹ 27.6	اتوار ۳۰ 26.7	منگل ۲۹ 25.8	بدھ ۳۰ 23.9	جمعہ ۳۰ 23.10	اتوار ۲۹ 22.11	پیر ۳۰ 21.12	بدھ ۲۹ 20.1.1312	جمعرات ۳۰ 18.2	ہفتہ ۲۹ 19.3	اتوار ۳۰ 17.4
۲۲	سنہ ۶۱۲ھ	منگل ۲۹ 17.5.1312	بدھ ۳۰ 15.6	جمعہ ۲۹ 15.7	ہفتہ ۳۰ 13.8	پیر ۲۹ 12.9	منگل ۳۰ 11.10	جمعرات ۲۹ 10.11	جمعہ ۳۰ 9.12	اتوار ۲۹ 8.1.1313	پیر ۳۰ 6.2	بدھ ۳۰ 8.3	جمعہ ۲۹ 7.4
۲۳	سنہ ۶۱۳ھ	ہفتہ ۳۰ 6.5.1313	پیر ۲۹ 5.6	منگل ۳۰ 4.7	جمعرات ۲۹ 3.8	جمعہ ۳۰ 1.9	اتوار ۲۹ 1.10	پیر ۳۰ 30.10	بدھ ۲۹ 29.11	جمعرات ۳۰ 28.12	ہفتہ ۲۹ 27.1.1314	اتوار ۳۰ 25.2	منگل ۲۹ 27.3
(۲۴)	سنہ ۶۱۴ھ	بدھ ۳۰ 25.4.1314	جمعہ ۲۹ 25.5	ہفتہ ۳۰ 23.6	پیر ۳۰ 23.7	بدھ ۲۹ 22.8	جمعرات ۳۰ 20.9	ہفتہ ۲۹ 20.10	اتوار ۳۰ 18.11	منگل ۲۹ 18.12	بدھ ۳۰ 16.1.1315	جمعہ ۲۹ 15.2	ہفتہ ۳۰ 16.3
۲۵	سنہ ۶۱۵ھ	پیر ۲۹ 15.4.1315	منگل ۳۰ 14.5	جمعرات ۲۹ 13.6	جمعہ ۳۰ 12.7	اتوار ۲۹ 11.8	پیر ۳۰ 9.9	بدھ ۳۰ 9.10	جمعہ ۲۹ 8.11	ہفتہ ۳۰ 7.12	پیر ۲۹ 6.1.1316	منگل ۳۰ 4.2	جمعرات ۲۹ 5.3
(۲۶)	سنہ ۶۱۶ھ	جمعہ ۳۰ 3.4.1316	اتوار ۲۹ 3.5	پیر ۳۰ 1.6	بدھ ۲۹ 1.7	جمعرات ۳۰ 30.7	ہفتہ ۲۹ 29.8	اتوار ۳۰ 27.9	منگل ۲۹ 27.10	بدھ ۳۰ 25.11	جمعہ ۲۹ 25.12	ہفتہ ۳۰ 23.1.1317	پیر ۳۰ 22.2
۲۷	سنہ ۶۱۷ھ	بدھ ۲۹ 24.3.1317	جمعرات ۳۰ 22.4	ہفتہ ۲۹ 22.5	اتوار ۳۰ 20.6	منگل ۲۹ 20.7	بدھ ۳۰ 18.8	جمعہ ۲۹ 17.9	ہفتہ ۳۰ 16.10	پیر ۲۹ 15.11	منگل ۳۰ 14.12	جمعرات ۲۹ 13.1.1318	جمعہ ۳۰ 11.2
۲۸	سنہ ۶۱۸ھ	اتوار ۲۹ 13.3.1318	پیر ۳۰ 11.4	بدھ ۲۹ 11.5	جمعرات ۳۰ 9.6	ہفتہ ۳۰ 9.7	پیر ۲۹ 8.8	منگل ۳۰ 6.9	جمعرات ۲۹ 6.10	جمعہ ۳۰ 4.11	اتوار ۲۹ 4.12	پیر ۳۰ 2.1.1319	بدھ ۲۹ 1.2
(۲۹)	سنہ ۶۱۹ھ	جمعرات ۳۰ 2.3.1319	ہفتہ ۲۹ 1.4	اتوار ۳۰ 30.4	منگل ۲۹ 30.5	بدھ ۳۰ 28.6	جمعہ ۲۹ 28.7	ہفتہ ۳۰ 26.8	پیر ۳۰ 25.9	بدھ ۲۹ 25.10	جمعرات ۳۰ 23.11	ہفتہ ۲۹ 23.12	اتوار ۳۰ 21.1.1320
۳۰	سنہ ۶۲۰ھ	منگل ۲۹ 20.2.1320	بدھ ۳۰ 20.3	جمعہ ۲۹ 19.4	ہفتہ ۳۰ 18.5	پیر ۲۹ 17.6	منگل ۳۰ 16.7	جمعرات ۲۹ 15.8	جمعہ ۳۰ 13.9	اتوار ۲۹ 13.10	پیر ۳۰ 11.11	بدھ ۲۹ 11.12	جمعرات ۳۰ 9.1.1321

۲۵۔ چوتھے دورِ کبیر کا چوتھا دورِ صغیر (از ۷۲۱ھ / ۱۳۲۱ء تا ۷۵۰ھ / ۱۳۵۰ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۷۲۱ھ	ہفتہ ۳۰ 8.2.1321	پیر ۲۹ 10.3	منگل ۳۰ 8.4	جمعرات ۲۹ 8.5	جمعہ ۳۰ 6.6	اتوار ۲۹ 6.7	پیر ۳۰ 4.8	بدھ ۲۹ 3.[illegible]	جمعرات ۳۰ 2.10	ہفتہ ۲۹ 1.11	اتوار ۳۰ 30.11	منگل ۲۹ 30.12
(۲) سنہ ۷۲۲ھ	بدھ ۳۰ 28.1.1322	جمعہ ۲۹ 27.2	ہفتہ ۳۰ 28.3	پیر ۲۹ 27.4	منگل ۳۰ 26.5	جمعرات ۳۰ 25.6	ہفتہ ۲۹ 25.7	اتوار ۳۰ 23.8	منگل ۲۹ 22.9	بدھ ۳۰ 1.10	جمعہ ۲۹ 20.11	ہفتہ ۳۰ 19.12
۳ سنہ ۷۲۳ھ	پیر ۲۹ 18.1.1323	منگل ۳۰ 16.2	جمعرات ۲۹ 18.3	جمعہ ۳۰ 16.4	اتوار ۲۹ 16.5	پیر ۳۰ 14.6	بدھ ۲۹ 14.7	جمعرات ۳۰ 12.8	ہفتہ ۳۰ 11.9	پیر ۲۹ 11.10	منگل ۳۰ 9.11	جمعرات ۲۹ 9.12
۴ سنہ ۷۲۴ھ	جمعہ ۳۰ 7.1.1324	اتوار ۲۹ 6.2	پیر ۳۰ 6.3	بدھ ۲۹ 5.4	جمعرات ۳۰ 4.5	ہفتہ ۲۹ 3.6	اتوار ۳۰ 2.7	منگل ۲۹ 1.8	بدھ ۳۰ 30.8	جمعہ ۲۹ 29.[illegible]	ہفتہ ۳۰ 28.10	پیر ۲۹ 27.11
(۵) سنہ ۷۲۵ھ	منگل ۳۰ 26.12.1324	جمعرات ۳۰ 25.1.1325	ہفتہ ۲۹ 24.2	اتوار ۳۰ 25.3	منگل ۲۹ 24.[illegible]	بدھ ۳۰ 23.5	جمعہ ۲۹ 22.[illegible]	ہفتہ ۳۰ 21.7	پیر ۲۹ 20.8	منگل ۳۰ 18.9	جمعرات ۲۹ 18.10	جمعہ ۳۰ 6.11
۶ سنہ ۷۲۶ھ	اتوار ۲۹ 16.12.1325	پیر ۳۰ 14.1.1326	بدھ ۲۹ 13.2	جمعرات ۳۰ 14.3	ہفتہ ۲۹ 13.4	اتوار ۳۰ 12.5	منگل ۳۰ 11.6	جمعرات ۲۹ 11.7	جمعہ ۳۰ 9.8	اتوار ۲۹ 8.9	پیر ۳۰ 7.10	بدھ ۲۹ 6.11
(۷) سنہ ۷۲۷ھ	جمعرات ۳۰ 5.12.1326	ہفتہ ۲۹ 4.1.1327	اتوار ۳۰ 2.[illegible]	منگل ۲۹ 4.3	بدھ ۳۰ 2.4	جمعہ ۲۹ 2.5	ہفتہ ۳۰ 31.5	پیر ۲۹ 30.[illegible]	منگل ۳۰ 29.7	جمعرات ۳۰ 28.8	ہفتہ ۲۹ 27.[illegible]	اتوار ۳۰ 26.10
۸ سنہ ۷۲۸ھ	منگل ۲۹ 25.11.1327	بدھ ۳۰ 24.12	جمعہ ۲۹ 23.1.1328	ہفتہ ۳۰ 21.2	پیر ۲۹ 22.3	منگل ۳۰ 20.4	جمعرات ۲۹ 20.5	جمعہ ۳۰ 18.6	اتوار ۲۹ 18.7	پیر ۳۰ 16.8	بدھ ۲۹ 15.9	جمعرات ۳۰ 14.10
۹ سنہ ۷۲۹ھ	ہفتہ ۲۹ 13.11.1328	اتوار ۳۰ 12.12	منگل ۳۰ 11.1.1329	جمعرات ۲۹ 10.2	جمعہ ۳۰ 11.3	اتوار ۲۹ 10.4	پیر ۳۰ 9.5	بدھ ۲۹ 8.6	جمعرات ۳۰ 7.7	ہفتہ ۲۹ 6.8	اتوار ۳۰ 4.9	منگل ۲۹ 4.10
(۱۰) سنہ ۷۳۰ھ	بدھ ۳۰ 2.11.1329	جمعہ ۲۹ 2.12	ہفتہ ۳۰ 31.12	پیر ۲۹ 30.1.1330	منگل ۳۰ 28.2	جمعرات ۲۹ 30.3	جمعہ ۳۰ 28.[illegible]	اتوار ۳۰ 28.5	منگل ۲۹ 27.[illegible]	بدھ ۳۰ 26.7	جمعہ ۲۹ 25.8	ہفتہ ۳۰ 2[illegible]
۱۱ سنہ ۷۳۱ھ	پیر ۲۹ 23.10.1330	منگل ۳۰ 21.11	جمعرات ۲۹ 21.12	جمعہ ۳۰ 19.1.1331	اتوار ۲۹ 18.2	پیر ۳۰ 19.3	بدھ ۲۹ 18.4	جمعرات ۳۰ 17.5	ہفتہ ۲۹ 16.6	اتوار ۳۰ 15.7	منگل ۳۰ 14.8	جمعرات ۲۹ 13.9
۱۲ سنہ ۷۳۲ھ	جمعہ ۳۰ 12.10.1331	اتوار ۲۹ 11.11	پیر ۳۰ 10.12	بدھ ۲۹ 9.1.1332	جمعرات ۳۰ 7.2	ہفتہ ۲۹ 8.3	اتوار ۳۰ 6.4	منگل ۲۹ 6.5	بدھ ۳۰ 4.6	جمعہ ۲۹ 4.7	ہفتہ ۳۰ 2.8	پیر ۲۹ 1.9
(۱۳) سنہ ۷۳۳ھ	منگل ۳۰ 30.9.1332	جمعرات ۲۹ 30.10	جمعہ ۳۰ 28.11	اتوار ۳۰ 28.12	منگل ۲۹ 27.1.1333	بدھ ۳۰ 25.2	جمعہ ۲۹ 27.3	ہفتہ ۳۰ 25.4	پیر ۲۹ 25.5	منگل ۳۰ 23.6	جمعرات ۲۹ [illegible]	جمعہ ۳۰ 21.8
۱۴ سنہ ۷۳۴ھ	اتوار ۲۹ 20.9.1333	پیر ۳۰ 19.10	بدھ ۲۹ 18.11	جمعرات ۳۰ 17.12	ہفتہ ۲۹ 16.1.1334	اتوار ۳۰ 14.2	منگل ۲۹ 16.3	بدھ ۳۰ 14.4	جمعہ ۳۰ 14.5	اتوار ۲۹ 13.6	پیر ۳۰ 1[illegible]	بدھ ۲۹ 11.8

۱۵	سنہ ۴۳۵ھ	جمعرات ۳۰ 9.9.1334	ہفتہ ۲۹ 9.10	اتوار ۳۰ 7.11	منگل ۲۹ 7.12	بدھ ۳۰ 5.1.1335	جمعہ ۲۹ 4.2	ہفتہ ۳۰ 5.3	پیر ۲۹ 4.4	منگل ۳۰ 3.5	جمعرات ۲۹ 2.6	جمعہ ۳۰ 1.7	اتوار ۲۹ 1.7
(۱۶)	سنہ ۴۳۶ھ	پیر ۳۰ 29.8.1335	بدھ ۳۰ 28.9	جمعہ ۲۹ 28.10	ہفتہ ۳۰ 26.11	پیر ۲۹ 26.12	منگل ۳۰ 24.1.1336	جمعرات ۲۹ 23.2	جمعہ ۳۰ 23.3	اتوار [illegible] 22.4	پیر ۳۰ 21.5	بدھ ۲۹ 20.6	جمعرات ۳۰ 19.7
۱۰	سنہ ۴۳۷ھ	ہفتہ ۲۹ 18.8 1336	اتوار ۳۰ 16.9	منگل ۲۹ 16.10	بدھ ۳۰ 14.11	جمعہ ۳۰ 14.12	اتوار ۲۹ 13.1.1337	پیر ۳۰ 11.2	بدھ ۲۹ 13.3	جمعرات ۳۰ 11.4	ہفتہ ۲۹ 11.5	اتوار ۳۰ 9.6	منگل ۲۹ 9.7
(۱۸)	سنہ ۴۳۸ھ	بدھ ۳۰ 7.8.1337	جمعہ ۲۹ 6.9	ہفتہ ۳۰ 5.10	پیر ۲۹ 4.11	منگل ۳۰ 3.12	جمعرات ۲۹ 2.1.1338	جمعہ ۳۰ 31.1	اتوار ۲۹ 2.3	پیر ۳۰ 31.3	بدھ ۲۹ 30.4	جمعرات ۳۰ 29.5	ہفتہ ۳۰ 28.6
۱۹	سنہ ۴۳۹ھ	پیر ۲۹ 28.7.1338	منگل ۳۰ 26.8	جمعرات ۲۹ 25.9	جمعہ ۳۰ 24.10	اتوار ۲۹ 23.11	پیر ۳۰ 22.12	بدھ ۲۹ 21.1.1339	جمعرات ۳۰ 19.2	ہفتہ ۲۹ 21.3	اتوار ۳۰ 19.4	منگل ۲۹ 19.5	بدھ ۳۰ 17.6
۲۰	سنہ ۴۴۰ھ	جمعہ ۲۹ 17.7.1339	ہفتہ ۳۰ 15.8	پیر ۳۰ 14.9	بدھ ۲۹ 14.10	جمعرات ۳۰ 12.11	ہفتہ ۲۹ 12.12	اتوار ۳۰ 10.1.1340	منگل ۲۹ 9.2	بدھ ۳۰ 9.3	جمعہ ۲۹ 8.4	ہفتہ ۳۰ 7.5	پیر ۲۹ 6.6
(۲۱)	سنہ ۴۴۱ھ	منگل ۳۰ 5.7.1340	جمعرات ۲۹ 4.8	جمعہ ۳۰ 2.9	اتوار ۲۹ 2.10	پیر ۳۰ 31.10	بدھ ۳۰ 30.11	جمعہ ۲۹ 30.12	ہفتہ ۳۰ 28.1.1341	پیر ۲۹ 27.2	منگل ۳۰ 28.3	جمعرات ۲۹ 27.4	جمعہ ۳۰ 26.5
۲۲	سنہ ۴۴۲ھ	اتوار ۲۹ 25.6.1341	پیر ۳۰ 24.7	بدھ ۲۹ 23.8	جمعرات ۳۰ 21.9	ہفتہ ۲۹ 21.10	اتوار ۳۰ 19.11	منگل ۲۹ 19.12	بدھ ۳۰ 17.1.1342	جمعہ ۲۹ 16.2	ہفتہ ۳۰ 17.3	پیر ۳۰ 16.4	بدھ ۲۹ 16.5
۲۳	سنہ ۴۴۳ھ	جمعرات ۳۰ 14.6.1342	ہفتہ ۲۹ 14.7	اتوار ۳۰ 12.8	منگل ۲۹ 11.9	بدھ ۳۰ 10.10	جمعہ ۲۹ 9.11	ہفتہ ۳۰ 8.12	پیر ۲۹ 7.1.1343	منگل ۳۰ 5.2	جمعرات ۲۹ 7.3	جمعہ ۳۰ 5.4	اتوار ۲۹ 5.5
(۲۴)	سنہ ۴۴۴ھ	پیر ۳۰ 3.6.1343	بدھ ۲۹ 3.7	جمعرات ۳۰ 1.8	ہفتہ ۳۰ 31.8	پیر ۲۹ 30.9	منگل ۳۰ 29.10	جمعرات ۲۹ 28.11	جمعہ ۳۰ 27.12	اتوار ۲۹ 26.1.1344	پیر ۳۰ 24.2	بدھ ۲۹ 25.3	جمعرات ۳۰ 23.4
۲۵	سنہ ۴۴۵ھ	ہفتہ ۲۹ 23.5.1344	اتوار ۳۰ 21.6	منگل ۲۹ 21.7	بدھ ۳۰ 19.8	جمعہ ۲۹ 18.9	ہفتہ ۳۰ 17.10	پیر ۳۰ 16.11	بدھ ۲۹ 16.12	جمعرات ۳۰ 14.1.1345	ہفتہ ۲۹ 13.2	اتوار ۳۰ 14.3	منگل ۲۹ 13.4
(۲۶)	سنہ ۴۴۶ھ	بدھ ۳۰ 12.5.1345	جمعہ ۲۹ 11.7	ہفتہ ۳۰ 10.7	پیر ۲۹ 9.8	منگل ۳۰ 7.9	جمعرات ۲۹ 7.10	جمعہ ۳۰ 5.11	اتوار ۲۹ 5.12	پیر ۳۰ 3.1.1346	بدھ ۲۹ 2.2	جمعرات ۳۰ 3.3	ہفتہ ۳۰ 2.4
۲۷	سنہ ۴۴۷ھ	پیر ۲۹ 2.5.1346	منگل ۳۰ 31.5	جمعرات ۲۹ 30.6	جمعہ ۳۰ 29.7	اتوار ۲۹ 28.8	پیر ۳۰ 26.9	بدھ ۲۹ 26.10	جمعرات ۳۰ 24.11	ہفتہ ۲۹ 24.12	اتوار ۳۰ 22.1.1347	منگل ۲۹ 21.2	بدھ ۳۰ [illegible]
۲۸	سنہ ۴۴۸ھ	جمعہ ۲۹ 21.4.1347	ہفتہ ۳۰ 20.5	پیر ۲۹ 19.6	منگل ۳۰ 18.7	جمعرات ۳۰ 17.8	ہفتہ ۲۹ 16.9	اتوار ۳۰ 15.10	منگل ۲۹ 14.11	بدھ ۳۰ 13.12	جمعہ ۲۹ 12.1.1348	ہفتہ ۳۰ 10.2	پیر ۲۹ 11.3
(۲۹)	سنہ ۴۴۹ھ	منگل ۳۰ 9.4.1348	جمعرات ۲۹ 9.5	جمعہ ۳۰ 7.6	اتوار ۲۹ 7.7	پیر ۳۰ 5.8	بدھ ۲۹ 4.9	جمعرات ۳۰ 3.10	ہفتہ ۳۰ 2.11	پیر ۲۹ 2.12	منگل ۳۰ 31.12	جمعرات ۲۹ 30.1.1349	ہفتہ ۳۰ 28.2
۳۰	سنہ ۴۵۰ھ	اتوار ۲۹ 30.3.1349	پیر ۳۰ 28.4	بدھ ۲۹ 28.5	جمعرات ۳۰ 26.6	ہفتہ ۲۹ 26.7	اتوار ۳۰ 24.8	منگل ۲۹ 23.9	بدھ ۳۰ 22.10	جمعہ ۲۹ 21.11	ہفتہ ۳۰ 21.12	پیر ۲۹ 19.1.1350	منگل ۳۰ 17.[illegible]

۲۶۔ چوتھے دَورِ کبیر کا پانچواں دَورِ صغیر (از ۷۵۱ھ / ۱۳۵۰ء تا ۷۸۰ھ / ۱۳۷۹ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
(۱) سنہ ۷۵۱ھ	جمعرات ۳۰ 19.3.1350	ہفتہ ۲۹ 18.4	اتوار ۳۰ 17.5	منگل ۲۹ 16.6	بدھ ۳۰ 15.7	جمعہ ۲۹ 14.8	ہفتہ ۳۰ 12.9	پیر ۲۹ 12.10	منگل ۳۰ 10.11	جمعرات ۲۹ 10.12	جمعہ ۳۰ 8.1.1351	اتوار ۲۹ 7.2
(۲) سنہ ۷۵۲ھ	پیر ۳۰ 8.3.1351	بدھ ۲۹ 7.4	جمعرات ۳۰ 6.5	ہفتہ ۲۹ 5.6	اتوار ۳۰ 4.7	منگل ۳۰ 3.8	جمعرات ۲۹ 2.9	جمعہ ۳۰ 1.10	اتوار ۲۹ 31.10	پیر ۳۰ [illegible]	بدھ ۲۹ 2 1.12	جمعرات ۳۰ 27.1.1352
۳ سنہ ۷۵۳ھ	ہفتہ ۲۹ 26.2.1352	اتوار ۳۰ 26.3	منگل ۲۹ 25.4	بدھ ۳۰ 24.5	جمعہ ۲۹ 23.6	ہفتہ ۳۰ 22.7	پیر ۲۹ 21.8	منگل ۳۰ 19.9	جمعرات ۳۰ 19.10	ہفتہ ۲۹ 18.11	اتوار ۳۰ 17.12	منگل ۲۹ 16.1.1353
۴ سنہ ۷۵۴ھ	بدھ ۳۰ 14.2.1353	جمعہ ۲۹ 16.3	ہفتہ ۳۰ 14.4	پیر ۲۹ 14.5	منگل ۳۰ 12.6	جمعرات ۲۹ 12.7	جمعہ ۳۰ 10.8	اتوار ۲۹ 9.9	پیر ۳۰ 8.10	بدھ ۲۹ 7.11	جمعرات ۳۰ 6.12	ہفتہ ۲۹ 5.1.1354
(۵) سنہ ۷۵۵ھ	اتوار ۳۰ 3.2.1354	منگل ۳۰ 5.3	جمعرات ۲۹ 4.4	جمعہ ۳۰ 3.5	اتوار ۲۹ 2.6	پیر ۳۰ 1.7	بدھ ۲۹ 31.7	جمعرات ۳۰ 29.8	ہفتہ ۲۹ 28.9	اتوار ۳۰ 27.10	منگل ۲۹ 26.11	بدھ ۳۰ 25.12
۶ سنہ ۷۵۶ھ	جمعہ ۲۹ 24.1.1355	ہفتہ ۳۰ 22.2	پیر ۲۹ 24.3	منگل ۳۰ 22.4	جمعرات ۲۹ 22.5	جمعہ ۳۰ 20.6	اتوار ۳۰ 20.7	منگل ۲۹ 19.8	بدھ ۳۰ 17.9	جمعہ ۲۹ 17.10	ہفتہ ۳۰ 15.11	پیر ۲۹ 5.12
(۷) سنہ ۷۵۷ھ	منگل ۳۰ 13.1.1356	جمعرات ۲۹ 12.2	جمعہ ۳۰ 12.3	اتوار ۲۹ 11.4	پیر ۳۰ 10.5	بدھ ۲۹ 9.6	جمعرات ۳۰ [illegible].7	ہفتہ ۲۹ 5.8	اتوار ۳۰ 5.9	منگل ۳۰ 5.10	جمعرات ۲۹ 11.11	جمعہ ۳۰ 3.12
۸ سنہ ۷۵۸ھ	اتوار ۲۹ 2.1.1357	پیر ۳۰ 31.1	بدھ ۲۹ 2.3	جمعرات ۳۰ 31.3	ہفتہ ۲۹ 30.4	اتوار ۳۰ 29.5	منگل ۲۹ 28.6	بدھ ۳۰ 27.7	جمعہ ۲۹ 26.8	ہفتہ ۳۰ 24.9	پیر ۲۹ 24.10	منگل ۳۰ 22.11
۹ سنہ ۷۵۹ھ	جمعرات ۲۹ 22.12.1358	جمعہ ۳۰ 20.1.1358	اتوار ۳۰ 19.2	منگل ۲۹ 21.3	بدھ ۳۰ 19.4	جمعہ ۲۹ 19.5	ہفتہ ۳۰ 17.6	پیر ۲۹ 17.7	منگل ۳۰ 15.8	جمعرات ۲۹ 14.9	جمعہ ۳۰ 13.10	اتوار ۲۹ 12.11
(۱۰) سنہ ۷۶۰ھ	پیر ۳۰ 11.12.1358	بدھ ۲۹ 10.1.1359	جمعرات ۳۰ 8.2	ہفتہ ۲۹ 10.3	اتوار ۳۰ 8.4	منگل ۲۹ 8.5	بدھ ۳۰ 6.6	جمعہ ۳۰ 6.7	اتوار ۲۹ 5.8	پیر ۳۰ 3.9	بدھ ۲۹ 3.10	جمعرات ۳۰ 1.11
۱۱ سنہ ۷۶۱ھ	ہفتہ ۲۹ 1.12.1359	اتوار ۳۰ 30.12	منگل ۲۹ 29.1.1360	بدھ ۳۰ 27.2	جمعہ ۲۹ 28.3	ہفتہ ۳۰ 26.4	پیر ۲۹ 26.5	منگل ۳۰ 24.6	جمعرات ۲۹ 24.7	جمعہ ۳۰ 22.8	اتوار ۳۰ 21.9	منگل ۲۹ 21.10
۱۲ سنہ ۷۶۲ھ	بدھ ۳۰ 19.11.1360	جمعہ ۲۹ 19.12	ہفتہ ۳۰ 17.1.1361	پیر ۲۹ 16.2	منگل ۳۰ 17.3	جمعرات ۲۹ 16.4	جمعہ ۳۰ 15.5	اتوار ۲۹ 14.6	پیر ۳۰ 14.7	بدھ ۲۹ 12.8	جمعرات ۳۰ 10.9	ہفتہ ۲۹ 10.10
(۱۳) سنہ ۷۶۳ھ	اتوار ۳۰ 8.11.1361	منگل ۲۹ 8.12	بدھ ۳۰ 6.1.1362	جمعہ ۳۰ 5.2	اتوار ۲۹ 7.3	پیر ۳۰ 5.4	بدھ ۲۹ 5.5	جمعرات ۳۰ 3.6	ہفتہ ۲۹ 3.7	اتوار ۳۰ 1.8	منگل ۲۹ 31.8	بدھ ۳۰ 21.9
۱۴ سنہ ۷۶۴ھ	جمعہ ۲۹ 29.10.1362	ہفتہ ۳۰ 27.11	پیر ۲۹ 27.12	منگل ۳۰ 25.1.1363	جمعرات ۲۹ 24.2	جمعہ ۳۰ 25.3	اتوار ۲۹ 24.4	پیر ۳۰ 25.5	بدھ ۳۰ 22.6	جمعہ ۲۹ 22.7	ہفتہ ۳۰ 20.8	پیر ۲۹ 19.9

١٥	سنہ ھ ٦٦٥	منگل ٣٠ 18.10.1363	جمعرات ٢٩ 17.11	جمعہ ٣٠ 16.12	اتوار ٢٩ 15.1.1364	پیر ٣٠ 13.2	بدھ ٢٩ 14.3	جمعرات ٣٠ 12.4	ہفتہ ٢٩ 12.5	اتوار ٣٠ 10.6	منگل ٢٩ 10.7	بدھ ٣٠ 8.8	جمعہ ٢٩ 7.9
(١٦)	سنہ ھ ٦٦٦	ہفتہ ٣٠ 6.10.1364	پیر ٣٠ 5.11	بدھ ٢٩ 5.12	جمعرات ٣٠ 3.1.1365	ہفتہ ٢٩ 2.2	اتوار ٣٠ 3.3	منگل ٢٩ 2.4	بدھ ٣٠ 1.5	جمعہ ٢٩ 31.5	ہفتہ ٣٠ 29.6	پیر ٢٩ 29.7	منگل ٣٠ 27.8
١٧	سنہ ھ ٦٦٧	جمعرات ٢٩ 26.9.1365	جمعہ ٣٠ 25.10	اتوار ٢٩ 24.11	پیر ٣٠ 23.12	بدھ ٣٠ 22.1.1366	جمعہ ٢٩ 21.2	ہفتہ ٣٠ 22.3	پیر ٢٩ 21.4	منگل ٣٠ 20.5	جمعرات ٢٩ 19.6	جمعہ ٣٠ 18.7	اتوار ٢٩ 17.8
(١٨)	سنہ ھ ٦٦٨	پیر ٣٠ 15.9.1366	بدھ ٢٩ 15.10	جمعرات ٣٠ 13.11	ہفتہ ٢٩ 13.12	اتوار ٣٠ 11.1.1367	منگل ٢٩ 10.2	بدھ ٣٠ 11.3	جمعہ ٢٩ 10.4	ہفتہ ٣٠ 9.5	پیر ٢٩ 8.6	منگل ٣٠ 7.7	جمعرات ٣٠ 6.8
١٩	سنہ ھ ٦٦٩	ہفتہ ٢٩ 5.9.1367	اتوار ٣٠ 4.10	منگل ٢٩ 3.11	بدھ ٣٠ 2.12	جمعہ ٢٩ 1.1.1368	ہفتہ ٣٠ 30.1	پیر ٢٩ 29.2	منگل ٣٠ 29.3	جمعرات ٢٩ 28.4	جمعہ ٣٠ 27.5	اتوار ٢٩ 26.6	پیر ٣٠ 25.7
٢٠	سنہ ھ ٦٧٠	بدھ ٢٩ 24.8.1368	جمعرات ٣٠ 22.9	ہفتہ ٣٠ 22.10	پیر ٢٩ 21.11	منگل ٣٠ 20.12	جمعرات ٢٩ 19.1.1369	جمعہ ٣٠ 17.2	اتوار ٢٩ 18.3	پیر ٣٠ 16.4	بدھ ٢٩ 17.5	جمعرات ٣٠ 15.6	ہفتہ ٢٩ 15.7
(٢١)	سنہ ھ ٦٧١	اتوار ٣٠ 13.8.1369	منگل ٢٩ 12.9	بدھ ٣٠ 11.10	جمعہ ٢٩ 10.11	ہفتہ ٣٠ 9.12	پیر ٣٠ 8.1.1370	بدھ ٢٩ 7.2	جمعرات ٣٠ 8.3	ہفتہ ٢٩ 7.4	اتوار ٣٠ 6.5	منگل ٢٩ 5.6	بدھ ٣٠ 4.7
٢٢	سنہ ھ ٦٧٢	جمعہ ٢٩ 3.8.1370	ہفتہ ٣٠ 1.9	پیر ٢٩ 1.10	منگل ٣٠ 30.10	جمعرات ٢٩ 29.11	جمعہ ٣٠ 28.12	اتوار ٢٩ 27.1.1371	پیر ٣٠ 25.2	بدھ ٢٩ 27.3	جمعرات ٣٠ 25.4	ہفتہ ٣٠ 25.5	پیر ٢٩ 24.6
٢٣	سنہ ھ ٦٧٣	منگل ٣٠ 23.7.1371	جمعرات ٢٩ 22.8	جمعہ ٣٠ 20.9	اتوار ٢٩ 20.10	پیر ٣٠ 18.11	بدھ ٢٩ 18.12	جمعرات ٣٠ 16.1.1372	ہفتہ ٢٩ 15.2	اتوار ٣٠ 15.3	منگل ٢٩ 14.4	بدھ ٣٠ 13.5	جمعہ ٢٩ 12.6
(٢٤)	سنہ ھ ٦٧٤	ہفتہ ٣٠ 11.7.1372	پیر ٢٩ 10.8	منگل ٣٠ 9.9	جمعرات ٣٠ 8.10	ہفتہ ٢٩ 7.11	اتوار ٣٠ 6.12	منگل ٢٩ 5.1.1373	بدھ ٣٠ 3.2	جمعہ ٢٩ 5.3	ہفتہ ٣٠ 3.4	پیر ٢٩ 3.5	منگل ٣٠ 1.6
٢٥	سنہ ھ ٦٧٥	جمعرات ٢٩ 1.7.1373	جمعہ ٣٠ 30.7	اتوار ٢٩ 29.8	پیر ٣٠ 27.9	بدھ ٢٩ 27.10	جمعرات ٣٠ 25.11	ہفتہ ٣٠ 25.12	پیر ٢٩ 24.1.1374	منگل ٣٠ 22.2	جمعرات ٢٩ 24.3	جمعہ ٣٠ 22.4	اتوار ٢٩ 22.5
(٢٦)	سنہ ھ ٦٧٦	پیر ٣٠ 20.6.1374	بدھ ٢٩ 20.7	جمعرات ٣٠ 18.8	ہفتہ ٢٩ 17.9	اتوار ٣٠ 16.10	منگل ٢٩ 15.11	بدھ ٣٠ 14.12	جمعہ ٢٩ 13.1.1375	ہفتہ ٣٠ 11.2	پیر ٢٩ 13.3	منگل ٣٠ [illegible]	جمعرات ٣٠ 11.5
٢٧	سنہ ھ ٦٧٧	ہفتہ ٢٩ 10.6.1375	اتوار ٣٠ 9.7	منگل ٢٩ 8.8	بدھ ٣٠ 6.9	جمعہ ٢٩ 6.10	ہفتہ ٣٠ 4.11	پیر ٢٩ 4.12	منگل ٣٠ 2.1.1376	جمعرات ٢٩ 1.2	جمعہ ٣٠ 2.3	اتوار ٢٩ 31.3	پیر ٣٠ 29.4
٢٨	سنہ ھ ٦٧٨	بدھ ٢٩ 29.5.1376	جمعرات ٣٠ 27.8	ہفتہ ٢٩ 27.7	اتوار ٣٠ 25.8	منگل ٣٠ 24.9	جمعرات ٢٩ 24.10	جمعہ ٣٠ 22.11	اتوار ٣٠ 22.12	پیر ٣٠ 20.1.1377	بدھ ٢٩ 19.2	جمعرات ٣٠ 20.3	ہفتہ ٢٩ 19.4
(٢٩)	سنہ ھ ٦٧٩	اتوار ٣٠ 18.5.1377	منگل ٢٩ 17.6	بدھ ٣٠ 16.7	جمعہ ٢٩ 15.8	ہفتہ ٣٠ 13.9	پیر ٢٩ 13.10	منگل ٣٠ 11.11	جمعرات ٣٠ 11.12	ہفتہ ٢٩ 10.1.1378	اتوار ٣٠ 8.2	منگل ٢٩ 10.3	بدھ ٣٠ 8.4
٣٠	سنہ ھ ٦٨٠	جمعہ ٢٩ 8.5.1378	ہفتہ ٣٠ 6.6	پیر ٢٩ 6.7	منگل ٣٠ 4.8	جمعرات ٢٩ 3.9	جمعہ ٣٠ 2.10	اتوار ٢٩ 1.11	پیر ٣٠ 30.11	بدھ ٢٩ 30.12	جمعرات ٣٠ 28.1.1379	ہفتہ ٢٩ 27.2	اتوار ٣٠ 28.3

۲۷۔ چوتھے دورِ کبیر کا چھٹا دورِ صغیر (از ۷۸۱ھ تا ۸۱۰ھ / ۱۳۷۹ء تا ۱۴۰۸ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	سنہ ۷۸۱ھ	منگل ۳۰ 27.4.1379	جمعرات ۲۹ 27.5	جمعہ ۳۰ 25.6	اتوار ۲۹ 25.7	پیر ۳۰ 23.8	بدھ ۲۹ 22.9	جمعرات ۳۰ 21.10	ہفتہ ۲۹ 20.11	اتوار ۳۰ 19.12	منگل ۲۹ 18.1.1380	بدھ ۳۰ 16.2	جمعہ ۲۹ 17.3
(۲)	سنہ ۷۸۲ھ	ہفتہ ۳۰ 15.4.1380	پیر ۲۹ 15.5	منگل ۳۰ 13.6	جمعرات ۲۹ 13.7	جمعہ ۳۰ 11.8	اتوار ۳۰ 10.9	منگل ۲۹ 10.10	بدھ ۳۰ 8.11	جمعہ ۲۹ 8.12	ہفتہ ۳۰ 6.1.1381	پیر ۲۹ 5.2	منگل ۳۰ 6.3
۳	سنہ ۷۸۳ھ	جمعرات ۲۹ 5.4.1381	جمعہ ۳۰ 4.5	اتوار ۲۹ 3.6	پیر ۳۰ 2.7	بدھ ۲۹ 1.8	جمعرات ۳۰ 30.8	ہفتہ ۲۹ 29.9	اتوار ۳۰ 28.10	منگل ۳۰ 27.11	جمعرات ۲۹ 27.12	جمعہ ۳۰ 25.1.1382	اتوار ۲۹ 24.2
۴	سنہ ۷۸۴ھ	پیر ۳۰ 25.3.1382	بدھ ۲۹ 24.4	جمعرات ۳۰ 23.5	ہفتہ ۲۹ 22.6	اتوار ۳۰ 21.7	منگل ۲۹ 20.8	بدھ ۳۰ 18.9	جمعہ ۲۹ 18.10	ہفتہ ۳۰ 16.11	پیر ۲۹ 16.12	منگل ۳۰ 14.1.1383	جمعرات ۲۹ 13.2
(۵)	سنہ ۷۸۵ھ	جمعہ ۳۰ 14.3.1383	اتوار ۳۰ 13.4	منگل ۲۹ 13.5	بدھ ۳۰ 11.6	جمعہ ۲۹ 11.7	ہفتہ ۳۰ 9.8	پیر ۲۹ 8.9	منگل ۳۰ 7.10	جمعرات ۲۹ 6.11	جمعہ ۳۰ 5.12	اتوار ۲۹ 4.1.1384	پیر ۳۰ 2.2
۶	سنہ ۷۸۶ھ	بدھ ۲۹ 3.3.1384	جمعرات ۳۰ 1.4	ہفتہ ۲۹ 1.5	اتوار ۳۰ 30.5	منگل ۲۹ 29.6	بدھ ۳۰ 28.7	جمعہ ۳۰ 27.8	اتوار ۲۹ 26.9	پیر ۳۰ 25.10	بدھ ۲۹ 24.11	جمعرات ۳۰ 23.12	ہفتہ ۲۹ 22.1.1355
(۷)	سنہ ۷۸۷ھ	اتوار ۳۰ 21.2.1385	منگل ۲۹ 23.3	بدھ ۳۰ 21.4	جمعہ ۲۹ 21.5	ہفتہ ۳۰ 19.6	پیر ۲۹ 19.7	منگل ۳۰ 17.8	جمعرات ۲۹ 16.9	جمعہ ۳۰ 15.10	اتوار ۳۰ 14.11	منگل ۲۹ 14.12	بدھ ۳۰ 12.1.1386
۸	سنہ ۷۸۸ھ	جمعہ ۲۹ 11.2.1386	ہفتہ ۳۰ 12.3	پیر ۲۹ 11.4	منگل ۳۰ 10.5	جمعرات ۲۹ 9.6	جمعہ ۳۰ 8.7	اتوار ۲۹ 7.8	پیر ۳۰ 5.9	بدھ ۲۹ 5.10	جمعرات ۳۰ 3.11	ہفتہ ۲۹ 3.12	اتوار ۳۰ 1.1.1387
۹	سنہ ۷۸۹ھ	منگل ۲۹ 31.1.1387	بدھ ۳۰ 1.3	جمعہ ۳۰ 31.3	اتوار ۲۹ 30.4	پیر ۳۰ 29.5	بدھ ۲۹ 28.6	جمعرات ۳۰ 27.7	ہفتہ ۲۹ 26.8	اتوار ۳۰ 24.9	منگل ۲۹ 24.10	بدھ ۳۰ 22.11	جمعہ ۲۹ 22.12
(۱۰)	سنہ ۷۹۰ھ	ہفتہ ۳۰ 20.1.1388	پیر ۲۹ 19.2	منگل ۳۰ 19.3	جمعرات ۲۹ 18.4	جمعہ ۳۰ 17.5	اتوار ۲۹ 16.6	پیر ۳۰ 15.7	بدھ ۳۰ 14.8	جمعہ ۲۹ 13.9	ہفتہ ۳۰ 12.10	پیر ۲۹ 11.11	منگل ۳۰ 10.12
۱۱	سنہ ۷۹۱ھ	جمعرات ۲۹ 9.1.1389	جمعہ ۳۰ 7.2	اتوار ۲۹ 9.3	پیر ۳۰ 7.4	بدھ ۲۹ 7.5	جمعرات ۳۰ 5.6	ہفتہ ۲۹ 5.7	اتوار ۳۰ 3.8	منگل ۲۹ 2.9	بدھ ۳۰ 1.10	جمعہ ۳۰ 31.10	اتوار ۲۹ 30.11
۱۲	سنہ ۷۹۲ھ	پیر ۳۰ 29.12.1389	بدھ ۲۹ 28.1.1390	جمعرات ۳۰ 26.2	ہفتہ ۲۹ 28.3	اتوار ۳۰ 26.4	منگل ۲۹ 26.5	بدھ ۳۰ 24.6	جمعہ ۲۹ 24.7	ہفتہ ۳۰ 22.8	پیر ۲۹ 21.9	منگل ۳۰ 20.10	جمعرات ۲۹ 19.11
(۱۳)	سنہ ۷۹۳ھ	جمعہ ۳۰ 18.12.1390	اتوار ۲۹ 17.1.1391	پیر ۳۰ 15.2	بدھ ۳۰ 17.3	جمعہ ۲۹ 16.4	ہفتہ ۳۰ 15.5	پیر ۲۹ 14.6	منگل ۳۰ 13.7	جمعرات ۲۹ 12.8	جمعہ ۳۰ 10.9	اتوار ۲۹ 10.10	پیر ۳۰ 8.11
۱۴	سنہ ۷۹۴ھ	بدھ ۲۹ 8.12.1391	جمعرات ۳۰ 6.1.1392	ہفتہ ۲۹ 5.2	اتوار ۳۰ 5.3	منگل ۲۹ 4.4	بدھ ۳۰ 3.5	جمعہ ۲۹ 2.6	ہفتہ ۳۰ 1.7	پیر ۳۰ 31.7	بدھ ۲۹ 30.8	جمعرات ۳۰ 28.9	ہفتہ ۲۹ 28.10

۱۵	سنہ ۷۹۵ھ	اتوار ۳۰ 23.11.1392	منگل ۲۹ 26.12	بدھ ۳۰ 24.1.1393	جمعہ ۲۹ 23.17	ہفتہ ۳۰ 24.3	پیر ۲۹ 23.4	منگل ۳۰ 22.5	جمعرات ۲۹ 21.6	جمعہ ۳۰ 20.7	اتوار ۲۹ 19.8	پیر ۳۰ 17.9	بدھ ۲۹ 17.10
(۱۶)	سنہ ۷۹۶ھ	جمعرات ۳۰ 15.11.1393	ہفتہ ۳۰ 15.12	پیر ۲۹ 14.1.1394	منگل ۳۰ 12.2	جمعرات ۲۹ 14.3	جمعہ ۳۰ 12.4	اتوار ۲۹ 12.5	پیر ۳۰ 10.6	بدھ ۲۹ 10.7	جمعرات ۳۰ 8.8	ہفتہ ۲۹ 7.1	اتوار ۳۰ 6.10
۱۷	سنہ ۷۹۷ھ	منگل ۲۹ 5.11.1394	بدھ ۳۰ 4.12	جمعہ ۲۹ 3.1.1395	ہفتہ ۳۰ 1.2	پیر ۳۰ 3.3	بدھ ۲۹ 2.4	جمعرات ۳۰ 1.5	ہفتہ ۲۹ 31.5	اتوار ۳۰ 29.6	منگل ۲۹ 29.7	بدھ ۳۰ 27.8	جمعہ ۲۹ 26.9
(۱۸)	سنہ ۷۹۸ھ	ہفتہ ۳۰ 25.10.1395	پیر ۲۹ 24.11	منگل ۳۰ 23.12	جمعرات ۲۹ 22.1.1396	جمعہ ۳۰ 20.2	اتوار ۲۹ 21.3	پیر ۳۰ 19.4	بدھ ۲۹ 19.5	جمعرات ۳۰ 17.6	ہفتہ ۲۹ 17.7	اتوار ۳۰ 15.8	منگل ۳۰ 14.9
۱۹	سنہ ۷۹۹ھ	جمعرات ۲۹ 14.10.1396	جمعہ ۳۰ 12.11	اتوار ۲۹ 12.12	پیر ۳۰ 10.1.1397	بدھ ۲۹ 9.2	جمعرات ۳۰ 10.3	ہفتہ ۲۹ 9.4	اتوار ۳۰ 8.5	منگل ۲۹ 7.[illegible]	بدھ ۳۰ 6.7	جمعہ ۲۹ 5.8	ہفتہ ۳۰ [illegible].9
۲۰	سنہ ۸۰۰ھ	پیر ۲۹ 3.10.1397	منگل ۳۰ 1.11	جمعرات ۳۰ 1.12	ہفتہ ۲۹ 31.12	اتوار ۳۰ 29.1.1398	منگل ۲۹ 28.2	بدھ ۳۰ 19.3	جمعہ ۲۹ 28.4	ہفتہ ۳۰ 27.5	پیر ۲۹ 26.6	منگل ۳۰ 25.7	جمعرات ۲۹ 24.8
(۲۱)	سنہ ۸۰۱ھ	جمعہ ۳۰ 22.9.1398	اتوار ۲۹ 22.10	پیر ۳۰ 20.11	بدھ ۲۹ 20.12	جمعرات ۳۰ 18.1.1399	ہفتہ ۳۰ 17.2	پیر ۲۹ 19.3	منگل ۳۰ 17.[illegible]	جمعرات ۲۹ 17.5	جمعہ ۳۰ 15.6	اتوار ۲۹ 15.7	پیر ۳۰ 13.8
۲۲	سنہ ۸۰۲ھ	بدھ ۲۹ 12.9.1399	جمعرات ۳۰ 11.10	ہفتہ ۲۹ 10.11	اتوار ۳۰ 9.12	منگل ۲۹ 8.1.1400	بدھ ۳۰ 6.2	جمعہ ۲۹ 8.3	ہفتہ ۳۰ 6.4	پیر ۲۹ 6.5	منگل ۳۰ 4.6	جمعرات ۳۰ 4.7	ہفتہ ۲۹ 3.8
۲۳	سنہ ۸۰۳ھ	اتوار ۳۰ 1.9.1400	منگل ۲۹ 1.10	بدھ ۳۰ 30.10	جمعہ ۲۹ 29.11	ہفتہ ۳۰ 28.12	پیر ۲۹ 27.1.1401	منگل ۳۰ 25.2	جمعرات ۲۹ 27.3	جمعہ ۳۰ 25.4	اتوار ۲۹ 25.5	پیر ۳۰ 23.6	بدھ ۲۹ 23.7
(۲۴)	سنہ ۸۰۴ھ	جمعرات ۳۰ 21.8.1401	ہفتہ ۲۹ 20.9	اتوار ۳۰ 19.10	منگل ۳۰ 18.11	جمعرات ۲۹ 18.12	جمعہ ۳۰ 16.1.1402	اتوار ۲۹ 15.2	پیر ۳۰ 16.3	بدھ ۲۹ 15.4	جمعرات ۳۰ 14.5	ہفتہ ۲۹ 13.6	اتوار ۳۰ 12.7
۲۵	سنہ ۸۰۵ھ	منگل ۲۹ 8.8.1402	بدھ ۳۰ 9.9	جمعہ ۲۹ 9.10	ہفتہ ۳۰ 7.11	پیر ۲۹ 7.12	منگل ۳۰ 5.1.1403	جمعرات ۳۰ 4.2	ہفتہ ۲۹ 6.3	اتوار ۳۰ 4.4	منگل ۲۹ 4.5	بدھ ۳۰ 2.6	جمعہ ۲۹ 2.7
(۲۶)	سنہ ۸۰۶ھ	ہفتہ ۳۰ 31.7.1403	پیر ۲۹ 30.[illegible]	منگل ۳۰ 28.9	جمعرات ۲۹ 28.10	جمعہ ۳۰ 26.11	اتوار ۲۹ 26.12	پیر ۳۰ 24.1.1404	بدھ ۲۹ 23.2	جمعرات ۳۰ 23.[illegible]	ہفتہ ۲۹ 22.4	اتوار ۳۰ 21.5	منگل ۳۰ 20.6
۲۷	سنہ ۸۰۷ھ	جمعرات ۲۹ 20.7.1404	جمعہ ۳۰ 18.8	اتوار ۲۹ 17.9	پیر ۳۰ 16.10	بدھ ۲۹ 15.11	جمعرات ۳۰ 14.12	ہفتہ ۲۹ 13.1.1405	اتوار ۳۰ 11.2	منگل ۲۹ 13.3	بدھ ۳۰ 11.4	جمعہ ۲۹ 11.5	ہفتہ ۳۰ 9.6
۲۸	سنہ ۸۰۸ھ	پیر ۲۹ 9.7.1405	منگل ۳۰ 7.8	جمعرات ۲۹ 6.9	جمعہ ۳۰ 5.10	اتوار ۳۰ 4.11	منگل ۲۹ 4.12	بدھ ۳۰ 2.1.1406	جمعہ ۲۹ 1.2	ہفتہ ۳۰ 2.3	پیر ۲۹ 1.4	منگل ۳۰ 30.4	جمعرات ۲۹ 30.5
(۲۹)	سنہ ۸۰۹ھ	جمعہ ۳۰ 20.6.1406	اتوار ۲۹ 28.7	پیر ۳۰ 26.8	بدھ ۲۹ 25.9	جمعرات ۳۰ 24.10	ہفتہ ۲۹ 23.11	اتوار ۳۰ 22.12	منگل ۳۰ 21.1.1407	جمعرات ۲۹ 20.2	جمعہ ۳۰ 21.3	اتوار ۲۹ 20.4	پیر ۳۰ 19.5
۳۰	سنہ ۸۱۰ھ	بدھ ۲۹ 18.6.1407	جمعرات ۳۰ 17.7	ہفتہ ۲۹ 16.8	اتوار ۳۰ 14.9	منگل ۲۹ 14.10	بدھ ۳۰ 12.11	جمعہ ۲۹ 12.12	ہفتہ ۳۰ 10.1.1408	پیر ۲۹ 9.2	منگل ۳۰ 9.3	جمعرات ۲۹ 8.4	جمعہ ۳۰ 7.5

۲۸۔ چوتھے دَورِ کبیر کا ساتواں دَورِ صغیر (از ۸۱۱ھ / ۱۴۰۸ء تا ۸۴۰ھ / ۱۴۳۷ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
1	سنہ ۸۱۱ھ	اتوار ۳۰ 6.6.1408	منگل ۲۹ 6.7	بدھ ۳۰ 4.8	جمعہ ۲۹ 3.7	ہفتہ ۳۰ 2.10	پیر ۲۹ 1.11	منگل ۳۰ 30.11	جمعرات ۲۹ 30.12	جمعہ ۳۰ 28.1.1409	اتوار ۲۹ 27.2	پیر ۳۰ 28.3	بدھ ۲۹ 27.4
(2)	سنہ ۸۱۲ھ	جمعرات ۳۰ 25.5.1409	ہفتہ ۲۹ 24.6	اتوار ۳۰ 23.7	منگل ۲۹ 22.8	بدھ ۳۰ 20.9	جمعہ ۳۰ 20.10	اتوار ۲۹ 19.11	پیر ۳۰ 18.12	بدھ ۲۹ 17.1.1410	جمعرات ۳۰ 15.2	ہفتہ ۲۹ 17.3	اتوار ۳۰ 15.4
3	سنہ ۸۱۳ھ	منگل ۲۹ 15.5.1410	بدھ ۳۰ 13.6	جمعہ ۲۹ 13.7	ہفتہ ۳۰ 11.8	پیر ۲۹ 10.9	منگل ۳۰ 9.10	جمعرات ۲۹ 8.11	جمعہ ۳۰ 7.12	اتوار ۳۰ 6.1.1411	منگل ۲۹ 5.2	بدھ ۳۰ 6.3	جمعہ ۲۹ 5.4
4	سنہ ۸۱۴ھ	ہفتہ ۳۰ 4.5.1411	پیر ۲۹ 3.6	منگل ۳۰ 2.7	جمعرات ۲۹ 1.8	جمعہ ۳۰ 30.8	اتوار ۲۹ 29.9	پیر ۳۰ 28.10	بدھ ۲۹ 27.11	جمعرات ۳۰ 26.12	ہفتہ ۲۹ 25.1.1412	اتوار ۳۰ 23.2	منگل ۲۹ 24.3
(5)	سنہ ۸۱۵ھ	بدھ ۳۰ 22.4.1412	جمعہ ۳۰ 22.5	اتوار ۲۹ 21.6	پیر ۳۰ 20.7	بدھ ۲۹ 19.8	جمعرات ۳۰ 17.9	ہفتہ ۲۹ 17.10	اتوار ۳۰ 15.11	منگل ۲۹ 15.12	بدھ ۳۰ 13.1.1413	جمعہ ۲۹ 12.2	ہفتہ ۳۰ 13.3
6	سنہ ۸۱۶ھ	پیر ۲۹ 12.4.1413	منگل ۳۰ 11.5	جمعرات ۲۹ 10.6	جمعہ ۳۰ 9.7	اتوار ۲۹ 8.8	پیر ۳۰ 6.9	بدھ ۳۰ 6.10	جمعہ ۳۰ 5.11	ہفتہ ۲۹ 4.12	پیر ۲۹ 3.1.1414	منگل ۳۰ 1.2	جمعرات ۲۹ 3.3
(7)	سنہ ۸۱۷ھ	جمعہ ۳۰ 1.4.1414	اتوار ۲۹ 1.5	پیر ۲۹ 30.5	بدھ ۳۰ 29.6	جمعرات ۲۹ 28.7	ہفتہ ۳۰ 27.8	اتوار ۳۰ 25.9	منگل ۲۹ 25.10	بدھ ۳۰ 23.11	جمعہ ۳۰ 23.12	اتوار ۲۹ 22.1.1415	پیر ۳۰ 20.2
8	سنہ ۸۱۸ھ	بدھ ۲۹ 22.3.1415	جمعرات ۳۰ 20.4	ہفتہ ۲۹ 20.5	اتوار ۳۰ 18.6	منگل ۲۹ 18.7	بدھ ۳۰ 16.8	جمعہ ۲۹ 15.9	ہفتہ ۳۰ 14.10	پیر ۲۹ 13.11	منگل ۳۰ 12.12	جمعرات ۲۹ 11.1.1416	جمعہ ۳۰ 9.2
9	سنہ ۸۱۹ھ	اتوار ۲۹ 10.3.1416	پیر ۳۰ 8.4	بدھ ۳۰ 8.5	جمعہ ۲۹ 7.6	ہفتہ ۳۰ 6.7	پیر ۲۹ 5.8	منگل ۳۰ 3.9	جمعرات ۲۹ 3.10	جمعہ ۳۰ 1.11	اتوار ۲۹ 1.12	پیر ۳۰ 30.12	بدھ ۲۹ 29.1.1417
(10)	سنہ ۸۲۰ھ	جمعرات ۳۰ 27.2.1417	ہفتہ ۲۹ 29.3	اتوار ۳۰ 27.4	منگل ۲۹ 27.5	بدھ ۳۰ 25.6	جمعہ ۲۹ 25.7	ہفتہ ۳۰ 23.8	پیر ۳۰ 22.9	بدھ ۲۹ 22.10	جمعرات ۳۰ 20.11	ہفتہ ۲۹ 20.12	اتوار ۳۰ 18.1.1418
11	سنہ ۸۲۱ھ	منگل ۲۹ 17.2.1418	بدھ ۳۰ 18.3	جمعہ ۲۹ 17.4	ہفتہ ۳۰ 16.5	پیر ۲۹ 15.6	منگل ۳۰ 14.7	جمعرات ۲۹ 13.8	جمعہ ۳۰ 11.9	اتوار ۲۹ 11.10	پیر ۳۰ 9.11	بدھ ۳۰ 9.12	جمعہ ۲۹ 8.1.1419
12	سنہ ۸۲۲ھ	ہفتہ ۳۰ 6.2.1419	پیر ۲۹ 8.3	منگل ۳۰ 6.4	جمعرات ۲۹ 6.5	جمعہ ۳۰ 4.6	اتوار ۲۹ 4.7	پیر ۳۰ 2.8	بدھ ۲۹ 1.9	جمعرات ۳۰ 30.9	ہفتہ ۲۹ 30.10	اتوار ۳۰ 28.11	منگل ۲۹ 28.12
(13)	سنہ ۸۲۳ھ	بدھ ۳۰ 26.1.1420	جمعہ ۲۹ 25.2	ہفتہ ۳۰ 25.3	پیر ۳۰ 24.4	بدھ ۲۹ 24.5	جمعرات ۳۰ 22.6	ہفتہ ۲۹ 22.7	اتوار ۳۰ 20.8	منگل ۲۹ 19.9	بدھ ۳۰ 18.10	جمعہ ۲۹ 17.11	ہفتہ ۳۰ 16.12
14	سنہ ۸۲۴ھ	پیر ۲۹ 15.1.1421	منگل ۳۰ 13.2	جمعرات ۲۹ 15.3	جمعہ ۳۰ 13.4	اتوار ۲۹ 13.5	پیر ۳۰ 11.6	بدھ ۲۹ 11.7	جمعرات ۳۰ 9.8	ہفتہ ۳۰ 8.9	پیر ۲۹ 8.10	منگل ۳۰ 6.11	جمعرات ۲۹ 6.12

۱۵	سنہ ۸۲۵ھ	جمعہ ۳۰ 4.1.1422	اتوار ۲۹ 3.2	پیر ۳۰ 4.3	بدھ ۲۹ 3.4	جمعرات ۳۰ 2.5	ہفتہ ۲۹ 1.6	اتوار ۳۰ 30.6	منگل ۲۹ 30.7	بدھ ۳۰ 28.8	جمعہ ۲۹ 27.9	ہفتہ ۳۰ 26.10	پیر ۲۹ 25.11
(۱۶)	سنہ ۸۲۶ھ	منگل ۳۰ 24.12.1422	جمعرات ۳۰ 23.1.1423	ہفتہ ۲۹ 22.2	اتوار ۳۰ 23.3	منگل ۲۹ 22.4	بدھ ۳۰ 21.5	جمعہ ۲۹ 20.6	ہفتہ ۳۰ 19.7	پیر ۲۹ 18.8	منگل ۳۰ 16.9	جمعرات ۲۹ 16.10	جمعہ ۳۰ 14.11
۱۷	سنہ ۸۲۷ھ	اتوار ۲۹ 14.12.1423	پیر ۳۰ 12.1.1424	بدھ ۲۹ 11.2	جمعرات ۳۰ 11.3	ہفتہ ۳۰ 10.4	پیر ۲۹ 10.5	منگل ۳۰ 8.6	جمعرات ۲۹ 8.7	جمعہ ۳۰ 6.8	اتوار ۲۹ 5.9	پیر ۳۰ 4.10	بدھ ۲۹ 3.11
(۱۸)	سنہ ۸۲۸ھ	جمعرات ۳۰ 2.12.1424	ہفتہ ۲۹ 1.1.1425	اتوار ۳۰ 30.1	منگل ۲۹ 29.2	بدھ ۳۰ 30.3	جمعہ ۲۹ 29.4	ہفتہ ۳۰ 28.5	پیر ۲۹ 27.6	منگل ۳۰ 26.7	جمعرات ۲۹ 25.8	جمعہ ۳۰ 23.9	اتوار ۳۰ 23.10
۱۹	سنہ ۸۲۹ھ	منگل ۲۹ 22.11.1425	بدھ ۳۰ 21.12	جمعہ ۲۹ 20.1.1426	ہفتہ ۳۰ 18.2	پیر ۲۹ 20.3	منگل ۳۰ 18.4	جمعرات ۲۹ 18.5	جمعہ ۳۰ 16.6	اتوار ۲۹ 16.7	پیر ۳۰ 14.8	بدھ ۲۹ 13.9	جمعرات ۳۰ 12.10
۲۰	سنہ ۸۳۰ھ	ہفتہ ۲۹ 11.11.1426	اتوار ۳۰ 10.12	منگل ۳۰ 9.1.1427	جمعرات ۲۹ 8.2	جمعہ ۳۰ 9.3	اتوار ۲۹ 8.4	پیر ۳۰ 7.5	بدھ ۲۹ 6.6	جمعرات ۳۰ 5.7	ہفتہ ۲۹ 4.8	اتوار ۳۰ 2.9	منگل ۲۹ 2.10
(۲۱)	سنہ ۸۳۱ھ	بدھ ۳۰ 30.10.1427	جمعہ ۲۹ 30.11	ہفتہ ۳۰ 29.12	پیر ۲۹ 28.1.1428	منگل ۳۰ 26.2	جمعرات ۳۰ 27.3	ہفتہ ۲۹ 26.4	اتوار ۳۰ 25.5	منگل ۲۹ 24.6	بدھ ۳۰ 23.7	جمعہ ۲۹ 22.8	ہفتہ ۳۰ 20.9
۲۲	سنہ ۸۳۲ھ	پیر ۲۹ 20.10.1428	منگل ۳۰ 18.11	جمعرات ۲۹ 18.12	جمعہ ۳۰ 16.1.1429	اتوار ۲۹ 15.2	پیر ۳۰ 16.3	بدھ ۲۹ 15.4	جمعرات ۳۰ 14.5	ہفتہ ۲۹ 13.6	اتوار ۳۰ 12.7	منگل ۳۰ 11.8	جمعرات ۲۹ 10.9
۲۳	سنہ ۸۳۳ھ	جمعہ ۳۰ 9.10.1429	اتوار ۲۹ 8.11	پیر ۳۰ 7.12	بدھ ۲۹ 6.1.1430	جمعرات ۳۰ 4.2	ہفتہ ۲۹ 6.3	اتوار ۳۰ 4.4	منگل ۲۹ 4.5	بدھ ۳۰ 2.6	جمعہ ۲۹ 2.7	ہفتہ ۳۰ 31.7	پیر ۲۹ 30.8
(۲۴)	سنہ ۸۳۴ھ	منگل ۳۰ 28.9.1430	جمعرات ۲۹ 28.10	جمعہ ۳۰ 26.11	اتوار ۳۰ 26.12	منگل ۲۹ 25.1.1431	بدھ ۳۰ 23.2	جمعہ ۲۹ 25.3	ہفتہ ۳۰ 23.4	پیر ۲۹ 23.5	منگل ۳۰ 21.6	جمعرات ۲۹ 21.7	جمعہ ۳۰ 19.8
۲۵	سنہ ۸۳۵ھ	اتوار ۲۹ 18.9.1431	پیر ۳۰ 16.10	بدھ ۲۹ 16.11	جمعرات ۳۰ 15.12	ہفتہ ۲۹ 13.1.1432	اتوار ۳۰ 12.2	منگل ۳۰ 13.3	جمعرات ۲۹ 12.4	جمعہ ۳۰ 11.5	اتوار ۲۹ 10.6	پیر ۲۹ 9.7	بدھ ۳۰ 8.8
(۲۶)	سنہ ۸۳۶ھ	جمعرات ۳۰ 6.9.1432	ہفتہ ۲۹ 6.10	اتوار ۳۰ 4.11	منگل ۲۹ 4.12	بدھ ۳۰ 2.1.1433	جمعہ ۲۹ 1.2	ہفتہ ۳۰ 2.3	پیر ۲۹ 1.4	منگل ۳۰ 30.4	جمعرات ۲۹ 30.5	جمعہ ۳۰ 28.6	اتوار ۳۰ 28.7
۲۷	سنہ ۸۳۷ھ	منگل ۲۹ 27.8.1433	بدھ ۳۰ 25.9	جمعہ ۲۹ 25.10	ہفتہ ۳۰ 23.11	پیر ۲۹ 23.12	منگل ۳۰ 21.1.1434	جمعرات ۲۹ 20.2	جمعہ ۳۰ 21.3	اتوار ۲۹ 20.4	پیر ۳۰ 19.5	بدھ ۲۹ 18.6	جمعرات ۳۰ 17.7
۲۸	سنہ ۸۳۸ھ	ہفتہ ۲۹ 16.8.1434	اتوار ۳۰ 14.9	منگل ۲۹ 14.10	بدھ ۳۰ 12.11	جمعہ ۳۰ 12.12	اتوار ۲۹ 11.1.1435	پیر ۳۰ 9.2	بدھ ۲۹ 11.3	جمعرات ۳۰ 9.4	ہفتہ ۲۹ 9.5	اتوار ۳۰ 7.6	منگل ۲۹ 7.7
(۲۹)	سنہ ۸۳۹ھ	بدھ ۳۰ 5.8.1435	جمعہ ۲۹ 4.9	ہفتہ ۳۰ 3.10	پیر ۲۹ 2.11	منگل ۳۰ 1.12	جمعرات ۲۹ 31.12	جمعہ ۳۰ 29.1.1436	اتوار ۳۰ 28.2	منگل ۲۹ 29.3	بدھ ۳۰ 27.4	جمعہ ۲۹ 27.5	ہفتہ ۳۰ 25.6
۳۰	سنہ ۸۴۰ھ	پیر ۲۹ 25.7.1436	منگل ۳۰ 23.8	جمعرات ۲۹ 22.9	جمعہ ۳۰ 21.10	اتوار ۲۹ 20.11	پیر ۳۰ 19.12	بدھ ۲۹ 18.1.1437	جمعرات ۳۰ 16.2	ہفتہ ۲۹ 18.3	اتوار ۳۰ 16.4	منگل ۲۹ 16.5	بدھ ۳۰ 14.6

۲۹- پانچویں دَورِ کبیر کا پہلا دَورِ صغیر (از ۸۴۱ھ / ۱۴۳۷ء تا ۸۷۰ھ / ۱۴۶۶ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۸۴۱ھ	جمعہ ۳۰ 14.7.1437	اتوار ۲۹ 13.8	پیر ۳۰ 11.9	بدھ ۲۹ 11.10	جمعرات ۳۰ 9.11	ہفتہ ۲۹ 9.12	اتوار ۳۰ 7.1.1438	منگل ۲۹ 6.2	بدھ ۳۰ 7.3	جمعہ ۲۹ 6.4	ہفتہ ۳۰ 5.5	پیر ۲۹ 4.6
(۲) سنہ ۸۴۲ھ	منگل ۳۰ 3.7.1438	جمعرات ۲۹ 2.8	جمعہ ۳۰ 31.8	اتوار ۲۹ 30.9	پیر ۳۰ 29.10	بدھ ۳۰ 28.11	جمعہ ۲۹ 28.12	ہفتہ ۳۰ 26.1.1439	پیر ۲۹ 25.2	منگل ۳۰ 26.3	جمعرات ۲۹ 25.4	جمعہ ۳۰ 24.5
۳ سنہ ۸۴۳ھ	اتوار ۲۹ 23.6.1439	پیر ۳۰ 22.7	بدھ ۲۹ 21.8	جمعرات ۳۰ 19.9	ہفتہ ۲۹ 19.10	اتوار ۳۰ 17.11	منگل ۲۹ 17.12	بدھ ۳۰ 15.1.1440	جمعہ ۳۰ 14.2	اتوار ۲۹ 15.3	پیر ۳۰ 13.4	بدھ ۲۹ 13.5
۴ سنہ ۸۴۴ھ	جمعرات ۳۰ 11.6.1440	ہفتہ ۲۹ 11.7	اتوار ۳۰ 9.8	منگل ۲۹ 8.9	بدھ ۳۰ 7.10	جمعہ ۲۹ 6.11	ہفتہ ۳۰ 5.12	پیر ۲۹ 4.1.1441	منگل ۳۰ 2.2	جمعرات ۲۹ 4.3	جمعہ ۳۰ 2.4	اتوار ۲۹ 2.5
(۵) سنہ ۸۴۵ھ	پیر ۳۰ 31.5.1441	بدھ ۳۰ 30.6	جمعہ ۲۹ 30.7	ہفتہ ۲۹ 28.8	پیر ۳۰ 27.9	منگل ۲۹ 26.10	جمعرات ۲۹ 25.11	جمعہ ۳۰ 24.12	اتوار ۲۹ 23.1.1442	پیر ۳۰ 21.2	بدھ ۲۹ 23.3	جمعرات ۳۰ 21.4
۶ سنہ ۸۴۶ھ	ہفتہ ۲۹ 21.5.1442	اتوار ۳۰ 19.6	منگل ۲۹ 19.7	بدھ ۳۰ 17.8	جمعہ ۲۹ 16.9	ہفتہ ۳۰ 15.10	پیر ۳۰ 14.11	بدھ ۲۹ 14.12	جمعرات ۳۰ 12.1.1443	ہفتہ ۲۹ 11.2	اتوار ۳۰ 12.3	منگل ۲۹ 11.4
(۷) سنہ ۸۴۷ھ	بدھ ۳۰ 10.5.1443	جمعہ ۲۹ 9.6	ہفتہ ۳۰ 8.7	پیر ۲۹ 7.8	منگل ۳۰ 5.9	جمعرات ۲۹ 5.10	جمعہ ۳۰ 3.11	اتوار ۲۹ 3.12	پیر ۳۰ 1.1.1444	بدھ ۳۰ 31.1	جمعہ ۲۹ 1.3	ہفتہ ۳۰ 30.3
۸ سنہ ۸۴۸ھ	پیر ۲۹ 29.4.1444	منگل ۳۰ 28.5	جمعرات ۲۹ 27.6	جمعہ ۳۰ 26.7	اتوار ۲۹ 25.8	پیر ۳۰ 23.9	بدھ ۲۹ 23.10	جمعرات ۳۰ 21.11	ہفتہ ۲۹ 21.12	اتوار ۳۰ 19.1.1445	منگل ۲۹ 18.2	بدھ ۳۰ 19.3
۹ سنہ ۸۴۹ھ	جمعہ ۲۹ 18.4.1445	ہفتہ ۳۰ 17.5	پیر ۳۰ 16.6	بدھ ۲۹ 15.7	جمعرات ۳۰ 14.8	ہفتہ ۲۹ 13.9	اتوار ۳۰ 12.10	منگل ۲۹ 11.11	بدھ ۳۰ 10.12	جمعہ ۲۹ 9.1.1446	ہفتہ ۳۰ 7.2	پیر ۲۹ 9.3
(۱۰) سنہ ۸۵۰ھ	منگل ۳۰ 7.4.1446	جمعرات ۲۹ 7.5	جمعہ ۳۰ 5.6	اتوار ۲۹ 5.7	پیر ۳۰ 3.8	بدھ ۲۹ 2.9	جمعرات ۳۰ 1.10	ہفتہ ۳۰ 31.10	پیر ۲۹ 30.11	منگل ۳۰ 29.12	جمعرات ۲۹ 28.1.1447	جمعہ ۳۰ 26.2
۱۱ سنہ ۸۵۱ھ	اتوار ۲۹ 283.1447	پیر ۳۰ 26.4	بدھ ۲۹ 26.5	جمعرات ۳۰ 24.6	ہفتہ ۲۹ 24.7	اتوار ۳۰ 22.8	منگل ۲۹ 21.9	بدھ ۳۰ 20.10	جمعہ ۲۹ 19.11	ہفتہ ۳۰ 18.12	پیر ۳۰ 17.1.1448	بدھ ۲۹ 16.2
۱۲ سنہ ۸۵۲ھ	جمعرات ۳۰ 16.3.1448	ہفتہ ۲۹ 15.4	اتوار ۳۰ 14.5	منگل ۲۹ 13.6	بدھ ۳۰ 12.7	جمعہ ۲۹ 11.8	ہفتہ ۳۰ 9.9	پیر ۲۹ 9.10	منگل ۳۰ 7.11	جمعرات ۲۹ 5.12	جمعہ ۳۰ 5.1.1449	اتوار ۲۹ 4.2
(۱۳) سنہ ۸۵۳ھ	پیر ۳۰ 5.3.1449	بدھ ۲۹ 4.4	جمعرات ۳۰ 3.5	ہفتہ ۳۰ 2.6	پیر ۲۹ 2.7	منگل ۳۰ 31.7	جمعرات ۲۹ 30.8	جمعہ ۳۰ 28.9	اتوار ۲۹ 28.10	پیر ۳۰ 26.11	بدھ ۲۹ 26.12	جمعرات ۳۰ 24.1.1450
۱۴ سنہ ۸۵۴ھ	ہفتہ ۲۹ 23.2.1450	اتوار ۳۰ 24.3	منگل ۲۹ 23.4	بدھ ۳۰ 22.5	جمعہ ۲۹ 21.6	ہفتہ ۳۰ 20.7	پیر ۲۹ 19.8	منگل ۳۰ 17.9	جمعرات ۳۰ 17.10	ہفتہ ۲۹ 16.11	اتوار ۳۰ 15.12	منگل ۲۹ 14.1.1451

۱۵	سنہ ۸۵۵ھ	بدھ ۳۰ 12.2.1451	جمعہ ۲۹ 14.3	ہفتہ ۳۰ 12.4	پیر ۲۹ 12.5	منگل ۳۰ 10.6	جمعرات ۲۹ 10.7	جمعہ ۳۰ 8.8	اتوار ۲۹ 7.9	پیر ۳۰ 6.10	بدھ ۲۹ 5.11	جمعرات ۳۰ 4.12	ہفتہ ۲۹ 3.1.1452
(۱۶)	سنہ ۸۵۶ھ	اتوار ۳۰ 1.2.1452	منگل ۳۰ 2.3	جمعرات ۲۹ 1.4	جمعہ ۳۰ 30.4	اتوار ۲۹ 30.5	پیر ۳۰ 28.6	بدھ ۲۹ 28.7	جمعرات ۳۰ 26.8	ہفتہ ۲۹ 25.9	اتوار ۳۰ 24.10	منگل ۲۹ 23.11	بدھ ۳۰ 22.12
۱۷	سنہ ۸۵۷ھ	جمعہ ۲۹ 21.1.1453	ہفتہ ۳۰ 19.2	پیر ۲۹ 21.3	منگل ۳۰ 19.4	جمعرات ۳۰ 19.5	ہفتہ ۲۹ 18.6	اتوار ۳۰ 17.7	منگل ۲۹ 16.8	بدھ ۳۰ 14.9	جمعہ ۲۹ 14.10	ہفتہ ۳۰ 12.11	پیر ۲۹ 12.12
(۱۸)	سنہ ۸۵۸ھ	منگل ۳۰ 10.1.1454	جمعرات ۲۹ 9.2	جمعہ ۳۰ 10.3	اتوار ۲۹ 9.4	پیر ۳۰ 8.5	بدھ ۲۹ 7.6	جمعرات ۳۰ 6.7	ہفتہ ۲۹ 5.8	اتوار ۳۰ 3.9	منگل ۲۹ 3.10	بدھ ۳۰ 1.11	جمعہ ۳۰ 1.12
۱۹	سنہ ۸۵۹ھ	اتوار ۲۹ 31.12.1454	پیر ۳۰ 29.1.1455	بدھ ۲۹ 28.2	جمعرات ۳۰ 29.3	ہفتہ ۲۹ 28.4	اتوار ۳۰ 27.5	منگل ۲۹ 26.6	بدھ ۳۰ 25.7	جمعہ ۲۹ 24.8	ہفتہ ۳۰ 22.9	پیر ۲۹ 22.10	منگل ۳۰ 20.11
۲۰	سنہ ۸۶۰ھ	جمعرات ۲۹ 20.12.1455	جمعہ ۳۰ 18.1.1456	اتوار ۳۰ 17.2	منگل ۲۹ 18.3	بدھ ۳۰ 16.4	جمعہ ۲۹ 16.5	ہفتہ ۳۰ 14.6	پیر ۲۹ 14.7	منگل ۳۰ 12.8	جمعرات ۲۹ 11.9	جمعہ ۳۰ 10.10	اتوار ۲۹ 9.11
(۲۱)	سنہ ۸۶۱ھ	پیر ۳۰ 8.12.1456	بدھ ۲۹ 7.1.1457	جمعرات ۳۰ 5.2	ہفتہ ۲۹ 7.3	اتوار ۳۰ 5.4	منگل ۳۰ 5.5	جمعرات ۲۹ 4.6	جمعہ ۳۰ 3.7	اتوار ۲۹ 2.8	پیر ۳۰ 31.8	بدھ ۳۰ 30.9	جمعرات ۳۰ 29.10
۲۲	سنہ ۸۶۲ھ	ہفتہ ۲۹ 28.11.1457	اتوار ۳۰ 27.12	منگل ۲۹ 26.1.1458	بدھ ۳۰ 24.2	جمعہ ۲۹ 26.3	ہفتہ ۳۰ 24.4	پیر ۲۹ 24.5	منگل ۳۰ 23.6	جمعرات ۲۹ 22.7	جمعہ ۳۰ 20.8	اتوار ۳۰ 19.9	منگل ۲۹ 19.10
۲۳	سنہ ۸۶۳ھ	بدھ ۳۰ 17.11.1458	جمعہ ۲۹ 17.12	ہفتہ ۳۰ 15.1.1459	پیر ۲۹ 14.2	منگل ۳۰ 15.3	جمعرات ۲۹ 14.4	جمعہ ۳۰ 13.5	اتوار ۲۹ 12.6	پیر ۳۰ 11.7	بدھ ۲۹ 10.8	جمعرات ۳۰ 8.9	ہفتہ ۲۹ 8.10
(۲۴)	سنہ ۸۶۴ھ	اتوار ۳۰ 6.11.1459	منگل ۲۹ 6.12	بدھ ۳۰ 4.1.1460	جمعہ ۳۰ 3.2	اتوار ۲۹ 4.3	پیر ۳۰ 2.4	بدھ ۲۹ 2.5	جمعرات ۳۰ 31.5	ہفتہ ۲۹ 30.6	اتوار ۳۰ 29.7	منگل ۲۹ 28.8	بدھ ۳۰ 26.9
۲۵	سنہ ۸۶۵ھ	جمعہ ۲۹ 26.10.1460	ہفتہ ۳۰ 24.11	پیر ۲۹ 24.12	منگل ۲۹ 22.1.1461	جمعرات ۳۰ 21.2	جمعہ ۳۰ 22.3	اتوار ۳۰ 21.4	منگل ۲۹ 21.5	بدھ ۳۰ 19.6	جمعہ ۲۹ 19.7	ہفتہ ۳۰ 17.8	پیر ۲۹ 16.9
(۲۶)	سنہ ۸۶۶ھ	منگل ۳۰ 15.10.1461	جمعرات ۲۹ 14.11	جمعہ ۳۰ 13.12	اتوار ۲۹ 12.1.1462	پیر ۳۰ 10.2	بدھ ۲۹ 12.3	جمعرات ۳۰ 10.4	ہفتہ ۲۹ 10.5	اتوار ۳۰ 8.6	منگل ۲۹ 8.7	بدھ ۳۰ 6.8	جمعہ ۳۰ 5.9
۲۷	سنہ ۸۶۷ھ	اتوار ۲۹ 5.10.1462	پیر ۳۰ 3.11	بدھ ۲۹ 3.12	جمعرات ۳۰ 1.1.1463	ہفتہ ۲۹ 31.1	اتوار ۳۰ 29.2	منگل ۲۹ 31.3	بدھ ۳۰ 29.4	جمعہ ۲۹ 29.5	ہفتہ ۳۰ 27.6	پیر ۲۹ 27.7	منگل ۳۰ 25.8
۲۸	سنہ ۸۶۸ھ	جمعرات ۲۹ 24.9.1463	جمعہ ۳۰ 23.10	اتوار ۲۹ 22.11	پیر ۳۰ 21.12	بدھ ۳۰ 20.1.1464	جمعہ ۲۹ 19.2	ہفتہ ۳۰ 19.3	پیر ۲۹ 18.4	منگل ۳۰ 17.5	جمعرات ۲۹ 14.6	جمعہ ۳۰ 15.7	اتوار ۲۹ 14.8
(۲۹)	سنہ ۸۶۹ھ	پیر ۳۰ 12.9.1464	بدھ ۲۹ 12.10	جمعرات ۳۰ 10.11	ہفتہ ۲۹ 10.12	اتوار ۳۰ 8.1.1465	منگل ۲۹ 7.2	بدھ ۳۰ 8.3	جمعہ ۳۰ 7.4	اتوار ۲۹ 7.5	پیر ۳۰ 5.6	بدھ ۲۹ 5.7	جمعرات ۳۰ 3.8
۳۰	سنہ ۸۷۰ھ	ہفتہ ۲۹ 2.9.1465	اتوار ۳۰ 1.10	منگل ۲۹ 31.10	بدھ ۳۰ 29.11	جمعہ ۲۹ 29.12	ہفتہ ۳۰ 27.1.1466	پیر ۲۹ 26.2	منگل ۳۰ 27.3	جمعرات ۲۹ 26.4	جمعہ ۳۰ 25.5	اتوار ۲۹ 24.6	پیر ۳۰ 23.7

۳۰- پانچویں دورِ کبیر کا دوسرا دورِ صغیر (از ۸۷۱ھ / ۱۴۶۶ء تا ۹۰۰ھ / ۱۴۹۵ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۸۷۱ھ	بدھ ۳۰ 22.8.1466	جمعہ ۲۹ 21.9	ہفتہ ۳۰ 20.10	پیر ۲۹ 19.11	منگل ۳۰ 18.12	جمعرات ۲۹ 17.1.1467	جمعہ ۳۰ 15.2	اتوار ۲۹ 17.3	پیر ۳۰ 15.4	بدھ ۲۹ 15.5	جمعرات ۳۰ 13.6	ہفتہ ۲۹ 13.7
(۲) سنہ ۸۷۲ھ	اتوار ۳۰ 11.8.1467	منگل ۲۹ 10.9	بدھ ۳۰ 9.10	جمعہ ۲۹ 8.11	ہفتہ ۳۰ 7.12	پیر ۳۰ 6.1.1468	بدھ ۲۹ 5.2	جمعرات ۳۰ 5.3	ہفتہ ۲۹ 4.4	اتوار ۳۰ 3.5	منگل ۲۹ 2.6	بدھ ۳۰ 1.7
۳ سنہ ۸۷۳ھ	جمعہ ۲۹ 31.7.1468	ہفتہ ۳۰ 29.8	پیر ۲۹ 28.9	منگل ۳۰ 27.10	جمعرات ۲۹ 26.11	جمعہ ۳۰ 25.12	اتوار ۲۹ 24.1.1469	پیر ۳۰ 22.2	بدھ ۳۰ 24.3	جمعہ ۲۹ 23.4	ہفتہ ۳۰ 22.5	پیر ۲۹ 21.6
۴ سنہ ۸۷۴ھ	منگل ۳۰ 20.7.1469	جمعرات ۲۹ 19.8	جمعہ ۳۰ 17.9	اتوار ۲۹ 17.10	پیر ۳۰ 15.11	بدھ ۲۹ 15.12	جمعرات ۳۰ 13.1.1470	ہفتہ ۲۹ 12.2	اتوار ۳۰ 13.3	منگل ۲۹ 12.4	بدھ ۳۰ 11.5	جمعہ ۲۹ 10.6
(۵) سنہ ۸۷۵ھ	ہفتہ ۳۰ 9.7.1470	پیر ۳۰ 8.8	بدھ ۲۹ 7.9	جمعرات ۳۰ 6.10	ہفتہ ۲۹ 5.11	اتوار ۳۰ 4.12	منگل ۲۹ 3.1.1471	بدھ ۳۰ 1.2	جمعہ ۳۰ 3.3	ہفتہ ۲۹ 1.4	پیر ۲۹ 1.5	منگل ۳۰ 30.5
۶ سنہ ۸۷۶ھ	جمعرات ۲۹ 29.6.1471	جمعہ ۳۰ 28.7	اتوار ۲۹ 27.8	پیر ۳۰ 25.9	بدھ ۲۹ 25.10	جمعرات ۳۰ 23.11	ہفتہ ۳۰ 23.12	پیر ۲۹ 22.1.1472	منگل ۳۰ 20.2	جمعرات ۲۹ 21.3	جمعہ ۳۰ 19.4	اتوار ۲۹ 19.5
(۷) سنہ ۸۷۷ھ	پیر ۳۰ 17.6.1472	بدھ ۲۹ 17.7	جمعرات ۳۰ 15.8	ہفتہ ۲۹ 14.9	اتوار ۳۰ 13.10	منگل ۳۰ 12.11	بدھ ۲۹ 11.12	جمعہ ۳۰ 10.1.1473	ہفتہ ۳۰ 8.2	پیر ۳۰ 10.3	بدھ ۲۹ 9.4	جمعرات ۳۰ 8.5
۸ سنہ ۸۷۸ھ	ہفتہ ۲۹ 7.6.1473	اتوار ۳۰ 6.7	منگل ۲۹ 5.8	بدھ ۳۰ 3.9	جمعہ ۲۹ 3.10	ہفتہ ۳۰ 1.11	پیر ۲۹ 1.12	منگل ۳۰ 30.12	جمعرات ۲۹ 29.1.1474	جمعہ ۳۰ 27.2	اتوار ۲۹ 29.3	پیر ۳۰ 27.4
۹ سنہ ۸۷۹ھ	بدھ ۲۹ 27.5.1474	جمعرات ۳۰ 25.6	ہفتہ ۳۰ 25.7	پیر ۲۹ 24.8	منگل ۳۰ 22.9	جمعرات ۲۹ 22.10	جمعہ ۳۰ 20.11	اتوار ۲۹ 20.12	پیر ۳۰ 18.1.1475	بدھ ۲۹ 17.2	جمعرات ۳۰ 18.3	ہفتہ ۲۹ 17.4
(۱۰) سنہ ۸۸۰ھ	اتوار ۳۰ 16.5.1475	منگل ۲۹ 15.6	بدھ ۳۰ 14.7	جمعہ ۲۹ 13.8	ہفتہ ۳۰ 11.9	پیر ۲۹ 11.10	منگل ۳۰ 9.11	جمعرات ۳۰ 9.12	ہفتہ ۲۹ 6.1.1476	اتوار ۳۰ 6.2	منگل ۲۹ 7.3	بدھ ۳۰ 5.4
۱۱ سنہ ۸۸۱ھ	جمعہ ۲۹ 5.5.1476	ہفتہ ۳۰ 3.6	پیر ۲۹ 3.7	منگل ۳۰ 1.8	جمعرات ۲۹ 31.8	جمعہ ۳۰ 29.9	اتوار ۲۹ 29.10	پیر ۳۰ 27.11	بدھ ۲۹ 27.12	جمعرات ۳۰ 25.1.1477	ہفتہ ۳۰ 24.2	پیر ۲۹ 26.3
۱۲ سنہ ۸۸۲ھ	منگل ۳۰ 24.4.1477	جمعرات ۲۹ 24.5	جمعہ ۳۰ 22.6	اتوار ۲۹ 22.7	پیر ۳۰ 20.8	بدھ ۲۹ 19.9	جمعرات ۳۰ 18.10	ہفتہ ۲۹ 17.11	اتوار ۳۰ 16.12	منگل ۲۹ 15.1.1478	بدھ ۳۰ 13.2	جمعہ ۲۹ 15.3
(۱۳) سنہ ۸۸۳ھ	ہفتہ ۳۰ 13.4.1478	پیر ۲۹ 13.5	منگل ۲۹ 11.6	جمعرات ۳۰ 11.7	ہفتہ ۲۹ 10.8	اتوار ۳۰ 8.9	منگل ۲۹ 8.10	بدھ ۳۰ 6.11	جمعہ ۲۹ 6.12	ہفتہ ۳۰ 4.1.1479	پیر ۲۹ 3.2	منگل ۳۰ 4.3
۱۴ سنہ ۸۸۴ھ	جمعرات ۲۹ 3.4.1479	جمعہ ۳۰ 2.5	اتوار ۳۰ 1.6	منگل ۲۹ 30.6	بدھ ۲۹ 30.7	جمعرات ۳۰ 28.8	ہفتہ ۲۹ 27.9	اتوار ۳۰ 26.10	منگل ۳۰ 25.11	جمعرات ۲۹ 25.12	جمعہ ۳۰ 23.1.1480	اتوار ۲۹ 22.2

۱۵	سنہ ۸۸۵ھ	پیر ۳۰ 22.3.1480	بدھ ۲۹ 21.4	جمعرات ۳۰ 20.5	ہفتہ ۲۹ 19.6	اتوار ۳۰ 18.7	منگل ۲۹ 17.8	بدھ ۳۰ 15.9	جمعہ ۲۹ 15.10	ہفتہ ۳۰ 13.11	پیر ۲۹ 13.12	منگل ۳۰ 11.1.1481	جمعرات ۲۹ 10.2
(۱۶)	سنہ ۸۸۶ھ	جمعہ ۳۰ 11.3.1481	اتوار ۳۰ 10.4	منگل ۲۹ 10.5	بدھ ۳۰ 9.6	جمعہ ۲۹ 8.7	ہفتہ ۳۰ 6.8	پیر ۲۹ 5.9	منگل ۳۰ 4.10	جمعرات ۲۹ 3.11	جمعہ ۳۰ 2.12	اتوار ۲۹ 1.1.1482	پیر ۳۰ 30.1
۱۷	سنہ ۸۸۷ھ	بدھ ۲۹ 1.3.1482	جمعرات ۳۰ 30.3	ہفتہ ۲۹ 29.4	اتوار ۳۰ 28.5	منگل ۳۰ 27.6	جمعرات ۲۹ 27.7	جمعہ ۳۰ 25.8	اتوار ۲۹ 24.9	پیر ۳۰ 23.10	بدھ ۲۹ 22.11	جمعرات ۳۰ 21.12	ہفتہ ۲۹ 20.1.1483
(۱۸)	سنہ ۸۸۸ھ	اتوار ۳۰ 18.2.1483	منگل ۲۹ 20.3	بدھ ۳۰ 18.4	جمعہ ۲۹ 18.5	ہفتہ ۳۰ 16.6	سوموار ۲۹ 16.7	منگل ۳۰ 14.8	جمعرات ۲۹ 13.9	جمعہ ۳۰ 12.10	اتوار ۲۹ 11.11	پیر ۳۰ 10.12	بدھ ۳۰ 9.1.1484
۱۹	سنہ ۸۸۹ھ	جمعہ ۲۹ 8.2.1484	ہفتہ ۳۰ 8.3	پیر ۲۹ 7.4	منگل ۳۰ 6.5	جمعرات ۲۹ 5.6	جمعہ ۳۰ 4.7	اتوار ۲۹ 3.8	پیر ۳۰ 1.9	بدھ ۲۹ 1.10	جمعرات ۳۰ 30.10	ہفتہ ۲۹ 29.11	اتوار ۳۰ 28.12
۲۰	سنہ ۸۹۰ھ	منگل ۲۹ 27.1.1485	بدھ ۳۰ 25.2	جمعہ ۳۰ 27.3	اتوار ۲۹ 26.4	پیر ۳۰ 25.5	بدھ ۲۹ 24.6	جمعرات ۳۰ 23.7	ہفتہ ۲۹ 22.8	اتوار ۳۰ 20.9	منگل ۲۹ 20.10	بدھ ۳۰ 18.11	جمعہ ۲۹ 18.12
(۲۱)	سنہ ۸۹۱ھ	ہفتہ ۳۰ 16.1.1486	پیر ۲۹ 15.2	منگل ۳۰ 16.3	جمعرات ۲۹ 15.4	جمعہ ۳۰ 14.5	اتوار ۳۰ 13.6	منگل ۲۹ 13.7	بدھ ۳۰ 11.8	جمعہ ۲۹ 10.9	ہفتہ ۳۰ 9.10	پیر ۲۹ 8.11	منگل ۳۰ 7.12
۲۲	سنہ ۸۹۲ھ	جمعرات ۲۹ 6.1.1487	جمعہ ۳۰ 4.2	اتوار ۲۹ 6.3	پیر ۳۰ 4.4	بدھ ۲۹ 4.5	جمعرات ۳۰ 2.6	ہفتہ ۲۹ 2.7	اتوار ۳۰ 31.7	منگل ۲۹ 30.8	بدھ ۳۰ 28.9	جمعہ ۳۰ 28.10	اتوار ۲۹ 27.11
۲۳	سنہ ۸۹۳ھ	پیر ۳۰ 26.12.1487	بدھ ۲۹ 25.1.1488	جمعرات ۳۰ 23.2	ہفتہ ۲۹ 24.3	اتوار ۳۰ 22.4	منگل ۲۹ 22.5	بدھ ۳۰ 20.6	جمعہ ۲۹ 20.7	ہفتہ ۳۰ 18.8	پیر ۲۹ 17.9	منگل ۳۰ 16.10	جمعرات ۲۹ 15.11
(۲۴)	سنہ ۸۹۴ھ	جمعہ ۳۰ 14.12.1488	اتوار ۲۹ 13.1.1489	پیر ۳۰ 11.2	بدھ ۳۰ 13.3	جمعہ ۲۹ 12.4	ہفتہ ۳۰ 11.5	پیر ۲۹ 10.6	منگل ۳۰ 9.7	جمعرات ۲۹ 8.8	جمعہ ۳۰ 6.9	اتوار ۲۹ 6.10	پیر ۳۰ 4.11
۲۵	سنہ ۸۹۵ھ	بدھ ۲۹ 4.12.1489	جمعرات ۳۰ 2.1.1490	ہفتہ ۲۹ 1.2	اتوار ۳۰ 2.3	منگل ۲۹ 1.4	بدھ ۳۰ 30.4	جمعہ ۳۰ 30.5	اتوار ۲۹ 29.6	پیر ۳۰ 28.7	بدھ ۲۹ 27.8	جمعرات ۳۰ 25.9	ہفتہ ۲۹ 25.10
(۲۶)	سنہ ۸۹۶ھ	اتوار ۳۰ 23.11.1490	منگل ۲۹ 23.12	بدھ ۳۰ 21.1.1491	جمعہ ۲۹ 20.2	ہفتہ ۳۰ 21.3	پیر ۲۹ 20.4	منگل ۳۰ 19.5	جمعرات ۲۹ 18.6	جمعہ ۳۰ 17.7	اتوار ۲۹ 16.8	پیر ۳۰ 14.9	بدھ ۳۰ 14.10
۲۷	سنہ ۸۹۷ھ	جمعہ ۲۹ 13.11.1491	ہفتہ ۳۰ 12.12	پیر ۲۹ 11.1.1492	منگل ۳۰ 9.2	جمعرات ۲۹ 10.3	جمعہ ۳۰ 8.4	اتوار ۲۹ 8.5	پیر ۳۰ 6.6	بدھ ۲۹ 6.7	جمعرات ۳۰ 4.8	ہفتہ ۲۹ 3.9	اتوار ۳۰ 2.10
۲۸	سنہ ۸۹۸ھ	منگل ۲۹ 1.11.1492	بدھ ۳۰ 30.11	جمعہ ۲۹ 30.12	ہفتہ ۳۰ 28.1.1493	پیر ۳۰ 27.2	بدھ ۲۹ 29.3	جمعرات ۳۰ 28.4	ہفتہ ۲۹ 27.5	اتوار ۳۰ 25.6	منگل ۲۹ 25.7	بدھ ۳۰ 23.8	جمعہ ۲۹ 22.9
(۲۹)	سنہ ۸۹۹ھ	ہفتہ ۳۰ 21.10.1493	پیر ۲۹ 20.11	منگل ۳۰ 19.12	جمعرات ۲۹ 18.1.1494	جمعہ ۳۰ 16.2	اتوار ۲۹ 18.3	پیر ۳۰ 16.4	بدھ ۳۰ 14.5	جمعہ ۲۹ 15.6	ہفتہ ۳۰ 14.7	پیر ۲۹ 13.8	منگل ۳۰ 11.9
۳۰	سنہ ۹۰۰ھ	جمعرات ۲۹ 11.10.1494	جمعہ ۳۰ 9.11	اتوار ۲۹ 9.12	پیر ۳۰ 7.1.1495	بدھ ۲۹ 6.2	جمعرات ۳۰ 7.3	ہفتہ ۲۹ 6.4	اتوار ۳۰ 5.5	منگل ۲۹ 4.6	بدھ ۳۰ 3.7	جمعہ ۲۹ 2.8	ہفتہ ۳۰ 31.8

۱۳۔ پانچویں دورِ کبیر کا تیسرا دورِ صغیر (از ۹۰۱ھ / ۱۴۹۵ء تا ۹۲۰ھ / ۱۵۱۴ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۹۰۱ھ	پیر ۳۰ 30.9.1495	بدھ ۲۹ 30.10	جمعرات ۳۰ 28.11	ہفتہ ۲۹ 28.12	اتوار ۳۰ 26.1.1496	منگل ۲۹ 25.2	بدھ ۳۰ 25.3	جمعہ ۲۹ 24.4	ہفتہ ۳۰ 23.5	پیر ۲۹ 23.6	منگل ۳۰ 21.7	جمعرات ۲۹ 20.8
(۲) سنہ ۹۰۲ھ	جمعہ ۳۰ 18.9.1496	اتوار ۲۹ 18.10	پیر ۳۰ 16.11	بدھ ۲۹ 16.12	جمعرات ۳۰ 14.1.1497	ہفتہ ۳۰ 13.2	پیر ۲۹ 15.3	منگل ۳۰ 13.4	جمعرات ۲۹ 13.5	جمعہ ۳۰ 11.6	اتوار ۲۹ 11.7	پیر ۳۰ 9.8
۳ سنہ ۹۰۳ھ	بدھ ۲۹ 8.9.1497	جمعرات ۳۰ 7.10	ہفتہ ۲۹ 6.11	اتوار ۳۰ 5.12	منگل ۲۹ 4.1.1498	بدھ ۳۰ 2.2	جمعہ ۲۹ 4.3	ہفتہ ۳۰ 2.4	پیر ۳۰ 2.5	بدھ ۲۹ 1.6	جمعرات ۳۰ 30.6	ہفتہ ۲۹ 30.7
۴ سنہ ۹۰۴ھ	اتوار ۳۰ 28.8.1498	منگل ۲۹ 27.9	بدھ ۳۰ 26.10	جمعہ ۲۹ 25.11	ہفتہ ۳۰ 24.12	پیر ۲۹ 23.1.1499	منگل ۳۰ 21.2	جمعرات ۲۹ 23.3	جمعہ ۳۰ 21.4	اتوار ۲۹ 21.5	پیر ۳۰ 19.6	بدھ ۲۹ 19.7
(۵) سنہ ۹۰۵ھ	جمعرات ۳۰ 17.8.1499	ہفتہ ۳۰ 16.9	پیر ۲۹ 16.10	منگل ۳۰ 14.11	جمعرات ۲۹ 14.12	جمعہ ۳۰ 12.1.1500 ×	اتوار ۲۹ 11.2	پیر ۳۰ 12.3	بدھ ۲۹ 11.4	جمعرات ۳۰ 10.5	ہفتہ ۲۹ 9.6	اتوار ۳۰ 8.7
۶ سنہ ۹۰۶ھ	منگل ۲۹ 7.8.1500	بدھ ۳۰ 5.9	جمعہ ۲۹ 5.10	ہفتہ ۳۰ 3.11	پیر ۲۹ 3.12	منگل ۳۰ 1.1.1501	جمعرات ۳۰ 31.1	ہفتہ ۲۹ 2.3	اتوار ۳۰ 31.3	منگل ۲۹ 30.4	بدھ ۳۰ 29.5	جمعہ ۲۹ 28.6
(۷) سنہ ۹۰۷ھ	ہفتہ ۳۰ 27.7.1501	پیر ۲۹ 26.8	منگل ۳۰ 24.9	جمعرات ۲۹ 24.10	جمعہ ۳۰ 22.11	اتوار ۲۹ 22.12	پیر ۳۰ 20.1.1502	بدھ ۲۹ 19.2	جمعرات ۳۰ 20.3	ہفتہ ۳۰ 19.4	پیر ۲۹ 19.5	منگل ۳۰ 17.6
۸ سنہ ۹۰۸ھ	جمعرات ۲۹ 17.7.1502	جمعہ ۳۰ 15.8	اتوار ۲۹ 14.9	پیر ۳۰ 13.10	بدھ ۲۹ 12.11	جمعرات ۳۰ 11.12	ہفتہ ۲۹ 10.1.1503	اتوار ۳۰ 8.2	منگل ۲۹ 10.3	بدھ ۳۰ 8.4	جمعہ ۲۹ 8.5	ہفتہ ۳۰ 6.6
۹ سنہ ۹۰۹ھ	پیر ۲۹ 6.7.1503	منگل ۳۰ 4.8	جمعرات ۳۰ 3.9	ہفتہ ۲۹ 3.10	اتوار ۳۰ 1.11	منگل ۲۹ 1.12	بدھ ۳۰ 30.12	جمعہ ۲۹ 29.1.1504	ہفتہ ۳۰ 27.2	پیر ۲۹ 28.3	منگل ۳۰ 26.4	جمعرات ۲۹ 26.5
(۱۰) سنہ ۹۱۰ھ	جمعہ ۳۰ 24.6.1504	اتوار ۲۹ 24.7	پیر ۳۰ 22.8	بدھ ۲۹ 21 7	جمعرات ۳۰ 20.10	ہفتہ ۲۹ 19.11	اتوار ۳۰ 18.12	منگل ۳۰ 17.1.1505	جمعرات ۲۹ 16.2	جمعہ ۳۰ 17.3	اتوار ۲۹ 16.4	پیر ۳۰ 15.5
۱۱ سنہ ۹۱۱ھ	بدھ ۲۹ 14.6.1505	جمعرات ۳۰ 13.7	ہفتہ ۲۹ 12.8	اتوار ۳۰ 10.9	منگل ۲۹ 10.10	بدھ ۳۰ 8.11	جمعہ ۲۹ 8.12	ہفتہ ۳۰ 6.1.1506	پیر ۲۹ 5.2	منگل ۳۰ 6.3	جمعرات ۳۰ 5.4	ہفتہ ۲۹ 5.5
۱۲ سنہ ۹۱۲ھ	اتوار ۳۰ 3.6.1506	منگل ۲۹ 3.7	بدھ ۳۰ 1.8	جمعہ ۲۹ 31.8	ہفتہ ۳۰ 29.9	پیر ۲۹ 29.10	منگل ۳۰ 27.11	جمعرات ۲۹ 27.12	جمعہ ۳۰ 25.1.1507	اتوار ۲۹ 24.2	پیر ۳۰ 25.3	بدھ ۲۹ 24.4
(۱۳) سنہ ۹۱۳ھ	جمعرات ۳۰ 23.5.1507	ہفتہ ۲۹ 22.6	اتوار ۳۰ 21.7	منگل ۳۰ 20.8	جمعرات ۲۹ 19.9	جمعہ ۳۰ 18.10	اتوار ۲۹ 16.11	پیر ۳۰ 16.12	بدھ ۲۹ 15.1.1508	جمعرات ۳۰ 13.2	ہفتہ ۲۹ 14.3	اتوار ۳۰ 12.4
۱۴ سنہ ۹۱۴ھ	منگل ۲۹ 12.5.1508	بدھ ۳۰ 10.6	جمعہ ۲۹ 10.7	ہفتہ ۳۰ 8.8	پیر ۲۹ 7.9	منگل ۳۰ 6.10	جمعرات ۲۹ 5.11	جمعہ ۳۰ 4.12	اتوار ۳۰ 3.1.1509	منگل ۲۹ 2.2	بدھ ۳۰ 3.3	جمعہ ۲۹ 2.4

	سنہ	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
۱۵	۹۱۵ سنہ ھ	ہفتہ ۳۰ 1.5.1509	پیر ۲۹ 31.5	منگل ۳۰ 29.6	جمعرات ۲۹ 29.7	جمعہ ۳۰ 24.8	اتوار ۲۹ 26.9	پیر ۳۰ 25.10	بدھ ۲۹ 24.11	جمعرات ۳۰ 23.12	ہفتہ ۲۹ 22.1.1510	اتوار ۳۰ 2·2	منگل ۲۹ 22.3
(۱۶)	۹۱۶ سنہ ھ	بدھ ۳۰ 20.4.1510	جمعہ ۳۰ 20.5	اتوار ۲۹ 19.6	پیر ۳۰ 18.7	بدھ ۲۹ 17.8	جمعرات ۳۰ 15.9	ہفتہ ۲۹ 15.10	اتوار ۳۰ 13.11	منگل ۲۹ 13.12	بدھ ۳۰ 11.1.1511	جمعہ ۲۹ 10.2	ہفتہ ۳۰ 11.3
۱۷	۹۱۷ سنہ ھ	پیر ۲۹ 10.4.1511	منگل ۳۰ 9.5	جمعرات ۲۹ 6.6	جمعہ ۳۰ 7.7	اتوار ۳۰ 6.8	منگل ۲۹ 5.9	بدھ ۳۰ 4.10	جمعہ ۲۹ 3.11	ہفتہ ۳۰ 2.12	پیر ۲۹ 1.1.1512	منگل ۳۰ 30.1	جمعرات ۲۹ 29.2
(۱۸)	۹۱۸ سنہ ھ	جمعہ ۳۰ 29.3.1512	اتوار ۲۹ 28.4	پیر ۳۰ 27.5	بدھ ۲۹ 26.6	جمعرات ۳۰ 25.7	ہفتہ ۲۹ 24.8	اتوار ۳۰ 22.7	منگل ۲۹ 22.10	بدھ ۳۰ 20.11	جمعہ ۲۹ 19.12	ہفتہ ۳۰ 18.1.1513	پیر ۳۰ 17.2
۱۹	۹۱۹ سنہ ھ	بدھ ۲۹ 19.3.1513	جمعرات ۳۰ 17.4	ہفتہ ۲۹ 17.5	اتوار ۳۰ 15.6	منگل ۲۹ 15.7	بدھ ۳۰ 13.8	جمعہ ۲۹ 12.9	ہفتہ ۳۰ 11.10	پیر ۲۹ 10.11	منگل ۳۰ 9.12	جمعرات ۲۹ 8.1.1514	جمعہ ۳۰ 6.2
۲۰	۹۲۰ سنہ ھ	اتوار ۲۹ 8.3.1514	پیر ۳۰ 6.4	بدھ ۳۰ 6.5	جمعہ ۲۹ 5.6	ہفتہ ۳۰ 4.7	پیر ۲۹ 3.8	منگل ۳۰ 1.9	جمعرات ۲۹ 1.10	جمعہ ۳۰ 30.10	اتوار ۲۹ 29.11	پیر ۳۰ 28.12	بدھ ۲۹ 27.1.1515
(۲۱)	۹۲۱ سنہ ھ	جمعرات ۳۰ 25.2.1515	ہفتہ ۲۹ 27.3	اتوار ۳۰ 25.4	منگل ۲۹ 25.5	بدھ ۳۰ 23.6	جمعہ ۳۰ 23.7	اتوار ۲۹ 22.8	پیر ۳۰ 20.9	بدھ ۲۹ 20.10	جمعرات ۳۰ 19.11	ہفتہ ۲۹ 18.12	اتوار ۳۰ 27.1.1516
۲۲	۹۲۲ سنہ ھ	منگل ۲۹ 15.2.1516	بدھ ۳۰ 16.3	جمعہ ۲۹ 14.4	ہفتہ ۳۰ 13.5	پیر ۲۹ 12.6	منگل ۳۰ 11.7	جمعرات ۲۹ 10.8	جمعہ ۳۰ 8.9	اتوار ۲۹ 8.10	پیر ۳۰ 6.11	بدھ ۳۰ 6.12	جمعہ ۲۹ 16.1.1517
۲۳	۹۲۳ سنہ ھ	ہفتہ ۳۰ 3.2.1517	پیر ۲۹ 3.3	منگل ۳۰ 1.4	جمعرات ۲۹ 1.5	جمعہ ۳۰ 30.5	اتوار ۲۹ 29.6	پیر ۳۰ 28.7	بدھ ۲۹ 27.8	جمعرات ۳۰ 25.9	ہفتہ ۲۹ 25.10	اتوار ۳۰ 23.11	منگل ۲۹ 23.12
(۲۴)	۹۲۴ سنہ ھ	بدھ ۳۰ 23.1.1518	جمعہ ۲۹ 22.2	ہفتہ ۳۰ 23.3	پیر ۳۰ 22.4	بدھ ۲۹ 22.5	جمعرات ۳۰ 20.6	ہفتہ ۲۹ 20.7	اتوار ۳۰ 18.8	منگل ۲۹ 17.9	بدھ ۳۰ 16.10	جمعہ ۲۹ 15.11	ہفتہ ۳۰ 14.12
۲۵	۹۲۵ سنہ ھ	پیر ۲۹ 13.1.1519	منگل ۳۰ 11.2	جمعرات ۲۹ 13.3	جمعہ ۳۰ 11.4	اتوار ۲۹ 11.5	پیر ۳۰ 9.6	بدھ ۳۰ 9.7	جمعہ ۲۹ 8.8	ہفتہ ۳۰ 6.9	پیر ۲۹ 6.10	منگل ۳۰ 4.11	جمعرات ۲۹ 4.12
(۲۶)	۹۲۶ سنہ ھ	جمعہ ۳۰ 2.1.1520	اتوار ۲۹ 1.2	پیر ۳۰ 2.3	بدھ ۲۹ 31.3	جمعرات ۳۰ 29.4	ہفتہ ۲۹ 29.5	اتوار ۳۰ 27.6	منگل ۲۹ 27.7	بدھ ۳۰ 25.8	جمعہ ۲۹ 24.9	ہفتہ ۳۰ 23.10	پیر ۳۰ 22.11
۲۷	۹۲۷ سنہ ھ	بدھ ۲۹ 22.12.1520	جمعرات ۳۰ 20.1.1521	ہفتہ ۲۹ 19.2	اتوار ۳۰ 20.3	منگل ۲۹ 19.4	بدھ ۳۰ 18.5	جمعہ ۲۹ 17.6	ہفتہ ۳۰ 16.7	پیر ۲۹ 15.8	منگل ۳۰ 13.9	جمعرات ۲۹ 13.10	جمعہ ۳۰ 11.11
۲۸	۹۲۸ سنہ ھ	اتوار ۲۹ 11.12.1521	پیر ۳۰ 9.1.1522	بدھ ۲۹ 8.2	جمعرات ۳۰ 9.3	ہفتہ ۳۰ 8.4	پیر ۲۹ 8.5	منگل ۳۰ 6.6	جمعرات ۲۹ 6.7	جمعہ ۳۰ 4.8	اتوار ۲۹ 3.9	پیر ۳۰ 2.10	بدھ ۲۹ 1.11
(۲۹)	۹۲۹ سنہ ھ	جمعرات ۳۰ 30.11.1522	ہفتہ ۲۹ 30.12	اتوار ۳۰ 28.1.1523	منگل ۲۹ 27.2	بدھ ۳۰ 28.3	جمعہ ۲۹ 27.4	ہفتہ ۳۰ 26.5	پیر ۳۰ 25.6	بدھ ۲۹ 25.7	جمعرات ۳۰ 23.8	ہفتہ ۲۹ 22.9	اتوار ۳۰ 21.10
۳۰	۹۳۰ سنہ ھ	منگل ۲۹ 20.11.1523	بدھ ۳۰ 19.12	جمعہ ۲۹ 18.1.1524	ہفتہ ۳۰ 16.2	پیر ۲۹ 17.3	منگل ۳۰ 15.4	جمعرات ۲۹ 15.5	جمعہ ۳۰ 13.6	اتوار ۳۰ 13.7	منگل ۲۹ 11.8	بدھ ۳۰ 10.9	جمعرات ۳۰ 9.10

۳۲- پانچویں دَورِ کبیر کا چوتھا دَورِ صغیر (از ۹۳۱ھ/۱۵۲۴ء تا ۹۶۰ھ/۱۵۵۳ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۹۳۱ھ	ہفتہ ۳۰ 8.11.1524	پیر ۲۹ 8.12	منگل ۳۰ 6.1.1525	جمعرات ۲۹ 5.2	جمعہ ۳۰ 4.3	اتوار ۲۹ 5.4	پیر ۳۰ 4.5	بدھ ۲۹ 3.6	جمعرات ۳۰ 2.7	ہفتہ ۲۹ 1.8	اتوار ۳۰ 30.8	منگل ۲۹ 29.8
(۲) سنہ ۹۳۲ھ	بدھ ۳۰ 28.10.1525	جمعہ ۲۹ 27.11	ہفتہ ۳۰ 26.12	پیر ۲۹ 25.1.1526	منگل ۳۰ 23.2	جمعرات ۳۰ 25.3	ہفتہ ۲۹ 24.4	اتوار ۳۰ 23.5	منگل ۲۹ 22.6	بدھ ۳۰ 21.7	جمعہ ۲۹ 20.8	ہفتہ ۳۰ 18.9
۳ سنہ ۹۳۳ھ	پیر ۲۹ 18.10.1526	منگل ۳۰ 16.11	جمعرات ۲۹ 16.12	جمعہ ۳۰ 14.1.1527	اتوار ۲۹ 13.2	پیر ۳۰ 14.3	بدھ ۲۹ 13.4	جمعرات ۳۰ 12.5	ہفتہ ۳۰ 11.6	پیر ۲۹ 11.7	منگل ۳۰ 9.8	جمعرات ۲۹ 8.9
۴ سنہ ۹۳۴ھ	جمعہ ۳۰ 7.10.1527	اتوار ۲۹ 6.11	پیر ۳۰ 5.12	بدھ ۲۹ 4.1.1528	جمعرات ۳۰ 2.2	ہفتہ ۲۹ 3.3	اتوار ۳۰ 1.4	منگل ۲۹ 1.5	بدھ ۳۰ 30.5	جمعہ ۲۹ 27.6	ہفتہ ۳۰ 28.7	پیر ۲۹ 27.8
(۵) سنہ ۹۳۵ھ	منگل ۳۰ 25.9.1528	جمعرات ۳۰ 25.10	ہفتہ ۲۹ 24.11	اتوار ۳۰ 23.12	منگل ۲۹ 22.1.1529	بدھ ۳۰ 20.2	جمعہ ۲۹ 22.3	ہفتہ ۳۰ 20.4	پیر ۲۹ 20.5	منگل ۳۰ 18.6	جمعرات ۲۹ 16.7	جمعہ ۳۰ 16.8
۶ سنہ ۹۳۶ھ	اتوار ۲۹ 15.9.1529	پیر ۳۰ 14.10	بدھ ۲۹ 13.11	جمعرات ۳۰ 12.12	ہفتہ ۲۹ 11.1.1530	اتوار ۳۰ 9.2	منگل ۳۰ 11.3	جمعرات ۲۹ 10.4	جمعہ ۳۰ 9.5	اتوار ۲۹ 8.6	پیر ۳۰ 7.7	بدھ ۲۹ 6.8
(۷) سنہ ۹۳۷ھ	جمعرات ۳۰ 4.9.1530	ہفتہ ۲۹ 4.10	اتوار ۳۰ 2.11	منگل ۲۹ 2.12	بدھ ۳۰ 31.12	جمعہ ۲۹ 30.1.1531	ہفتہ ۳۰ 28.2	پیر ۲۹ 30.3	منگل ۳۰ 28.4	جمعرات ۳۰ 28.5	ہفتہ ۲۹ 27.6	اتوار ۳۰ 26.7
۸ سنہ ۹۳۸ھ	منگل ۲۹ 25.8.1531	بدھ ۳۰ 23.9	جمعہ ۲۹ 23.10	ہفتہ ۳۰ 21.11	پیر ۲۹ 21.12	منگل ۳۰ 19.1.1532	جمعرات ۲۹ 18.2	جمعہ ۳۰ 18.3	اتوار ۲۹ 17.4	پیر ۳۰ 16.5	بدھ ۲۹ 15.6	جمعرات ۳۰ 14.7
۹ سنہ ۹۳۹ھ	ہفتہ ۲۹ 13.8.1532	اتوار ۳۰ 11.9	منگل ۳۰ 11.10	جمعرات ۲۹ 10.11	جمعہ ۳۰ 9.12	اتوار ۲۹ 8.1.1533	پیر ۳۰ 6.2	بدھ ۲۹ 8.3	جمعرات ۳۰ 6.4	ہفتہ ۲۹ 6.5	اتوار ۳۰ 4.6	منگل ۲۹ 4.7
(۱۰) سنہ ۹۴۰ھ	بدھ ۳۰ 2.8.1533	جمعہ ۲۹ 1.9	ہفتہ ۳۰ 30.9	پیر ۲۹ 30.10	منگل ۳۰ 28.11	جمعرات ۲۹ 28.12	جمعہ ۳۰ 26.1.1534	اتوار ۳۰ 25.2	منگل ۲۹ 27.3	بدھ ۳۰ 25.4	جمعہ ۲۹ 25.5	ہفتہ ۳۰ 23.6
۱۱ سنہ ۹۴۱ھ	پیر ۲۹ 23.7.1534	منگل ۳۰ 21.8	جمعرات ۲۹ 20.9	جمعہ ۳۰ 19.10	اتوار ۲۹ 18.11	پیر ۳۰ 17.12	بدھ ۲۹ 16.1.1535	جمعرات ۳۰ 14.2	ہفتہ ۲۹ 16.3	اتوار ۳۰ 14.4	منگل ۳۰ 14.5	جمعرات ۲۹ 13.6
۱۲ سنہ ۹۴۲ھ	جمعہ ۳۰ 12.7.1535	اتوار ۲۹ 11.8	پیر ۳۰ 9.9	بدھ ۲۹ 9.10	جمعرات ۳۰ 7.11	ہفتہ ۲۹ 7.12	اتوار ۳۰ 5.1.1536	منگل ۲۹ 4.2	بدھ ۳۰ 4.3	جمعہ ۲۹ 3.4	ہفتہ ۳۰ 2.5	پیر ۲۹ 1.6
(۱۳) سنہ ۹۴۳ھ	منگل ۳۰ 30.6.1536	جمعرات ۲۹ 30.7	جمعہ ۳۰ 28.8	اتوار ۳۰ 27.9	منگل ۲۹ 27.10	بدھ ۳۰ 25.11	جمعہ ۲۹ 25.12	ہفتہ ۳۰ 23.1.1537	پیر ۲۹ 22.2	منگل ۳۰ 23.3	جمعرات ۲۹ 22.4	جمعہ ۳۰ 21.5
۱۴ سنہ ۹۴۴ھ	اتوار ۲۹ 20.6.1537	پیر ۳۰ 19.7	بدھ ۲۹ 18.8	جمعرات ۳۰ 16.9	ہفتہ ۲۹ 16.10	اتوار ۳۰ 14.11	منگل ۲۹ 14.12	بدھ ۳۰ 12.1.1538	جمعہ ۳۰ 11.2	اتوار ۲۹ 13.3	پیر ۳۰ 11.4	بدھ ۲۹ 11.5

١٥	سنہ ۹۴۵ھ	جمعرات ۳۰ 9.6.1538	ہفتہ ۲۹ 9.7	اتوار ۳۰ 7.8	منگل ۲۹ 6.9	بدھ ۳۰ 5.10	جمعہ ۲۹ 4.11	ہفتہ ۳۰ 3.12	پیر ۲۹ 2.1.1539	منگل ۳۰ 31.3	جمعرات ۲۹ 2.3	جمعہ ۳۰ 31.3	اتوار ۲۹ 30.4
(١٦)	سنہ ۹۴۶ھ	پیر ۳۰ 29.5.1539	بدھ ۳۰ 28.6	جمعہ ۲۹ 28.7	ہفتہ ۳۰ 26.8	پیر ۲۹ 25.9	منگل ۳۰ 24.10	جمعرات ۲۹ 23.11	جمعہ ۳۰ 22.12	اتوار ۲۹ 20.1.1540	پیر ۳۰ 19.2	بدھ ۲۹ 20.3	جمعرات ۳۰ 18.4
١٧	سنہ ۹۴۷ھ	ہفتہ ۲۹ 18.5.1540	اتوار ۳۰ 16.6	منگل ۲۹ 16.7	بدھ ۳۰ 14.8	جمعہ ۳۰ 13.9	اتوار ۲۹ 13.10	پیر ۳۰ 11.11	بدھ ۲۹ 11.12	جمعرات ۳۰ 9.1.1541	ہفتہ ۲۹ 8.2	اتوار ۳۰ 9.3	منگل ۲۹ 8.4
(١٨)	سنہ ۹۴۸ھ	بدھ ۳۰ 7.5.1541	جمعہ ۲۹ 6.6	ہفتہ ۳۰ 5.7	پیر ۲۹ 4.8	منگل ۳۰ 2.9	جمعرات ۲۹ 2.10	جمعہ ۳۰ 31.10	اتوار ۲۹ 30.11	پیر ۳۰ 29.12	بدھ ۲۹ 28.1.1542	جمعرات ۳۰ 26.2	ہفتہ ۳۰ 28.3
١٩	سنہ ۹۴۹ھ	پیر ۲۹ 27.4.1542	منگل ۳۰ 26.5	جمعرات ۲۹ 25.6	جمعہ ۳۰ 24.7	اتوار ۲۹ 23.8	پیر ۳۰ 21.9	بدھ ۲۹ 21.10	جمعرات ۳۰ 19.11	ہفتہ ۲۹ 19.12	اتوار ۳۰ 17.1.1543	منگل ۲۹ 16.2	بدھ ۳۰ 17.3
٢٠	سنہ ۹۵۰ھ	جمعہ ۲۹ 16.4.1543	ہفتہ ۳۰ 15.5	پیر ۳۰ 14.6	بدھ ۲۹ 14.7	جمعرات ۳۰ 12.8	ہفتہ ۲۹ 11.9	اتوار ۳۰ 10.10	منگل ۲۹ 9.11	بدھ ۳۰ 8.12	جمعہ ۲۹ 7.1.1544	ہفتہ ۳۰ 5.2	پیر ۲۹ 6.3
(٢١)	سنہ ۹۵۱ھ	منگل ۳۰ 4.4.1544	جمعرات ۲۹ 4.5	جمعہ ۳۰ 2.6	اتوار ۲۹ 2.7	پیر ۳۰ 31.7	بدھ ۳۰ 30.8	جمعہ ۲۹ 29.9	ہفتہ ۳۰ 28.10	پیر ۲۹ 27.11	منگل ۳۰ 26.12	جمعرات ۲۹ 25.1.1545	جمعہ ۳۰ 23.2
٢٢	سنہ ۹۵۲ھ	اتوار ۲۹ 25.3.1545	پیر ۳۰ 23.4	بدھ ۲۹ 23.5	جمعرات ۳۰ 21.6	ہفتہ ۲۹ 21.7	اتوار ۳۰ 19.8	منگل ۲۹ 18.9	بدھ ۳۰ 17.10	جمعہ ۲۹ 16.11	ہفتہ ۳۰ 15.12	پیر ۳۰ 14.1.1546	بدھ ۲۹ 13.2
٢٣	سنہ ۹۵۳ھ	جمعرات ۳۰ 14.3.1546	ہفتہ ۲۹ 13.4	اتوار ۳۰ 12.5	منگل ۲۹ 11.6	بدھ ۳۰ 10.7	جمعہ ۲۹ 9.8	ہفتہ ۳۰ 7.9	پیر ۲۹ 7.10	منگل ۳۰ 5.11	جمعرات ۲۹ 5.12	جمعہ ۳۰ 3.1.1547	اتوار ۲۹ 2.2
(٢٤)	سنہ ۹۵۴ھ	پیر ۳۰ 3.3.1547	بدھ ۲۹ 2.4	جمعرات ۳۰ 1.5	ہفتہ ۳۰ 31.5	پیر ۲۹ 30.6	منگل ۳۰ 29.7	جمعرات ۲۹ 28.8	جمعہ ۳۰ 26.9	اتوار ۲۹ 26.10	پیر ۳۰ 24.11	بدھ ۲۹ 24.12	جمعرات ۳۰ 22.1.1548
٢٥	سنہ ۹۵۵ھ	ہفتہ ۲۹ 21.2.1548	اتوار ۳۰ 21.3	منگل ۲۹ 20.4	بدھ ۳۰ 19.5	جمعہ ۲۹ 18.6	ہفتہ ۳۰ 17.7	پیر ۳۰ 16.8	بدھ ۲۹ 15.9	جمعرات ۳۰ 14.10	ہفتہ ۲۹ 13.11	اتوار ۳۰ 12.12	منگل ۲۹ 11.1.1549
(٢٦)	سنہ ۹۵۶ھ	بدھ ۳۰ 9 2 1549	جمعہ ۲۹ 11.3	ہفتہ ۳۰ 9.4	پیر ۲۹ 9.5	منگل ۳۰ 7.6	جمعرات ۲۹ 7.7	جمعہ ۳۰ 5.8	اتوار ۲۹ 4.9	پیر ۳۰ 3.10	بدھ ۲۹ 2.11	جمعرات ۳۰ 1.12	ہفتہ ۳۰ 31.12
٢٧	سنہ ۹۵۷ھ	پیر ۲۹ 30.1.1550	منگل ۳۰ 28.2	جمعرات ۲۹ 30.3	جمعہ ۳۰ 28.4	اتوار ۲۹ 28.5	پیر ۳۰ 26.6	بدھ ۲۹ 26.7	جمعرات ۳۰ 24.8	ہفتہ ۲۹ 23.9	اتوار ۳۰ 22.10	منگل ۲۹ 21.11	بدھ ۳۰ 20.12
٢٨	سنہ ۹۵۸ھ	جمعہ ۲۹ 19.1.1551	ہفتہ ۳۰ 17.2	پیر ۲۹ 19.3	منگل ۳۰ 17.4	جمعرات ۳۰ 17.5	ہفتہ ۲۹ 16.6	اتوار ۳۰ 15.7	منگل ۲۹ 14.8	بدھ ۳۰ 12.9	جمعہ ۲۹ 12.10	ہفتہ ۳۰ 10.11	پیر ۲۹ 10.12
(٢٩)	سنہ ۹۵۹ھ	منگل ۳۰ 8.1.1552	جمعرات ۲۹ 7.2	جمعہ ۳۰ 7.3	اتوار ۲۹ 6.4	پیر ۳۰ 5.5	بدھ ۲۹ 4.6	جمعرات ۳۰ 3.7	ہفتہ ۳۰ 2.8	پیر ۲۹ 1.9	منگل ۳۰ 30.9	جمعرات ۲۹ 30.10	ہفتہ ۳۰ 28.11
٣٠	سنہ ۹۶۰ھ	اتوار ۲۹ 28.12.1552	پیر ۳۰ 26.1.1553	بدھ ۲۹ 25.2	جمعرات ۳۰ 26.3	ہفتہ ۲۹ 25.4	اتوار ۳۰ 24.5	منگل ۲۹ 23.6	بدھ ۳۰ 22.7	جمعہ ۲۹ 21.8	ہفتہ ۳۰ 19.9	پیر ۲۹ 19.10	منگل ۳۰ 12.11

۳۳- پانچویں دورِ کبیر کا پانچواں دورِ صغیر (از ۹۶۱ھ / ۱۵۵۳ء تا ۹۹۰ھ / ۱۵۸۲ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۹۶۱ھ	جمعرات ۳۰ 17.12.1553	ہفتہ ۲۹ 16.1.1554	اتوار ۳۰ 14.2	منگل ۲۹ 16.3	بدھ ۳۰ 14.4	جمعہ ۲۹ 14.5	ہفتہ ۳۰ 12.6	پیر ۲۹ 12.7	منگل ۳۰ 10.8	جمعرات ۲۹ 9.9	جمعہ ۳۰ 8.10	اتوار ۲۹ 7.11
(۲) سنہ ۹۶۲ھ	پیر ۳۰ 6.12.1554	بدھ ۲۹ 5.1.1555	جمعرات ۳۰ 3.2	ہفتہ ۲۹ 5.3	اتوار ۳۰ 3.4	منگل ۳۰ 3.5	جمعرات ۲۹ 2.6	جمعہ ۳۰ 1.7	اتوار ۲۹ 31.7	پیر ۳۰ 29.8	بدھ ۲۹ 28.9	جمعرات ۳۰ 27.10
۳ سنہ ۹۶۳ھ	ہفتہ ۲۹ 26.11.1555	اتوار ۳۰ 25.12	منگل ۲۹ 24.1.1556	بدھ ۳۰ 22.2	جمعہ ۲۹ 23.3	ہفتہ ۳۰ 21.4	پیر ۲۹ 21.5	منگل ۳۰ 19.6	جمعرات ۳۰ 19.7	ہفتہ ۲۹ 18.8	اتوار ۳۰ 16.9	منگل ۲۹ 16.10
۴ سنہ ۹۶۴ھ	بدھ ۳۰ 14.11.1556	جمعہ ۲۹ 14.12	ہفتہ ۳۰ 12.1.1557	پیر ۲۹ 11.2	منگل ۳۰ 12.3	جمعرات ۲۹ 11.4	جمعہ ۳۰ 10.5	اتوار ۲۹ 9.6	پیر ۳۰ 8.7	بدھ ۲۹ 7.8	جمعرات ۳۰ 5.9	ہفتہ ۲۹ 5.10
(۵) سنہ ۹۶۵ھ	اتوار ۳۰ 3.11.1557	منگل ۳۰ 3.12	جمعرات ۲۹ 2.1.1558	جمعہ ۳۰ 31.1	اتوار ۲۹ 2.3	پیر ۳۰ 31.3	بدھ ۲۹ 30.4	جمعرات ۳۰ 29.5	ہفتہ ۲۹ 28.6	اتوار ۳۰ 27.7	منگل ۲۹ 26.8	بدھ ۳۰ 24.9
۶ سنہ ۹۶۶ھ	جمعہ ۲۹ 24.10.1558	ہفتہ ۳۰ 22.11	پیر ۲۹ 22.12	منگل ۳۰ 20.1.1559	جمعرات ۲۹ 19.2	جمعہ ۳۰ 20.3	اتوار ۳۰ 19.4	منگل ۲۹ 19.5	بدھ ۳۰ 17.6	جمعہ ۲۹ 17.7	ہفتہ ۳۰ 15.8	پیر ۲۹ 14.9
(۷) سنہ ۹۶۷ھ	منگل ۳۰ 13.10.1559	جمعرات ۲۹ 12.11	جمعہ ۳۰ 11.12	اتوار ۲۹ 10.1.1560	پیر ۳۰ 8.2	بدھ ۲۹ 9.3	جمعرات ۳۰ 7.4	ہفتہ ۲۹ 7.5	اتوار ۳۰ 5.6	منگل ۳۰ 5.7	جمعرات ۲۹ 4.8	جمعہ ۳۰ 2.9
۸ سنہ ۹۶۸ھ	اتوار ۲۹ 2.10.1560	پیر ۳۰ 31.10	بدھ ۲۹ 30.11	جمعرات ۳۰ 29.12	ہفتہ ۲۹ 28.1.1561	اتوار ۳۰ 26.2	منگل ۲۹ 28.3	بدھ ۳۰ 26.4	جمعہ ۲۹ 26.5	ہفتہ ۳۰ 24.6	پیر ۲۹ 24.7	منگل ۳۰ 22.8
۹ سنہ ۹۶۹ھ	جمعرات ۲۹ 21.9.1561	جمعہ ۳۰ 20.10	اتوار ۳۰ 19.11	منگل ۲۹ 19.12	بدھ ۳۰ 17.1.1562	جمعہ ۲۹ 16.2	ہفتہ ۳۰ 17.3	پیر ۲۹ 16.4	منگل ۳۰ 15.5	جمعرات ۲۹ 14.6	جمعہ ۳۰ 13.7	اتوار ۲۹ 12.8
(۱۰) سنہ ۹۷۰ھ	پیر ۳۰ 10.9.1562	بدھ ۲۹ 10.10	جمعرات ۳۰ 8.11	ہفتہ ۲۹ 8.12	اتوار ۳۰ 6.1.1563	منگل ۲۹ 5.2	بدھ ۳۰ 6.3	جمعہ ۳۰ 5.4	اتوار ۲۹ 5.5	پیر ۳۰ 3.6	بدھ ۲۹ 3.7	جمعرات ۳۰ 1.8
۱۱ سنہ ۹۷۱ھ	ہفتہ ۲۹ 31.8.1563	اتوار ۳۰ 29.9	منگل ۲۹ 29.10	بدھ ۳۰ 27.11	جمعہ ۲۹ 27.12	ہفتہ ۳۰ 25.1.1564	پیر ۲۹ 24.2	منگل ۳۰ 24.3	جمعرات ۲۹ 23.4	جمعہ ۳۰ 22.5	اتوار ۳۰ 21.6	منگل ۲۹ 21.7
۱۲ سنہ ۹۷۲ھ	بدھ ۳۰ 19.8.1564	جمعہ ۲۹ 18.9	ہفتہ ۳۰ 17.10	پیر ۲۹ 16.11	منگل ۳۰ 15.12	جمعرات ۲۹ 14.1.1565	جمعہ ۳۰ 12.2	اتوار ۲۹ 14.3	پیر ۳۰ 12.4	بدھ ۲۹ 12.5	جمعرات ۳۰ 10.6	ہفتہ ۲۹ 10.7
(۱۳) سنہ ۹۷۳ھ	اتوار ۳۰ 8.8.1565	منگل ۲۹ 7.9	بدھ ۳۰ 6.10	جمعہ ۳۰ 5.11	اتوار ۲۹ 5.12	پیر ۳۰ 3.1.1566	بدھ ۲۹ 2.2	جمعرات ۳۰ 3.3	ہفتہ ۲۹ 2.4	اتوار ۳۰ 1.5	منگل ۲۹ 31.5	بدھ ۳۰ 29.6
۱۴ سنہ ۹۷۴ھ	جمعہ ۲۹ 29.7.1566	ہفتہ ۳۰ 27.8	پیر ۲۹ 26.9	منگل ۳۰ 25.10	جمعرات ۲۹ 24.11	جمعہ ۳۰ 23.12	اتوار ۲۹ 22.1.1567	پیر ۳۰ 20.2	بدھ ۳۰ 22.3	جمعہ ۲۹ 21.4	ہفتہ ۳۰ 20.5	پیر ۲۹ 19.6

۱۵	سنہ ۹۷۵ھ	منگل ۳۰ 18.7.1567	جمعرات ۲۹ 17.8	جمعہ ۳۰ 15.9	اتوار ۲۹ 15.10	پیر ۳۰ 13.11	بدھ ۲۹ 13.12	جمعرات ۳۰ 11.1.1568	ہفتہ ۲۹ 10.2	اتوار ۳۰ 10.3	منگل ۲۹ 9.4	بدھ ۳۰ 8.5	جمعہ ۲۹ 7.6
(۱۶)	سنہ ۹۷۶ھ	ہفتہ ۳۰ 6.7.1568	پیر ۳۰ 5.8	بدھ ۲۹ 4.9	جمعرات ۳۰ 3.10	ہفتہ ۲۹ 2.11	اتوار ۳۰ 1.12	منگل ۲۹ 31.12	بدھ ۳۰ 29.1.1569	جمعہ ۲۹ 28.2	ہفتہ ۳۰ 29.3	پیر ۲۹ 28.4	منگل ۳۰ 21.5
۱۷	سنہ ۹۷۷ھ	جمعرات ۲۹ 26.6.1569	جمعہ ۳۰ 25.7	اتوار ۲۹ 24.8	پیر ۳۰ 22.9	بدھ ۳۰ 22.10	جمعہ ۲۹ 21.11	ہفتہ ۳۰ 20.12	پیر ۲۹ 19.1.1570	منگل ۳۰ 17.2	جمعرات ۲۹ 19.3	جمعہ ۳۰ 17.4	اتوار ۲۹ 17.5
(۱۸)	سنہ ۹۷۸ھ	پیر ۳۰ 15.6.1570	بدھ ۲۹ 15.7	جمعرات ۳۰ 13.8	ہفتہ ۲۹ 12.9	اتوار ۳۰ 11.10	منگل ۲۹ 10.11	بدھ ۳۰ 9.12	جمعہ ۲۹ 8.1. 1571	ہفتہ ۳۰ 6.2	پیر ۲۹ 8.3	منگل ۳۰ 6.4	جمعرات ۳۰ 6.5
۱۹	سنہ ۹۷۹ھ	ہفتہ ۲۹ 5.6 1571	اتوار ۳۰ 4.7	منگل ۲۹ 3.8	بدھ ۳۰ 1.9	جمعہ ۲۹ 1.10	ہفتہ ۳۰ 30.10	پیر ۲۹ 29.11	منگل ۳۰ 28.12	جمعرات ۲۹ 27.1. 1572	جمعہ ۳۰ 25.2	اتوار ۲۹ 26.3	پیر ۳۰ 24.4
۲۰	سنہ ۹۸۰ھ	بدھ ۲۹ 24.5.1572	جمعرات ۳۰ 22.6	ہفتہ ۳۰ 22.7	پیر ۲۹ 21.8	منگل ۳۰ 19.9	جمعرات ۲۹ 19.10	جمعہ ۳۰ 17.11	اتوار ۲۹ 17.12	پیر ۳۰ 15.1. 1573	بدھ ۲۹ 14.2	جمعرات ۳۰ 15.3	ہفتہ ۲۹ 14.4
(۲۱)	سنہ ۹۸۱ھ	اتوار ۳۰ 13.5.1573	منگل ۲۹ 12.6	بدھ ۳۰ 11.7	جمعہ ۲۹ 10.8	ہفتہ ۳۰ 8.9	پیر ۳۰ 8.10	بدھ ۲۹ 7.11	جمعرات ۳۰ 6.12	ہفتہ ۲۹ 5.1. 1574	اتوار ۳۰ 3.2	منگل ۲۹ 5.3	بدھ ۳۰ 3.4
۲۲	سنہ ۹۸۲ھ	جمعہ ۲۹ 3.5. 1574	ہفتہ ۳۰ 1.6	پیر ۲۹ 1.7	منگل ۳۰ 30.7	جمعرات ۲۹ 29.8	جمعہ ۳۰ 27.9	اتوار ۲۹ 27.10	پیر ۳۰ 25.11	بدھ ۲۹ 25.12	جمعرات ۳۰ 23.1.1575	ہفتہ ۳۰ 22.2	پیر ۲۹ 24.3
۲۳	سنہ ۹۸۳ھ	منگل ۳۰ 22.4.1575	جمعرات ۲۹ 22.5	جمعہ ۳۰ 20.6	اتوار ۲۹ 20.7	پیر ۳۰ 18.8	بدھ ۲۹ 17.9	جمعرات ۳۰ 16.10	ہفتہ ۲۹ 15.11	اتوار ۳۰ 14.12	منگل ۲۹ 13.1. 1576	بدھ ۳۰ 11.2	جمعہ ۲۹ 12.3
(۲۴)	سنہ ۹۸۴ھ	ہفتہ ۳۰ 10.4.1576	پیر ۲۹ 10.5	منگل ۳۰ 8.6	جمعرات ۳۰ 8.7	ہفتہ ۲۹ 7.8	اتوار ۳۰ 5.9	منگل ۲۹ 5.10	بدھ ۳۰ 3.11	جمعہ ۲۹ 3.12	ہفتہ ۳۰ 1.1. 1577	پیر ۲۹ 31.1	منگل ۳۰ 1.3
۲۵	سنہ ۹۸۵ھ	جمعرات ۲۹ 31.3.1577	جمعہ ۳۰ 29.4	اتوار ۲۹ 29.5	پیر ۳۰ 27.6	بدھ ۲۹ 27.7	جمعرات ۳۰ 25.8	ہفتہ ۳۰ 24.9	پیر ۲۹ 24.10	منگل ۳۰ 22.11	جمعرات ۲۹ 22.12	جمعہ ۳۰ 20.1.1578	اتوار ۲۹ 19.2
(۲۶)	سنہ ۹۸۶ھ	پیر ۳۰ 20.3.1578	بدھ ۲۹ 19.4	جمعرات ۳۰ 18.5	ہفتہ ۲۹ 17.6	اتوار ۳۰ 16.7	منگل ۲۹ 15.8	بدھ ۳۰ 13.9	جمعہ ۲۹ 13.10	ہفتہ ۳۰ 11.11	پیر ۲۹ 11.12	منگل ۳۰ 9.1 1579	جمعرات ۳۰ 8.2
۲۷	سنہ ۹۸۷ھ	ہفتہ ۲۹ 10.3. 1579	اتوار ۳۰ 8.4	منگل ۲۹ 8.5	بدھ ۳۰ 6.6	جمعہ ۲۹ 6.7	ہفتہ ۳۰ 4.8	پیر ۲۹ 3.9	منگل ۳۰ 2.10	جمعرات ۲۹ 1.11	جمعہ ۳۰ 30.11	اتوار ۲۹ 30.12	پیر ۳۰ 28.1.1580
۲۸	سنہ ۹۸۸ھ	بدھ ۲۹ 27.2.1580	جمعرات ۳۰ 27.3	ہفتہ ۲۹ 26.4	اتوار ۳۰ 25.5	منگل ۳۰ 24.6	جمعرات ۲۹ 24.7	جمعہ ۳۰ 22.8	اتوار ۲۹ 21.9	پیر ۳۰ 20.10	بدھ ۲۹ 19.11	جمعرات ۳۰ 18.12	ہفتہ ۲۹ 17.1. 1581
(۲۹)	سنہ ۹۸۹ھ	اتوار ۳۰ 15.2.1581	منگل ۲۹ 17.3	بدھ ۳۰ 15.4	جمعہ ۲۹ 15.5	ہفتہ ۳۰ 13.6	پیر ۲۹ 13.7	منگل ۳۰ 11.8	جمعرات ۳۰ 10.9	ہفتہ ۲۹ 10.10	اتوار ۳۰ 8.11	منگل ۲۹ 8.12	بدھ ۳۰ 6.1. 1582
۳۰	سنہ ۹۹۰ھ	جمعہ ۲۹ 5.2.1582	ہفتہ ۳۰ 6.3	پیر ۲۹ 5.4	منگل ۳۰ 4.5	جمعرات ۲۹ 3.6	جمعہ ۳۰ 2.7	اتوار ۲۹ 1.8	پیر ۳۰ 30.8	بدھ ۲۹ 29.9	جمعرات ۳۰ 28.10	ہفتہ ۲۹ 27.11	اتوار ۳۰ 26.12

۳۴-پانچویں دورِ کبیر کا چھٹا دورِ صغیر (از ۹۹۱ھ / ۱۵۸۳ء تا ۱۰۲۰ھ / ۱۶۱۲ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۹۹۱ھ	منگل ۳۰ 25.1.1583	جمعرات ۲۹ 24.2	جمعہ ۳۰ 25.3	اتوار ۲۹ 24.4	پیر ۳۰ 23.5	بدھ ۲۹ 22.6	جمعرات ۳۰ 21.7	ہفتہ ۲۹ 20.8	اتوار ۳۰ 18.9	منگل ۲۹ 18.10	بدھ ۳۰ 16.11	جمعہ ۲۹ 16.12
(۲) سنہ ۹۹۲ھ	ہفتہ ۳۰ 14.1.1584	پیر ۲۹ 13.2	منگل ۳۰ 13.3	جمعرات ۲۹ 12.4	جمعہ ۳۰ 11.5	اتوار ۳۰ 10.6	منگل ۲۹ 10.7	بدھ ۳۰ 8.8	جمعہ ۲۹ 7.9	ہفتہ ۳۰ 6.10	پیر ۲۹ 5.11	منگل ۳۰ 4.12
۳ سنہ ۹۹۳ھ	جمعرات ۲۹ 3.1.1585	جمعہ ۳۰ 1.2	اتوار ۲۹ 3.3	پیر ۳۰ 1.4	بدھ ۲۹ 1.5	جمعرات ۳۰ 30.5	ہفتہ ۲۹ 29.6	اتوار ۳۰ 28.7	منگل ۳۰ 27.8	جمعرات ۲۹ 26.9	جمعہ ۳۰ 25.10	اتوار ۲۹ 24.11
۴ سنہ ۹۹۴ھ	پیر ۳۰ 23.12.1585	بدھ ۲۹ 22.1.1586	جمعرات ۳۰ 20.2	ہفتہ ۲۹ 22.3	اتوار ۳۰ 20.4	منگل ۲۹ 20.5	بدھ ۳۰ 18.6	جمعہ ۲۹ 18.7	ہفتہ ۳۰ 16.8	پیر ۲۹ 15.9	منگل ۳۰ 14.10	جمعرات ۲۹ 13.11
(۵) سنہ ۹۹۵ھ	جمعہ ۳۰ 12.12.1586	اتوار ۳۰ 11.1.1587	منگل ۲۹ 10.2	بدھ ۳۰ 11.3	جمعہ ۲۹ 10.4	ہفتہ ۳۰ 9.5	پیر ۲۹ 8.6	منگل ۳۰ 7.7	جمعرات ۲۹ 6.8	جمعہ ۳۰ 4.9	اتوار ۲۹ 4.10	پیر ۳۰ 2.11
۶ سنہ ۹۹۶ھ	بدھ ۲۹ 2.12.1587	جمعرات ۳۰ 31.12	ہفتہ ۲۹ 30.1.1588	اتوار ۳۰ 28.2	منگل ۲۹ 29.3	بدھ ۳۰ 27.4	جمعہ ۳۰ 27.5	اتوار ۲۹ 26.6	پیر ۳۰ 25.7	بدھ ۲۹ 24.8	جمعرات ۳۰ 22.9	ہفتہ ۲۹ 22.10
(۷) سنہ ۹۹۷ھ	اتوار ۳۰ 20.11.1588	منگل ۲۹ 20.12	بدھ ۳۰ 18.1.1589	جمعہ ۲۹ 17.2	ہفتہ ۳۰ 18.3	پیر ۲۹ 17.4	منگل ۳۰ 16.5	جمعرات ۲۹ 15.6	جمعہ ۳۰ 14.7	اتوار ۳۰ 13.8	منگل ۲۹ 12.9	بدھ ۳۰ 11.10
۸ سنہ ۹۹۸ھ	جمعہ ۲۹ 10.11.1589	ہفتہ ۳۰ 9.12	پیر ۲۹ 8.1.1590	منگل ۳۰ 6.2	جمعرات ۲۹ 8.3	جمعہ ۳۰ 6.4	اتوار ۲۹ 6.5	پیر ۳۰ 4.6	بدھ ۲۹ 4.7	جمعرات ۳۰ 2.8	ہفتہ ۲۹ 1.9	اتوار ۳۰ 30.9
۹ سنہ ۹۹۹ھ	منگل ۲۹ 30.10.1590	بدھ ۳۰ 28.11	جمعہ ۳۰ 28.12	اتوار ۲۹ 27.1.1591	پیر ۳۰ 25.2	بدھ ۲۹ 27.3	جمعرات ۳۰ 25.4	ہفتہ ۲۹ 25.5	اتوار ۳۰ 23.6	منگل ۲۹ 23.7	بدھ ۳۰ 21.8	جمعہ ۲۹ 20.9
(۱۰) سنہ ۱۰۰۰ھ	ہفتہ ۳۰ 19.10.1591	پیر ۲۹ 18.11	منگل ۳۰ 17.12	جمعرات ۲۹ 16.1.1592	جمعہ ۳۰ 14.2	اتوار ۲۹ 15.3	پیر ۳۰ 13.4	بدھ ۳۰ 13.5	جمعہ ۲۹ 12.6	ہفتہ ۳۰ 11.7	پیر ۲۹ 10.8	منگل ۳۰ 8.9
۱۱ سنہ ۱۰۰۱ھ	جمعرات ۲۹ 8.10.1592	جمعہ ۳۰ 6.11	اتوار ۲۹ 6.12	پیر ۳۰ 4.1.1593	بدھ ۲۹ 3.2	جمعرات ۳۰ 4.3	ہفتہ ۲۹ 3.4	اتوار ۳۰ 2.5	منگل ۲۹ 1.6	بدھ ۳۰ 30.6	جمعہ ۳۰ 30.7	اتوار ۲۹ 29.8
۱۲ سنہ ۱۰۰۲ھ	پیر ۳۰ 27.9.1593	بدھ ۲۹ 27.10	جمعرات ۳۰ 25.11	ہفتہ ۲۹ 25.12	اتوار ۳۰ 23.1.1594	منگل ۲۹ 22.2	بدھ ۳۰ 23.3	جمعہ ۳۰ 22.4	ہفتہ ۲۹ 21.5	پیر ۳۰ 20.6	منگل ۳۰ 19.7	جمعرات ۲۹ 18.8
(۱۳) سنہ ۱۰۰۳ھ	جمعہ ۳۰ 16.9.1594	اتوار ۲۹ 16.10	پیر ۳۰ 14.11	بدھ ۳۰ 14.12	جمعہ ۲۹ 13.1.1595	ہفتہ ۳۰ 11.2	پیر ۲۹ 13.3	منگل ۳۰ 11.4	جمعرات ۲۹ 11.5	جمعہ ۳۰ 9.6	اتوار ۲۹ 9.7	پیر ۳۰ 7.8
۱۴ سنہ ۱۰۰۴ھ	بدھ ۲۹ 6.9.1595	جمعرات ۳۰ 5.10	ہفتہ ۲۹ 4.11	اتوار ۳۰ 3.12	منگل ۲۹ 2.1.1596	بدھ ۳۰ 31.1	جمعہ ۲۹ 1.3	ہفتہ ۳۰ 30.3	پیر ۳۰ 29.4	بدھ ۲۹ 29.5	جمعرات ۳۰ 27.6	ہفتہ ۲۹ 27.7

۱۵	سنہ ۱۰۰۵ھ	اتوار ۳۰ 25.8.1596	منگل ۲۹ 24.9	بدھ ۳۰ 23.10	جمعہ ۲۹ 22.11	ہفتہ ۳۰ 21.12	پیر ۲۹ 20.1.1597	منگل ۳۰ 18.2	جمعرات ۲۹ 20.3	جمعہ ۳۰ 18.4	اتوار ۲۹ 18.5	پیر ۳۰ 16.6	بدھ ۲۹ 16.7
(۱۶)	سنہ ۱۰۰۶ھ	جمعرات ۳۰ 14.8.1597	ہفتہ ۳۰ 15.9	پیر ۲۹ 13.10	منگل ۳۰ 11.11	جمعرات ۲۹ 11.12	جمعہ ۳۰ 9.1.1598	اتوار ۲۹ 8.2	پیر ۳۰ 9.3	بدھ ۲۹ 8.4	جمعرات ۳۰ 7.5	ہفتہ ۲۹ 6.6	اتوار ۳۰ 5.7
۱۷	سنہ ۱۰۰۷ھ	منگل ۲۹ 4.8.1598	بدھ ۳۰ 2.9	جمعہ ۲۹ 2.10	ہفتہ ۳۰ 31.10	پیر ۳۰ 30.11	بدھ ۲۹ 30.12	جمعرات ۳۰ 28.1.1599	ہفتہ ۲۹ 27.2	اتوار ۳۰ 28.3	منگل ۲۹ 27.4	بدھ ۳۰ 26.5	جمعہ ۲۹ 25.6
(۱۸)	سنہ ۱۰۰۸ھ	ہفتہ ۳۰ 24.7.1599	پیر ۲۹ 23.8	منگل ۳۰ 21.9	جمعرات ۲۹ 21.10	جمعہ ۳۰ 19.11	اتوار ۲۹ 19.12	پیر ۳۰ 17.1.1600	بدھ ۲۹ 16.2	جمعرات ۳۰ 16.3	ہفتہ ۲۹ 15.4	اتوار ۳۰ 14.5	منگل ۳۰ 13.6
۱۹	سنہ ۱۰۰۹ھ	جمعرات ۲۹ 13.7.1600	جمعہ ۳۰ 11.8	اتوار ۲۹ 10.9	پیر ۳۰ 9.10	بدھ ۲۹ 8.11	جمعرات ۳۰ 7.12	ہفتہ ۲۹ 6.1.1601	اتوار ۳۰ 4.2	منگل ۲۹ 6.3	بدھ ۳۰ 4.4	جمعہ ۲۹ 4.5	ہفتہ ۳۰ 2.6
۲۰	سنہ ۱۰۱۰ھ	پیر ۲۹ 2.7.1601	منگل ۳۰ 31.7	جمعرات ۳۰ 30.8	ہفتہ ۲۹ 29.9	اتوار ۳۰ 28.10	منگل ۲۹ 27.11	بدھ ۳۰ 26.12	جمعہ ۲۹ 25.1.1602	ہفتہ ۳۰ 23.2	پیر ۲۹ 25.3	منگل ۳۰ 23.4	جمعرات ۲۹ 23.5
(۲۱)	سنہ ۱۰۱۱ھ	جمعہ ۳۰ 21.6.1602	اتوار ۲۹ 21.7	پیر ۳۰ 19.8	بدھ ۲۹ 18.9	جمعرات ۳۰ 17.10	ہفتہ ۳۰ 16.11	پیر ۲۹ 16.12	منگل ۳۰ 14.1.1603	جمعرات ۲۹ 13.2	جمعہ ۳۰ 14.3	اتوار ۲۹ 13.4	پیر ۳۰ 12.5
۲۲	سنہ ۱۰۱۲ھ	بدھ ۲۹ 11.6.1603	جمعرات ۳۰ 10.7	ہفتہ ۲۹ 9.8	اتوار ۳۰ 7.9	منگل ۲۹ 7.10	بدھ ۳۰ 5.11	جمعہ ۲۹ 5.12	ہفتہ ۳۰ 3.1.1604	پیر ۲۹ 2.2	منگل ۳۰ 2.3	جمعرات ۳۰ 1.4	ہفتہ ۲۹ 1.5
۲۳	سنہ ۱۰۱۳ھ	اتوار ۳۰ 30.5.1604	منگل ۲۹ 29.6	بدھ ۳۰ 28.7	جمعہ ۲۹ 27.8	ہفتہ ۳۰ 25.9	پیر ۲۹ 25.10	منگل ۳۰ 23.11	جمعرات ۲۹ 23.12	جمعہ ۳۰ 21.1.1605	اتوار ۲۹ 20.2	پیر ۳۰ 21.3	بدھ ۲۹ 20.4
(۲۴)	سنہ ۱۰۱۴ھ	جمعرات ۳۰ 19.5.1605	ہفتہ ۲۹ 18.6	اتوار ۳۰ 17.7	منگل ۳۰ 16.8	جمعرات ۲۹ 15.9	جمعہ ۳۰ 14.10	اتوار ۲۹ 13.11	پیر ۳۰ 12.12	بدھ ۲۹ 11.1.1606	جمعرات ۳۰ 9.2	ہفتہ ۲۹ 11.3	اتوار ۳۰ 9.4
۲۵	سنہ ۱۰۱۵ھ	منگل ۲۹ 9.5.1606	بدھ ۳۰ 7.6	جمعہ ۲۹ 7.7	ہفتہ ۳۰ 5.8	پیر ۲۹ 4.9	منگل ۳۰ 3.10	جمعرات ۳۰ 2.11	ہفتہ ۲۹ 2.12	اتوار ۳۰ 31.12	منگل ۲۹ 30.1.1607	بدھ ۳۰ 28.2	جمعہ ۲۹ 30.3
(۲۶)	سنہ ۱۰۱۶ھ	ہفتہ ۳۰ 28.4.1607	پیر ۲۹ 28.5	منگل ۳۰ 26.6	جمعرات ۲۹ 26.7	جمعہ ۳۰ 24.8	اتوار ۲۹ 23.9	پیر ۳۰ 22.10	بدھ ۲۹ 21.11	جمعرات ۳۰ 20.12	ہفتہ ۲۹ 19.1.1608	اتوار ۳۰ 17.2	منگل ۳۰ 18.3
۲۷	سنہ ۱۰۱۷ھ	جمعرات ۲۹ 17.4.1608	جمعہ ۳۰ 16.5	اتوار ۲۹ 15.6	پیر ۳۰ 14.7	بدھ ۲۹ 13.8	جمعرات ۳۰ 11.9	ہفتہ ۲۹ 11.10	اتوار ۳۰ 9.11	منگل ۲۹ 9.12	بدھ ۳۰ 7.1.1609	جمعہ ۲۹ 6.2	ہفتہ ۳۰ 7.3
۲۸	سنہ ۱۰۱۸ھ	پیر ۲۹ 6.4.1609	منگل ۳۰ 5.5	جمعرات ۲۹ 4.6	جمعہ ۳۰ 3.7	اتوار ۳۰ 2.8	منگل ۲۹ 1.9	بدھ ۳۰ 30.9	جمعہ ۲۹ 30.10	ہفتہ ۳۰ 28.11	پیر ۲۹ 28.12	منگل ۳۰ 26.1.1610	جمعرات ۲۹ 25.2
(۲۹)	سنہ ۱۰۱۹ھ	جمعہ ۳۰ 26.3.1610	اتوار ۲۹ 25.4	پیر ۳۰ 24.5	بدھ ۲۹ 23.6	جمعرات ۳۰ 22.7	ہفتہ ۲۹ 21.8	اتوار ۳۰ 19.9	منگل ۳۰ 19.10	جمعرات ۲۹ 18.11	جمعہ ۳۰ 17.12	اتوار ۲۹ 16.1.1611	پیر ۳۰ 14.2
۳۰	سنہ ۱۰۲۰ھ	بدھ ۲۹ 16.3.1611	جمعرات ۳۰ 14.4	ہفتہ ۲۹ 14.5	اتوار ۳۰ 12.6	منگل ۲۹ 12.7	بدھ ۳۰ 10.8	جمعہ ۲۹ 9.9	ہفتہ ۳۰ 8.10	پیر ۲۹ 7.11	منگل ۳۰ 6.12	جمعرات ۲۹ 5.1.1612	جمعہ ۳۰ 3.2

۳۵-پانچویں دَورِ کبیر کا ساتواں دَورِ صغیر (از ۱۰۲۱ھ/۱۶۱۲ء تا ۱۰۵۰ھ/۱۶۴۱ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۰۲۱ھ	اتوار ۳۰ 4.3.1612	منگل ۲۹ 3.4	بدھ ۳۰ 2.5	جمعہ ۲۹ 1.6	ہفتہ ۳۰ 30.6	پیر ۲۹ 30.7	منگل ۳۰ 28.8	جمعرات ۲۹ 27.9	جمعہ ۳۰ 26.10	اتوار ۲۹ 25.11	پیر ۳۰ 24.12	بدھ ۲۹ 23.1.1613
(۲) سنہ ۱۰۲۲ھ	جمعرات ۳۰ 21.2.1613	ہفتہ ۲۹ 23.3	اتوار ۳۰ 21.4	منگل ۲۹ 21.5	بدھ ۳۰ 19.6	جمعہ ۳۰ 19.7	اتوار ۲۹ 18.8	پیر ۳۰ 16.9	بدھ ۲۹ 16.10	جمعرات ۳۰ 14.11	ہفتہ ۲۹ 14.12	اتوار ۳۰ 12.1.1614
۳ سنہ ۱۰۲۳ھ	منگل ۲۹ 11.2.1614	بدھ ۳۰ 12.3	جمعہ ۲۹ 11.4	ہفتہ ۳۰ 10.5	پیر ۲۹ 9.6	منگل ۳۰ 8.7	جمعرات ۲۹ 7.8	جمعہ ۳۰ 5.9	اتوار ۳۰ 5.10	منگل ۲۹ 4.11	بدھ ۳۰ 3.12	جمعہ ۲۹ 2.1.1615
۴ سنہ ۱۰۲۴ھ	ہفتہ ۳۰ 31.1.1615	پیر ۲۹ 2.3	منگل ۳۰ 31.3	جمعرات ۲۹ 30.4	جمعہ ۳۰ 29.5	اتوار ۲۹ 28.6	پیر ۳۰ 27.7	بدھ ۲۹ 26.8	جمعرات ۳۰ 24.9	ہفتہ ۲۹ 24.10	اتوار ۳۰ 22.11	منگل ۲۹ 22.12
(۵) سنہ ۱۰۲۵ھ	بدھ ۳۰ 20.1.1616	جمعہ ۳۰ 19.2	اتوار ۲۹ 20.3	پیر ۳۰ 18.4	بدھ ۲۹ 18.5	جمعرات ۳۰ 16.6	ہفتہ ۲۹ 16.7	اتوار ۳۰ 14.8	منگل ۲۹ 13.9	بدھ ۳۰ 12.10	جمعہ ۲۹ 11.11	ہفتہ ۳۰ 10.12
۶ سنہ ۱۰۲۶ھ	پیر ۲۹ 9.1.1617	منگل ۳۰ 7.2	جمعرات ۲۹ 9.3	جمعہ ۳۰ 7.4	اتوار ۲۹ 7.5	پیر ۳۰ 5.6	بدھ ۳۰ 5.7	جمعہ ۲۹ 4.8	ہفتہ ۳۰ 2.9	پیر ۲۹ 2.10	منگل ۳۰ 31.10	جمعرات ۲۹ 31.11
(۷) سنہ ۱۰۲۷ھ	جمعہ ۳۰ 29.12.1617	اتوار ۲۹ 28.1.1618	پیر ۳۰ 26.2	بدھ ۲۹ 28.3	جمعرات ۳۰ 26.4	ہفتہ ۲۹ 26.5	اتوار ۳۰ 25.6	منگل ۲۹ 25.7	بدھ ۳۰ 23.8	جمعہ ۳۰ 22.9	اتوار ۲۹ 22.10	پیر ۳۰ 20.11
۸ سنہ ۱۰۲۸ھ	بدھ ۲۹ 20.12.1618	جمعرات ۳۰ 18.1.1619	ہفتہ ۲۹ 17.2	اتوار ۳۰ 18.3	منگل ۲۹ 17.4	بدھ ۳۰ 16.5	جمعہ ۲۹ 15.6	ہفتہ ۳۰ 14.7	پیر ۲۹ 13.8	منگل ۳۰ 11.9	جمعرات ۲۹ 11.10	جمعہ ۳۰ 9.11
۹ سنہ ۱۰۲۹ھ	اتوار ۲۹ 8.12.1619	پیر ۳۰ 6.1.1620	بدھ ۳۰ 5.2	جمعہ ۲۹ 6.3	ہفتہ ۳۰ 4.4	پیر ۲۹ 4.5	منگل ۳۰ 2.6	جمعرات ۲۹ 2.7	جمعہ ۳۰ 31.7	اتوار ۲۹ 30.8	پیر ۳۰ 28.9	بدھ ۲۹ 28.10
(۱۰) سنہ ۱۰۳۰ھ	جمعرات ۳۰ 26.11.1620	ہفتہ ۲۹ 26.12	اتوار ۳۰ 24.1.1621	منگل ۲۹ 23.2	بدھ ۳۰ 24.3	جمعہ ۲۹ 23.4	ہفتہ ۳۰ 22.5	پیر ۳۰ 21.6	بدھ ۲۹ 21.7	جمعرات ۳۰ 19.8	ہفتہ ۲۹ 18.9	اتوار ۳۰ 17.10
۱۱ سنہ ۱۰۳۱ھ	منگل ۲۹ 16.11.1621	بدھ ۳۰ 15.12	جمعہ ۲۹ 14.1.1622	ہفتہ ۳۰ 12.2	پیر ۲۹ 14.3	منگل ۳۰ 12.4	جمعرات ۲۹ 12.5	جمعہ ۳۰ 10.6	اتوار ۲۹ 10.7	پیر ۳۰ 8.8	بدھ ۳۰ 7.9	جمعہ ۲۹ 7.10
۱۲ سنہ ۱۰۳۲ھ	ہفتہ ۳۰ 5.11.1622	پیر ۲۹ 5.12	منگل ۳۰ 3.1.1623	جمعرات ۲۹ 2.2	جمعہ ۳۰ 3.3	اتوار ۲۹ 2.4	پیر ۳۰ 1.5	بدھ ۲۹ 31.5	جمعرات ۳۰ 29.6	ہفتہ ۲۹ 29.7	اتوار ۳۰ 27.8	منگل ۲۹ 26.9
(۱۳) سنہ ۱۰۳۳ھ	بدھ ۳۰ 25.10.1623	جمعہ ۲۹ 24.11	ہفتہ ۳۰ 23.12	پیر ۳۰ 22.1.1624	بدھ ۲۹ 21.2	جمعرات ۳۰ 21.3	ہفتہ ۲۹ 20.4	اتوار ۳۰ 19.5	منگل ۲۹ 18.6	بدھ ۳۰ 17.7	جمعہ ۲۹ 16.8	ہفتہ ۳۰ 14.9
۱۴ سنہ ۱۰۳۴ھ	پیر ۲۹ 14.10.1624	منگل ۳۰ 12.11	جمعرات ۲۹ 12.12	جمعہ ۳۰ 10.1.1625	اتوار ۲۹ 9.2	پیر ۳۰ 10.3	بدھ ۲۹ 9.4	جمعرات ۳۰ 8.5	ہفتہ ۳۰ 7.6	پیر ۲۹ 7.7	منگل ۳۰ 5.8	جمعرات ۲۹ 4.9

سنہ												
۱۵ سنہ ۱۰۳۵ھ	جمعہ ۳۰ 3.11.1625	اتوار ۲۹ 2.11	پیر ۳۰ 1.12	بدھ ۲۹ 31.12	جمعرات ۳۰ 29.1.1626	ہفتہ ۲۹ 28.2	اتوار ۳۰ 29.3	منگل ۲۹ 28.4	بدھ ۳۰ 27.5	جمعہ ۲۹ 26.6	ہفتہ ۳۰ 25.7	پیر ۲۹ 24.8
(۱۶) سنہ ۱۰۳۶ھ	منگل ۳۰ 22.9.1626	جمعرات ۳۰ 22.10	ہفتہ ۲۹ 21.11	اتوار ۳۰ 20.12	منگل ۲۹ 19.1.1627	بدھ ۳۰ 17.2	جمعہ ۲۹ 19.3	ہفتہ ۳۰ 17.4	پیر ۲۹ 17.5	منگل ۳۰ 15.6	جمعرات ۲۹ 15.7	جمعہ ۳۰ 13.6
۱۷ سنہ ۱۰۳۷ھ	اتوار ۲۹ 12.9.1627	پیر ۳۰ 11.10	بدھ ۲۹ 10.11	جمعرات ۳۰ 9.12	ہفتہ ۳۰ 8.1.1628	پیر ۲۹ 7.2	منگل ۳۰ 7.3	جمعرات ۲۹ 6.4	جمعہ ۳۰ 5.5	اتوار ۲۹ 4.6	پیر ۳۰ 3.7	بدھ ۲۹ 2.8
(۱۸) سنہ ۱۰۳۸ھ	جمعرات ۳۰ 31.8.1628	ہفتہ ۲۹ 30.9	اتوار ۳۰ 29.10	منگل ۲۹ 28.11	بدھ ۳۰ 27.12	جمعہ ۲۹ 26.1.1629	ہفتہ ۳۰ 24.2	پیر ۲۹ 26.3	منگل ۳۰ 24.4	جمعرات ۲۹ 24.5	جمعہ ۳۰ 22.6	اتوار ۳۰ 22.7
۱۹ سنہ ۱۰۳۹ھ	منگل ۲۹ 21.8.1629	بدھ ۳۰ 19.9	جمعہ ۲۹ 19.10	ہفتہ ۳۰ 17.11	پیر ۲۹ 17.12	منگل ۳۰ 15.1.1630	جمعرات ۲۹ 14.2	جمعہ ۳۰ 15.3	اتوار ۲۹ 14.4	پیر ۳۰ 13.5	بدھ ۲۹ 12.6	جمعرات ۳۰ 11.7
۲۰ سنہ ۱۰۴۰ھ	ہفتہ ۲۹ 10.8.1630	اتوار ۳۰ 8.9	منگل ۳۰ 9.10	جمعرات ۲۹ 7.11	جمعہ ۳۰ 6.12	اتوار ۲۹ 5.1.1631	پیر ۳۰ 3.2	بدھ ۲۹ 5.3	جمعرات ۳۰ 3.4	ہفتہ ۲۹ 3.5	اتوار ۳۰ 1.6	منگل ۲۹ 1.7
(۲۱) سنہ ۱۰۴۱ھ	بدھ ۳۰ 30.7.1631	جمعہ ۲۹ 29.8	ہفتہ ۳۰ 27.9	پیر ۲۹ 27.10	منگل ۳۰ 25.11	جمعرات ۳۰ 25.12	ہفتہ ۲۹ 24.1.1632	اتوار ۳۰ 22.2	منگل ۲۹ 23.3	بدھ ۳۰ 21.4	جمعہ ۲۹ 21.5	ہفتہ ۳۰ 19.6
۲۲ سنہ ۱۰۴۲ھ	پیر ۲۹ 19.7.1632	منگل ۳۰ 17.8	جمعرات ۲۹ 16.9	جمعہ ۳۰ 15.10	اتوار ۲۹ 14.11	پیر ۳۰ 13.12	بدھ ۲۹ 12.1.1633	جمعرات ۳۰ 10.2	ہفتہ ۲۹ 12.3	اتوار ۳۰ 10.4	منگل ۳۰ 10.5	جمعرات ۲۹ 9.6
۲۳ سنہ ۱۰۴۳ھ	جمعہ ۳۰ 8.7.1633	اتوار ۲۹ 7.8	پیر ۳۰ 5.9	بدھ ۲۹ 5.10	جمعرات ۳۰ 3.11	ہفتہ ۲۹ 3.12	اتوار ۳۰ 1.1.1634	منگل ۲۹ 31.1	بدھ ۳۰ 1.3	جمعہ ۲۹ 31.3	ہفتہ ۳۰ 29.4	پیر ۲۹ 29.5
(۲۴) سنہ ۱۰۴۳ھ	منگل ۳۰ 27.6.1634	جمعرات ۲۹ 27.7	جمعہ ۳۰ 25.8	اتوار ۳۰ 24.9	منگل ۲۹ 24.10	بدھ ۳۰ 22.11	جمعہ ۲۹ 22.12	ہفتہ ۳۰ 20.1.1635	پیر ۲۹ 19.2	منگل ۳۰ 20.3	جمعرات ۲۹ 19.4	جمعہ ۳۰ 18.5
۲۵ سنہ ۱۰۴۴ھ	اتوار ۲۹ 17.6.1635	پیر ۳۰ 16.7	بدھ ۲۹ 15.8	جمعرات ۳۰ 13.9	ہفتہ ۲۹ 13.10	اتوار ۳۰ 11.11	منگل ۳۰ 11.12	جمعرات ۲۹ 10.1.1636	جمعہ ۳۰ 8.2	اتوار ۲۹ 9.3	پیر ۳۰ 7.4	بدھ ۲۹ 7.5
(۲۶) سنہ ۱۰۴۵ھ	جمعرات ۳۰ 5.6.1636	ہفتہ ۲۹ 5.7	اتوار ۳۰ 3.8	منگل ۲۹ 2.9	بدھ ۳۰ 1.10	جمعہ ۲۹ 31.10	ہفتہ ۳۰ 29.11	پیر ۲۹ 29.12	منگل ۳۰ 27.1.1637	جمعرات ۲۹ 26.2	جمعہ ۳۰ 27.3	اتوار ۳۰ 26.4
۲۷ سنہ ۱۰۴۶ھ	منگل ۲۹ 26.5.1637	بدھ ۳۰ 24.6	جمعہ ۲۹ 24.7	ہفتہ ۳۰ 22.8	پیر ۲۹ 21.9	منگل ۳۰ 20.10	جمعرات ۲۹ 19.11	جمعہ ۳۰ 18.12	اتوار ۲۹ 17.1.1638	پیر ۳۰ 15.2	بدھ ۲۹ 17.3	جمعرات ۳۰ 15.4
۲۸ سنہ ۱۰۴۷ھ	ہفتہ ۲۹ 15.5.1638	اتوار ۳۰ 12.6	منگل ۲۹ 13.7	بدھ ۳۰ 11.8	جمعہ ۳۰ 10.9	اتوار ۲۹ 10.10	پیر ۳۰ 8.11	بدھ ۲۹ 8.12	جمعرات ۳۰ 6.1.1639	ہفتہ ۲۹ 5.2	اتوار ۳۰ 6.3	منگل ۲۹ 5.4
(۲۹) سنہ ۱۰۴۹ھ	بدھ ۳۰ 4.5.1639	جمعہ ۲۹ 3.6	ہفتہ ۳۰ 2.7	پیر ۲۹ 1.8	منگل ۳۰ 30.8	جمعرات ۲۹ 29.9	جمعہ ۳۰ 28.10	اتوار ۳۰ 27.11	منگل ۲۹ 27.12	بدھ ۳۰ 25.1.1640	جمعہ ۲۹ 24.2	ہفتہ ۳۰ 24.3
۳۰ سنہ ۱۰۵۰ھ	پیر ۲۹ 23.4.1640	منگل ۳۰ 22.5	جمعرات ۲۹ 21.6	جمعہ ۳۰ 20.7	اتوار ۲۹ 19.8	پیر ۳۰ 17.9	بدھ ۲۹ 17.10	جمعرات ۳۰ 15.11	ہفتہ ۲۹ 15.12	اتوار ۳۰ 13.1.1641	منگل ۲۹ 12.2	بدھ ۳۰ 13.3

۳۶- چھٹے دورِ کبیر کا پہلا دورِ صغیر (از ۱۰۵۱ھ / ۱۶۴۱ء تا ۱۰۸۰ھ / ۱۶۷۰ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۰۵۱ھ	جمعہ ۳۰ 12.4.1641	اتوار ۲۹ 12.5	پیر ۳۰ 10.6	بدھ ۲۹ 10.7	جمعرات ۳۰ 8.8	ہفتہ ۲۹ 7.9	اتوار ۳۰ 6.10	منگل ۲۹ 5.11	بدھ ۳۰ 4.12	جمعہ ۲۹ 3.1.1642	ہفتہ ۳۰ 1.2	پیر ۲۹ 3.3
(۲) سنہ ۱۰۵۲ھ	منگل ۳۰ 1.4.1642	جمعرات ۲۹ 1.5	جمعہ ۳۰ 30.5	اتوار ۲۹ 29.6	پیر ۳۰ 28.7	بدھ ۳۰ 27.8	جمعہ ۲۹ 26.9	ہفتہ ۳۰ 25.10	پیر ۲۹ 24.11	منگل ۳۰ 23.12	جمعرات ۲۹ 22.1.1643	جمعہ ۳۰ 20.2
۳ سنہ ۱۰۵۳ھ	اتوار ۲۹ 22.3.1643	پیر ۳۰ 20.4	بدھ ۲۹ 20.5	جمعرات ۳۰ 18.6	ہفتہ ۲۹ 18.7	اتوار ۳۰ 16.8	منگل ۲۹ 15.9	بدھ ۳۰ 14.10	جمعہ ۳۰ 13.11	اتوار ۲۹ 13.12	پیر ۳۰ 11.1.1644	بدھ ۲۹ 10.2
۴ سنہ ۱۰۵۴ھ	جمعرات ۳۰ 10.3.1644	ہفتہ ۲۹ 9.4	اتوار ۳۰ 8.5	منگل ۲۹ 7.6	بدھ ۳۰ 6.7	جمعہ ۲۹ 5.8	ہفتہ ۳۰ 3.9	پیر ۲۹ 3.10	منگل ۳۰ 1.11	جمعرات ۲۹ 1.12	جمعہ ۳۰ 30.12	اتوار ۲۹ 29.1.1645
(۵) سنہ ۱۰۵۵ھ	پیر ۳۰ 27.2.1645	بدھ ۳۰ 29.3	جمعہ ۲۹ 28.4	ہفتہ ۳۰ 27.5	پیر ۲۹ 26.6	منگل ۳۰ 25.7	جمعرات ۲۹ 24.8	جمعہ ۳۰ 22.9	اتوار ۲۹ 22.10	پیر ۳۰ 20.11	بدھ ۲۹ 20.12	جمعرات ۳۰ 18.1.1646
۶ سنہ ۱۰۵۶ھ	ہفتہ ۲۹ 17.2.1646	اتوار ۳۰ 18.3	منگل ۲۹ 17.4	بدھ ۳۰ 16.5	جمعہ ۲۹ 15.6	ہفتہ ۳۰ 14.7	پیر ۳۰ 13.8	بدھ ۲۹ 12.9	جمعرات ۳۰ 11.10	ہفتہ ۲۹ 10.11	اتوار ۳۰ 9.12	منگل ۲۹ 8.1.1647
(۷) سنہ ۱۰۵۷ھ	بدھ ۳۰ 6.2.1647	جمعہ ۲۹ 8.3	ہفتہ ۳۰ 6.4	پیر ۲۹ 6.5	منگل ۳۰ 4.6	جمعرات ۲۹ 4.7	جمعہ ۳۰ 2.8	اتوار ۲۹ 1.9	پیر ۳۰ 30.9	بدھ ۳۰ 30.10	جمعہ ۲۹ 29.11	ہفتہ ۳۰ 28.12
۸ سنہ ۱۰۵۸ھ	پیر ۲۹ 27.1.1648	منگل ۳۰ 25.2	جمعرات ۲۹ 26.3	جمعہ ۳۰ 24.4	اتوار ۲۹ 24.5	پیر ۳۰ 22.6	بدھ ۲۹ 22.7	جمعرات ۳۰ 20.8	ہفتہ ۲۹ 19.9	اتوار ۳۰ 18.10	منگل ۲۹ 17.11	بدھ ۳۰ 16.12
۹ سنہ ۱۰۵۹ھ	جمعہ ۲۹ 15.1.1649	ہفتہ ۳۰ 13.2	پیر ۳۰ 15.3	بدھ ۲۹ 14.4	جمعرات ۳۰ 13.5	ہفتہ ۲۹ 12.6	اتوار ۳۰ 11.7	منگل ۲۹ 10.8	بدھ ۳۰ 8.9	جمعہ ۲۹ 8.10	ہفتہ ۳۰ 6.11	پیر ۲۹ 6.12
(۱۰) سنہ ۱۰۶۰ھ	منگل ۳۰ 4.1.1650	جمعرات ۲۹ 3.2	جمعہ ۳۰ 4.3	اتوار ۲۹ 3.4	پیر ۳۰ 2.5	بدھ ۲۹ 1.6	جمعرات ۳۰ 30.6	ہفتہ ۳۰ 30.7	پیر ۲۹ 29.8	منگل ۳۰ 27.9	جمعرات ۲۹ 27.10	جمعہ ۳۰ 25.11
۱۱ سنہ ۱۰۶۱ھ	اتوار ۲۹ 25.12.1651	پیر ۳۰ 23.1.1651	بدھ ۲۹ 22.2	جمعرات ۳۰ 23.3	ہفتہ ۲۹ 22.4	اتوار ۳۰ 21.5	منگل ۲۹ 20.6	بدھ ۳۰ 19.7	جمعہ ۲۹ 18.8	ہفتہ ۳۰ 16.9	پیر ۳۰ 16.10	بدھ ۲۹ 15.11
۱۲ سنہ ۱۰۶۲ھ	جمعرات ۳۰ 14.12.1651	ہفتہ ۲۹ 13.1.1652	اتوار ۳۰ 11.2	منگل ۲۹ 12.3	بدھ ۳۰ 10.4	جمعہ ۲۹ 10.5	ہفتہ ۳۰ 8.6	پیر ۲۹ 8.7	منگل ۳۰ 6.8	جمعرات ۲۹ 5.9	جمعہ ۳۰ 4.10	اتوار ۲۹ 3.11
(۱۳)x سنہ ۱۰۶۳ھ	پیر ۳۰ 2.12.1652	بدھ ۲۹ 1.1.1653	جمعرات ۳۰ 30.1	ہفتہ ۳۰ 1.3	پیر ۲۹ 31.3	منگل ۳۰ 29.4	جمعرات ۲۹ 29.5	جمعہ ۳۰ 27.6	اتوار ۲۹ 27.7	پیر ۳۰ 25.8	بدھ ۲۹ 24.9	جمعرات ۳۰ 23.10
۱۴ سنہ ۱۰۶۴ھ	ہفتہ ۲۹ 22.11.1653	اتوار ۳۰ 21.12	منگل ۲۹ 20.1.1654	بدھ ۳۰ 18.2	جمعہ ۲۹ 20.3	ہفتہ ۳۰ 18.4	پیر ۲۹ 18.5	منگل ۳۰ 16.6	جمعرات ۳۰ 16.7	ہفتہ ۲۹ 15.8	اتوار ۳۰ 13.9	منگل ۲۹ 13.10

۱۵	سنہ ۱۰۶۵ھ	بدھ ۳۰ 11.11.1654	جمعہ ۲۹ 11.12	ہفتہ ۳۰ 9.1.1655	پیر ۲۹ 8.2	منگل ۳۰ 9.3	جمعرات ۲۹ 8.4	جمعہ ۳۰ 7.5	اتوار ۲۹ 6.6	پیر ۳۰ 5.7	بدھ ۲۹ 4.8	جمعرات ۳۰ 2.9	ہفتہ ۲۹ 2.10
(۱۶)	سنہ ۱۰۶۶ھ	اتوار ۳۰ 31.11.1655	منگل ۳۰ 30.11	جمعرات ۲۹ 30.12	جمعہ ۳۰ 28.1.1656	اتوار ۲۹ 27.2	پیر ۳۰ 27.3	بدھ ۲۹ 26.4	جمعرات ۳۰ 25.5	ہفتہ ۲۹ 24.6	اتوار ۳۰ 23.7	منگل ۲۹ 22.8	بدھ ۳۰ 20.9
۱۷	سنہ ۱۰۶۷ھ	جمعہ ۲۹ 20.10.1656	ہفتہ ۳۰ 18.11	پیر ۲۹ 18.12	منگل ۳۰ 16.1.1657	جمعرات ۳۰ 15.2	ہفتہ ۲۹ 17.3	اتوار ۳۰ 15.4	منگل ۲۹ 15.5	بدھ ۳۰ 13.6	جمعہ ۲۹ 13.7	ہفتہ ۳۰ 11.8	پیر ۲۹ 10.9
(۱۸)	سنہ ۱۰۶۸ھ	منگل ۳۰ 9.10.1657	جمعرات ۲۹ 8.11	جمعہ ۳۰ 7.12	اتوار ۲۹ 6.1.1658	پیر ۳۰ 4.2	بدھ ۲۹ 6.3	جمعرات ۳۰ 4.4	ہفتہ ۲۹ 4.5	اتوار ۳۰ 2.6	منگل ۲۹ 2.7	بدھ ۳۰ 31.7	جمعہ ۳۰ 30.8
۱۹	سنہ ۱۰۶۹ھ	اتوار ۲۹ 29.9.1658	پیر ۳۰ 28.10	بدھ ۲۹ 27.11	جمعرات ۳۰ 26.12	ہفتہ ۲۹ 25.1.1659	اتوار ۳۰ 23.2	منگل ۲۹ 25.3	بدھ ۳۰ 23.4	جمعہ ۲۹ 23.5	ہفتہ ۳۰ 21.6	پیر ۲۹ 21.7	منگل ۳۰ 1.8
۲۰	سنہ ۱۰۷۰ھ	جمعرات ۲۹ 18.9.1659	جمعہ ۳۰ 17.10	اتوار ۳۰ 16.11	منگل ۲۹ 16.12	بدھ ۳۰ 14.1.1660	جمعہ ۲۹ 13.2	ہفتہ ۳۰ 13.3	پیر ۲۹ 12.4	منگل ۳۰ 11.5	جمعرات ۲۹ 10.6	جمعہ ۳۰ 9.7	اتوار ۲۹ 8.8
(۲۱)	سنہ ۱۰۷۱ھ	پیر ۳۰ 6.9.1660	بدھ ۲۹ 6.10	جمعرات ۳۰ 4.11	ہفتہ ۲۹ 4.12	اتوار ۳۰ 2.1.1661	منگل ۳۰ 1.2	جمعرات ۲۹ 3.3	جمعہ ۳۰ 1.4	اتوار ۲۹ 1.5	پیر ۳۰ 30.5	بدھ ۲۹ 29.6	جمعرات ۳۰ 28.7
۲۲	سنہ ۱۰۷۲ھ	ہفتہ ۲۹ 27.8.1661	اتوار ۳۰ 25.9	منگل ۲۹ 25.10	بدھ ۳۰ 23.11	جمعہ ۲۹ 23.12	ہفتہ ۳۰ 21.1.1662	پیر ۲۹ 20.2	منگل ۳۰ 21.3	جمعرات ۲۹ 20.4	جمعہ ۳۰ 19.5	اتوار ۳۰ 18.6	منگل ۲۹ 18.7
۲۳	سنہ ۱۰۷۳ھ	بدھ ۳۰ 16.8.1662	جمعہ ۲۹ 15.9	ہفتہ ۳۰ 14.10	پیر ۲۹ 13.11	منگل ۳۰ 12.12	جمعرات ۲۹ 11.1.1663	جمعہ ۳۰ 9.2	اتوار ۲۹ 11.3	پیر ۳۰ 9.4	بدھ ۲۹ 9.5	جمعرات ۳۰ 7.6	ہفتہ ۲۹ 7.7
(۲۴)	سنہ ۱۰۷۴ھ	اتوار ۳۰ 5.8.1663	منگل ۲۹ 4.9	بدھ ۳۰ 3.10	جمعہ ۳۰ 2.11	اتوار ۲۹ 2.12	پیر ۳۰ 31.12	بدھ ۳۰ 30.1.1664	جمعرات ۳۰ 28.2	ہفتہ ۲۹ 29.3	اتوار ۳۰ 27.4	منگل ۲۹ 27.5	بدھ ۳۰ 25.6
۲۵	سنہ ۱۰۷۵ھ	جمعہ ۲۹ 25.7.1664	ہفتہ ۳۰ 23.8	پیر ۲۹ 22.9	منگل ۳۰ 21.10	جمعرات ۲۹ 20.11	جمعہ ۳۰ 19.12	اتوار ۳۰ 18.1.1665	منگل ۲۹ 17.2	بدھ ۳۰ 18.3	جمعہ ۲۹ 17.4	ہفتہ ۳۰ 16.5	پیر ۲۹ 15.6
(۲۶)	سنہ ۱۰۷۶ھ	منگل ۳۰ 14.7.1665	جمعرات ۲۹ 13.8	جمعہ ۳۰ 11.9	اتوار ۲۹ 11.10	پیر ۳۰ 9.11	بدھ ۲۹ 9.12	جمعرات ۳۰ 7.1.1666	ہفتہ ۲۹ 6.2	اتوار ۳۰ 7.3	منگل ۲۹ 6.4	بدھ ۳۰ 5.5	جمعہ ۳۰ 4.6
۲۷	سنہ ۱۰۷۷ھ	اتوار ۲۹ 4.7.1666	پیر ۳۰ 2.8	بدھ ۲۹ 1.9	جمعرات ۳۰ 30.9	ہفتہ ۲۹ 30.10	اتوار ۳۰ 28.11	منگل ۲۹ 28.12	بدھ ۳۰ 26.1.1667	جمعہ ۲۹ 25.2	ہفتہ ۳۰ 26.3	پیر ۲۹ 25.4	منگل ۳۰ 24.5
۲۸	سنہ ۱۰۷۸ھ	جمعرات ۲۹ 23.6.1667	جمعہ ۳۰ 22.7	اتوار ۲۹ 21.8	پیر ۳۰ 19.9	بدھ ۳۰ 19.10	جمعہ ۲۹ 18.11	ہفتہ ۳۰ 17.12	پیر ۲۹ 16.1.1668	منگل ۳۰ 14.2	جمعرات ۲۹ 15.3	جمعہ ۳۰ 13.4	اتوار ۲۹ 13.5
(۲۹)	سنہ ۱۰۷۹ھ	پیر ۳۰ 11.6.1668	بدھ ۲۹ 11.7	جمعرات ۳۰ 9.8	ہفتہ ۲۹ 8.9	اتوار ۳۰ 7.10	منگل ۲۹ 6.11	بدھ ۳۰ 5.12	جمعہ ۳۰ 4.1.1669	اتوار ۲۹ 3.2	پیر ۳۰ 4.3	بدھ ۲۹ 3.4	جمعرات ۳۰ 2.5
۳۰	سنہ ۱۰۸۰ھ	ہفتہ ۲۹ 1.6.1669	اتوار ۳۰ 30.6	منگل ۲۹ 30.7	بدھ ۳۰ 28.8	جمعہ ۲۹ 27.9	ہفتہ ۳۰ 26.10	پیر ۲۹ 25.11	منگل ۳۰ 24.12	جمعرات ۲۹ 23.1.1670	جمعہ ۳۰ 21.2	اتوار ۲۹ 23.3	پیر ۳۰ 21.4

۳۷- چھٹے دورِ کبیر کا دوسرا دورِ صغیر (از ۱۰۸۱ھ / ۱۶۷۰ء تا ۱۱۱۰ھ / ۱۶۹۹ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۰۸۱ھ	بدھ 21.5.1670 ۳۰	جمعہ 20.6 ۲۹	ہفتہ 19.7 ۳۰	پیر 18.8 ۲۹	منگل 16.9 ۳۰	جمعرات 16.10 ۲۹	جمعہ 14.11 ۳۰	اتوار 14.12 ۲۹	پیر 12.1.1671 ۳۰	بدھ 11.2 ۲۹	جمعرات 12.3 ۳۰	ہفتہ 11.4 ۲۹
(۲) سنہ ۱۰۸۲ھ	اتوار 10.5.1671 ۳۰	منگل 9.6 ۲۹	بدھ 8.7 ۳۰	جمعہ 7.8 ۲۹	ہفتہ 5.9 ۳۰	پیر 5.10 ۳۰	بدھ 4.11 ۲۹	جمعرات 3.12 ۳۰	ہفتہ 2.1.1672 ۲۹	اتوار 31.1 ۳۰	منگل 1.3 ۲۹	بدھ 30.3 ۳۰
۳ سنہ ۱۰۸۳ھ	جمعہ 29.4.1672 ۲۹	ہفتہ 28.5 ۳۰	پیر 27.6 ۲۹	منگل 26.7 ۳۰	جمعرات 25.8 ۲۹	جمعہ 23.9 ۳۰	اتوار 23.10 ۲۹	پیر 21.11 ۳۰	بدھ 21.12 ۳۰	جمعہ 20.1.1673 ۲۹	ہفتہ 18.2 ۳۰	پیر 20.3 ۲۹
۴ سنہ ۱۰۸۴ھ	منگل 18.4.1673 ۳۰	جمعرات 18.5 ۲۹	جمعہ 16.6 ۳۰	اتوار 16.7 ۲۹	پیر 14.8 ۳۰	بدھ 13.9 ۲۹	جمعرات 12.10 ۳۰	ہفتہ 11.11 ۲۹	اتوار 10.12 ۳۰	منگل 9.1.1674 ۲۹	بدھ 7.2 ۳۰	جمعہ 9.3 ۲۹
(۵) سنہ ۱۰۸۵ھ	ہفتہ 7.4.1674 ۳۰	پیر 7.5 ۳۰	بدھ 6.6 ۲۹	جمعرات 5.7 ۳۰	ہفتہ 4.8 ۲۹	اتوار 2.9 ۳۰	منگل 2.10 ۲۹	بدھ 31.10 ۳۰	جمعہ 30.11 ۲۹	ہفتہ 29.12 ۳۰	پیر 28.1.1675 ۲۹	منگل 26.2 ۳۰
۶ سنہ ۱۰۸۶ھ	جمعرات 28.3.1675 ۲۹	جمعہ 26.4 ۳۰	اتوار 26.5 ۲۹	پیر 24.6 ۳۰	بدھ 24.7 ۲۹	جمعرات 22.8 ۳۰	ہفتہ 21.9 ۳۰	پیر 21.10 ۲۹	منگل 19.11 ۳۰	جمعرات 19.12 ۲۹	جمعہ 17.1.1676 ۳۰	اتوار 16.2 ۲۹
(۷) سنہ ۱۰۸۷ھ	پیر 16.3.1676 ۳۰	بدھ 15.4 ۲۹	جمعرات 14.5 ۳۰	ہفتہ 13.6 ۲۹	اتوار 12.7 ۳۰	منگل 11.8 ۲۹	بدھ 9.9 ۳۰	جمعہ 9.10 ۲۹	ہفتہ 7.11 ۳۰	پیر 7.12 ۳۰	بدھ 6.1.1677 ۲۹	جمعرات 4.2 ۳۰
۸ سنہ ۱۰۸۸ھ	ہفتہ 6.3.1677 ۲۹	اتوار 4.4 ۳۰	منگل 4.5 ۲۹	بدھ 2.6 ۳۰	جمعہ 2.7 ۲۹	ہفتہ 31.7 ۳۰	پیر 30.8 ۲۹	منگل 28.9 ۳۰	جمعرات 28.10 ۲۹	جمعہ 26.11 ۳۰	اتوار 26.12 ۲۹	پیر 24.1.1678 ۳۰
۹ سنہ ۱۰۸۹ھ	بدھ 23.2.1678 ۲۹	جمعرات 24.3 ۳۰	ہفتہ 23.4 ۳۰	پیر 23.5 ۲۹	منگل 21.6 ۳۰	جمعرات 21.7 ۲۹	جمعہ 19.8 ۳۰	اتوار 18.9 ۲۹	پیر 17.10 ۳۰	بدھ 16.11 ۲۹	جمعرات 15.12 ۳۰	ہفتہ 14.1.1679 ۲۹
(۱۰) سنہ ۱۰۹۰ھ	اتوار 12.2.1679 ۳۰	منگل 14.3 ۲۹	بدھ 12.4 ۳۰	جمعہ 12.5 ۲۹	ہفتہ 10.6 ۳۰	پیر 10.7 ۲۹	منگل 8.8 ۳۰	جمعرات 7.9 ۳۰	ہفتہ 7.10 ۲۹	اتوار 5.11 ۳۰	منگل 5.12 ۲۹	بدھ 3.1.1680 ۳۰
۱۱ سنہ ۱۰۹۱ھ	جمعہ 2.2.1680 ۲۹	ہفتہ 2.3 ۳۰	پیر 1.4 ۲۹	منگل 30.4 ۳۰	جمعرات 30.5 ۲۹	جمعہ 28.6 ۳۰	اتوار 28.7 ۲۹	پیر 26.8 ۳۰	بدھ 25.9 ۲۹	جمعرات 24.10 ۳۰	ہفتہ 23.11 ۳۰	پیر 23.12 ۲۹
۱۲ سنہ ۱۰۹۲ھ	منگل 21.1.1681 ۳۰	جمعرات 20.9 ۲۹	جمعہ 21.3 ۳۰	اتوار 20.4 ۲۹	پیر 19.5 ۳۰	بدھ 18.6 ۲۹	جمعرات 17.7 ۳۰	ہفتہ 16.8 ۲۹	اتوار 14.9 ۳۰	منگل 14.10 ۲۹	بدھ 12.11 ۳۰	جمعہ 12.12 ۲۹
(۱۳) سنہ ۱۰۹۳ھ	ہفتہ 10.1.1682 ۳۰	پیر 9.2 ۲۹	منگل 10.3 ۳۰	جمعرات 9.4 ۳۰	ہفتہ 9.5 ۲۹	اتوار 7.6 ۳۰	منگل 7.7 ۲۹	بدھ 5.8 ۳۰	جمعہ 4.9 ۲۹	ہفتہ 3.10 ۳۰	پیر 2.11 ۲۹	منگل 1.12 ۳۰
۱۴ سنہ ۱۰۹۴ھ	جمعرات 31.12.1682 ۲۹	جمعہ 29.1.1683 ۳۰	اتوار 28.2 ۲۹	پیر 29.3 ۳۰	بدھ 28.4 ۲۹	جمعرات 27.5 ۳۰	ہفتہ 26.6 ۲۹	اتوار 25.7 ۳۰	منگل 24.8 ۳۰	جمعرات 23.9 ۲۹	جمعہ 22.10 ۳۰	اتوار 21.11 ۲۹

۱۵	سنہ ۱۰۹۵ھ	پیر ۳۰ 20.12.1683	بدھ ۲۹ 19.1.1684	جمعرات ۳۰ 17.2	ہفتہ ۲۹ 18.3	اتوار ۳۰ 16.4	منگل ۲۹ 16.5	بدھ ۳۰ 14.6	جمعہ ۲۹ 14.7	ہفتہ ۳۰ 12.8	پیر ۲۹ 11.9	منگل ۳۰ 10.10	جمعرات ۲۹ 9.11
(۱۶)	سنہ ۱۰۹۶ھ	جمعہ ۳۰ 8.12.1684	اتوار ۳۰ 7.1.1685	منگل ۲۹ 6.2	بدھ ۳۰ 7.3	جمعہ ۲۹ 6.4	ہفتہ ۳۰ 5.5	پیر ۲۹ 4.6	منگل ۳۰ 3.7	جمعرات ۲۹ 2.8	جمعہ ۳۰ 31.8	اتوار ۲۹ 30.9	پیر ۳۰ 29.10
۱۷	سنہ ۱۰۹۷ھ	بدھ ۲۹ 28.11.1685	جمعرات ۳۰ 27.12	ہفتہ ۲۹ 26.1.1686	اتوار ۳۰ 24.2	منگل ۳۰ 26.3	جمعرات ۲۹ 25.4	جمعہ ۳۰ 24.5	اتوار ۲۹ 23.6	پیر ۳۰ 22.7	بدھ ۲۹ 21.8	جمعرات ۳۰ 19.8	ہفتہ ۲۹ 19.10
(۱۸)	سنہ ۱۰۹۸ھ	اتوار ۳۰ 17.11.1686	منگل ۲۹ 17.12	بدھ ۳۰ 15.1.1687	جمعہ ۲۹ 14.2	ہفتہ ۳۰ 15.3	سوموار ۲۹ 14.4	منگل ۳۰ 13.5	جمعرات ۲۹ 12.6	جمعہ ۳۰ 11.7	اتوار ۲۹ 10.8	پیر ۳۰ 8.9	بدھ ۳۰ 8.10
۱۹	سنہ ۱۰۹۹ھ	جمعہ ۲۹ 7.11.1687	ہفتہ ۳۰ 6.12	پیر ۲۹ 5.1.1688	منگل ۳۰ 3.2	جمعرات ۲۹ 4.3	جمعہ ۳۰ 2.4	اتوار ۲۹ 2.5	پیر ۳۰ 31.5	بدھ ۲۹ 30.6	جمعرات ۳۰ 29.7	ہفتہ ۲۹ 28.8	اتوار ۳۰ 26.9
۲۰	سنہ ۱۱۰۰ھ	منگل ۲۹ 26.10.1688	بدھ ۳۰ 24.11	جمعہ ۳۰ 24.12	اتوار ۲۹ 23.1.1689	پیر ۳۰ 21.2	بدھ ۲۹ 23.3	جمعرات ۳۰ 21.4	ہفتہ ۲۹ 21.5	اتوار ۳۰ 19.6	منگل ۲۹ 19.7	بدھ ۳۰ 17.8	جمعہ ۲۹ 16.9
(۲۱)	سنہ ۱۱۰۱ھ	ہفتہ ۳۰ 15.10.1689	پیر ۲۹ 14.11	منگل ۳۰ 13.12	جمعرات ۲۹ 12.1.1690	جمعہ ۳۰ 10.2	اتوار ۳۰ 12.3	منگل ۲۹ 11.4	بدھ ۳۰ 10.5	جمعہ ۲۹ 9.6	ہفتہ ۳۰ 8.7	پیر ۲۹ 7.8	منگل ۳۰ 5.9
۲۲	سنہ ۱۱۰۲ھ	جمعرات ۲۹ 5.10.1690	جمعہ ۳۰ 3.11	اتوار ۲۹ 3.12	پیر ۳۰ 1.1.1691	بدھ ۲۹ 31.1	جمعرات ۳۰ 1.3	ہفتہ ۲۹ 31.3	اتوار ۳۰ 29.4	منگل ۲۹ 29.5	بدھ ۳۰ 27.6	جمعہ ۳۰ 27.7	اتوار ۲۹ 26.8
۲۳	سنہ ۱۱۰۳ھ	پیر ۳۰ 24.9.1691	بدھ ۲۹ 24.10	جمعرات ۳۰ 22.11	ہفتہ ۲۹ 22.12	اتوار ۳۰ 20.1.1692	منگل ۲۹ 19.2	بدھ ۳۰ 19.3	جمعہ ۲۹ 18.4	ہفتہ ۳۰ 17.5	پیر ۲۹ 16.6	منگل ۳۰ 15.7	جمعرات ۲۹ 14.8
(۲۴)	سنہ ۱۱۰۴ھ	جمعہ ۳۰ 12.9.1692	اتوار ۲۹ 12.10	پیر ۳۰ 10.11	بدھ ۳۰ 10.12	جمعہ ۲۹ 9.1.1693	ہفتہ ۳۰ 7.2	پیر ۲۹ 9.3	منگل ۳۰ 7.4	جمعرات ۲۹ 7.5	جمعہ ۳۰ 5.6	اتوار ۲۹ 5.7	پیر ۳۰ 3.8
۲۵	سنہ ۱۱۰۵ھ	بدھ ۲۹ 2.9.1693	جمعرات ۳۰ 1.10	ہفتہ ۲۹ 31.10	اتوار ۳۰ 29.11	منگل ۲۹ 29.12	بدھ ۳۰ 27.1.1694	جمعہ ۳۰ 26.2	اتوار ۲۹ 28.3	پیر ۳۰ 26.4	بدھ ۲۹ 26.5	جمعرات ۳۰ 24.6	ہفتہ ۲۹ 24.7
(۲۶)	سنہ ۱۱۰۶ھ	اتوار ۳۰ 22.8.1694	منگل ۲۹ 21.9	بدھ ۳۰ 20.10	جمعہ ۲۹ 19.11	ہفتہ ۳۰ 18.12	پیر ۲۹ 17.1.1695	منگل ۳۰ 15.2	جمعرات ۲۹ 17.3	جمعہ ۳۰ 15.4	اتوار ۲۹ 15.5	پیر ۳۰ 13.6	بدھ ۳۰ 13.7
۲۷	سنہ ۱۱۰۷ھ	جمعہ ۲۹ 12.8.1695	ہفتہ ۳۰ 10.9	پیر ۲۹ 10.10	منگل ۳۰ 8.11	جمعرات ۲۹ 8.12	جمعہ ۳۰ 6.1.1696	اتوار ۲۹ 5.2	پیر ۳۰ 5.3	بدھ ۲۹ 4.4	جمعرات ۳۰ 3.5	ہفتہ ۲۹ 2.6	اتوار ۳۰ 1.7
۲۸	سنہ ۱۱۰۸ھ	منگل ۲۹ 31.7.1696	بدھ ۳۰ 29.8	جمعہ ۲۹ 28.9	ہفتہ ۳۰ 27.10	پیر ۳۰ 26.11	بدھ ۲۹ 26.12	جمعرات ۳۰ 24.1.1697	ہفتہ ۲۹ 23.2	اتوار ۳۰ 24.3	منگل ۲۹ 23.4	بدھ ۳۰ 22.5	جمعہ ۲۹ 21.6
(۲۹)	سنہ ۱۱۰۹ھ	ہفتہ ۳۰ 20.7.1697	پیر ۲۹ 19.8	منگل ۳۰ 17.9	جمعرات ۲۹ 17.10	جمعہ ۳۰ 15.11	اتوار ۲۹ 15.12	پیر ۳۰ 13.1.1698	بدھ ۳۰ 12.2	جمعہ ۲۹ 14.3	ہفتہ ۳۰ 12.4	پیر ۲۹ 12.5	منگل ۳۰ 10.6
۳۰	سنہ ۱۱۱۰ھ	جمعرات ۲۹ 10.7.1698	جمعہ ۳۰ 8.8	اتوار ۲۹ 7.9	پیر ۳۰ 6.10	بدھ ۲۹ 5.11	جمعرات ۳۰ 4.12	ہفتہ ۲۹ 3.1.1699	اتوار ۳۰ 1.2	منگل ۲۹ 3.3	بدھ ۳۰ 1.4	جمعہ ۳۰ 1.5	ہفتہ ۳۰ 30.5

۳۸۔ چھٹے دورِ کبیر کا تیسرا دورِ صغیر (از ۱۱۱۱ھ / ۱۶۹۹ء تا ۱۱۴۰ھ / ۱۷۲۸ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۱۱۱ھ	پیر ۳۰ 29.6.1699	بدھ ۲۹ 29.7	جمعرات ۳۰ 27.8	ہفتہ ۲۹ 26.9	اتوار ۳۰ 25.10	منگل ۲۹ 24.11	بدھ ۳۰ 23.12	جمعہ ۲۹ 22.1.1700	ہفتہ ۳۰ 20.2	پیر ۲۹ 22.3	منگل ۳۰ 20.4	جمعرات ۲۹ 20.5
(۲) سنہ ۱۱۱۲ھ	جمعہ ۳۰ 18.6.1700	اتوار ۲۹ 18.7	پیر ۳۰ 16.8	بدھ ۲۹ 15.9	جمعرات ۳۰ 14.10	ہفتہ ۳۰ 13.11	پیر ۳۰ 13.12	منگل ۲۹ 11.1.1701	جمعرات ۲۹ 10.2	جمعہ ۳۰ 11.3	اتوار ۲۹ 10.4	پیر ۳۰ 9.5
۳ سنہ ۱۱۱۳ھ	بدھ ۲۹ 8.6.1701	جمعرات ۳۰ 7.7	ہفتہ ۲۹ 6.8	اتوار ۳۰ 4.9	منگل ۲۹ 4.10	بدھ ۳۰ 2.11	جمعہ ۲۹ 2.12	ہفتہ ۳۰ 31.12	پیر ۳۰ 30.1.1702	بدھ ۲۹ 1.3	جمعرات ۳۰ 30.3	ہفتہ ۲۹ 29.4
۴ سنہ ۱۱۱۴ھ	اتوار ۳۰ 28.5.1702	منگل ۲۹ 27.6	بدھ ۳۰ 26.7	جمعہ ۲۹ 25.8	ہفتہ ۳۰ 23.9	پیر ۲۹ 23.10	منگل ۳۰ 21.11	جمعرات ۲۹ 21.12	جمعہ ۳۰ 19.1.1703	اتوار ۲۹ 18.2	پیر ۳۰ 19.3	بدھ ۲۹ 18.4
(۵) سنہ ۱۱۱۵ھ	جمعرات ۳۰ 17.5.1703	ہفتہ ۳۰ 16.6	پیر ۲۹ 16.7	منگل ۳۰ 14.8	جمعرات ۳۰ 13.9	جمعہ ۲۹ 12.10	اتوار ۲۹ 11.11	پیر ۳۰ 10.12	بدھ ۲۹ 9.1.1704	جمعرات ۳۰ 7.2	ہفتہ ۲۹ 8.3	اتوار ۳۰ 6.4
۶ سنہ ۱۱۱۶ھ	منگل ۲۹ 6.5.1704	بدھ ۳۰ 4.6	جمعہ ۲۹ 4.7	ہفتہ ۳۰ 2.8	پیر ۲۹ 1.9	منگل ۳۰ 30.9	جمعرات ۳۰ 30.10	ہفتہ ۲۹ 29.11	اتوار ۳۰ 28.12	منگل ۲۹ 27.1.1705	بدھ ۳۰ 25.2	جمعہ ۲۹ 27.3
(۷) سنہ ۱۱۱۷ھ	ہفتہ ۳۰ 25.4.1705	پیر ۲۹ 25.5	منگل ۳۰ 23.6	جمعرات ۲۹ 23.7	جمعہ ۳۰ 21.8	اتوار ۲۹ 20.9	پیر ۳۰ 19.10	بدھ ۲۹ 18.11	جمعرات ۳۰ 17.12	ہفتہ ۳۰ 16.1.1706	پیر ۲۹ 15.2	منگل ۳۰ 16.3
۸ سنہ ۱۱۱۸ھ	جمعرات ۲۹ 15.4.1706	جمعہ ۳۰ 14.5	اتوار ۲۹ 13.6	پیر ۳۰ 12.7	بدھ ۲۹ 11.8	جمعرات ۳۰ 9.9	ہفتہ ۲۹ 9.10	اتوار ۲۹ 7.11	منگل ۳۰ 7.12	بدھ ۲۹ 5.1.1707	جمعہ ۳۰ 4.2	ہفتہ ۳۰ 5.3
۹ سنہ ۱۱۱۹ھ	پیر ۲۹ 4.4.1707	منگل ۳۰ 3.5	جمعرات ۳۰ 2.6	ہفتہ ۲۹ 2.7	اتوار ۳۰ 31.7	منگل ۲۹ 30.8	بدھ ۳۰ 28.9	جمعہ ۲۹ 28.10	ہفتہ ۳۰ 26.11	پیر ۲۹ 26.12	منگل ۳۰ 24.1.1708	جمعرات ۲۹ 23.2
(۱۰) سنہ ۱۱۲۰ھ	جمعہ ۳۰ 23.3.1708	اتوار ۲۹ 22.4	پیر ۳۰ 21.5	بدھ ۲۹ 20.6	جمعرات ۳۰ 19.7	ہفتہ ۲۹ 18.8	اتوار ۳۰ 16.9	منگل ۳۰ 16.10	جمعرات ۲۹ 15.11	جمعہ ۳۰ 14.12	اتوار ۲۹ 13.1.1709	پیر ۳۰ 11.2
۱۱ سنہ ۱۱۲۱ھ	بدھ ۲۹ 13.3.1709	جمعرات ۳۰ 11.4	ہفتہ ۲۹ 11.5	اتوار ۳۰ 9.6	منگل ۲۹ 9.7	بدھ ۳۰ 7.8	جمعہ ۲۹ 6.9	ہفتہ ۳۰ 5.10	پیر ۲۹ 4.11	منگل ۳۰ 3.12	جمعرات ۳۰ 2.1.1710	ہفتہ ۲۹ 1.2
۱۲ سنہ ۱۱۲۲ھ	اتوار ۳۰ 2.3.1710	منگل ۲۹ 1.4	بدھ ۳۰ 30.4	جمعہ ۲۹ 30.5	ہفتہ ۳۰ 28.6	پیر ۲۹ 28.7	منگل ۳۰ 26.8	جمعرات ۲۹ 25.9	جمعہ ۳۰ 24.10	اتوار ۲۹ 23.11	پیر ۳۰ 22.12	بدھ ۲۹ 21.1.1711
(۱۳) سنہ ۱۱۲۳ھ	جمعرات ۳۰ 19.2.1711	ہفتہ ۲۹ 21.3	اتوار ۳۰ 19.4	منگل ۳۰ 19.5	جمعرات ۲۹ 18.6	جمعہ ۳۰ 17.7	اتوار ۲۹ 16.8	پیر ۳۰ 14.9	بدھ ۲۹ 14.10	جمعرات ۳۰ 12.11	ہفتہ ۲۹ 12.12	اتوار ۳۰ 10.1.1712
۱۴ سنہ ۱۱۲۴ھ	منگل ۲۹ 9.2.1712	بدھ ۳۰ 10.3	جمعہ ۲۹ 9.4	ہفتہ ۳۰ 8.5	پیر ۲۹ 7.6	منگل ۳۰ 6.7	جمعرات ۲۹ 5.8	جمعہ ۳۰ 3.9	اتوار ۳۰ 3.10	منگل ۲۹ 1.11	بدھ ۳۰ 30.11	جمعہ ۲۹ 30.12

سنہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۵ سنہ ۱۱۲۵ھ	ہفتہ ۳۰ 28.1.1713	پیر ۲۹ 27.2	منگل ۳۰ 28.3	جمعرات ۲۹ 27.4	جمعہ ۳۰ 26.5	اتوار ۲۹ 25.6	پیر ۳۰ 24.7	بدھ ۲۹ 23.8	جمعرات ۳۰ 21.9	ہفتہ ۲۹ 21.10	اتوار ۳۰ 19.11	منگل ۲۹ 19.12
(۱۶) سنہ ۱۱۲۶ھ	بدھ ۳۰ 17.1.1714	جمعہ ۳۰ 16.2	اتوار ۲۹ 18.3	پیر ۳۰ 16.4	بدھ ۲۹ 16.5	جمعرات ۳۰ 14.6	ہفتہ ۲۹ 14.7	اتوار ۳۰ 12.8	منگل ۲۹ 11.9	بدھ ۳۰ 10.10	جمعہ ۲۹ 9.11	ہفتہ ۳۰ 8.12
۱۷ سنہ ۱۱۲۷ھ	پیر ۲۹ 7.1.1715	منگل ۳۰ 5.2	جمعرات ۲۹ 7.3	جمعہ ۳۰ 5.4	اتوار ۳۰ 5.5	منگل ۲۹ 4.6	بدھ ۳۰ 3.7	جمعہ ۲۹ 2.8	ہفتہ ۳۰ 31.8	پیر ۲۹ 30.9	منگل ۳۰ 29.10	جمعرات ۲۹ 28.11
(۱۸) سنہ ۱۱۲۸ھ	جمعہ ۳۰ 27.12.1715	اتوار ۲۹ 26.1.1716	پیر ۳۰ 24.2	بدھ ۲۹ 25.3	جمعرات ۳۰ 23.4	ہفتہ ۲۹ 23.5	اتوار ۳۰ 21.6	منگل ۲۹ 21.7	بدھ ۳۰ 19.8	جمعہ ۲۹ 18.9	ہفتہ ۳۰ 17.10	پیر ۳۰ 16.11
۱۹ سنہ ۱۱۲۹ھ	بدھ ۲۹ 16.12.1716	جمعرات ۳۰ 14.1.1717	ہفتہ ۲۹ 13.2	اتوار ۳۰ 14.3	منگل ۲۹ 13.4	بدھ ۳۰ 12.5	جمعہ ۲۹ 11.6	ہفتہ ۳۰ 10.7	پیر ۲۹ 9.8	منگل ۳۰ 7.9	جمعرات ۲۹ 7.10	جمعہ ۳۰ 5.11
۲۰ سنہ ۱۱۳۰ھ	اتوار ۲۹ 5.12.1717	پیر ۳۰ 3.1.1718	بدھ ۳۰ 2.2	جمعہ ۲۹ 4.3	ہفتہ ۳۰ 2.4	پیر ۲۹ 2.5	منگل ۳۰ 31.5	جمعرات ۲۹ 30.6	جمعہ ۳۰ 29.7	اتوار ۲۹ 28.8	پیر ۳۰ 26.9	بدھ ۲۹ 26.10
(۲۱) سنہ ۱۱۳۱ھ	جمعرات ۳۰ 24.11.1718	ہفتہ ۲۹ 24.12	اتوار ۳۰ 22.1.1719	منگل ۲۹ 21.2	بدھ ۳۰ 22.3	جمعہ ۳۰ 21.4	اتوار ۲۹ 21.5	پیر ۳۰ 19.6	بدھ ۲۹ 19.7	جمعرات ۳۰ 17.8	ہفتہ ۳۰ 16.9	اتوار ۲۹ 15.10
۲۲ سنہ ۱۱۳۲ھ	منگل ۲۹ 14.11.1719	بدھ ۳۰ 13.12	جمعہ ۲۹ 12.1.1720	ہفتہ ۳۰ 10.2	پیر ۲۹ 11.3	منگل ۳۰ 9.4	جمعرات ۲۹ 9.5	جمعہ ۳۰ 5.6	اتوار ۲۹ 7.7	پیر ۳۰ 5.8	بدھ ۳۰ 4.9	جمعہ ۲۹ 4.10
۲۳ سنہ ۱۱۳۳ھ	ہفتہ ۳۰ 2.11.1720	پیر ۲۹ 2.12	منگل ۳۰ 31.12	جمعرات ۲۹ 30.1.1721	جمعہ ۳۰ 28.2	اتوار ۲۹ 30.3	پیر ۳۰ 28.4	بدھ ۲۹ 28.5	جمعرات ۳۰ 26.6	ہفتہ ۲۹ 26.7	اتوار ۳۰ 24.8	منگل ۲۹ 23.9
(۲۴) سنہ ۱۱۳۴ھ	بدھ ۳۰ 22.10.1721	جمعہ ۲۹ 21.11	ہفتہ ۳۰ 20.12	پیر ۳۰ 19.1.1722	بدھ ۲۹ 18.2	جمعرات ۳۰ 19.3	ہفتہ ۲۹ 18.4	اتوار ۳۰ 17.5	منگل ۲۹ 16.6	بدھ ۳۰ 15.7	جمعہ ۲۹ 14.8	ہفتہ ۳۰ 12.9
۲۵ سنہ ۱۱۳۵ھ	پیر ۲۹ 12.10.1722	منگل ۳۰ 10.11	جمعرات ۲۹ 10.12	جمعہ ۳۰ 8.1.1723	اتوار ۲۹ 7.2	پیر ۳۰ 8.3	بدھ ۳۰ 7.4	جمعہ ۲۹ 7.5	ہفتہ ۳۰ 5.6	پیر ۲۹ 5.7	منگل ۳۰ 3.8	جمعرات ۲۹ 2.9
(۲۶) سنہ ۱۱۳۶ھ	جمعہ ۳۰ 1.10.1723	اتوار ۲۹ 31.10	پیر ۳۰ 29.11	بدھ ۲۹ 29.12	جمعرات ۳۰ 27.1.1724	ہفتہ ۲۹ 26.2	اتوار ۳۰ 26.3	منگل ۲۹ 25.4	بدھ ۳۰ 24.5	جمعہ ۲۹ 23.6	ہفتہ ۳۰ 22.7	پیر ۳۰ 21.[illegible]
۲۷ سنہ ۱۱۳۷ھ	بدھ ۲۹ 20.9.1724	جمعرات ۳۰ 19.10	ہفتہ ۲۹ 18.11	اتوار ۳۰ 17.12	منگل ۲۹ 16.1.1725	بدھ ۳۰ 14.2	جمعہ ۲۹ 16.3	ہفتہ ۳۰ 14.4	پیر ۲۹ 14.5	منگل ۳۰ 12.6	جمعرات ۲۹ 12.7	جمعہ ۳۰ 10.8
۲۸ سنہ ۱۱۳۸ھ	اتوار ۲۹ 9.9.1725	پیر ۳۰ 8.10	بدھ ۲۹ 7.11	جمعرات ۳۰ 6.12	ہفتہ ۳۰ 5.1.1726	پیر ۲۹ 4.2	منگل ۳۰ 5.3	جمعرات ۲۹ 4.4	جمعہ ۳۰ 3.5	اتوار ۲۹ 2.6	پیر ۳۰ 1.7	بدھ ۲۹ 31.7
(۲۹) سنہ ۱۱۳۹ھ	جمعرات ۳۰ 29.8.1726	ہفتہ ۲۹ 28.9	اتوار ۳۰ 27.10	منگل ۲۹ 26.11	بدھ ۳۰ 25.12	جمعہ ۲۹ 24.1.1727	ہفتہ ۳۰ 22.2	پیر ۳۰ 24.3	بدھ ۲۹ 23.4	جمعرات ۳۰ 22.5	ہفتہ ۲۹ 21.6	اتوار ۳۰ 20.7
۳۰ سنہ ۱۱۴۰ھ	منگل ۲۹ 19.8.1727	بدھ ۳۰ 17.9	جمعہ ۲۹ 17.10	ہفتہ ۳۰ 15.11	پیر ۲۹ 15.12	منگل ۳۰ 13.1.1728	جمعرات ۲۹ 12.2	جمعہ ۳۰ 12.3	اتوار ۲۹ 11.4	پیر ۳۰ 10.5	بدھ ۲۹ 9.6	جمعرات ۳۰ 8.7

۳۹۔ چھٹے دورِ کبیر کا چوتھا دورِ صغیر (از ۱۱۴۱ھ / ۱۷۲۸ء تا ۱۱۷۰ھ / ۱۷۵۷ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	سنہ ۱۱۴۱ھ	ہفتہ ۳۰ 7.8.1728	پیر ۲۹ 6.9	منگل ۳۰ 5.10	جمعرات ۲۹ 4.11	جمعہ ۳۰ 3.12	اتوار ۲۹ 2.1.1729	پیر ۳۰ 31.1	بدھ ۲۹ 2.3	جمعرات ۳۰ 31.3	ہفتہ ۲۹ 30.4	اتوار ۳۰ 29.5	منگل ۲۹ 28.6
(۲)	سنہ ۱۱۴۲ھ	بدھ ۳۰ 27.7.1729	جمعہ ۲۹ 26.8	ہفتہ ۳۰ 24.9	پیر ۲۹ 24.10	منگل ۳۰ 22.11	جمعرات ۳۰ 22.12	ہفتہ ۲۹ 21.1.1730	اتوار ۳۰ 19.2	منگل ۲۹ 21.3	بدھ ۳۰ 19.4	جمعہ ۲۹ 19.5	ہفتہ ۳۰ 17.6
۳	سنہ ۱۱۴۳ھ	پیر ۲۹ 17.7.1730	منگل ۳۰ 15.8	جمعرات ۲۹ 14.9	جمعہ ۳۰ 13.10	اتوار ۲۹ 12.11	پیر ۳۰ 11.12	بدھ ۲۹ 10.1.1731	جمعرات ۳۰ 8.2	ہفتہ ۳۰ 10.3	پیر ۲۹ 9.4	منگل ۳۰ 8.5	جمعرات ۲۹ 7.6
۴	سنہ ۱۱۴۴ھ	جمعہ ۳۰ 6.7.1731	اتوار ۲۹ 5.8	پیر ۳۰ 3.9	بدھ ۲۹ 3.10	جمعرات ۳۰ 1.11	ہفتہ ۲۹ 1.12	اتوار ۳۰ 30.12	منگل ۲۹ 29.1.1732	بدھ ۳۰ 27.2	جمعہ ۲۹ 28.3	ہفتہ ۳۰ 26.4	پیر ۲۹ 26.5
(۵)	سنہ ۱۱۴۵ھ	منگل ۳۰ 24.6.1732	جمعرات ۳۰ 24.7	ہفتہ ۲۹ 23.8	اتوار ۳۰ 21.9	منگل ۲۹ 21.10	بدھ ۳۰ 19.11	جمعہ ۲۹ 19.12	ہفتہ ۳۰ 17.1.1733	پیر ۲۹ 16.2	منگل ۳۰ 17.3	جمعرات ۲۹ 16.4	جمعہ ۳۰ 15.5
۶	سنہ ۱۱۴۶ھ	اتوار ۲۹ 14.6.1733	پیر ۳۰ 13.7	بدھ ۲۹ 12.8	جمعرات ۳۰ 10.9	ہفتہ ۲۹ 10.10	اتوار ۳۰ 8.11	منگل ۳۰ 8.12	جمعرات ۲۹ 7.1.1734	جمعہ ۳۰ 5.2	اتوار ۲۹ 7.3	پیر ۳۰ 5.4	بدھ ۲۹ 5.5
(۷)	سنہ ۱۱۴۷ھ	جمعرات ۳۰ 3.6.1734	ہفتہ ۲۹ 3.7	اتوار ۳۰ 1.8	منگل ۲۹ 31.8	بدھ ۳۰ 29.9	جمعہ ۲۹ 29.10	ہفتہ ۳۰ 27.11	پیر ۲۹ 27.12	منگل ۳۰ 25.1.1735	جمعرات ۳۰ 24.2	ہفتہ ۲۹ 26.3	اتوار ۳۰ 24.4
۸	سنہ ۱۱۴۸ھ	منگل ۲۹ 24.5.1735	بدھ ۳۰ 22.6	جمعہ ۲۹ 22.7	ہفتہ ۳۰ 20.8	پیر ۲۹ 19.9	منگل ۳۰ 18.10	جمعرات ۲۹ 17.11	جمعہ ۳۰ 16.12	اتوار ۲۹ 15.1.1736	پیر ۳۰ 13.2	بدھ ۲۹ 14.3	جمعرات ۳۰ 12.4
۹	سنہ ۱۱۴۹ھ	ہفتہ ۲۹ 12.5.1736	اتوار ۳۰ 10.6	منگل ۳۰ 10.7	جمعرات ۲۹ 9.8	جمعہ ۳۰ 7.9	اتوار ۲۹ 7.10	پیر ۳۰ 5.11	بدھ ۲۹ 5.12	جمعرات ۳۰ 3.1.1737	ہفتہ ۲۹ 2.2	اتوار ۳۰ 3.3	منگل ۲۹ 2.4
(۱۰)	سنہ ۱۱۵۰ھ	بدھ ۳۰ 1.5.1737	جمعہ ۲۹ 31.5	ہفتہ ۳۰ 29.6	پیر ۲۹ 29.7	منگل ۳۰ 27.8	جمعرات ۲۹ 26.9	جمعہ ۳۰ 25.10	اتوار ۳۰ 24.11	منگل ۲۹ 23.12	بدھ ۳۰ 21.1.1738	جمعہ ۲۹ 20.2	ہفتہ ۳۰ 21.3
۱۱	سنہ ۱۱۵۱ھ	پیر ۲۹ 20.4.1738	منگل ۳۰ 19.5	جمعرات ۲۹ 18.6	جمعہ ۳۰ 17.7	اتوار ۲۹ 16.8	پیر ۳۰ 14.9	بدھ ۲۹ 14.10	جمعرات ۳۰ 12.11	ہفتہ ۲۹ 12.12	اتوار ۳۰ 10.1.1739	منگل ۳۰ 9.2	جمعرات ۲۹ 11.3
۱۲	سنہ ۱۱۵۲ھ	جمعہ ۳۰ 9.4.1739	اتوار ۲۹ 9.5	پیر ۳۰ 7.6	بدھ ۲۹ 5.7	جمعرات ۳۰ 5.8	ہفتہ ۲۹ 4.9	اتوار ۳۰ 3.10	منگل ۲۹ 3.11	بدھ ۳۰ 1.12	جمعہ ۲۹ 31.12	ہفتہ ۳۰ 29.1.1740	پیر ۲۹ 28.2
(۱۳)	سنہ ۱۱۵۳ھ	منگل ۳۰ 28.3.1740	جمعرات ۲۹ 27.4	جمعہ ۳۰ 26.5	اتوار ۳۰ 25.6	منگل ۲۹ 25.7	بدھ ۳۰ 23.8	جمعہ ۲۹ 22.9	ہفتہ ۳۰ 21.10	پیر ۲۹ 20.11	منگل ۳۰ 19.12	جمعرات ۲۹ 18.1.1741	جمعہ ۳۰ 16.2
۱۴	سنہ ۱۱۵۴ھ	اتوار ۲۹ 18.3.1741	پیر ۳۰ 16.4	بدھ ۲۹ 16.5	جمعرات ۳۰ 14.6	ہفتہ ۲۹ 14.7	اتوار ۳۰ 12.8	منگل ۲۹ 11.9	بدھ ۳۰ 10.10	جمعہ ۳۰ 9.11	اتوار ۲۹ 9.12	پیر ۳۰ 7.1.1742	بدھ ۲۹ 6.2

۱۵ سنہ ۱۱۵۵ھ	جمعرات ۳۰ 7.3.1742	ہفتہ ۲۹ 6.4	اتوار ۳۰ 5.5	منگل ۲۹ 4.6	بدھ ۳۰ 3.7	جمعہ ۲۹ 2.8	ہفتہ ۳۰ 31.8	پیر ۲۹ 30.9	منگل ۳۰ 29.10	جمعرات ۲۹ 28.11	جمعہ ۳۰ 27.12	اتوار ۲۹ 26.1.1743
(۱۶) سنہ ۱۱۵۶ھ	پیر ۳۰ 24.2.1743	بدھ ۳۰ 26.3	جمعہ ۲۹ 25.4	ہفتہ ۳۰ 24.3	پیر ۲۹ 23.6	منگل ۳۰ 22.7	جمعرات ۲۹ 21.8	جمعہ ۳۰ 19.9	اتوار ۲۹ 19.10	پیر ۳۰ 17.11	بدھ ۲۹ 17.12	جمعرات ۳۰ 15.1.1744
۱۷ سنہ ۱۱۵۷ھ	ہفتہ ۲۹ 14.2.1744	اتوار ۳۰ 14.3	منگل ۲۹ 13.4	بدھ ۳۰ 12.5	جمعہ ۳۰ 11.6	اتوار ۲۹ 11.7	پیر ۳۰ 9.8	بدھ ۲۹ 8.9	جمعرات ۳۰ 7.10	ہفتہ ۲۹ 6.11	اتوار ۳۰ 5.12	منگل ۲۹ 4.1.1745
(۱۸) سنہ ۱۱۵۸ھ	بدھ ۳۰ 2.2.1745	جمعہ ۲۹ 4.3	ہفتہ ۳۰ 2.4	پیر ۲۹ 2.5	منگل ۳۰ 31.5	جمعرات ۲۹ 30.6	جمعہ ۳۰ 29.7	اتوار ۲۹ 28.8	پیر ۳۰ 26.9	بدھ ۲۹ 26.10	جمعرات ۳۰ 24.11	ہفتہ ۳۰ 24.12
۱۹ سنہ ۱۱۵۹ھ	پیر ۲۹ 23.1.1746	منگل ۳۰ 21.2	جمعرات ۲۹ 23.3	جمعہ ۳۰ 21.4	اتوار ۲۹ 21.5	پیر ۳۰ 19.6	بدھ ۲۹ 19.7	جمعرات ۳۰ 17.8	ہفتہ ۲۹ 16.9	اتوار ۳۰ 15.10	منگل ۲۹ 14.11	بدھ ۳۰ 13.12
۲۰ سنہ ۱۱۶۰ھ	جمعہ ۲۹ 12.1.1747	ہفتہ ۳۰ 10.2	پیر ۳۰ 12.3	بدھ ۲۹ 11.4	جمعرات ۳۰ 10.5	ہفتہ ۲۹ 9.6	اتوار ۳۰ 8.7	منگل ۲۹ 7.8	بدھ ۳۰ 5.9	جمعہ ۲۹ 5.10	ہفتہ ۳۰ 3.11	پیر ۲۹ 3.12
(۲۱) سنہ ۱۱۶۱ھ	منگل ۳۰ 1.1.1748	جمعرات ۲۹ 31.1	جمعہ ۲۹ 29.12	اتوار ۳۰ 30.3	پیر ۲۹ 28.4	بدھ ۳۰ 28.5	جمعہ ۲۹ 27.6	ہفتہ ۳۰ 26.7	پیر ۲۹ 25.8	منگل ۳۰ 23.9	جمعرات ۲۹ 23.10	جمعہ ۳۰ 22.11
۲۲ سنہ ۱۱۶۲ھ	اتوار ۲۹ 21.12.1748	پیر ۳۰ 19.1.1749	بدھ ۲۹ 18.2	جمعرات ۳۰ 19.3	ہفتہ ۲۹ 18.4	اتوار ۲۹ 17.5	منگل ۳۰ 16.6	بدھ ۲۹ 15.7	جمعہ ۳۰ 14.8	ہفتہ ۲۹ 12.9	پیر ۳۰ 12.10	بدھ ۲۹ 11.11
۲۳ سنہ ۱۱۶۳ھ	جمعرات ۳۰ 10.12.1749	ہفتہ ۲۹ 9.1.1750	اتوار ۳۰ 7.2	منگل ۲۹ 9.3	بدھ ۳۰ 7.4	جمعہ ۲۹ 7.5	ہفتہ ۳۰ 5.6	پیر ۲۹ 5.7	منگل ۳۰ 3.8	جمعرات ۲۹ 2.9	جمعہ ۳۰ 1.10	اتوار ۲۹ 31.10
(۲۴) سنہ ۱۱۶۴ھ	پیر ۳۰ 29.11.1750	بدھ ۲۹ 29.12	جمعرات ۳۰ 27.1.1751	ہفتہ ۳۰ 26.2	پیر ۲۹ 28.3	منگل ۲۹ 26.4	جمعرات ۳۰ 26.5	جمعہ ۲۹ 24.6	اتوار ۳۰ 24.7	پیر ۲۹ 22.8	بدھ ۲۹ 21.9	جمعرات ۳۰ 20.10
۲۵ سنہ ۱۱۶۵ھ	ہفتہ ۲۹ 19.11.1751	اتوار ۳۰ 18.12	منگل ۲۹ 17.1.1752	بدھ ۳۰ 15.2	جمعہ ۲۹ 16.3	ہفتہ ۳۰ 14.4	پیر ۳۰ 14.5	بدھ ۲۹ 13.6	جمعرات ۳۰ 12.7	ہفتہ ۲۹ 11.8	اتوار ۳۰ 9.9	منگل ۲۹ 9.10
(۲۶) سنہ ۱۱۶۶ھ	بدھ ۳۰ 7.11.1752	جمعہ ۲۹ 7.12	ہفتہ ۳۰ 5.1.1753	پیر ۲۹ 4.2	منگل ۳۰ 5.3	جمعرات ۲۹ 4.4	جمعہ ۳۰ 3.5	اتوار ۲۹ 2.6	پیر ۳۰ 1.7	بدھ ۳۰ 31.7	جمعرات ۳۰ 29.8	ہفتہ ۳۰ 28.9
۲۷ سنہ ۱۱۶۷ھ	پیر ۲۹ 28.10.1753	منگل ۳۰ 26.11	جمعرات ۲۹ 26.12	جمعہ ۳۰ 24.1.1754	اتوار ۳۰ 23.2	پیر ۲۹ 24.3	بدھ ۳۰ 23.4	جمعرات ۲۹ 22.5	ہفتہ ۲۹ 21.6	اتوار ۳۰ 20.7	منگل ۲۹ 19.8	بدھ ۳۰ 17.9
۲۸ سنہ ۱۱۶۸ھ	جمعہ ۲۹ 17.10.1754	ہفتہ ۳۰ 15.11	پیر ۲۹ 15.12	منگل ۳۰ 13.1.1755	جمعرات ۳۰ 12.2	ہفتہ ۲۹ 14.3	اتوار ۳۰ 12.4	منگل ۲۹ 12.5	بدھ ۳۰ 10.6	جمعہ ۲۹ 10.7	ہفتہ ۳۰ 8.8	پیر ۲۹ 7.9
(۲۹) سنہ ۱۱۶۹ھ	منگل ۳۰ 6.10.1755	جمعرات ۲۹ 5.11	جمعہ ۳۰ 4.12	اتوار ۲۹ 3.1.1756	پیر ۳۰ 1.2	بدھ ۲۹ 2.3	جمعرات ۳۰ 31.3	ہفتہ ۳۰ 30.4	پیر ۲۹ 30.5	منگل ۳۰ 28.6	جمعرات ۲۹ 28.7	ہفتہ ۳۰ 27.8
۳۰ سنہ ۱۱۷۰ھ	اتوار ۲۹ 26.9.1756	پیر ۳۰ 25.10	بدھ ۲۹ 24.11	جمعرات ۳۰ 23.12	ہفتہ ۲۹ 22.1.1757	اتوار ۳۰ 20.2	منگل ۲۹ 22.3	بدھ ۳۰ 20.4	جمعہ ۲۹ 20.5	ہفتہ ۳۰ 18.6	پیر ۲۹ 18.7	منگل ۳۰ 16.8

۴۰۔ چھٹے دورِ کبیر کا پانچواں دورِ صغیر (از ۱۱۷۱ھ/۱۷۵۷ء تا ۱۲۰۰ھ/۱۷۸۶ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۱۷۱ھ	جمعرات ۳۰ 15.9.1757	ہفتہ ۲۹ 15.10	اتوار ۳۰ 13.11	منگل ۲۹ 13.12	بدھ ۳۰ 11.1.1758	جمعہ ۲۹ 10.2	ہفتہ ۳۰ 11.3	پیر ۲۹ 10.4	منگل ۳۰ 9.5	جمعرات ۲۹ 8.6	جمعہ ۳۰ 7.7	اتوار ۲۹ 6.8
(۲) سنہ ۱۱۷۲ھ	پیر ۳۰ 4.9.1758	بدھ ۲۹ 4.10	جمعرات ۳۰ 2.11	ہفتہ ۲۹ 2.12	اتوار ۳۰ 31.12	منگل ۳۰ 30.1.1759	جمعرات ۲۹ 29.2	جمعہ ۳۰ 30.3	اتوار ۲۹ 29.4	پیر ۳۰ 28.5	بدھ ۲۹ 27.6	جمعرات ۳۰ 26.7
۳ سنہ ۱۱۷۳ھ	ہفتہ ۲۹ 25.8.1759	اتوار ۳۰ 23.9	منگل ۲۹ 23.10	بدھ ۳۰ 21.11	جمعہ ۲۹ 21.12	ہفتہ ۳۰ 19.1.1760	پیر ۲۹ 18.2	منگل ۳۰ 18.3	جمعرات ۳۰ 17.4	ہفتہ ۲۹ 17.5	اتوار ۳۰ 15.6	منگل ۲۹ 15.7
۴ سنہ ۱۱۷۴ھ	بدھ ۳۰ 13.8.1760	جمعہ ۲۹ 12.9	ہفتہ ۳۰ 11.10	پیر ۲۹ 10.11	منگل ۳۰ 9.12	جمعرات ۲۹ 8.1.1761	جمعہ ۳۰ 6.2	اتوار ۲۹ 8.3	پیر ۳۰ 6.4	بدھ ۲۹ 6.5	جمعرات ۳۰ 4.6	ہفتہ ۲۹ 4.7
(۵) سنہ ۱۱۷۵ھ	اتوار ۳۰ 2.8.1761	منگل ۳۰ 1.9	جمعرات ۲۹ 1.10	جمعہ ۳۰ 30.10	اتوار ۲۹ 29.11	پیر ۳۰ 28.12	بدھ ۲۹ 27.1.1762	جمعرات ۳۰ 25.2	ہفتہ ۲۹ 27.3	اتوار ۳۰ 25.4	منگل ۲۹ 25.5	بدھ ۳۰ 23.6
۶ سنہ ۱۱۷۶ھ	جمعہ ۲۹ 23.7.1762	ہفتہ ۳۰ 21.8	پیر ۲۵ 20.9	منگل ۳۰ 19.10	جمعرات ۲۹ 18.11	جمعہ ۳۰ 17.12	اتوار ۳۰ 16.1.1763	منگل ۲۹ 15.2	بدھ ۳۰ 16.3	جمعہ ۲۹ 15.4	ہفتہ ۳۰ 14.5	پیر ۲۹ 13.6
(۷) سنہ ۱۱۷۷ھ	منگل ۳۰ 12.7.1763	جمعرات ۲۹ 11.8	جمعہ ۳۰ 9.9	اتوار ۲۹ 9.10	پیر ۳۰ 7.11	بدھ ۲۹ 7.12	جمعرات ۳۰ 5.1.1764	ہفتہ ۲۹ 4.2	اتوار ۳۰ 4.3	منگل ۳۰ 3.4	جمعرات ۲۹ 3.5	جمعہ ۳۰ 1.6
۸ سنہ ۱۱۷۸ھ	اتوار ۲۹ 1.7.1764	پیر ۳۰ 30.7	بدھ ۲۹ 29.8	جمعرات ۳۰ 27.9	ہفتہ ۲۹ 27.10	اتوار ۳۰ 25.11	منگل ۲۹ 25.12	بدھ ۳۰ 23.1.1765	جمعہ ۲۹ 22.2	ہفتہ ۳۰ 23.3	پیر ۲۹ 22.4	منگل ۳۰ 21.5
۹ سنہ ۱۱۷۹ھ	جمعرات ۲۹ 20.6.1765	جمعہ ۳۰ 19.7	اتوار ۳۰ 18.8	منگل ۲۹ 17.9	بدھ ۳۰ 16.10	جمعہ ۲۹ 15.11	ہفتہ ۳۰ 14.12	پیر ۲۹ 13.1.1766	منگل ۳۰ 11.2	جمعرات ۲۹ 13.3	جمعہ ۳۰ 11.4	اتوار ۲۹ 11.5
(۱۰) سنہ ۱۱۸۰ھ	پیر ۳۰ 9.6.1766	بدھ ۲۹ 9.7	جمعرات ۳۰ 7.8	ہفتہ ۲۹ 6.9	اتوار ۳۰ 5.10	منگل ۲۹ 4.11	بدھ ۳۰ 3.12	جمعہ ۳۰ 2.1.1767	اتوار ۲۹ 1.2	پیر ۳۰ 2.3	بدھ ۲۹ 1.4	جمعرات ۳۰ 30.4
۱۱ سنہ ۱۱۸۱ھ	ہفتہ ۲۹ 30.5.1767	اتوار ۳۰ 28.6	منگل ۲۹ 28.7	بدھ ۳۰ 26.8	جمعہ ۲۹ 25.9	ہفتہ ۳۰ 24.10	پیر ۲۹ 23.11	منگل ۳۰ 22.12	جمعرات ۲۹ 21.1.1768	جمعہ ۳۰ 19.2	اتوار ۳۰ 20.3	منگل ۲۹ 19.4
۱۲ سنہ ۱۱۸۲ھ	بدھ ۳۰ 18.5.1768	جمعہ ۲۹ 17.6	ہفتہ ۳۰ 16.7	پیر ۲۹ 15.8	منگل ۳۰ 13.9	جمعرات ۲۹ 13.10	جمعہ ۳۰ 11.11	اتوار ۲۹ 11.12	پیر ۳۰ 9.1.1769	بدھ ۲۹ 8.2	جمعرات ۳۰ 9.3	ہفتہ ۲۹ 8.4
(۱۳) سنہ ۱۱۸۳ھ	اتوار ۳۰ 7.5.1769	منگل ۲۹ 6.6	بدھ ۳۰ 5.7	جمعہ ۳۰ 4.8	اتوار ۲۹ 3.9	پیر ۳۰ 2.10	بدھ ۲۹ 1.11	جمعرات ۳۰ 30.11	ہفتہ ۲۹ 30.12	اتوار ۳۰ 28.1.1770	منگل ۲۹ 27.2	بدھ ۳۰ 28.3
۱۴ سنہ ۱۱۸۴ھ	جمعہ ۲۹ 27.4.1770	ہفتہ ۳۰ 26.5	پیر ۳۹ 25.6	منگل ۳۰ 24.7	جمعرات ۲۹ 23.8	جمعہ ۳۰ 21.9	اتوار ۲۹ 21.10	پیر ۳۰ 19.11	بدھ ۳۰ 19.12	جمعہ ۲۹ 18.1.1771	ہفتہ ۳۰ 16.2	پیر ۲۹ 18.3

(۱۵)	سنہ ۱۱۸۵ھ	منگل ۳۰ 16.4.1771	جمعرات ۲۹ 16.5	جمعہ ۳۰ 14.6	اتوار ۲۹ 14.7	پیر ۳۰ 12.8	بدھ ۲۹ 11.9	جمعرات ۳۰ 10.10	ہفتہ ۲۹ 9.11	اتوار ۳۰ 8.12	منگل ۲۹ 7.1.1772	بدھ ۳۰ 5.2	جمعہ ۲۹ 6.3
(۱۶)	سنہ ۱۱۸۶ھ	ہفتہ ۳۰ 4.4.1772	پیر ۳۰ 4.5	بدھ ۲۹ 3.6	جمعرات ۳۰ 2.7	ہفتہ ۲۹ 1.8	اتوار ۳۰ 30.8	منگل ۲۹ 29.9	بدھ ۳۰ 28.10	جمعہ ۲۹ 27.11	ہفتہ ۳۰ 26.12	پیر ۲۹ 25.1.1773	منگل ۳۰ 23.2
۱۰	سنہ ۱۱۸۷ھ	جمعرات ۲۹ 25.3.1773	جمعہ ۳۰ 23.4	اتوار ۲۹ 23.5	پیر ۳۰ 21.6	بدھ ۳۰ 21.7	جمعہ ۲۹ 20.8	ہفتہ ۳۰ 18.9	پیر ۲۹ 18.10	منگل ۳۰ 16.11	جمعرات ۲۹ 16.12	جمعہ ۳۰ 14.1.1774	اتوار ۲۹ 13.2
(۱۸)	سنہ ۱۱۸۸ھ	پیر ۳۰ 14.3.1774	بدھ ۲۹ 13.4	جمعرات ۳۰ 12.5	ہفتہ ۲۹ 11.6	اتوار ۳۰ 10.7	منگل ۲۹ 9.8	بدھ ۳۰ 7.9	جمعہ ۲۹ 7.10	ہفتہ ۳۰ 5.11	پیر ۲۹ 5.12	منگل ۳۰ 3.1.1775	جمعرات ۳۰ 2.2
۱۹	سنہ ۱۱۸۹ھ	ہفتہ ۲۹ 4.3.1775	اتوار ۳۰ 2.4	منگل ۲۹ 2.5	بدھ ۳۰ 31.5	جمعہ ۲۹ 30.6	ہفتہ ۳۰ 29.7	پیر ۲۹ 28.8	منگل ۳۰ 26.9	جمعرات ۲۹ 26.10	جمعہ ۳۰ 24.11	اتوار ۲۹ 24.12	پیر ۳۰ 22.1.1776
۲۰	سنہ ۱۱۹۰ھ	بدھ ۲۹ 21.2.1776	جمعرات ۳۰ 21.3	ہفتہ ۳۰ 20.4	پیر ۲۹ 20.5	منگل ۳۰ 18.6	جمعرات ۲۹ 18.7	جمعہ ۳۰ 16.8	اتوار ۲۹ 15.9	پیر ۳۰ 14.10	بدھ ۲۹ 13.11	جمعرات ۳۰ 12.12	ہفتہ ۲۹ 11.1.1777
(۲۱)	سنہ ۱۱۹۱ھ	اتوار ۳۰ 9.2.1777	منگل ۲۹ 11.3	بدھ ۳۰ 9.4	جمعہ ۲۹ 9.5	ہفتہ ۳۰ 7.6	پیر ۳۰ 7.7	بدھ ۲۹ 6.8	جمعرات ۳۰ 4.9	ہفتہ ۲۹ 4.10	اتوار ۳۰ 2.11	منگل ۲۹ 2.12	بدھ ۳۰ 31.12
۲۲	سنہ ۱۱۹۲ھ	جمعہ ۲۹ 30.1.1778	ہفتہ ۳۰ 28.2	پیر ۲۹ 30.3	منگل ۳۰ 28.4	جمعرات ۲۹ 28.5	جمعہ ۳۰ 26.6	اتوار ۲۹ 26.7	پیر ۳۰ 24.8	بدھ ۲۹ 23.9	جمعرات ۳۰ 22.10	ہفتہ ۳۰ 21.11	پیر ۲۹ 21.12
۲۳	سنہ ۱۱۹۳ھ	منگل ۳۰ 19.1.1779	جمعرات ۲۹ 18.2	جمعہ ۳۰ 19.3	اتوار ۲۹ 18.4	پیر ۳۰ 17.5	بدھ ۲۹ 16.6	جمعرات ۳۰ 15.7	ہفتہ ۲۹ 14.8	اتوار ۳۰ 12.9	منگل ۲۹ 12.10	بدھ ۳۰ 10.11	جمعہ ۲۹ 10.12
(۲۴)	سنہ ۱۱۹۴ھ	ہفتہ ۳۰ 8.1.1780	پیر ۲۹ 7.2	منگل ۳۰ 7.3	جمعرات ۳۰ 6.4	ہفتہ ۲۹ 6.5	اتوار ۳۰ 4.6	منگل ۲۹ 4.7	بدھ ۳۰ 2.8	جمعہ ۲۹ 1.9	ہفتہ ۳۰ 30.9	پیر ۲۹ 30.10	منگل ۳۰ 28.11
۲۵	سنہ ۱۱۹۵ھ	جمعرات ۲۹ 28.12.1780	جمعہ ۳۰ 26.1.1781	اتوار ۲۹ 25.2	پیر ۳۰ 26.3	بدھ ۲۹ 25.4	جمعرات ۳۰ 24.5	ہفتہ ۳۰ 23.6	پیر ۲۹ 23.7	منگل ۳۰ 21.8	جمعرات ۲۹ 20.9	جمعہ ۳۰ 19.10	اتوار ۲۹ 18.11
(۲۶)	سنہ ۱۱۹۶ھ	پیر ۳۰ 17.12.1781	بدھ ۲۹ 16.1.1782	جمعرات ۳۰ 14.2	ہفتہ ۲۹ 16.3	اتوار ۳۰ 14.4	منگل ۲۹ 14.5	بدھ ۳۰ 12.6	جمعہ ۲۹ 12.7	ہفتہ ۳۰ 10.8	پیر ۲۹ 9.9	منگل ۳۰ 8.10	جمعرات ۳۰ 7.11
۲۷	سنہ ۱۱۹۷ھ	ہفتہ ۲۹ 7.12.1782	اتوار ۳۰ 5.1.1783	منگل ۲۹ 4.2	بدھ ۳۰ 5.3	جمعہ ۲۹ 4.4	ہفتہ ۳۰ 3.5	پیر ۲۹ 2.6	منگل ۳۰ 1.7	جمعرات ۲۹ 31.7	جمعہ ۳۰ 29.8	اتوار ۲۹ 28.9	پیر ۳۰ 27.10
۲۸	سنہ ۱۱۹۸ھ	بدھ ۲۹ 26.11.1763	جمعرات ۳۰ 25.12	ہفتہ ۲۹ 24.1.1784	اتوار ۳۰ 22.2	منگل ۳۰ 23.3	جمعرات ۲۹ 22.4	جمعہ ۳۰ 21.5	اتوار ۲۹ 20.6	پیر ۳۰ 19.7	بدھ ۲۹ 18.8	جمعرات ۳۰ 16.9	ہفتہ ۲۹ 16.10
(۲۹)	سنہ ۱۱۹۹ھ	اتوار ۳۰ 14.11.1784	منگل ۲۹ 14.12	بدھ ۳۰ 12.1.1785	جمعہ ۲۹ 11.2	ہفتہ ۳۰ 12.3	پیر ۲۹ 11.4	منگل ۳۰ 10.5	جمعرات ۳۰ 9.6	ہفتہ ۲۹ 9.7	اتوار ۳۰ 7.8	منگل ۲۹ 6.9	بدھ ۳۰ 5.10
۳۰	سنہ ۱۲۰۰ھ	جمعہ ۲۹ 4.11.1785	ہفتہ ۳۰ 3.12	پیر ۲۹ 2.1.1786	منگل ۳۰ 31.7	جمعرات ۲۹ 2.3	جمعہ ۳۰ 31.3	اتوار ۲۹ 30.4	پیر ۳۰ 29.5	بدھ ۲۹ 28.6	جمعرات ۳۰ 27.7	ہفتہ ۲۹ 26.8	اتوار ۳۰ 24.9

۱۴۔ چھٹے دورِ کبیر کا چھٹا دورِ صغیر (از ۱۲۰۱ھ/۱۷۸۶ء تا ۱۲۳۰ھ/۱۸۱۵ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
(۱) سنہ ۱۲۰۱ھ	منگل ۳۰ 24.10.1786	جمعرات ۲۹ 23.11	جمعہ ۳۰ 22.12	اتوار ۲۹ 21.1.1787	پیر ۳۰ 19.2	بدھ ۲۹ 21.3	جمعرات ۳۰ 19.4	ہفتہ ۲۹ 19.5	اتوار ۳۰ 17.6	منگل ۲۹ 17.7	بدھ ۳۰ 15.8	جمعہ ۲۹ 14.9
(۲) سنہ ۱۲۰۲ھ	ہفتہ ۳۰ 13.10.1787	پیر ۲۹ 12.11	منگل ۳۰ 11.12	جمعرات ۲۹ 10.1.1788	جمعہ ۳۰ 8.2	اتوار ۳۰ 9.3	منگل ۲۹ 8.4	بدھ ۳۰ 7.5	جمعہ ۲۹ 6.6	ہفتہ ۳۰ 5.7	پیر ۲۹ 4.8	منگل ۳۰ 2.9
(۳) سنہ ۱۲۰۳ھ	جمعرات ۲۹ 2.10.1788	جمعہ ۳۰ 31.10	اتوار ۲۹ 30.11	پیر ۳۰ 29.12	بدھ ۲۹ 28.1.1789	جمعرات ۳۰ 26.2	ہفتہ ۲۹ 28.3	اتوار ۳۰ 26.4	منگل ۳۰ 26.5	جمعرات ۲۹ 25.6	جمعہ ۳۰ 24.7	اتوار ۲۹ 23.8
(۴) سنہ ۱۲۰۴ھ	پیر ۳۰ 21.9.1789	بدھ ۲۹ 21.10	جمعرات ۳۰ 19.11	ہفتہ ۲۹ 19.12	اتوار ۳۰ 17.1.1790	منگل ۲۹ 16.2	بدھ ۳۰ 17.3	جمعہ ۲۹ 16.4	ہفتہ ۳۰ 15.5	پیر ۲۹ 14.6	منگل ۳۰ 13.7	جمعرات ۲۹ 12.8
(۵) سنہ ۱۲۰۵ھ	جمعہ ۳۰ 10.9.1790	اتوار ۳۰ 10.10	منگل ۲۹ 9.11	بدھ ۳۰ 8.12	جمعہ ۲۹ 7.1.1791	ہفتہ ۳۰ 5.2	پیر ۲۹ 7.3	منگل ۳۰ 5.4	جمعرات ۲۹ 5.5	جمعہ ۳۰ 3.6	اتوار ۲۹ 3.7	پیر ۳۰ 1.8
(۶) سنہ ۱۲۰۶ھ	بدھ ۲۹ 31.8.1791	جمعرات ۳۰ 29.9	ہفتہ ۲۹ 29.10	اتوار ۳۰ 27.11	منگل ۳۰ 27.12	بدھ ۳۰ 25.1.1792	جمعہ ۳۰ 24.2	اتوار ۲۹ 25.3	پیر ۳۰ 23.4	بدھ ۲۹ 23.5	جمعرات ۳۰ 21.6	ہفتہ ۲۹ 21.7
(۷) سنہ ۱۲۰۷ھ	اتوار ۳۰ 19.8.1792	منگل ۲۹ 18.9	بدھ ۳۰ 17.10	جمعہ ۲۹ 16.11	ہفتہ ۳۰ 15.12	پیر ۲۹ 14.1.1793	منگل ۳۰ 12.2	جمعرات ۲۹ 14.3	جمعہ ۳۰ 12.4	اتوار ۳۰ 12.5	منگل ۲۹ 11.6	بدھ ۳۰ 10.7
(۸) سنہ ۱۲۰۸ھ	جمعہ ۲۹ 9.8.1793	ہفتہ ۳۰ 7.9	پیر ۲۹ 7.10	منگل ۳۰ 5.11	جمعرات ۲۹ 5.12	جمعہ ۳۰ 3.1.1794	اتوار ۲۹ 2.2	پیر ۳۰ 3.3	بدھ ۳۰ 2.4	جمعرات ۳۰ 1.5	ہفتہ ۲۹ 31.5	اتوار ۳۰ 29.6
(۹) سنہ ۱۲۰۹ھ	منگل ۲۹ 29.7.1794	بدھ ۳۰ 27.8	جمعہ ۳۰ 26.9	اتوار ۲۹ 26.10	پیر ۳۰ 24.11	بدھ ۲۹ 24.12	جمعرات ۳۰ 22.1.1795	ہفتہ ۲۹ 21.2	اتوار ۳۰ 22.3	منگل ۲۹ 21.4	بدھ ۳۰ 20.5	جمعہ ۲۹ 19.6
(۱۰) سنہ ۱۲۱۰ھ	ہفتہ ۳۰ 18.7.1795	پیر ۲۹ 17.8	منگل ۳۰ 15.9	جمعرات ۲۹ 15.10	جمعہ ۳۰ 13.11	اتوار ۲۹ 13.12	پیر ۳۰ 11.1.1796	بدھ ۳۰ 10.2	جمعہ ۲۹ 11.3	ہفتہ ۳۰ 9.4	پیر ۲۹ 9.5	منگل ۳۰ 1.6
(۱۱) سنہ ۱۲۱۱ھ	جمعرات ۲۹ 7.7.1796	جمعہ ۳۰ 5.8	اتوار ۲۹ 4.9	پیر ۳۰ 3.10	بدھ ۲۹ 2.11	جمعرات ۳۰ 1.12	ہفتہ ۲۹ 31.12	اتوار ۳۰ 29.1.1797	منگل ۲۹ 28.2	بدھ ۳۰ 29.3	جمعہ ۳۰ 28.4	اتوار ۲۹ 28.5
(۱۲) سنہ ۱۲۱۲ھ	پیر ۳۰ 26.6.1797	بدھ ۲۹ 26.7	جمعرات ۳۰ 24.8	ہفتہ ۲۹ 23.9	اتوار ۳۰ 22.10	منگل ۲۹ 21.11	بدھ ۳۰ 20.12	جمعہ ۲۹ 19.1.1798	ہفتہ ۳۰ 17.2	پیر ۲۹ 19.3	منگل ۳۰ 17.4	جمعرات ۲۹ 17.5
(۱۳) سنہ ۱۲۱۳ھ	جمعہ ۳۰ 15.6.1798	اتوار ۲۹ 15.7	پیر ۳۰ 13.8	بدھ ۳۰ 12.9	جمعہ ۲۹ 12.10	ہفتہ ۳۰ 10.11	پیر ۲۹ 10.12	منگل ۳۰ 8.1.1799	جمعرات ۲۹ 7.2	جمعہ ۳۰ 8.3	اتوار ۲۹ 7.4	پیر ۳۰ 6.5
(۱۴) سنہ ۱۲۱۴ھ	بدھ ۲۹ 5.6.1799	جمعرات ۳۰ 4.7	ہفتہ ۲۹ 3.8	اتوار ۳۰ 1.9	منگل ۲۹ 1.10	بدھ ۳۰ 30.10	جمعہ ۲۹ 29.11	ہفتہ ۳۰ 28.12	پیر ۳۰ 27.1.1800	بدھ ۲۹ 26.2	جمعرات ۳۰ 27.3	ہفتہ ۲۹ 26.4

۱۵	سنہ ۱۲۱۵ھ	اتوار ۳۰ 26.5.1800	منگل ۲۹ 24.6	بدھ ۳۰ 23.7	جمعہ ۲۹ 22.8	ہفتہ ۳۰ 20.9	پیر ۲۹ 20.10	منگل ۳۰ 18.11	جمعرات ۲۹ 18.12	جمعہ ۳۰ 16.1.1801	اتوار ۲۹ 15.2	پیر ۳۰ 16.3	بدھ ۲۹ 15.4
(۱۶)	سنہ ۱۲۱۶ھ	جمعرات ۳۰ 14.5.1801	ہفتہ ۳۰ 13.6	پیر ۲۹ 13.7	منگل ۳۰ 11.8	جمعرات ۲۹ 10.9	جمعہ ۳۰ 9.10	اتوار ۲۹ 8.11	پیر ۳۰ 7.12	بدھ ۲۹ 6.1.1802	جمعرات ۳۰ 4.2	ہفتہ ۲۹ 63	اتوار ۳۰ 4.4
۱۷	سنہ ۱۲۱۷ھ	منگل ۲۹ 4.5.1802	بدھ ۳۰ 2.6	جمعہ ۲۹ 2.7	ہفتہ ۳۰ 31.7	پیر ۳۰ 30.8	بدھ ۲۹ 29.9	جمعرات ۳۰ 28.10	ہفتہ ۲۹ 27.11	اتوار ۳۰ 26.12	منگل ۲۹ 25.1.1803	بدھ ۳۰ 23.2	جمعہ ۲۹ 25.3
(۱۸)	سنہ ۱۲۱۸ھ	ہفتہ ۳۰ 23.4.1803	پیر ۲۹ 23.5	منگل ۳۰ 21.6	جمعرات ۲۹ 21.7	جمعہ ۳۰ 19.8	اتوار ۲۹ 18.9	پیر ۳۰ 17.10	بدھ ۲۹ 16.11	جمعرات ۳۰ 15.12	ہفتہ ۲۹ 14.1.1804	اتوار ۳۰ 12.2	منگل ۳۰ 13.3
۱۹	سنہ ۱۲۱۹ھ	جمعرات ۲۹ 12.4.1804	جمعہ ۳۰ 11.5	اتوار ۲۹ 10.6	پیر ۳۰ 9.7	بدھ ۲۹ 8.8	جمعرات ۳۰ 6.9	ہفتہ ۲۹ 6.10	اتوار ۳۰ 4.11	منگل ۳۰ 4.12	بدھ ۲۹ 2.1.1805	جمعہ ۳۰ 1.2	ہفتہ ۳۰ 2.3
۲۰	سنہ ۱۲۲۰ھ	پیر ۲۹ 1.4.1805	منگل ۳۰ 30.4	جمعرات ۳۰ 30.5	ہفتہ ۲۹ 29.6	اتوار ۳۰ 28.7	منگل ۲۹ 27.8	بدھ ۳۰ 25.9	جمعہ ۲۹ 25.10	ہفتہ ۳۰ 23.11	پیر ۲۹ 23.12	منگل ۳۰ 21.1.1806	جمعرات ۲۹ 20.2
(۲۱)	سنہ ۱۲۲۱ھ	جمعہ ۳۰ 21.3 1806	اتوار ۲۹ 20.4	پیر ۳۰ 19.5	بدھ ۲۹ 18.6	جمعرات ۳۰ 17.7	ہفتہ ۳۰ 16.8	پیر ۲۹ 15.9	منگل ۳۰ 14.10	جمعرات ۲۹ 13.11	جمعہ ۳۰ 12.12	اتوار ۲۹ 11.1.1807	پیر ۳۰ 9.2
۲۲	سنہ ۱۲۲۲ھ	بدھ ۲۹ 11.3.1807	جمعرات ۳۰ 9.4	ہفتہ ۲۹ 9.5	اتوار ۳۰ 1.6	منگل ۲۹ 7.7	بدھ ۳۰ 5.8	جمعہ ۲۹ 4.9	ہفتہ ۳۰ 3.10	پیر ۲۹ 2.11	منگل ۳۰ 1.12	جمعرات ۳۰ 31.12	ہفتہ ۲۹ 30.1.1808
۲۳	سنہ ۱۲۲۳ھ	اتوار ۳۰ 28.2.1808	منگل ۲۹ 29.3	بدھ ۳۰ 27.4	جمعہ ۲۹ 27.5	ہفتہ ۳۰ 25.6	پیر ۲۹ 25.	منگل ۳۰ 23.8	جمعرات ۲۹ 22.9	جمعہ ۳۰ 21.10	اتوار ۲۹ 20.11	پیر ۳۰ 19.12	بدھ ۲۹ 18.1.1809
(۲۴)	سنہ ۱۲۲۴ھ	جمعرات ۳۰ 16.2.1809	ہفتہ ۲۹ 18.3	اتوار ۳۰ 16.4	منگل ۳۰ 16.5	جمعرات ۲۹ 15.6	جمعہ ۳۰ 14.7	اتوار ۲۹ 13.8	پیر ۳۰ 11.9	بدھ ۲۹ 11.10	جمعرات ۳۰ 9.11	ہفتہ ۲۹ 9.12	اتوار ۳۰ 7.1.1810
۲۵	سنہ ۱۲۲۵ھ	منگل ۲۹ 6.2.1810	بدھ ۳۰ 7.3	جمعہ ۲۹ 6.4	ہفتہ ۳۰ 5.5	پیر ۲۹ 4.6	منگل ۳۰ 3.7	جمعرات ۳۰ 2.8	ہفتہ ۲۹ 1.9	اتوار ۳۰ 30.9	منگل ۲۹ 30.10	بدھ ۳۰ 28.11	جمعہ ۲۹ 28.12
(۲۶)	سنہ ۱۲۲۶ھ	ہفتہ ۳۰ 26.1.1811	پیر ۲۹ 25.2	منگل ۳۰ 26.3	جمعرات ۲۹ 25.4	جمعہ ۳۰ 24.5	اتوار ۲۹ 23.6	پیر ۳۰ 22.7	بدھ ۲۹ 21.8	جمعرات ۳۰ 19.9	ہفتہ ۲۹ 19.10	اتوار ۳۰ 17.11	منگل ۳۰ 17.12
۲۷	سنہ ۱۲۲۷ھ	جمعرات ۲۹ 16.1.1812	جمعہ ۳۰ 14.2	اتوار ۲۹ 15.3	پیر ۳۰ 13.4	بدھ ۲۹ 13.5	جمعرات ۳۰ 11.6	ہفتہ ۲۹ 11.7	اتوار ۳۰ 9.8	منگل ۲۹ 8.9	بدھ ۳۰ 7.10	جمعہ ۲۹ 6.11	ہفتہ ۳۰ 5.12
۲۸	سنہ ۱۲۲۸ھ	پیر ۲۹ 4.1.1813	منگل ۳۰ 4.2	جمعرات ۲۹ 4.3	جمعہ ۳۰ 2.4	اتوار ۳۰ 2.5	منگل ۲۹ 1.6	بدھ ۳۰ 30.6	جمعہ ۲۹ 29.7	ہفتہ ۳۰ 28.8	پیر ۲۹ 27.9	منگل ۳۰ 26.10	جمعرات ۲۹ 25.11
(۲۹)	سنہ ۱۲۲۹ھ	جمعہ ۳۰ 24.12.1813	اتوار ۲۹ 23.1.1814	پیر ۳۰ 21.2	بدھ ۲۹ 23.3	جمعرات ۳۰ 21.4	ہفتہ ۲۹ 21.5	اتوار ۳۰ 19.6	منگل ۳۰ 19.7	جمعرات ۲۹ 18.8	جمعہ ۳۰ 16.9	اتوار ۲۹ 16.10	پیر ۳۰ 14.11
۳۰	سنہ ۱۲۳۰ھ	بدھ ۲۹ 14.12.1814	جمعرات ۳۰ 12.1.1815	ہفتہ ۲۹ 11.2	اتوار ۳۰ 12.3	منگل ۲۹ 11.--	بدھ ۳۰ 10.5	جمعہ ۲۹ 9.6	ہفتہ ۳۰ 8.7	پیر ۲۹ 7.8	منگل ۳۰ 5.9	جمعرات ۲۹ 5.10	جمعہ ۳۰ 3.11

۴۲- چھٹے دورِ کبیر کا ساتواں دورِ صغیر (از ۱۲۳۱ھ/۱۸۱۵ء تا ۱۲۶۰ھ/۱۸۴۴ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۲۳۱ھ	اتوار ۳۰ 3.12.1815	منگل ۲۹ 2.1.1816	بدھ ۳۰ 31.1	جمعہ ۲۹ 1.3	ہفتہ ۳۰ 30.3	پیر ۲۹ 29.4	منگل ۳۰ 28.5	جمعرات ۲۹ 27.6	جمعہ ۳۰ 26.7	اتوار ۲۹ 25.8	پیر ۳۰ 23.9	بدھ ۲۹ 23.10
(۲) سنہ ۱۲۳۲ھ	جمعرات ۳۰ 21.11.1816	ہفتہ ۲۹ 21.12	اتوار ۳۰ 19.1.1817	منگل ۲۹ 16.2	بدھ ۳۰ 19.3	جمعہ ۳۰ 18.4	اتوار ۲۹ 15.5	پیر ۳۰ 16.6	بدھ ۲۹ 16.7	جمعرات ۳۰ 14.8	ہفتہ ۲۹ 13.9	اتوار ۳۰ 12.10
۳ سنہ ۱۲۳۳ھ	منگل ۲۹ 11.11.1817	بدھ ۳۰ 10.12	جمعہ ۲۹ 9.1.1818	ہفتہ ۳۰ 7.2	پیر ۲۹ 9.3	منگل ۳۰ 7.4	جمعرات ۲۹ 7.5	جمعہ ۳۰ 5.6	اتوار ۳۰ 5.7	منگل ۲۹ 4.8	بدھ ۳۰ 2.9	جمعہ ۲۹ 2.10
۴ سنہ ۱۲۳۴ھ	ہفتہ ۳۰ 31.10.1818	پیر ۲۹ 30.11	منگل ۳۰ 29.12	جمعرات ۲۹ 28.1.1819	جمعہ ۳۰ 26.2	اتوار ۲۹ 28.3	پیر ۳۰ 26.4	بدھ ۲۹ 26.5	جمعرات ۳۰ 24.6	ہفتہ ۲۹ 24.7	اتوار ۳۰ 22.8	منگل ۲۹ 21.9
(۵) سنہ ۱۲۳۵ھ	بدھ ۳۰ 20.10.1819	جمعہ ۳۰ 19.11	اتوار ۲۹ 19.12	پیر ۳۰ 17.1.1820	بدھ ۲۹ 16.2	جمعرات ۳۰ 16.3	ہفتہ ۲۹ 15.4	اتوار ۲۹ 14.5	منگل ۳۰ 13.6	بدھ ۲۹ 11.7	جمعہ ۲۹ 11.8	ہفتہ ۳۰ 9.9
۶ سنہ ۱۲۳۶ھ	پیر ۲۹ 9.10.1820	منگل ۳۰ 7.11	جمعرات ۲۹ 7.12	جمعہ ۳۰ 5.1.1821	اتوار ۲۹ 4.2	پیر ۳۰ 5.3	بدھ ۳۰ 4.4	جمعہ ۲۹ 4.5	ہفتہ ۳۰ 2.6	پیر ۲۹ 2.7	منگل ۳۰ 31.7	جمعرات ۲۹ 30.8
(۷) سنہ ۱۲۳۷ھ	جمعہ ۳۰ 28.9.1821	اتوار ۲۹ 28.10	پیر ۳۰ 26.11	بدھ ۲۹ 26.12	جمعرات ۳۰ 24.1.1822	ہفتہ ۲۹ 23.2	اتوار ۳۰ 24.3	منگل ۲۹ 23.4	بدھ ۳۰ 22.5	جمعہ ۳۰ 21.6	اتوار ۲۹ 21.7	پیر ۳۰ 19.8
۸ سنہ ۱۲۳۸ھ	بدھ ۲۹ 18.9.1822	جمعرات ۳۰ 17.10	ہفتہ ۲۹ 16.11	اتوار ۳۰ 15.12	منگل ۲۹ 14.1.1823	بدھ ۳۰ 12.2	جمعہ ۲۹ 14.3	ہفتہ ۳۰ 12.4	پیر ۲۹ 12.5	منگل ۳۰ 10.6	جمعرات ۲۹ 10.7	جمعہ ۳۰ 8.8
۹ سنہ ۱۲۳۹ھ	اتوار ۲۹ 7.9.1823	پیر ۳۰ 6.10	بدھ ۳۰ 5.11	جمعہ ۲۹ 5.12	ہفتہ ۳۰ 3.1.1824	پیر ۲۹ 2.2	منگل ۳۰ 2.3	جمعرات ۲۹ 1.4	جمعہ ۳۰ 30.4	اتوار ۲۹ 30.5	پیر ۳۰ 28.6	بدھ ۲۹ 28.7
(۱۰) سنہ ۱۲۴۰ھ	جمعرات ۳۰ 26.8.1824	ہفتہ ۲۹ 25.9	اتوار ۳۰ 24.10	منگل ۲۹ 23.11	بدھ ۳۰ 22.12	جمعہ ۲۹ 21.1.1825	ہفتہ ۳۰ 19.2	پیر ۳۰ 21.3	بدھ ۲۹ 20.4	جمعرات ۳۰ 19.5	ہفتہ ۲۹ 18.6	اتوار ۳۰ 17.7
۱۱ سنہ ۱۲۴۱ھ	منگل ۲۹ 16.8.1825	بدھ ۳۰ 14.9	جمعہ ۲۹ 14.10	ہفتہ ۳۰ 12.11	پیر ۲۹ 12.12	منگل ۳۰ 10.1.1826	جمعرات ۲۹ 9.2	جمعہ ۳۰ 10.3	اتوار ۲۹ 9.4	پیر ۳۰ 8.5	بدھ ۳۰ 7.6	جمعہ ۲۹ 7.7
۱۲ سنہ ۱۲۴۲ھ	ہفتہ ۳۰ 5.8.1826	پیر ۲۹ 4.9	منگل ۳۰ 3.10	جمعرات ۲۹ 2.11	جمعہ ۳۰ 1.12	اتوار ۲۹ 31.12	پیر ۳۰ 29.1.1827	بدھ ۲۹ 28.2	جمعرات ۳۰ 29.3	ہفتہ ۲۹ 28.4	اتوار ۳۰ 27.5	منگل ۲۹ 26.6
(۱۳) سنہ ۱۲۴۳ھ	بدھ ۳۰ 25.7.1827	جمعہ ۲۹ 24.8	ہفتہ ۳۰ 22.9	پیر ۳۰ 22.10	بدھ ۲۹ 21.11	جمعرات ۳۰ 20.12	ہفتہ ۲۹ 19.1.1828	اتوار ۳۰ 17.2	منگل ۲۹ 18.3	بدھ ۳۰ 16.4	جمعہ ۲۹ 16.5	ہفتہ ۳۰ 14.6
۱۴ سنہ ۱۲۴۴ھ	پیر ۲۹ 14.7.1828	منگل ۳۰ 12.8	جمعرات ۲۹ 11.9	جمعہ ۳۰ 10.10	اتوار ۲۹ 9.11	پیر ۳۰ 8.12	بدھ ۲۹ 7.1.1829	جمعرات ۳۰ 5.2	ہفتہ ۳۰ 7.3	پیر ۲۹ 6.4	منگل ۳۰ 5.5	جمعرات ۲۹ 4.6

۱۵	سنہ ۱۲۴۵ھ	جمعہ ۳۰ 3.7.1829	اتوار ۲۹ 2.8	پیر ۳۰ 31.8	بدھ ۲۹ 30.9	جمعرات ۳۰ 29.10	ہفتہ ۲۹ 28.11	اتوار ۳۰ 27.12	منگل ۲۹ 26.1.1830	بدھ ۳۰ 24.2	جمعہ ۲۹ 26.3	ہفتہ ۳۰ 24.4	پیر ۲۹ 24.5
(۱۶)	سنہ ۱۲۴۶ھ	منگل ۳۰ 22.6.1830	جمعرات ۳۰ 22.7	ہفتہ ۲۹ 21.8	اتوار ۳۰ 19.9	منگل ۲۹ 19.10	بدھ ۳۰ 17.11	جمعہ ۲۹ 17.12	ہفتہ ۳۰ 15.1.1831	پیر ۲۹ 14.2	منگل ۳۰ 15.3	جمعرات ۲۹ 14.4	جمعہ ۳۰ 13.5
۱۷	سنہ ۱۲۴۷ھ	اتوار ۲۹ 12.6.1831	پیر ۳۰ 11.7	بدھ ۲۹ 10.8	جمعرات ۳۰ 8.9	ہفتہ ۳۰ 8.10	پیر ۲۹ 7.11	منگل ۳۰ 6.12	جمعرات ۲۹ 5.1.1882	جمعہ ۳۰ 3.2	اتوار ۲۹ 4.3	پیر ۳۰ 2.4	بدھ ۲۹ 2.5
(۱۸)	سنہ ۱۲۴۸ھ	جمعرات ۳۰ 31.5.1832	ہفتہ ۲۹ 30.6	اتوار ۳۰ 29.7	منگل ۲۹ 28.8	بدھ ۳۰ 26.9	جمعہ ۲۹ 26.10	ہفتہ ۳۰ 24.11	پیر ۲۹ 24.12	منگل ۳۰ 22.1.1833	جمعرات ۲۹ 21.2	جمعہ ۳۰ 22.3	اتوار ۳۰ 21.4
۱۹	سنہ ۱۲۴۹ھ	منگل ۲۹ 21.5.1833	بدھ ۳۰ 19.6	جمعہ ۲۹ 19.7	ہفتہ ۳۰ 17.8	پیر ۲۹ 16.9	منگل ۳۰ 15.10	جمعرات ۲۹ 14.11	جمعہ ۳۰ 13.12	اتوار ۲۹ 12.1.1834	پیر ۳۰ 10.2	بدھ ۲۹ 12.3	جمعرات ۳۰ 10.4
۲۰	سنہ ۱۲۵۰ھ	ہفتہ ۲۹ 10.5.1834	اتوار ۳۰ 8.6	منگل ۳۰ 8.1	جمعرات ۲۹ 7.8	جمعہ ۳۰ 5.9	اتوار ۲۹ 5.10	پیر ۳۰ 3.11	بدھ ۲۹ 3.12	جمعرات ۳۰ 1.1.1835	ہفتہ ۲۹ 31.1	اتوار ۳۰ 1.3	منگل ۲۹ 31.3
(۲۱)	سنہ ۱۲۵۱ھ	بدھ ۳۰ 29.4.1835	جمعہ ۲۹ 29.5	ہفتہ ۳۰ 77.6	پیر ۲۹ 27.7	منگل ۳۰ 25.8	جمعرات ۳۰ 24.9	ہفتہ ۲۹ 24.10	اتوار ۳۰ 22.11	منگل ۲۹ 22.12	بدھ ۳۰ 20.1.1836	جمعہ ۲۹ 14.2	ہفتہ ۳۰ 14.3
۲۲	سنہ ۱۲۵۲ھ	پیر ۲۹ 18.4.1836	منگل ۳۰ 17.5	جمعرات ۲۹ 16.6	جمعہ ۳۰ 15.7	اتوار ۲۹ 14.8	پیر ۳۰ 12.9	بدھ ۲۹ 12.0	جمعرات ۳۰ 10.11	ہفتہ ۲۹ 10.12	اتوار ۳۰ 8.1.1837	منگل ۳۰ 7.2	جمعرات ۲۹ 9.3
۲۳	سنہ ۱۲۵۳ھ	جمعہ ۳۰ 7.4.1837	اتوار ۲۹ 7.5	پیر ۳۰ 5.6	بدھ ۲۹ 5.7	جمعرات ۳۰ 3.8	ہفتہ ۲۹ 2.9	اتوار ۳۰ 1.10	منگل ۲۹ 31.10	بدھ ۳۰ 29.11	جمعہ ۲۹ 2[illegible].12	ہفتہ ۳۰ 27.1.1838	پیر ۲۹ 26.2
(۲۴)	سنہ ۱۲۵۴ھ	منگل ۳۰ 27.3.1838	جمعرات ۲۹ 26.4	جمعہ ۳۰ 25.5	اتوار ۳۰ 24.6	منگل ۲۹ 24.7	بدھ ۳۰ 22.8	جمعہ ۲۹ 21.9	ہفتہ ۳۰ 20.10	پیر ۲۹ 19.11	منگل ۳۰ 18.12	جمعرات ۲۹ 17.1.1839	جمعہ ۳۰ 15.2
۲۵	سنہ ۱۲۵۵ھ	اتوار ۲۹ 17.3.1839	پیر ۳۰ 15.4	بدھ ۲۹ 15.5	جمعرات ۳۰ 13.6	ہفتہ ۲۹ 13.7	اتوار ۳۰ 11.8	منگل ۳۰ 10.9	جمعرات ۲۹ 10.10	جمعہ ۳۰ 8.11	اتوار ۲۹ 8.12	پیر ۳۰ 6.1.1840	بدھ ۲۹ 5.2
(۲۶)	سنہ ۱۲۵۶ھ	جمعرات ۳۰ 5.3.1840	ہفتہ ۲۹ 4.4	اتوار ۳۰ 3.5	منگل ۲۹ 2.6	بدھ ۳۰ 1.7	جمعہ ۲۹ 31.7	ہفتہ ۳۰ 29.8	پیر ۲۹ 28.9	منگل ۳۰ 27.10	جمعرات ۲۹ 26.11	جمعہ ۳۰ 25.12	اتوار ۳۰ 24.1.1841
۲۷	سنہ ۱۲۵۷ھ	منگل ۲۹ 23.2.1841	بدھ ۳۰ 24.3	جمعہ ۲۹ 23.4	ہفتہ ۳۰ 22.5	پیر ۲۹ 21.6	منگل ۳۰ 20.1	جمعرات ۲۹ 19.8	جمعہ ۳۰ 17.9	اتوار ۲۹ 17.10	پیر ۳۰ 15.11	بدھ ۲۹ 15.12	جمعرات ۳۰ 13.1.1842
۲۸	سنہ ۱۲۵۸ھ	ہفتہ ۲۹ 12.2.1842	اتوار ۳۰ 13.3	منگل ۲۹ 12.4	بدھ ۳۰ 11.5	جمعہ ۳۰ 10.6	اتوار ۲۹ 10.7	پیر ۳۰ 8.8	بدھ ۲۹ 7.9	جمعرات ۳۰ 6.10	ہفتہ ۲۹ 5.11	اتوار ۳۰ 4.12	منگل ۲۹ 3.1.1843
(۲۹)	سنہ ۱۲۵۹ھ	بدھ ۳۰ 1.2.1843	جمعہ ۲۹ 3.3	ہفتہ ۳۰ 1.4	پیر ۲۹ 1.5	منگل ۳۰ 30.5	جمعرات ۲۹ 29.6	جمعہ ۳۰ 28.7	اتوار ۳۰ 27.8	منگل ۲۹ 26.9	بدھ ۳۰ 25.10	جمعہ ۲۹ 24.11	ہفتہ ۳۰ 2[illegible]
۳۰	سنہ ۱۲۶۰ھ	پیر ۲۹ 22.1.1844	منگل ۳۰ 20.2	جمعرات ۲۹ 21.3	جمعہ ۳۰ 19.4	اتوار ۲۹ 19.5	پیر ۳۰ 17.6	بدھ ۲۹ 17.7	جمعرات ۳۰ 15.8	ہفتہ ۲۹ 14.9	اتوار ۳۰ 13.10	منگل ۲۹ 12.11	بدھ ۳۰ 11.12

۴۳- ساتویں دورِ کبیر کا پہلا دورِ صغیر (از ۱۲۶۱ھ/۱۸۴۵ء تا ۱۲۹۰ھ/۱۸۷۴ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	سنہ ۱۲۶۱ھ	جمعہ ۳۰ 10.1.1845	اتوار ۲۹ 9.2	پیر ۳۰ 10.3	بدھ ۲۹ 9.4	جمعرات ۳۰ 8.5	ہفتہ ۲۹ 7.6	اتوار ۳۰ 6.7	منگل ۲۹ 5.8	بدھ ۳۰ 3.9	جمعہ ۲۹ 3.10	ہفتہ ۳۰ 1.11	پیر ۲۹ 1.12
(۲)	سنہ ۱۲۶۲ھ	منگل ۳۰ 30.12.1845	جمعرات ۲۹ 29.1.1846	جمعہ ۳۰ 27.2	اتوار ۲۹ 27.3	پیر ۳۰ 27.4	بدھ ۳۰ 27.5	جمعہ ۲۹ 26.6	ہفتہ ۳۰ 25.7	پیر ۲۹ 24.8	منگل ۳۰ 22.9	جمعرات ۲۹ 22.10	جمعہ ۳۰ 20.11
۳	سنہ ۱۲۶۳ھ	اتوار ۲۹ 20.12.1846	پیر ۳۰ 18.1.1847	بدھ ۲۹ 17.2	جمعرات ۳۰ 18.3	ہفتہ ۲۹ 17.4	اتوار ۳۰ 16.5	منگل ۲۹ 15.6	بدھ ۳۰ 14.7	جمعہ ۳۰ 13.8	اتوار ۲۹ 12.9	پیر ۳۰ 11.10	بدھ ۲۹ 10.11
۴	سنہ ۱۲۶۴ھ	جمعرات ۳۰ 9.12.1847	ہفتہ ۲۹ 8.1.1848	اتوار ۳۰ 6.2	منگل ۲۹ 7.3	بدھ ۳۰ 5.4	جمعہ ۲۹ 5.5	ہفتہ ۳۰ 3.6	پیر ۲۹ 3.7	منگل ۳۰ 1.8	جمعرات ۲۹ 31.8	جمعہ ۳۰ 2[illegible]	اتوار ۲۹ 29.10
(۵)	سنہ ۱۲۶۵ھ	پیر ۳۰ 27.11.1848	بدھ ۳۰ 27.12	جمعہ ۲۹ 26.1.1849	ہفتہ ۳۰ 24.2	پیر ۲۹ 26.3	منگل ۳۰ 24.4	جمعرات ۲۹ 24.5	جمعہ ۳۰ 22.6	اتوار ۲۹ 22.7	پیر ۳۰ 20.8	بدھ ۲۹ 29.9	جمعرات ۳۰ 18.10
۶	سنہ ۱۲۶۶ھ	ہفتہ ۲۹ 17.11.1849	اتوار ۳۰ 16.12	منگل ۲۹ 15.1.1850	بدھ ۳۰ 13.2	جمعہ ۲۹ 15.3	ہفتہ ۳۰ 13.4	پیر ۳۰ 13.5	بدھ ۲۹ 12.6	جمعرات ۳۰ 11.7	ہفتہ ۲۹ 10.8	اتوار ۳۰ 8.9	منگل ۲۹ 8.10
(۷)	سنہ ۱۲۶۷ھ	بدھ ۳۰ 6.11.1850	جمعہ ۲۹ 6.12	ہفتہ ۳۰ 4.1.1851	پیر ۲۹ 3.2	منگل ۳۰ 4.3	جمعرات ۲۹ 3.4	جمعہ ۳۰ 3.5	اتوار ۲۹ 1.6	پیر ۳۰ 1.7	بدھ ۳۰ 31.7	جمعہ ۲۹ 29.8	ہفتہ ۳۰ 27.9
۸	سنہ ۱۲۶۸ھ	پیر ۲۹ 27.10.1851	منگل ۳۰ 25.11	جمعرات ۲۹ 25.12	جمعہ ۳۰ 23.1.1852	اتوار ۲۹ 22.2	پیر ۳۰ 22.3	بدھ ۳۰ 21.4	جمعرات ۳۰ 20.5	ہفتہ ۲۹ 19.6	اتوار ۳۰ 18.7	منگل ۲۹ 17.8	بدھ ۳۰ 15.9
۹	سنہ ۱۲۶۹ھ	جمعہ ۲۹ 15.10.1852	ہفتہ ۳۰ 13.11	پیر ۳۰ 13.12	بدھ ۲۹ 12.1.1853	جمعرات ۳۰ 10.2	ہفتہ ۲۹ 12.3	اتوار ۳۰ 10.4	منگل ۲۹ 10.5	بدھ ۳۰ 8.6	جمعہ ۲۹ 7.7	ہفتہ ۳۰ 6.8	پیر ۲۹ 5.9
(۱۰)	سنہ ۱۲۷۰ھ	منگل ۳۰ 4.10.1853	جمعرات ۲۹ 3.11	جمعہ ۳۰ 2.12	اتوار ۲۹ 1.1.1854	پیر ۳۰ 30.1	بدھ ۲۹ 1.3	جمعرات ۳۰ 30.3	ہفتہ ۳۰ 29.4	پیر ۲۹ 29.5	منگل ۳۰ 27.6	جمعرات ۲۹ 28.7	جمعہ ۳۰ 25.8
۱۱	سنہ ۱۲۷۱ھ	اتوار ۲۹ 24.9.1854	پیر ۳۰ 23.10	بدھ ۲۹ 22.11	جمعرات ۳۰ 21.12	ہفتہ ۲۹ 20.1.1855	اتوار ۳۰ 1[illegible].2	منگل ۲۹ 20.3	بدھ ۳۰ 18.4	جمعہ ۲۹ 18.5	ہفتہ ۳۰ 16.6	پیر ۳۰ 16.7	بدھ ۲۹ 15.8
۱۲	سنہ ۱۲۷۲ھ	جمعرات ۳۰ 13.9.1855	ہفتہ ۲۹ 13.10	اتوار ۳۰ 11.11	منگل ۲۹ 11.12	بدھ ۳۰ 9.1.1856	جمعہ ۲۹ 8.2	ہفتہ ۳۰ 8.3	پیر ۲۹ 7.4	منگل ۳۰ 6.5	جمعرات ۲۹ 5.6	جمعہ ۳۰ 4.7	اتوار ۲۹ 3.8
(۱۳)	سنہ ۱۲۷۳ھ	پیر ۳۰ 1.9.1856	بدھ ۲۹ 1.10	جمعرات ۳۰ 30.10	ہفتہ ۳۰ 29.11	پیر ۲۹ 29.12	منگل ۳۰ 27.1.1857	جمعرات ۲۹ 26.2	جمعہ ۳۰ 27.3	اتوار ۲۹ 26.4	پیر ۳۰ 25.5	بدھ ۲۹ 24.6	جمعرات ۳۰ 23.7
۱۴	سنہ ۱۲۷۴ھ	ہفتہ ۲۹ 22.8.1857	اتوار ۳۰ 20.9	منگل ۲۹ 20.10	بدھ ۳۰ 18.11	جمعہ ۲۹ 18.12	ہفتہ ۳۰ 16.1.1858	پیر ۲۹ 15.2	منگل ۳۰ 16.3	جمعرات ۳۰ 15.4	ہفتہ ۲۹ 15.5	اتوار ۳۰ 13.6	منگل ۲۹ 13.7

۱۵	سنہ ۱۲۷۵ھ	بدھ ۳۰ 11.8.1858	جمعہ ۲۹ 10.9	ہفتہ ۳۰ 9.10	پیر ۲۹ 8.11	منگل ۳۰ 7.12	جمعرات ۲۹ 6.1.1859	جمعہ ۳۰ 4.2	اتوار ۲۹ 6.3	پیر ۳۰ 4.4	بدھ ۲۹ 4.5	جمعرات ۳۰ 6	ہفتہ ۲۹ 2.7
(۱۶)	سنہ ۱۲۷۶ھ	اتوار ۳۰ 31.7.1859	منگل ۳۰ 30.8	جمعرات ۲۹ 29.9	جمعہ ۳۰ 28.10	اتوار ۲۹ 27.11	پیر ۳۰ 26.12	بدھ ۲۹ 25.1.1860	جمعرات ۳۰ 23.2	ہفتہ ۲۹ 24.3	اتوار ۳۰ 22.4	منگل ۲۹ 22.5	بدھ ۳۰ 20.6
۱۷	سنہ ۱۲۷۷ھ	جمعہ ۲۹ 20.7.1860	ہفتہ ۳۰ 18.8	پیر ۲۹ 17.9	منگل ۳۰ 16.10	جمعرات ۳۰ 15.11	ہفتہ ۲۹ 15.12	اتوار ۳۰ 13.1.1861	منگل ۲۹ 12.2	بدھ ۳۰ 13.3	جمعہ ۲۹ 12.4	ہفتہ ۳۰ 11.5	پیر ۲۹ 10.6
(۱۸)	سنہ ۱۲۷۸ھ	منگل ۳۰ 9.7.1861	جمعرات ۲۹ 8.8	جمعہ ۳۰ 6.9	اتوار ۲۹ 6.10	پیر ۳۰ 4.11	بدھ ۲۹ 4.12	جمعرات ۳۰ 2.1.1862	ہفتہ ۲۹ 1.2	اتوار ۳۰ 2.3	منگل ۲۹ 1.4	بدھ ۳۰ 30.4	جمعہ ۳۰ 30.5
۱۹	سنہ ۱۲۷۹ھ	اتوار ۲۹ 29.6.1862	پیر ۳۰ 28.7	بدھ ۲۹ 27.8	جمعرات ۳۰ 25.9	ہفتہ ۲۹ 25.10	اتوار ۳۰ 23.11	منگل ۲۹ 23.12	بدھ ۳۰ 21.1.1863	جمعہ ۲۹ 20.2	ہفتہ ۳۰ 21.3	پیر ۲۹ 20.4	منگل ۳۰ 19.5
۲۰	سنہ ۱۲۸۰ھ	جمعرات ۲۹ 18.6.1863	جمعہ ۳۰ 17.7	اتوار ۳۰ 16.8	منگل ۲۹ 15.9	بدھ ۳۰ 14.10	جمعہ ۲۹ 13.11	ہفتہ ۳۰ 12.12	پیر ۲۹ 11.1.1864	منگل ۳۰ 9.2	جمعرات ۲۹ 10.3	جمعہ ۳۰ 8.4	اتوار ۲۹ 8.5
(۲۱)	سنہ ۱۲۸۱ھ	پیر ۳۰ 6.6.1864	بدھ ۲۹ 6.7	جمعرات ۳۰ 4.8	ہفتہ ۲۹ 3.9	اتوار ۳۰ 2.10	منگل ۳۰ 1.11	جمعرات ۲۹ 1.12	جمعہ ۳۰ 30.12	اتوار ۲۹ 29.1.1865	پیر ۳۰ 27.2	بدھ ۲۹ 29.3	جمعرات ۳۰ 27.4
۲۲	سنہ ۱۲۸۲ھ	ہفتہ ۲۹ 27.5.1865	اتوار ۳۰ 25.6	منگل ۲۹ 25.7	بدھ ۳۰ 23.8	جمعہ ۲۹ 22.9	ہفتہ ۳۰ 21.10	پیر ۳۰ 20.11	منگل ۲۹ 19.12	جمعرات ۲۹ 18.1.1866	جمعہ ۳۰ 16.2	اتوار ۳۰ 18.3	منگل ۲۹ 17.4
۲۳	سنہ ۱۲۸۳ھ	بدھ ۳۰ 16.5.1866	جمعہ ۲۹ 15.6	ہفتہ ۳۰ 14.7	پیر ۲۹ 13.8	منگل ۳۰ 11.9	جمعرات ۲۹ 11.10	جمعہ ۳۰ 9.11	اتوار ۲۹ 9.12	پیر ۳۰ 7.1.1867	بدھ ۲۹ 6.2	جمعرات ۳۰ 7.3	ہفتہ ۲۹ 6.4
(۲۴)	سنہ ۱۲۸۴ھ	اتوار ۳۰ 5.5.1867	منگل ۲۹ 4.6	بدھ ۳۰ 3.7	جمعہ ۳۰ 2.8	اتوار ۲۹ 1.9	پیر ۳۰ 30.9	بدھ ۲۹ 30.10	جمعرات ۳۰ 28.11	ہفتہ ۲۹ 28.12	اتوار ۳۰ 26.1.1868	منگل ۲۹ 25.2	بدھ ۳۰ 25.3
۲۵	سنہ ۱۲۸۵ھ	جمعہ ۲۹ 24.4.1868	ہفتہ ۳۰ 23.5	پیر ۲۹ 22.6	منگل ۳۰ 21.7	جمعرات ۲۹ 20.8	جمعہ ۲۹ 18.9	اتوار ۳۰ 18.10	منگل ۲۹ 17.11	بدھ ۳۰ 16.12	جمعہ ۲۹ 15.1.1869	ہفتہ ۳۰ 13.2	پیر ۲۹ 15.3
(۲۶)	سنہ ۱۲۸۶ھ	منگل ۳۰ 13.4.1869	جمعرات ۲۹ 13.5	جمعہ ۳۰ 11.6	اتوار ۲۹ 11.7	پیر ۳۰ 9.8	بدھ ۲۹ 8.9	جمعرات ۳۰ 7.10	ہفتہ ۲۹ 6.11	اتوار ۳۰ 5.12	منگل ۲۹ 4.1.1870	بدھ ۳۰ 2.2	جمعہ ۳۰ 4.3
۲۷	سنہ ۱۲۸۷ھ	اتوار ۲۹ 3.4.1870	پیر ۳۰ 2.5	بدھ ۲۹ 1.6	جمعرات ۳۰ 30.6	ہفتہ ۲۹ 30.7	اتوار ۳۰ 28.8	منگل ۲۹ 27.9	بدھ ۳۰ 26.10	جمعہ ۲۹ 25.11	ہفتہ ۳۰ 24.12	پیر ۲۹ 23.1.1871	منگل ۳۰ 21.2
۲۸	سنہ ۱۲۸۸ھ	جمعرات ۲۹ 23.3.1871	جمعہ ۳۰ 21.4	اتوار ۲۹ 21.5	پیر ۳۰ 19.6	بدھ ۳۰ 19.7	جمعہ ۲۹ 18.8	ہفتہ ۳۰ 16.9	پیر ۲۹ 16.10	منگل ۳۰ 14.11	جمعرات ۲۹ 14.12	جمعہ ۳۰ 12.1.1872	اتوار ۲۹ 11.2
(۲۹)	سنہ ۱۲۸۹ھ	پیر ۳۰ 11.3.1872	بدھ ۲۹ 10.4	جمعرات ۳۰ 9.5	ہفتہ ۲۹ 8.6	اتوار ۳۰ 7.7	منگل ۲۹ 6.8	بدھ ۳۰ 4.9	جمعہ ۳۰ 4.10	اتوار ۲۹ 3.11	پیر ۳۰ 2.12	بدھ ۲۹ 1.1.1873	جمعرات ۳۰ 30.1
۳۰	سنہ ۱۲۹۰ھ	ہفتہ ۲۹ 1.3.1873	اتوار ۳۰ 30.3	منگل ۲۹ 29.4	بدھ ۳۰ 28.5	جمعہ ۲۹ 27.6	ہفتہ ۳۰ 26.7	پیر ۲۹ 25.8	منگل ۳۰ 23.9	جمعرات ۲۹ 23.10	جمعہ ۳۰ 21.11	اتوار ۲۹ 21.12	پیر ۳۰ 19.1.1874

۴۴۔ ساتویں دَورِ کبیر کا دُوسرا دَورِ صغیر (از ۱۲۹۱ھ / ۱۸۷۴ء تا ۱۳۲۰ھ / ۱۹۰۳ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۲۹۱ھ	بدھ ۳۰ 18.2.1874	جمعہ ۲۹ 20.3	ہفتہ ۳۰ 18.4	پیر ۲۹ 18.5	منگل ۳۰ 16.6	جمعرات ۲۹ 16.7	جمعہ ۳۰ 14.8	اتوار ۲۹ 13.9	پیر ۳۰ 12.10	بدھ ۲۹ 11.11	جمعرات ۳۰ 10.12	ہفتہ ۲۹ 9.1.1875
(۲) سنہ ۱۲۹۲ھ	اتوار ۳۰ 7.2.1875	منگل ۲۹ 9.3	بدھ ۳۰ 7.4	جمعہ ۲۹ 7.5	ہفتہ ۳۰ 5.6	پیر ۳۰ 5.7	بدھ ۲۹ 4.8	جمعرات ۳۰ 2.9	ہفتہ ۲۹ 2.10	اتوار ۳۰ 31.10	منگل ۲۹ 30.11	بدھ ۳۰ 29.12
۳ سنہ ۱۲۹۳ھ	جمعہ ۲۹ 28.1.1876	ہفتہ ۳۰ 26.2	پیر ۲۹ 27.3	منگل ۳۰ 25.4	جمعرات ۲۹ 25.5	جمعہ ۳۰ 23.6	اتوار ۲۹ 23.7	پیر ۳۰ 21.8	بدھ ۳۰ 20.9	جمعہ ۲۹ 20.10	ہفتہ ۳۰ 18.11	پیر ۲۹ 18.12
۴ سنہ ۱۲۹۴ھ	منگل ۳۰ 16.1.1877	جمعرات ۲۹ 15.2	جمعہ ۳۰ 16.3	اتوار ۲۹ 15.4	پیر ۳۰ 14.5	بدھ ۲۹ 13.6	جمعرات ۳۰ 12.7	ہفتہ ۲۹ 11.8	اتوار ۳۰ 9.9	منگل ۲۹ 9.10	بدھ ۳۰ 7.11	جمعہ ۲۹ 7.12
(۵) سنہ ۱۲۹۵ھ	ہفتہ ۳۰ 5.1.1878	پیر ۳۰ 4.2	بدھ ۲۹ 6.3	جمعرات ۳۰ 4.4	ہفتہ ۲۹ 4.5	اتوار ۳۰ 2.6	منگل ۲۹ 2.7	بدھ ۳۰ 31.7	جمعہ ۲۹ 30.8	ہفتہ ۳۰ 28.9	پیر ۲۹ 28.10	منگل ۳۰ 26.11
۶ سنہ ۱۲۹۶ھ	جمعرات ۲۹ 26.12.1878	جمعہ ۳۰ 24.1.1879	اتوار ۲۹ 23.2	پیر ۳۰ 24.3	بدھ ۲۹ 23.4	جمعرات ۳۰ 22.5	ہفتہ ۳۰ 21.6	پیر ۲۹ 21.7	منگل ۳۰ 19.8	جمعرات ۲۹ 18.9	جمعہ ۳۰ 17.10	اتوار ۲۹ 16.11
(۷) سنہ ۱۲۹۷ھ	پیر ۳۰ 15.12.1879	بدھ ۲۹ 14.1.1880	جمعرات ۳۰ 12.2	ہفتہ ۲۹ 13.3	اتوار ۳۰ 11.4	منگل ۲۹ 11.5	بدھ ۳۰ 9.6	جمعہ ۲۹ 9.7	ہفتہ ۳۰ 7.8	پیر ۳۰ 6.9	بدھ ۲۹ 6.10	جمعرات ۳۰ 4.11
۸ سنہ ۱۲۹۸ھ	ہفتہ ۲۹ 4.12.1880	اتوار ۳۰ 2.1.1881	منگل ۲۹	بدھ ۳۰ 2.3	جمعہ ۲۹ 1.4	ہفتہ ۳۰ 30.4	پیر ۲۹ 30.5	منگل ۳۰ 28.6	جمعرات ۲۹ 287	جمعہ ۳۰ 26.8	اتوار ۲۹ 25.9	پیر ۳۰ 24.10
۹ سنہ ۱۲۹۹ھ	بدھ ۲۹ 23.11.1881	جمعرات ۳۰ 22.12	ہفتہ ۳۰ 21.1.1882	پیر ۲۹ 20.2	منگل ۳۰ 21.3	جمعرات ۲۹ 20.4	جمعہ ۳۰ 19.5	اتوار ۲۹ 18.6	پیر ۳۰ 17.7	بدھ ۲۹ 16.8	جمعرات ۳۰ 14.9	ہفتہ ۲۹ 14.10
(۱۰) سنہ ۱۳۰۰ھ	اتوار ۳۰ 12.11.1882	منگل ۲۹ 12.12	بدھ ۳۰ 10.1.1883	جمعہ ۲۹ 9.2	ہفتہ ۳۰ 10.3	پیر ۲۹ 9.4	منگل ۳۰ 8.5	جمعرات ۳۰ 7.6	ہفتہ ۲۹ 7.7	اتوار ۳۰ 5.8	منگل ۲۹ 4.9	بدھ ۳۰ 3.10
۱۱ سنہ ۱۳۰۱ھ	جمعہ ۲۹ 2.11.1883	ہفتہ ۳۰ 1.12	پیر ۲۹ 31.12	منگل ۳۰ 29.1.1884	جمعرات ۲۹ 28.2	جمعہ ۳۰ 28.3	اتوار ۲۹ 27.4	پیر ۳۰ 26.5	بدھ ۲۹ 25.6	جمعرات ۳۰ 24.7	ہفتہ ۳۰ 23.8	پیر ۲۹ 22.9
۱۲ سنہ ۱۳۰۲ھ	منگل ۳۰ 21.10.1884	جمعرات ۲۹ 20.11	جمعہ ۳۰ 19.12	اتوار ۲۹ 18.1.1885	پیر ۳۰ 16.2	بدھ ۲۹ 18.3	جمعرات ۳۰ 16.4	ہفتہ ۲۹ 16.5	اتوار ۳۰ 14.6	منگل ۲۹ 14.7	بدھ ۳۰ 12.8	جمعہ ۲۹ 11.9
(۱۳) سنہ ۱۳۰۳ھ	ہفتہ ۳۰ 10.10.1885	پیر ۲۹ 9.11	منگل ۳۰ 8.12	جمعرات ۳۰ 7.1.1886	ہفتہ ۲۹ 6.2	اتوار ۳۰ 7.3	منگل ۲۹ 6.4	بدھ ۳۰ 5.5	جمعہ ۲۹ 4.6	ہفتہ ۳۰ 3.7	پیر ۲۹ 2.8	منگل ۳۰ 31.8
۱۴ سنہ ۱۳۰۴ھ	جمعرات ۲۹ 30.9.1886	جمعہ ۳۰ 29.10	اتوار ۲۹ 28.11	پیر ۳۰ 27.12	بدھ ۲۹ 26.1.1887	جمعرات ۳۰ 24.2	ہفتہ ۲۹ 26.3	اتوار ۳۰ 24.4	منگل ۳۰ 24.5	جمعرات ۲۹ 23.6	جمعہ ۳۰ 22.7	اتوار ۲۹ 21.8

سنہ												
۱۵ سنہ ۱۳۰۵ھ	پیر ۳۰ 19.9.1887	بدھ ۲۹ 19.10	جمعرات ۳۰ 17.11	ہفتہ ۲۹ 17.12	اتوار ۳۰ 15.1.1888	منگل ۲۹ 14.2	بدھ ۳۰ 14.3	جمعہ ۲۹ 13.4	ہفتہ ۳۰ 12.5	پیر ۲۹ 11.6	منگل ۳۰ 10.8	جمعرات ۲۹ 9.8
(۱۶) سنہ ۱۳۰۶ھ	جمعہ ۳۰ 7.9.1888	اتوار ۳۰ 7.10	منگل ۲۹ 6.11	بدھ ۳۰ 5.12	جمعہ ۲۹ 4.1.1889	ہفتہ ۳۰ 2.2	پیر ۲۹ 4.3	منگل ۳۰ 2.4	جمعرات ۲۹ 2.5	جمعہ ۳۰ 31.5	اتوار ۲۹ 30.6	پیر ۳۰ 29.7
۱۷ سنہ ۱۳۰۷ھ	بدھ ۲۹ 28.8.1889	جمعرات ۳۰ 26.9	ہفتہ ۲۹ 26.10	اتوار ۳۰ 24.11	منگل ۳۰ 24.12	جمعرات ۲۹ 23.1.1890	جمعہ ۳۰ 21.2	اتوار ۲۹ 23.3	پیر ۳۰ 21.4	بدھ ۲۹ 21.5	جمعرات ۳۰ 19.6	ہفتہ ۲۹ 19.7
(۱۸) سنہ ۱۳۰۸ھ	اتوار ۳۰ 17.8.1890	منگل ۲۹ 16.9	بدھ ۳۰ 15.10	جمعہ ۲۹ 14.11	ہفتہ ۳۰ 13.12	سوموار ۲۹ 12.1.1891	منگل ۳۰ 10.2	جمعرات ۲۹ 12.3	جمعہ ۳۰ 10.4	اتوار ۲۹ 10.5	پیر ۳۰ 8.6	بدھ ۳۰ 8.7
۱۹ سنہ ۱۳۰۹ھ	جمعہ ۲۹ 7.8.1891	ہفتہ ۳۰ 5.9	پیر ۲۹ 5.10	منگل ۳۰ 3.11	جمعرات ۲۹ 3.12	جمعہ ۳۰ 1.1.1892	اتوار ۲۹ 31.1	پیر ۳۰ 29.2	بدھ ۲۹ 30.3	جمعرات ۳۰ 28.4	ہفتہ ۲۹ 28.5	اتوار ۳۰ 26.6
۲۰ سنہ ۱۳۱۰ھ	منگل ۲۹ 26.7.1892	بدھ ۳۰ 24.8	جمعہ ۳۰ 23.9	اتوار ۲۹ 23.10	پیر ۳۰ 21.11	بدھ ۲۹ 21.12	جمعرات ۳۰ 19.1.1893	ہفتہ ۲۹ 18.2	اتوار ۳۰ 19.3	منگل ۲۹ 18.4	بدھ ۳۰ 17.5	جمعہ ۲۹ 16.6
(۲۱) سنہ ۱۳۱۱ھ	ہفتہ ۳۰ 15.7.1893	پیر ۲۹ 14.8	منگل ۳۰ 12.9	جمعرات ۲۹ 12.10	جمعہ ۳۰ 10.11	اتوار ۳۰ 10.12	منگل ۲۹ 9.1.1894	بدھ ۳۰ 7.2	جمعہ ۲۹ 9.3	ہفتہ ۳۰ 7.4	پیر ۲۹ 7.5	منگل ۳۰ 5.6
۲۲ سنہ ۱۳۱۲ھ	جمعرات ۲۹ 5.7.1894	جمعہ ۳۰ 3.8	اتوار ۲۹ 2.9	پیر ۳۰ 1.10	بدھ ۲۹ 31.10	جمعرات ۳۰ 29.11	ہفتہ ۲۹ 29.12	اتوار ۳۰ 27.1.1895	منگل ۲۹ 26.2	بدھ ۳۰ 27.3	جمعہ ۳۰ 26.4	اتوار ۲۹ 26.5
۲۳ سنہ ۱۳۱۳ھ	پیر ۳۰ 24.6.1895	بدھ ۲۹ 24.7	جمعرات ۳۰ 22.8	ہفتہ ۲۹ 21.9	اتوار ۳۰ 20.10	منگل ۲۹ 19.11	بدھ ۳۰ 18.12	جمعہ ۲۹ 17.1.1896	ہفتہ ۳۰ 15.2	پیر ۲۹ 16.3	منگل ۳۰ 14.4	جمعرات ۲۹ 14.5
(۲۴) سنہ ۱۳۱۴ھ	جمعہ ۳۰ 12.6.1896	اتوار ۲۹ 12.7	پیر ۳۰ 10.8	بدھ ۳۰ 9.9	جمعہ ۲۹ 9.10	ہفتہ ۳۰ 7.11	پیر ۲۹ 7.12	منگل ۳۰ 5.1.1897	جمعرات ۲۹ 4.2	جمعہ ۳۰ 5.3	اتوار ۲۹ 4.4	پیر ۳۰ 3.5
۲۵ سنہ ۱۳۱۵ھ	بدھ ۲۹ 2.6.1897	جمعرات ۳۰ 1.7	ہفتہ ۲۹ 31.7	اتوار ۳۰ 29.8	منگل ۲۹ 28.9	بدھ ۳۰ 27.10	جمعہ ۳۰ 26.11	اتوار ۲۹ 26.12	پیر ۳۰ 24.1.1898	بدھ ۲۹ 23.2	جمعرات ۳۰ 24.3	ہفتہ ۲۹ 23.4
(۲۶) سنہ ۱۳۱۶ھ	اتوار ۳۰ 22.5.1898	منگل ۲۹ 21.6	بدھ ۳۰ 20.7	جمعہ ۲۹ 19.8	ہفتہ ۳۰ 17.9	پیر ۲۹ 17.10	منگل ۳۰ 15.11	جمعرات ۲۹ 15.12	جمعہ ۳۰ 13.1.1899	اتوار ۲۹ 12.2	پیر ۳۰ 13.3	بدھ ۳۰ 12.4
۲۷ سنہ ۱۳۱۷ھ	جمعہ ۲۹ 12.5.1899	ہفتہ ۳۰ 10.6	پیر ۲۹ 10.7	منگل ۳۰ 8.8	جمعرات ۲۹ 7.9	جمعہ ۳۰ 6.10	اتوار ۲۹ 5.11	پیر ۳۰ 4.12	بدھ ۲۹ 3.1.1900	جمعرات ۳۰ 1.2	ہفتہ ۲۹ 3.3	اتوار ۳۰ 1.4
۲۸ سنہ ۱۳۱۸ھ	منگل ۲۹ 1.5.1900	بدھ ۳۰ 30.5	جمعہ ۲۹ 29.6	ہفتہ ۳۰ 28.7	پیر ۳۰ 27.8	بدھ ۲۹ 26.9	جمعرات ۳۰ 25.10	ہفتہ ۲۹ 24.11	اتوار ۳۰ 23.12	منگل ۲۹ 22.1.1901	بدھ ۳۰ 20.2	جمعہ ۲۹ 22.3
(۲۹) سنہ ۱۳۱۹ھ	ہفتہ ۳۰ 20.4.1901	پیر ۲۹ 20.5	منگل ۳۰ 18.6	جمعرات ۲۹ 18.7	جمعہ ۳۰ 16.8	اتوار ۲۹ 15.9	پیر ۳۰ 14.10	بدھ ۳۰ 13.11	جمعہ ۲۹ 13.12	ہفتہ ۳۰ 11.1.1902	پیر ۲۹ 10.2	منگل ۳۰ 11.3
۳۰ سنہ ۱۳۲۰ھ	جمعرات ۲۹ 10.4.1902	جمعہ ۳۰ 9.5	اتوار ۲۹ 8.6	پیر ۳۰ 6.7	بدھ ۲۹ 6.8	جمعرات ۳۰ 4.9	ہفتہ ۲۹ 4.10	اتوار ۳۰ 2.11	منگل ۲۹ 2.12	بدھ ۳۰ 31.12	جمعہ ۲۹ 30.1.1903	ہفتہ ۳۰ 28.2

۴۵۔ ساتویں دورِ کبیر کا تیسرا دورِ صغیر (از ۱۳۲۱ھ/۱۹۰۳ء تا ۱۳۵۰ھ/۱۹۳۲ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعد	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۳۲۱ھ	پیر ۳۰ 30.3.1903	بدھ ۲۹ 29.4	جمعرات ۳۰ 28.5	ہفتہ ۲۹ 27.6	اتوار ۳۰ 26.7	منگل ۲۹ 25.8	بدھ ۳۰ 23.9	جمعہ ۲۹ 23.10	ہفتہ ۳۰ 21.11	پیر ۲۹ 21.12	منگل ۳۰ 19.1.1904	جمعرات ۲۹ 18.2
(۲) سنہ ۱۳۲۲ھ	جمعہ ۳۰ 18.3.1904	اتوار ۲۹ 17.4	پیر ۳۰ 16.5	بدھ ۲۹ 15.6	جمعرات ۳۰ 14.7	ہفتہ ۳۰ 13.8	پیر ۲۹ 12.9	منگل ۳۰ 11.10	جمعرات ۲۹ 10.11	جمعہ ۳۰ 9.12	اتوار ۲۹ 8.1.1905	پیر ۳۰ 6.2
۳ سنہ ۱۳۲۳ھ	بدھ ۲۹ 8.3.1905	جمعرات ۳۰ 6.4	ہفتہ ۲۹ 6.5	اتوار ۳۰ 4.6	منگل ۲۹ 4.7	بدھ ۳۰ 2.8	جمعہ ۲۹ 1.9	ہفتہ ۳۰ 30.9	پیر ۳۰ 30.10	بدھ ۲۹ 29.11	جمعرات ۳۰ 28.12	ہفتہ ۲۹ 27.1.1906
۴ سنہ ۱۳۲۴ھ	اتوار ۳۰ 25.2.1906	منگل ۲۹ 27.3	بدھ ۳۰ 25.4	جمعہ ۲۹ 25.5	ہفتہ ۳۰ 23.6	پیر ۲۹ 23.7	منگل ۳۰ 21.8	جمعرات ۲۹ 20.9	جمعہ ۳۰ 19.10	اتوار ۲۹ 18.11	پیر ۳۰ 17.12	بدھ ۲۹ 16.1.1907
(۵) سنہ ۱۳۲۵ھ	جمعرات ۳۰ 14.2.1907	ہفتہ ۳۰ 16.3	پیر ۲۹ 15.4	منگل ۲۹ 14.5	جمعرات ۳۰ 13.6	جمعہ ۲۹ 12.7	اتوار ۳۰ 11.8	پیر ۲۹ 9.9	بدھ ۳۰ 9.10	جمعرات ۳۰ 7.11	ہفتہ ۲۹ 7.12	اتوار ۳۰ 5.1.1908
۶ سنہ ۱۳۲۶ھ	منگل ۲۹ 4.2.1908	بدھ ۳۰ 4.3	جمعہ ۲۹ 3.4	ہفتہ ۳۰ 2.5	پیر ۲۹ 1.6	منگل ۳۰ 30.6	جمعرات ۳۰ 30.7	ہفتہ ۲۹ 29.8	اتوار ۳۰ 27.9	منگل ۲۹ 27.10	بدھ ۳۰ 25.11	جمعہ ۲۹ 25.12
(۷) سنہ ۱۳۲۷ھ	ہفتہ ۳۰ 23.1.1909	پیر ۲۹ 22.2	منگل ۳۰ 23.3	جمعرات ۳۰ 22.4	جمعہ ۲۹ 21.5	اتوار ۲۹ 20.6	پیر ۳۰ 19.7	بدھ ۲۹ 18.8	جمعرات ۳۰ 16.9	ہفتہ ۳۰ 16.10	پیر ۲۹ 15.11	منگل ۳۰ 14.12
۸ سنہ ۱۳۲۸ھ	جمعرات ۲۹ 13.1.1910	جمعہ ۳۰ 11.2	اتوار ۲۹ 13.3	پیر ۳۰ 11.4	بدھ ۲۹ 11.5	جمعرات ۳۰ 9.6	ہفتہ ۲۹ 9.7	اتوار ۳۰ 7.8	منگل ۲۹ 6.9	بدھ ۳۰ 5.10	جمعہ ۲۹ 4.11	ہفتہ ۳۰ 3.12
۹ سنہ ۱۳۲۹ھ	پیر ۲۹ 2.1.1911	منگل ۳۰ 31.1	جمعرات ۳۰ 2.3	ہفتہ ۲۹ 1.4	اتوار ۳۰ 30.4	منگل ۲۹ 30.5	بدھ ۳۰ 28.6	جمعہ ۲۹ 28.7	ہفتہ ۳۰ 26.8	پیر ۲۹ 25.9	منگل ۳۰ 24.10	جمعرات ۲۹ 23.11
(۱۰) سنہ ۱۳۳۰ھ	جمعہ ۳۰ 22.12.1911	اتوار ۲۹ 21.1.1912	پیر ۳۰ 19.2	بدھ ۲۹ 20.3	جمعرات ۳۰ 18.4	ہفتہ ۲۹ 18.5	اتوار ۳۰ 16.6	منگل ۳۰ 16.7	جمعرات ۲۹ 15.8	جمعہ ۳۰ 13.9	اتوار ۲۹ 13.10	پیر ۳۰ 11.11
۱۱ سنہ ۱۳۳۱ھ	بدھ ۲۹ 11.12.1912	جمعرات ۳۰ 9.1.1913	ہفتہ ۲۹ 8.2	اتوار ۳۰ 9.3	منگل ۲۹ 8.4	بدھ ۳۰ 7.5	جمعہ ۲۹ 6.6	ہفتہ ۳۰ 5.7	پیر ۲۹ 4.8	منگل ۳۰ 2.9	جمعرات ۳۰ 1.10	ہفتہ ۲۹ 31.10
۱۲ سنہ ۱۳۳۲ھ	اتوار ۳۰ 30.11.1913	منگل ۲۹ 30.12	بدھ ۳۰ 28.1.1914	جمعہ ۲۹ 27.2	ہفتہ ۳۰ 28.3	پیر ۲۹ 27.4	منگل ۳۰ 26.5	جمعرات ۲۹ 25.6	جمعہ ۳۰ 24.7	اتوار ۲۹ 23.8	پیر ۳۰ 21.9	بدھ ۲۹ 21.10
(۱۳) سنہ ۱۳۳۳ھ	جمعرات ۳۰ 19.11.1914	ہفتہ ۲۹ 19.12	اتوار ۳۰ 17.1.1915	منگل ۳۰ 15.2	جمعرات ۲۹ 18.3	جمعہ ۳۰ 14.4	اتوار ۲۹ 16.5	پیر ۳۰ 14.6	بدھ ۲۹ 14.7	جمعرات ۳۰ 12.8	ہفتہ ۲۹ 11.9	اتوار ۳۰ 10.10
۱۴ سنہ ۱۳۳۴ھ	منگل ۲۹ 9.11.1915	بدھ ۳۰ 8.12	جمعہ ۲۹ 7.1.1916	ہفتہ ۳۰ 5.2	پیر ۲۹ 6.3	منگل ۳۰ 4.4	جمعرات ۲۹ 4.5	جمعہ ۳۰ 2.6	اتوار ۳۰ 2.7	منگل ۲۹ 1.8	بدھ ۳۰ 30.8	جمعہ ۲۹ 21.9

#	سنہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۵	۱۳۳۵ سنہ ھ	ہفتہ ۳۰ 28.10.1916	پیر ۲۹ 27.11	منگل ۳۰ 26.12	جمعرات ۲۹ 25.1.1917	جمعہ ۳۰ 23.2	اتوار ۲۹ 25.3	پیر ۳۰ 23.4	بدھ ۲۹ 23.5	جمعرات ۳۰ 21.6	ہفتہ ۲۹ 21.7	اتوار ۳۰ 19.8	منگل ۲۹ 18.9
(۱۶)	۱۳۳۶ سنہ ھ	بدھ ۳۰ 17.10.1917	جمعہ ۳۰ 16.11	اتوار ۲۹ 16.12	پیر ۳۰ 14.1.1918	بدھ ۲۹ 13.2	جمعرات ۳۰ 14.3	ہفتہ ۲۹ 13.4	اتوار ۳۰ 12.5	منگل ۲۹ 11.6	بدھ ۳۰ 10.7	جمعہ ۲۹ 9.8	ہفتہ ۳۰ 7.9
۱۷	۱۳۳۷ سنہ ھ	پیر ۲۹ 7.10.1918	منگل ۳۰ 5.11	جمعرات ۲۹ 5.12	جمعہ ۳۰ 3.1.1919	اتوار ۳۰ 2.2	منگل ۲۹ 4.3	بدھ ۳۰ 2.4	جمعہ ۲۹ 2.5	ہفتہ ۳۰ 31.5	پیر ۲۹ 30.6	منگل ۳۰ 29.7	جمعرات ۲۹ 28.8
(۱۸)	۱۳۳۸ سنہ ھ	جمعہ ۳۰ 26.9.1919	اتوار ۲۹ 26.10	پیر ۳۰ 24.11	بدھ ۲۹ 24.12	جمعرات ۳۰ 22.1.1920	ہفتہ ۲۹ 21.2	اتوار ۳۰ 21.3	منگل ۲۹ 20.4	بدھ ۳۰ 19.5	جمعہ ۲۹ 18.6	ہفتہ ۳۰ 17.7	پیر ۳۰ 16.8
۱۹	۱۳۳۹ سنہ ھ	بدھ ۲۹ 15.9.1920	جمعرات ۳۰ 14.10	ہفتہ ۲۹ 13.11	اتوار ۳۰ 12.12	منگل ۲۹ 11.1.1921	بدھ ۳۰ 9.2	جمعہ ۲۹ 11.3	ہفتہ ۳۰ 9.4	پیر ۲۹ 9.5	منگل ۳۰ 7.6	جمعرات ۲۹ 7.7	جمعہ ۳۰ 5.8
۲۰	۱۳۴۰ سنہ ھ	اتوار ۲۹ 9.9.1921	پیر ۳۰ 3.10	بدھ ۳۰ 2.11	جمعہ ۲۹ 2.12	ہفتہ ۳۰ 31.12	پیر ۲۹ 30.1.1922	منگل ۳۰ 28.2	جمعرات ۲۹ 30.3	جمعہ ۳۰ 28.4	اتوار ۲۹ 28.5	پیر ۳۰ 26.6	بدھ ۲۹ 26.7
(۲۱)	۱۳۴۱ سنہ ھ	جمعرات ۳۰ 24.8.1922	ہفتہ ۲۹ 23.9	اتوار ۳۰ 22.10	منگل ۲۹ 21.11	بدھ ۳۰ 20.12	جمعہ ۳۰ 19.1.1923	اتوار ۲۹ 18.2	پیر ۳۰ 19.3	بدھ ۲۹ 18.4	جمعرات ۳۰ 17.5	ہفتہ ۲۹ 16.6	اتوار ۳۰ 15.7
۲۲	۱۳۴۲ سنہ ھ	منگل ۲۹ 14.8.1923	بدھ ۳۰ 12.9	جمعہ ۲۹ 12.10	ہفتہ ۳۰ 10.11	پیر ۲۹ 10.12	منگل ۳۰ 8.1.1924	جمعرات ۲۹ 7.2	جمعہ ۳۰ 7.3	اتوار ۲۹ 6.4	پیر ۳۰ 5.5	بدھ ۳۰ 4.6	جمعہ ۲۹ 4.7
۲۳	۱۳۴۳ سنہ ھ	ہفتہ ۳۰ 2.8.1924	پیر ۲۹ 1.9	منگل ۳۰ 30.9	جمعرات ۲۹ 30.10	جمعہ ۳۰ 28.11	اتوار ۲۹ 28.12	پیر ۳۰ 26.1.1925	بدھ ۲۹ 25.2	جمعرات ۳۰ 26.3	ہفتہ ۲۹ 25.4	اتوار ۳۰ 24.5	منگل ۲۹ 23.6
(۲۴)	۱۳۴۴ سنہ ھ	بدھ ۳۰ 22.7.1925	جمعہ ۲۹ 21.8	ہفتہ ۳۰ 19.9	پیر ۳۰ 19.10	بدھ ۲۹ 18.11	جمعرات ۳۰ 17.12	ہفتہ ۲۹ 16.1.1926	اتوار ۳۰ 14.2	منگل ۲۹ 16.3	بدھ ۳۰ 14.4	جمعہ ۲۹ 14.5	ہفتہ ۳۰ 12.6
۲۵	۱۳۴۵ سنہ ھ	پیر ۲۹ 12.7.1926	منگل ۳۰ 10.8	جمعرات ۲۹ 9.9	جمعہ ۳۰ 8.10	اتوار ۲۹ 7.11	پیر ۳۰ 6.12	بدھ ۳۰ 5.1.1927	جمعہ ۲۹ 4.2	ہفتہ ۳۰ 5.3	پیر ۲۹ 4.4	منگل ۳۰ 3.5	جمعرات ۲۹ 2.6
(۲۶)	۱۳۴۶ سنہ ھ	جمعہ ۳۰ 1.7.1927	اتوار ۲۹ 31.7	پیر ۳۰ 29.8	بدھ ۲۹ 28.9	جمعرات ۳۰ 27.10	ہفتہ ۲۹ 26.11	اتوار ۳۰ 25.12	منگل ۲۹ 24.1.1928	بدھ ۳۰ 22.2	جمعہ ۲۹ 23.3	ہفتہ ۳۰ 21.4	پیر ۳۰ 21.5
۲۷	۱۳۴۷ سنہ ھ	بدھ ۲۹ 20.6.1928	جمعرات ۳۰ 19.7	ہفتہ ۲۹ 18.8	اتوار ۳۰ 16.9	منگل ۲۹ 16.10	بدھ ۳۰ 14.11	جمعہ ۳۰ 14.12	ہفتہ ۳۰ 12.1.1929	پیر ۲۹ 11.2	منگل ۳۰ 12.3	جمعرات ۲۹ 11.4	جمعہ ۳۰ 10.5
۲۸	۱۳۴۸ سنہ ھ	اتوار ۲۹ 9.6.1929	پیر ۳۰ 8.7	بدھ ۲۹ 7.8	جمعرات ۳۰ 5.9	ہفتہ ۳۰ 5.10	پیر ۲۹ 4.11	منگل ۳۰ 3.12	جمعرات ۲۹ 2.1.1930	جمعہ ۳۰ 31.1	اتوار ۲۹ 2.3	پیر ۳۰ 31.3	بدھ ۲۹ 30.4
(۲۹)	۱۳۴۹ سنہ ھ	جمعرات ۳۰ 29.5.1930	ہفتہ ۲۹ 28.6	اتوار ۳۰ 27.7	منگل ۲۹ 26.8	بدھ ۳۰ 24.9	جمعہ ۲۹ 24.10	ہفتہ ۳۰ 22.11	پیر ۳۰ 22.12	بدھ ۲۹ 21.1.1931	جمعرات ۳۰ 19.2	ہفتہ ۲۹ 21.3	اتوار ۳۰ 19.4
۳۰	۱۳۵۰ سنہ ھ	منگل ۲۹ 19.5.1931	بدھ ۳۰ 17.6	جمعہ ۲۹ 17.7	ہفتہ ۳۰ 15.8	پیر ۲۹ 14.9	منگل ۳۰ 13.10	جمعرات ۲۹ 12.11	جمعہ ۳۰ 11.12	اتوار ۲۹ 10.1.1932	پیر ۳۰ 8.2	بدھ ۲۹ 9.3	جمعرات ۳۰ 7.4

۴۶۔ ساتویں دورِ کبیر کا چوتھا دورِ صغیر (از ۱۳۵۱ھ / ۱۹۳۲ء تا ۱۳۸۰ھ / ۱۹۶۱ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعد	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۳۵۱ھ	ہفتہ ۳۰ 7.5.1932	پیر ۲۹ 6.6	منگل ۳۰ 5.7	جمعرات ۲۹ 4.8	جمعہ ۳۰ 2.9	اتوار ۲۹ 2.10	پیر ۳۰ 31.10	بدھ ۲۹ 30.11	جمعرات ۳۰ 29.12	ہفتہ ۲۹ 28.1.1933	اتوار ۳۰ 26.2	منگل ۲۹ 28.3
(۲) سنہ ۱۳۵۲ھ	بدھ ۳۰ 26.4.1933	جمعہ ۲۹ 26.5	ہفتہ ۳۰ 24.6	پیر ۲۹ 24.7	منگل ۳۰ 22.8	جمعرات ۳۰ 21.9	ہفتہ ۲۹ 21.10	اتوار ۳۰ 19.11	منگل ۲۹ 19.12	بدھ ۳۰ 17.1.1934	جمعہ ۲۹ 16.2	ہفتہ ۳۰ 17.3
۳ سنہ ۱۳۵۳ھ	پیر ۲۹ 16.4.1934	منگل ۳۰ 15.5	جمعرات ۲۹ 14.6	جمعہ ۳۰ 13.7	اتوار ۲۹ 12.8	پیر ۳۰ 10.9	بدھ ۲۹ 10.10	جمعرات ۳۰ 8.11	ہفتہ ۳۰ 8.12	پیر ۲۹ 7.1.1935	منگل ۳۰ 5.2	جمعرات ۲۹ 7.3
۴ سنہ ۱۳۵۴ھ	جمعہ ۳۰ 5.4.1935	اتوار ۲۹ 5.5	پیر ۳۰ 3.6	بدھ ۲۹ 3.7	جمعرات ۳۰ 1.8	ہفتہ ۲۹ 31.8	اتوار ۳۰ 29.8	منگل ۲۹ 29.10	بدھ ۳۰ 27.11	جمعہ ۲۹ 27.12	ہفتہ ۳۰ 25.1.1936	پیر ۲۹ 24.2
(۵) سنہ ۱۳۵۵ھ	منگل ۳۰ 24.3.1936	جمعرات ۳۰ 23.4	ہفتہ ۲۹ 23.5	اتوار ۳۰ 21.6	منگل ۲۹ 21.7	بدھ ۳۰ 19.8	جمعہ ۲۹ 18.9	ہفتہ ۳۰ 17.10	پیر ۲۹ 16.11	منگل ۳۰ 15.12	جمعرات ۲۹ 14.1.1937	جمعہ ۳۰ 12.2
۶ سنہ ۱۳۵۶ھ	اتوار ۲۹ 14.3.1937	پیر ۳۰ 12.4	بدھ ۲۹ 12.5	جمعرات ۳۰ 10.6	ہفتہ ۲۹ 10.7	اتوار ۳۰ 8.8	منگل ۳۰ 7.9	جمعرات ۲۹ 7.10	جمعہ ۳۰ 5.11	اتوار ۲۹ 5.12	پیر ۳۰ 3.1.1938	بدھ ۲۹ 2.2
(۷) سنہ ۱۳۵۷ھ	جمعرات ۳۰ 3.3.1938	ہفتہ ۲۹ 2.4	اتوار ۳۰ 1.5	منگل ۲۹ 31.5	بدھ ۳۰ 29.6	جمعہ ۲۹ 29.7	ہفتہ ۳۰ 27.8	پیر ۲۹ 26.9	منگل ۳۰ 25.10	جمعرات ۳۰ 24.11	ہفتہ ۲۹ 24.12	اتوار ۳۰ 22.1.1939
۸ سنہ ۱۳۵۸ھ	منگل ۲۹ 21.2.1939	بدھ ۳۰ 22.3	جمعہ ۲۹ 21.4	ہفتہ ۳۰ 20.5	پیر ۲۹ 19.6	منگل ۲۹ 18.7	جمعرات ۳۰ 17.8	جمعہ ۲۹ 15.9	اتوار ۳۰ 15.10	پیر ۲۹ 13.11	بدھ ۲۹ 13.12	جمعرات ۳۰ 11.1.1940
۹ سنہ ۱۳۵۹ھ	ہفتہ ۲۹ 10.2.1940	اتوار ۳۰ 10.3	منگل ۳۰ 9.4	جمعرات ۲۹ 9.5	جمعہ ۳۰ 7.6	اتوار ۲۹ 7.7	پیر ۳۰ 5.8	بدھ ۲۹ 4.9	جمعرات ۳۰ 3.10	ہفتہ ۲۹ 2.11	اتوار ۳۰ 1.12	منگل ۲۹ 31.12
(۱۰) سنہ ۱۳۶۰ھ	بدھ ۳۰ 29.1.1941	جمعہ ۲۹ 28.2	ہفتہ ۳۰ 29.3	پیر ۲۹ 28.4	منگل ۳۰ 27.5	جمعرات ۲۹ 26.6	جمعہ ۳۰ 25.7	اتوار ۳۰ 24.8	منگل ۲۹ 23.9	بدھ ۲۹ 22.10	جمعہ ۳۰ 21.11	ہفتہ ۳۰ 20.12
۱۱ سنہ ۱۳۶۱ھ	پیر ۲۹ 19.1.1942	منگل ۳۰ 17.2	جمعرات ۲۹ 19.3	جمعہ ۳۰ 17.4	اتوار ۲۹ 17.5	پیر ۳۰ 15.6	بدھ ۲۹ 15.7	جمعرات ۳۰ 13.8	ہفتہ ۲۹ 12.9	اتوار ۳۰ 11.10	منگل ۳۰ 10.11	جمعرات ۲۹ 10.12
۱۲ سنہ ۱۳۶۲ھ	جمعہ ۳۰ 8.1.1943	اتوار ۲۹ 7.2	پیر ۳۰ 8.3	بدھ ۲۹ 7.4	جمعرات ۳۰ 6.5	ہفتہ ۲۹ 5.6	اتوار ۳۰ 4.7	منگل ۲۹ 3.8	بدھ ۳۰ 1.9	جمعہ ۲۹ 1.10	ہفتہ ۳۰ 30.10	پیر ۲۹ 29.11
(۱۳) سنہ ۱۳۶۳ھ	منگل ۳۰ 28.12.1943	جمعرات ۲۹ 27.1.1944	جمعہ ۳۰ 25.2	اتوار ۳۰ 26.3	منگل ۲۹ 25.4	بدھ ۳۰ 24.5	جمعہ ۲۹ 23.6	ہفتہ ۳۰ 22.7	پیر ۲۹ 21.8	منگل ۳۰ 19.9	جمعرات ۲۹ 19.10	جمعہ ۳۰ 17.11
۱۴ سنہ ۱۳۶۴ھ	اتوار ۲۹ 17.12.1944	پیر ۳۰ 15.1.1945	بدھ ۲۹ 14.2	جمعرات ۳۰ 15.3	ہفتہ ۲۹ 14.4	اتوار ۳۰ 13.5	منگل ۲۹ 12.6	بدھ ۳۰ 11.7	جمعہ ۳۰ 10.8	اتوار ۲۹ 9.9	پیر ۳۰ 8.10	بدھ ۲۹ 7.11

۱۵ سنہ ۱۳۶۵ھ	جمعرات ۳۰ 6.12.1945	ہفتہ ۲۹ 5.1.1946	اتوار ۳۰ 3.2	منگل ۲۹ 5.3	بدھ ۳۰ 3.4	جمعہ ۲۹ 3.5	ہفتہ ۳۰ 1.6	پیر ۲۹ 1.7	منگل ۳۰ 30.7	جمعرات ۲۹ 29.8	جمعہ ۳۰ 27.9	اتوار ۲۹ 27.10
(۱۶) سنہ ۱۳۶۶ھ	پیر ۳۰ 25.11.1946	بدھ ۳۰ 25.12	جمعہ ۲۹ 24.1.1947	ہفتہ ۳۰ 22.2	پیر ۲۹ 24.3	منگل ۳۰ 22.4	جمعرات ۲۹ 22.5	جمعہ ۳۰ 20.6	اتوار ۲۹ 20.7	پیر ۳۰ 18.8	بدھ ۲۹ 17.9	جمعرات ۳۰ 16.10
۱۷ سنہ ۱۳۶۷ھ	ہفتہ ۲۹ 15.11.1947	اتوار ۳۰ 14.12	منگل ۲۹ 13.1.1948	بدھ ۳۰ 11.2	جمعہ ۳۰ 12.3	اتوار ۲۹ 11.4	پیر ۳۰ 10.5	بدھ ۲۹ 9.6	جمعرات ۳۰ 8.7	ہفتہ ۲۹ 7.8	اتوار ۳۰ 5.9	منگل ۲۹ 5.10
(۱۸) سنہ ۱۳۶۸ھ	بدھ ۳۰ 3.11.1948	جمعہ ۲۹ 3.12	ہفتہ ۳۰ 1.1.1949	پیر ۲۹ 31.1	منگل ۳۰ 1.3	جمعرات ۲۹ 31.3	جمعہ ۳۰ 29.4	اتوار ۲۹ 29.5	پیر ۳۰ 27.6	بدھ ۲۹ 27.7	جمعرات ۳۰ 25.8	ہفتہ ۳۰ 24.9
۱۹ سنہ ۱۳۶۹ھ	پیر ۲۹ 24.10.1949	منگل ۳۰ 22.11	جمعرات ۲۹ 22.12	جمعہ ۳۰ 20.1.1950	اتوار ۲۹ 19.2	پیر ۳۰ 20.3	بدھ ۲۹ 18.4	جمعرات ۳۰ 18.5	ہفتہ ۲۹ 17.6	اتوار ۳۰ 16.7	منگل ۲۹ 15.8	بدھ ۳۰ 13.9
۲۰ سنہ ۱۳۷۰ھ	جمعہ ۲۹ 13.10.1950	ہفتہ ۳۰ 11.11	پیر ۳۰ 11.12	بدھ ۲۹ 10.1.1951	جمعرات ۳۰ 8.2	ہفتہ ۲۹ 10.3	اتوار ۳۰ 8.4	منگل ۲۹ 8.5	بدھ ۳۰ 6.6	جمعہ ۲۹ 6.7	ہفتہ ۳۰ 4.8	پیر ۲۹ 3.9
(۲۱) سنہ ۱۳۷۱ھ	منگل ۳۰ 2.10.1951	جمعرات ۲۹ 1.11	جمعہ ۳۰ 30.11	اتوار ۲۹ 30.12	پیر ۳۰ 28.1.1952	بدھ ۳۰ 27.2	جمعہ ۲۹ 28.3	ہفتہ ۳۰ 26.4	پیر ۲۹ 26.5	منگل ۳۰ 24.6	جمعرات ۲۹ 24.7	جمعہ ۳۰ 22.8
۲۲ سنہ ۱۳۷۲ھ	اتوار ۲۹ 21.9.1952	پیر ۳۰ 20.10	بدھ ۲۹ 19.11	جمعرات ۳۰ 18.12	ہفتہ ۲۹ 17.1.1953	اتوار ۳۰ 15.2	منگل ۲۹ 17.3	بدھ ۳۰ 15.4	جمعہ ۲۹ 15.5	ہفتہ ۳۰ 13.6	پیر ۳۰ 13.7	بدھ ۲۹ 12.8
۲۳ سنہ ۱۳۷۳ھ	جمعرات ۳۰ 18.9.1953	ہفتہ ۲۹ 10.10	اتوار ۳۰ 8.11	منگل ۲۹ 8.12	بدھ ۳۰ 6.1.1954	جمعہ ۲۹ 5.2	ہفتہ ۳۰ 6.3	پیر ۲۹ 5.4	منگل ۳۰ 4.5	جمعرات ۲۹ 3.6	جمعہ ۳۰ 2.7	اتوار ۲۹ 1.8
(۲۴) سنہ ۱۳۷۴ھ	پیر ۳۰ 30.8.1954	بدھ ۲۹ 29.9	جمعرات ۳۰ 28.10	ہفتہ ۳۰ 27.11	پیر ۲۹ 27.12	منگل ۳۰ 25.1.1955	جمعرات ۲۹ 24.2	جمعہ ۳۰ 25.3	اتوار ۲۹ 24.4	پیر ۳۰ 23.5	بدھ ۲۹ 22.6	جمعرات ۳۰ 21.7
۲۵ سنہ ۱۳۷۵ھ	ہفتہ ۲۹ 20.8.1955	اتوار ۳۰ 18.9	منگل ۲۹ 18.10	بدھ ۳۰ 16.11	جمعہ ۲۹ 16.12	ہفتہ ۳۰ 14.1.1956	پیر ۳۰ 13.2	بدھ ۲۹ 14.3	جمعرات ۳۰ 12.4	ہفتہ ۲۹ 12.5	اتوار ۳۰ 10.6	منگل ۲۹ 10.7
(۲۶) سنہ ۱۳۷۶ھ	بدھ ۳۰ 8.8.1956	جمعہ ۲۹ 7.9	ہفتہ ۳۰ 6.10	پیر ۲۹ 5.11	منگل ۳۰ 4.12	جمعرات ۲۹ 3.1.1957	جمعہ ۳۰ 1.2	اتوار ۲۹ 3.3	پیر ۳۰ 1.4	بدھ ۲۹ 1.5	جمعرات ۳۰ 30.5	ہفتہ ۳۰ 29.6
۲۷ سنہ ۱۳۷۷ھ	پیر ۲۹ 29.7.1957	منگل ۳۰ 27.8	جمعرات ۲۹ 26.9	جمعہ ۳۰ 25.10	اتوار ۲۹ 24.11	پیر ۳۰ 23.12	بدھ ۲۹ 22.1.1958	جمعرات ۳۰ 20.2	ہفتہ ۲۹ 22.3	اتوار ۳۰ 20.4	منگل ۲۹ 20.5	بدھ ۳۰ 18.6
۲۸ سنہ ۱۳۷۸ھ	جمعہ ۲۹ 18.7.1958	ہفتہ ۳۰ 16.8	پیر ۲۹ 15.9	منگل ۳۰ 14.10	جمعرات ۳۰ 13.11	ہفتہ ۲۹ 13.12	اتوار ۳۰ 11.1.1959	منگل ۲۹ 10.2	بدھ ۳۰ 11.3	جمعہ ۲۹ 10.4	ہفتہ ۳۰ 9.5	پیر ۲۹ 8.6
(۲۹) سنہ ۱۳۷۹ھ	منگل ۳۰ 7.7.1959	جمعرات ۲۹ 6.8	جمعہ ۳۰ 4.9	اتوار ۲۹ 4.10	پیر ۳۰ 2.11	بدھ ۲۹ 2.12	جمعرات ۳۰ 31.12	ہفتہ ۳۰ 30.1.1960	پیر ۲۹ 29.2	منگل ۳۰ 29.3	جمعرات ۲۹ 28.4	ہفتہ ۳۰ 27.5
۳۰ سنہ ۱۳۸۰ھ	اتوار ۲۹ 26.6.1960	پیر ۳۰ 25.7	بدھ ۲۹ 24.8	جمعرات ۳۰ 22.9	ہفتہ ۲۹ 22.10	اتوار ۳۰ 20.11	منگل ۲۹ 20.12	بدھ ۳۰ 18.1.1961	جمعہ ۲۹ 17.2	ہفتہ ۳۰ 18.3	پیر ۲۹ 17.4	منگل ۳۰ 16.5

۴۷۔ ساتویں دَورِ کبیر کا پانچواں دَورِ صغیر (از ۱۳۸۱ھ / ۱۹۶۱ء تا ۱۴۱۰ھ / ۱۹۹۰ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۳۸۱ھ	جمعرات ۳۰ 15.6.1961	ہفتہ ۲۹ 15.7	اتوار ۳۰ 13.8	منگل ۲۹ 12.9	بدھ ۳۰ 11.10	جمعہ ۲۹ 10.11	ہفتہ ۳۰ 9.12	پیر ۲۹ 8.1.1962	منگل ۳۰ 6.2	جمعرات ۲۹ 8.3	جمعہ ۳۰ 6.4	اتوار ۲۹ 6.5
(۲) سنہ ۱۳۸۲ھ	پیر ۳۰ 4.6.1962	بدھ ۲۹ 4.7	جمعرات ۳۰ 2.8	ہفتہ ۲۹ 1.9	اتوار ۳۰ 30.9	منگل ۳۰ 30.11	جمعرات ۲۹ 29.11	جمعہ ۳۰ 28.12	اتوار ۲۹ 27.1.1963	پیر ۳۰ 25.2	بدھ ۲۹ 27.3	جمعرات ۳۰ 25.4
۳ سنہ ۱۳۸۳ھ	ہفتہ ۲۹ 25.5.1963	اتوار ۳۰ 23.6	منگل ۲۹ 23.7	بدھ ۳۰ 21.8	جمعہ ۲۹ 20.9	ہفتہ ۳۰ 19.10	پیر ۲۹ 18.11	منگل ۳۰ 17.12	جمعرات ۳۰ 16.1.1964	ہفتہ ۲۹ 15.2	اتوار ۳۰ 15.3	منگل ۲۹ 14.4
۴ سنہ ۱۳۸۴ھ	بدھ ۳۰ 13.5.1964	جمعہ ۲۹ 12.6	ہفتہ ۳۰ 11.7	پیر ۲۹ 10.8	منگل ۳۰ 8.9	جمعرات ۲۹ 8.10	جمعہ ۳۰ 6.11	اتوار ۲۹ 6.12	پیر ۳۰ 4.1.1965	بدھ ۲۹ 3.7	جمعرات ۳۰ 4.3	ہفتہ ۲۹ 3.4
(۵) سنہ ۱۳۸۵ھ	اتوار ۳۰ 2.5.1965	منگل ۳۰ 1.6	جمعرات ۲۹ 1.7	جمعہ ۳۰ 30.7	اتوار ۲۹ 29.8	پیر ۳۰ 27.9	بدھ ۲۹ 27.10	جمعرات ۳۰ 25.11	ہفتہ ۲۹ 25.12	اتوار ۳۰ 23.1.1966	منگل ۲۹ 22.2	بدھ ۳۰ 23.3
۶ سنہ ۱۳۸۶ھ	جمعہ ۲۹ 22.4.1966	ہفتہ ۳۰ 21.5	پیر ۲۹ 20.6	منگل ۳۰ 19.7	جمعرات ۲۹ 18.8	جمعہ ۳۰ 16.9	اتوار ۳۰ 16.10	منگل ۲۹ 15.11	بدھ ۳۰ 14.12	جمعہ ۲۹ 13.1.1967	ہفتہ ۳۰ 11.2	پیر ۲۹ 13.3
(۷) سنہ ۱۳۸۷ھ	منگل ۳۰ 11.4.1967	جمعرات ۲۹ 11.5	جمعہ ۳۰ 9.6	اتوار ۲۹ 9.7	پیر ۳۰ 7.8	بدھ ۲۹ 6.9	جمعرات ۳۰ 5.10	ہفتہ ۲۹ 4.11	اتوار ۳۰ 3.12	منگل ۳۰ 2.1.1968	جمعرات ۲۹ 1.2	جمعہ ۳۰ 1.3
۸ سنہ ۱۳۸۸ھ	اتوار ۲۹ 31.3.1968	پیر ۳۰ 29.4	بدھ ۲۹ 29.5	جمعرات ۳۰ 27.6	ہفتہ ۲۹ 27.7	اتوار ۳۰ 25.8	منگل ۲۹ 24.9	بدھ ۳۰ 23.10	جمعہ ۲۹ 22.11	ہفتہ ۳۰ 21.12	پیر ۲۹ 20.1.1969	منگل ۳۰ 18.2
۹ سنہ ۱۳۸۹ھ	جمعرات ۲۹ 20.3.1969	جمعہ ۳۰ 18.4	اتوار ۳۰ 18.5	منگل ۲۹ 17.6	بدھ ۳۰ 16.7	جمعہ ۲۹ 15.8	ہفتہ ۳۰ 13.9	پیر ۲۹ 13.10	منگل ۳۰ 11.11	جمعرات ۲۹ 11.12	جمعہ ۳۰ 9.1.1970	اتوار ۲۹ 8.2
(۱۰) سنہ ۱۳۹۰ھ	پیر ۳۰ 9.3.1970	بدھ ۲۹ 8.4	جمعرات ۳۰ 7.5	ہفتہ ۲۹ 6.6	اتوار ۳۰ 5.7	منگل ۲۹ 4.8	بدھ ۳۰ 2.9	جمعہ ۳۰ 2.10	اتوار ۲۹ 1.11	پیر ۳۰ 30.11	بدھ ۲۹ 30.12	جمعرات ۳۰ 28.1.1971
۱۱ سنہ ۱۳۹۱ھ	ہفتہ ۲۹ 27.2.1971	اتوار ۳۰ 28.3	منگل ۲۹ 27.4	بدھ ۳۰ 26.5	جمعہ ۲۹ 25.6	ہفتہ ۳۰ 24.7	پیر ۲۹ 23.8	منگل ۳۰ 21.9	جمعرات ۲۹ 20.10	جمعہ ۳۰ 19.11	اتوار ۳۰ 19.12	منگل ۲۹ 18.1.1972
۱۲ سنہ ۱۳۹۲ھ	بدھ ۳۰ 16.2.1972	جمعہ ۲۹ 17.3	ہفتہ ۳۰ 15.4	پیر ۲۹ 15.5	منگل ۳۰ 13.6	جمعرات ۲۹ 13.7	جمعہ ۳۰ 11.8	اتوار ۲۹ 10.9	پیر ۳۰ 9.10	بدھ ۲۹ 8.11	جمعرات ۳۰ 7.12	ہفتہ ۲۹ 6.1.1973
(۱۳) سنہ ۱۳۹۳ھ	اتوار ۳۰ 4.2.1973	منگل ۲۹ 6.3	بدھ ۳۰ 4	جمعہ ۳۰ 4.5	اتوار ۲۹ 3.6	پیر ۳۰ 2.7	بدھ ۲۹ 1.8	جمعرات ۳۰ 3.8	ہفتہ ۲۹ 2.9	اتوار ۳۰ 26.10	منگل ۲۹ 27.11	بدھ ۳۰ 26.12
۱۴ سنہ ۱۳۹۴ھ	جمعہ ۲۹ 25.1.1974	ہفتہ ۳۰ 2.2	پیر ۲۹ 25.3	منگل ۳۰ 23.4	جمعرات ۲۹ 23.5	جمعہ ۳۰ 21.6	اتوار ۲۹ 21.7	پیر ۳۰ 19.8	بدھ ۳۰ 18.9	جمعہ ۲۹ 18.11	ہفتہ ۳۰ 16.11	پیر ۲۹ 16.12

۱۵	سنہ ۱۳۹۵ھ	منگل ۳۰ 14.1.1975	جمعرات ۲۹ 13.2	جمعہ ۳۰ 14.3	اتوار ۲۹ 13.4	پیر ۳۰ 12.5	بدھ ۲۹ 11.6	جمعرات ۳۰ 10.7	ہفتہ ۲۹ 9.8	اتوار ۳۰ 7.9	منگل ۲۹ 7.10	بدھ ۳۰ 5.11	جمعہ ۲۹ 5.12
(۱۶)	سنہ ۱۳۹۶ھ	ہفتہ ۳۰ 3.1.1976	پیر ۳۰ 2.2	بدھ ۲۹ 3.3	جمعرات ۳۰ 1.4	ہفتہ ۲۹ 1.5	اتوار ۳۰ 30.5	منگل ۲۹ 29.6	بدھ ۳۰ 28.7	جمعہ ۲۹ 27.8	ہفتہ ۳۰ 25.9	پیر ۲۹ 25.10	منگل ۳۰ 23.11
۱۰	سنہ ۱۳۹۷ھ	جمعرات ۲۹ 23.12.1976	جمعہ ۳۰ 21.1.1977	اتوار ۲۹ 20.2	پیر ۳۰ 21.3	بدھ ۳۰ 20.4	جمعہ ۲۹ 20.5	ہفتہ ۳۰ 18.6	پیر ۲۹ 18.7	منگل ۳۰ 16.8	جمعرات ۲۹ 15.9	جمعہ ۳۰ 14.10	اتوار ۲۹ 13.11
(۱۸)	سنہ ۱۳۹۸ھ	پیر ۳۰ 12.12.1977	بدھ ۲۹ 11.1.1978	جمعرات ۳۰ 9.2	ہفتہ ۲۹ 11.3	اتوار ۳۰ 9.4	منگل ۲۹ 9.5	بدھ ۳۰ 7.6	جمعہ ۲۹ 7.7	ہفتہ ۳۰ 5.8	پیر ۲۹ 4.9	منگل ۳۰ 3.10	جمعرات ۳۰ 2.11
۱۹	سنہ ۱۳۹۹ھ	ہفتہ ۲۹ 2.12 1978	اتوار ۳۰ 31.12	منگل ۲۹ 30.1.1979	بدھ ۳۰ 28.2	جمعہ ۲۹ 30.3	ہفتہ ۳۰ 28.4	پیر ۲۹ 28.5	منگل ۳۰ 26.6	جمعرات ۲۹ 26.7	جمعہ ۳۰ 24.8	اتوار ۲۹ 23.9	پیر ۳۰ 22.10
۲۰	سنہ ۱۴۰۰ھ	بدھ ۲۹ 21.11. 1979	جمعرات ۳۰ 20.12	ہفتہ ۳۰ 19.1.1980	پیر ۲۹ 18.2	منگل ۳۰ 18.3	جمعرات ۲۹ 17.4	جمعہ ۳۰ 16.5	اتوار ۲۹ 15.6	پیر ۳۰ 14.7	بدھ ۲۹ 13.8	جمعرات ۳۰ 11.9	ہفتہ ۲۹ 11.10
(۲۱)	سنہ ۱۴۰۱ھ	اتوار ۳۰ 9.11.1980	منگل ۲۹ 9.12	بدھ ۳۰ 7.1.1981	جمعہ ۲۹ 6.2	ہفتہ ۳۰ 7.3	پیر ۳۰ 6.4	بدھ ۲۹ 6.5	جمعرات ۳۰ 4.6	ہفتہ ۲۹ 4.7	اتوار ۳۰ 2.8	منگل ۲۹ 1.9	بدھ ۳۰ 30.9
۲۲	سنہ ۱۴۰۲ھ	جمعہ ۲۹ 30.10.1981	ہفتہ ۳۰ 28.11	پیر ۲۹ 28.12	منگل ۳۰ 26.1.1982	جمعرات ۲۹ 25.2	جمعہ ۳۰ 26.3	اتوار ۲۹ 25.4	پیر ۳۰ 24.5	بدھ ۲۹ 23.6	جمعرات ۳۰ 22.7	ہفتہ ۳۰ 21.8	پیر ۲۹ 20.9
۲۳	سنہ ۱۴۰۳ھ	منگل ۳۰ 19.10.1982	جمعرات ۲۹ 18.11	جمعہ ۳۰ 17.12	اتوار ۲۹ 16.1.1983	پیر ۳۰ 14.2	بدھ ۲۹ 16.3	جمعرات ۳۰ 14.4	ہفتہ ۲۹ 14.5	اتوار ۳۰ 12.6	منگل ۲۹ 12.7	بدھ ۳۰ 10.8	جمعہ ۲۹ 9.9
(۲۴)	سنہ ۱۴۰۴ھ	ہفتہ ۳۰ 8.10. 1983	پیر ۲۹ 7.11	منگل ۳۰ 6.12	جمعرات ۳۰ 5.1.1984	ہفتہ ۲۹ 4.2	اتوار ۳۰ 4.3	منگل ۲۹ 3.4	بدھ ۳۰ 2.5	جمعہ ۲۹ 1.6	ہفتہ ۳۰ 30.6	پیر ۲۹ 30.7	منگل ۳۰ 28.8
۲۵	سنہ ۱۴۰۵ھ	جمعرات ۲۹ 27.9. 1984	جمعہ ۳۰ 26.10	اتوار ۲۹ 25.11	پیر ۳۰ 24.12	بدھ ۲۹ 23.1. 1985	جمعرات ۳۰ 21.2	ہفتہ ۳۰ 23.3	پیر ۲۹ 22.4	منگل ۳۰ 21.5	جمعرات ۲۹ 20.6	جمعہ ۳۰ 19.7	اتوار ۲۹ 18.8
(۲۶)	سنہ ۱۴۰۶ھ	پیر ۳۰ 16.9. 1985	بدھ ۲۹ 16.10	جمعرات ۳۰ 14.11	ہفتہ ۲۹ 14.12	اتوار ۳۰ 12.1.1986	منگل ۲۹ 11.2	بدھ ۳۰ 12.3	جمعہ ۲۹ 11.4	ہفتہ ۳۰ 10.5	پیر ۲۹ 9.6	منگل ۳۰ 8.7	جمعرات ۳۰ 7.8
۲۷	سنہ ۱۴۰۷ھ	ہفتہ ۲۹ 6.9 1986	اتوار ۳۰ 5.10	منگل ۲۹ 4.11	بدھ ۳۰ 3.12	جمعہ ۲۹ 2.1. 1987	ہفتہ ۳۰ 31.1	پیر ۲۹ 2.3	منگل ۳۰ 31.3	جمعرات ۲۹ 30.4	جمعہ ۳۰ 29.5	اتوار ۲۹ 28.6	پیر ۳۰ 27.7
۲۸	سنہ ۱۴۰۸ھ	بدھ ۲۹ 26.8.1987	جمعرات ۳۰ 24.9	ہفتہ ۲۹ 24.10	اتوار ۳۰ 22.11	منگل ۳۰ 22.12	جمعرات ۲۹ 21.1. 1988	جمعہ ۳۰ 19.2	اتوار ۲۹ 20.3	پیر ۳۰ 18.4	بدھ ۲۹ 18.5	جمعرات ۳۰ 16.6	ہفتہ ۲۹ 16.7
(۲۹)	سنہ ۱۴۰۹ھ	اتوار ۳۰ 14.8.1988	منگل ۲۹ 13.9	بدھ ۳۰ 12.10	جمعہ ۲۹ 11.11	ہفتہ ۳۰ 10.12	پیر ۲۹ 9.1. 1989	منگل ۳۰ 7.2	جمعرات ۳۰ 9.3	ہفتہ ۲۹ 8.4	اتوار ۳۰ 7.5	منگل ۲۹ 6.6	بدھ ۳۰ 5.7
۳۰	سنہ ۱۴۱۰ھ	جمعہ ۲۹ 4.8.1989	ہفتہ ۳۰ 2.9	پیر ۲۹ 2.10	منگل ۳۰ 31.10	جمعرات ۲۹ 30.11	جمعہ ۳۰ 29.12	اتوار ۲۹ 28.1.1990	پیر ۳۰ 26.2	بدھ ۲۹ 28.3	جمعرات ۳۰ 26.4	ہفتہ ۲۹ 26.5	اتوار ۳۰ 24.6

۴۸۔ ساتویں دورِ کبیر کا چھٹا دورِ صغیر (از ۱۴۱۱ھ / ۱۹۹۰ء تا ۱۴۴۰ھ / ۲۰۱۹ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۴۱۱ھ	منگل ۳۰ 24.7.1990	جمعرات ۲۹ 23.8	جمعہ ۳۰ 21.9	اتوار ۲۹ 21.10	پیر ۳۰ 19.11	بدھ ۲۹ 19.12	جمعرات ۳۰ 17.1.1991	ہفتہ ۲۹ 16.2	اتوار ۳۰ 17.3	منگل ۲۹ 16.4	بدھ ۳۰ 15.5	جمعہ ۲۹ 14.6
(۲) سنہ ۱۴۱۲ھ	ہفتہ ۳۰ 13.7.1991	پیر ۲۹ 12.8	منگل ۳۰ 10.9	جمعرات ۲۹ 10.10	جمعہ ۳۰ 8.11	اتوار ۳۰ 8.12	منگل ۲۹ 7.1.1992	بدھ ۳۰ 5.2	جمعہ ۲۹ 6.3	ہفتہ ۳۰ 4.4	پیر ۲۹ 4.5	منگل ۳۰ 2.6
۳ سنہ ۱۴۱۳ھ	جمعرات ۲۹ 2.7.1992	جمعہ ۳۰ 31.7	اتوار ۲۹ 30.8	پیر ۳۰ 28.9	بدھ ۲۹ 28.10	جمعرات ۳۰ 26.11	ہفتہ ۲۹ 26.12	اتوار ۳۰ 24.1.1993	منگل ۳۰ 23.2	جمعرات ۲۹ 25.3	جمعہ ۳۰ 23.4	اتوار ۲۹ 23.5
۴ سنہ ۱۴۱۴ھ	پیر ۳۰ 21.6.1993	بدھ ۲۹ 21.7	جمعرات ۳۰ 19.8	ہفتہ ۲۹ 18.9	اتوار ۳۰ 17.10	منگل ۲۹ 16.11	بدھ ۳۰ 15.12	جمعہ ۲۹ 14.1.1994	ہفتہ ۳۰ 12.2	پیر ۲۹ 14.3	منگل ۳۰ 12.4	جمعرات ۲۹ 12.5
(۵) سنہ ۱۴۱۵ھ	جمعہ ۳۰ 10.6.1994	اتوار ۳۰ 10.7	منگل ۲۹ 9.8	بدھ ۳۰ 7.9	جمعہ ۲۹ 7.10	ہفتہ ۳۰ 5.11	پیر ۲۹ 5.12	منگل ۳۰ 3.1.1995	جمعرات ۲۹ 2.2	جمعہ ۳۰ 3.3	اتوار ۲۹ 2.4	پیر ۳۰ 1.5
۶ سنہ ۱۴۱۶ھ	بدھ ۲۹ 31.5.1995	جمعرات ۳۰ 29.6	ہفتہ ۲۹ 29.7	اتوار ۳۰ 27.8	منگل ۲۹ 26.9	بدھ ۳۰ 25.10	جمعہ ۳۰ 24.11	اتوار ۲۹ 24.12	پیر ۳۰ 22.1.1996	بدھ ۲۹ 21.2	جمعرات ۳۰ 21.3	ہفتہ ۲۹ 20.4
(۷) سنہ ۱۴۱۷ھ	اتوار ۳۰ 19.5.1996	منگل ۲۹ 18.6	بدھ ۳۰ 17.7	جمعہ ۲۹ 16.8	ہفتہ ۳۰ 14.9	پیر ۲۹ 14.10	منگل ۳۰ 12.11	جمعرات ۲۹ 12.12	جمعہ ۳۰ 10.1.1997	اتوار ۳۰ 9.2	منگل ۲۹ 11.3	بدھ ۳۰ 9.4
۸ سنہ ۱۴۱۸ھ	جمعہ ۲۹ 9.5.1997	ہفتہ ۳۰ 7.6	پیر ۲۹ 7.7	منگل ۳۰ 5.8	جمعرات ۲۹ 4.9	جمعہ ۳۰ 3.10	اتوار ۲۹ 2.11	پیر ۳۰ 1.12	بدھ ۲۹ 31.12	جمعرات ۳۰ 29.1.1998	ہفتہ ۲۹ 28.2	اتوار ۳۰ 29.3
۹ سنہ ۱۴۱۹ھ	منگل ۲۹ 28.4.1998	بدھ ۳۰ 27.5	جمعہ ۳۰ 26.6	اتوار ۲۹ 26.7	پیر ۳۰ 24.8	بدھ ۲۹ 23.9	جمعرات ۳۰ 22.10	ہفتہ ۲۹ 21.11	اتوار ۳۰ 20.12	منگل ۲۹ 19.1.1999	بدھ ۳۰ 17.2	جمعہ ۲۹ 19.3
(۱۰) سنہ ۱۴۲۰ھ	ہفتہ ۳۰ 17.4.1999	پیر ۲۹ 17.5	منگل ۳۰ 15.6	جمعرات ۲۹ 15.7	جمعہ ۳۰ 13.8	اتوار ۲۹ 12.9	پیر ۳۰ 11.10	بدھ ۳۰ 10.11	جمعہ ۲۹ 10.12	ہفتہ ۳۰ 8.1.2000	پیر ۲۹ 7.2	منگل ۳۰ 7.3
۱۱ سنہ ۱۴۲۱ھ	جمعرات ۲۹ 6.4.2000	جمعہ ۳۰ 5.5	اتوار ۲۹ 4.6	پیر ۳۰ 3.7	بدھ ۲۹ 2.8	جمعرات ۳۰ 31.8	ہفتہ ۲۹ 30.9	اتوار ۳۰۰ 29.10	منگل ۲۹ 28.11	بدھ ۳۰ 27.12	جمعہ ۳۰ 26.1.2001	اتوار ۲۹ 25.2
۱۲ سنہ ۱۴۲۲ھ	پیر ۳۰ 26.3.2001	بدھ ۲۹ 25.4	جمعرات ۳۰ 24.5	ہفتہ ۲۹ 23.6	اتوار ۳۰ 22.7	منگل ۲۹ 21.8	بدھ ۳۰ 19.9	جمعہ ۲۹ 19.10	ہفتہ ۳۰ 17.11	پیر ۲۹ 17.12	منگل ۳۰ 15.1.2002	جمعرات ۲۹ 14.2
(۱۳) سنہ ۱۴۲۳ھ	جمعہ ۳۰ 15.3.2002	اتوار ۲۹ 14.4	پیر ۳۰ 13.5	بدھ ۳۰ 12.6	جمعہ ۲۹ 12.7	ہفتہ ۳۰ 10.8	پیر ۲۹ 9.9	منگل ۳۰ 8.10	جمعرات ۲۹ 7.11	جمعہ ۳۰ 6.12	اتوار ۲۹ 5.1.2003	پیر ۳۰ 3.2
۱۴ سنہ ۱۴۲۴ھ	بدھ ۲۹ 5.3.2003	جمعرات ۳۰ 3.4	ہفتہ ۲۹ 3.5	اتوار ۳۰ 1.6	منگل ۲۹ 1.7	بدھ ۳۰ 30.7	جمعہ ۲۹ 29.8	ہفتہ ۳۰ 27.9	پیر ۳۰ 27.10	بدھ ۲۹ 26.11	جمعرات ۳۰ 25.12	ہفتہ ۲۹ 24.1.2004

۱۵	سنہ ۱۴۲۵ھ	اتوار ۳۰ 22.2.2004	منگل ۲۹ 23.3	بدھ ۳۰ 21.4	جمعہ ۲۹ 21.5	ہفتہ ۳۰ 19.6	پیر ۲۹ 19.7	منگل ۳۰ 17.8	جمعرات ۲۹ 16.9	جمعہ ۳۰ 15.10	اتوار ۲۹ 14.11	پیر ۳۰ 13.12	بدھ ۲۹ 12.1.2005
(۱۶)	سنہ ۱۴۲۶ھ	جمعرات ۳۰ 10.2.2005	ہفتہ ۳۰ 12.3	پیر ۲۹ 11.4	منگل ۳۰ 10.5	جمعرات ۲۹ 9.6	جمعہ ۳۰ 8.7	اتوار ۲۹ 7.8	پیر ۳۰ 5.9	بدھ ۲۹ 5.10	جمعرات ۳۰ 3.11	ہفتہ ۲۹ 3.12	اتوار ۳۰ 1.1.2006
۱۷	سنہ ۱۴۲۷ھ	منگل ۲۹ 31.1.2006	بدھ ۳۰ 1.3	جمعہ ۲۹ 31.3	ہفتہ ۳۰ 29.4	پیر ۳۰ 29.5	بدھ ۲۹ 28.6	جمعرات ۳۰ 27.7	ہفتہ ۲۹ 26.8	اتوار ۳۰ 24.9	منگل ۲۹ 24.10	بدھ ۳۰ 22.11	جمعہ ۲۹ 22.12
(۱۸)	سنہ ۱۴۲۸ھ	ہفتہ ۳۰ 20.1.2007	پیر ۲۹ 19.2	منگل ۳۰ 20.3	جمعرات ۲۹ 19.4	جمعہ ۳۰ 18.5	اتوار ۲۹ 17.6	پیر ۳۰ 16.7	بدھ ۲۹ 15.8	جمعرات ۳۰ 13.9	ہفتہ ۲۹ 13.10	اتوار ۳۰ 11.11	منگل ۳۰ 11.12
۱۹	سنہ ۱۴۲۹ھ	جمعرات ۲۹ 10.1.2008	جمعہ ۳۰ 8.2	اتوار ۲۹ 9.3	پیر ۳۰ 7.4	بدھ ۲۹ 7.5	جمعرات ۳۰ 5.6	ہفتہ ۲۹ 5.7	اتوار ۳۰ 3.8	منگل ۲۹ 2.9	بدھ ۳۰ 1.10	جمعہ ۲۹ 31.10	ہفتہ ۳۰ 29.11
۲۰	سنہ ۱۴۳۰ھ	پیر ۲۹ 29.12.2008	منگل ۳۰ 27.1.2009	جمعرات ۳۰ 26.2	ہفتہ ۲۹ 28.3	اتوار ۳۰ 26.4	منگل ۲۹ 26.5	بدھ ۳۰ 24.6	جمعہ ۲۹ 24.7	ہفتہ ۳۰ 22.8	پیر ۲۹ 21.9	منگل ۳۰ 20.10	جمعرات ۲۹ 19.11
(۲۱)	سنہ ۱۴۳۱ھ	جمعہ ۳۰ 18.12.2009	اتوار ۲۹ 17.1.2010	پیر ۳۰ 15.2	بدھ ۲۹ 17.3	جمعرات ۳۰ 15.4	ہفتہ ۳۰ 15.5	پیر ۲۹ 14.6	منگل ۳۰ 13.7	جمعرات ۲۹ 12.8	جمعہ ۳۰ 10.9	اتوار ۲۹ 10.10	پیر ۳۰ 8.11
۲۲	سنہ ۱۴۳۲ھ	بدھ ۲۹ 8.12.2010	جمعرات ۳۰ 6.1.2011	ہفتہ ۲۹ 5.2	اتوار ۳۰ 6.3	منگل ۲۹ 5.4	بدھ ۳۰ 4.5	جمعہ ۲۹ 3.6	ہفتہ ۳۰ 2.7	پیر ۲۹ 1.8	منگل ۳۰ 30.8	جمعرات ۳۰ 29.9	ہفتہ ۲۹ 29.10
۲۳	سنہ ۱۴۳۳ھ	اتوار ۳۰ 27.11.2011	منگل ۲۹ 27.12	بدھ ۳۰ 25.1.2012	جمعہ ۲۹ 24.2	ہفتہ ۳۰ 24.3	پیر ۲۹ 23.4	منگل ۳۰ 22.5	جمعرات ۲۹ 21.6	جمعہ ۳۰ 20.7	اتوار ۲۹ 19.8	پیر ۳۰ 17.9	بدھ ۲۹ 17.10
(۲۴)	سنہ ۱۴۳۴ھ	جمعرات ۳۰ 15.11 2012	ہفتہ ۲۹ 15.12	اتوار ۳۰ 13.1.2013	منگل ۳۰ 12.2	جمعرات ۲۹ 14.3	جمعہ ۳۰ 12.4	اتوار ۲۹ 12.5	پیر ۳۰ 10.6	بدھ ۲۹ 10.7	جمعرات ۳۰ 8.8	ہفتہ ۲۹ 7.9	اتوار ۳۰ 6.10
۲۵	سنہ ۱۴۳۵ھ	منگل ۲۹ 5.11.2013	بدھ ۳۰ 4.12	جمعہ ۲۹ 3.1.2014	ہفتہ ۳۰ 1.2	پیر ۲۹ 3.3	منگل ۳۰ 1.4	جمعرات ۳۰ 1.5	ہفتہ ۲۹ 31.5	اتوار ۳۰ 29.6	منگل ۲۹ 29.7	بدھ ۳۰ 27.8	جمعہ ۲۹ 26.9
(۲۶)	سنہ ۱۴۳۶ھ	ہفتہ ۳۰ 25.10.2014	پیر ۲۹ 24.11	منگل ۳۰ 23.12	جمعرات ۲۹ 22.1.2015	جمعہ ۳۰ 20.2	اتوار ۲۹ 22.3	پیر ۳۰ 20.4	بدھ ۲۹ 20.5	جمعرات ۳۰ 18.6	ہفتہ ۲۹ 18.7	اتوار ۳۰ 16.8	منگل ۳۰ 15.9
۲۷	سنہ ۱۴۳۷ھ	جمعرات ۲۹ 15.10.2015	جمعہ ۳۰ 13.11	اتوار ۲۹ 13.12	پیر ۳۰ 11.1.2016	بدھ ۲۹ 10.2	جمعرات ۳۰ 10.3	ہفتہ ۲۹ 9.4	اتوار ۳۰ 8.5	منگل ۲۹ 7.6	بدھ ۳۰ 6.7	جمعہ ۲۹ 5.8	ہفتہ ۳۰ 3.9
۲۸	سنہ ۱۴۳۸ھ	پیر ۲۹ 3.10.2016	منگل ۳۰ 1.11	جمعرات ۲۹ 1.12	جمعہ ۳۰ 30.12	اتوار ۳۰ 29.1.2017	منگل ۲۹ 28.2	بدھ ۳۰ 29.3	جمعہ ۲۹ 28.4	ہفتہ ۳۰ 27.5	پیر ۲۹ 26.6	منگل ۳۰ 25.7	جمعرات ۲۹ 24.8
(۲۹)	سنہ ۱۴۳۹ھ	جمعہ ۳۰ 22.9.2017	اتوار ۲۹ 22.10	پیر ۳۰ 20.11	بدھ ۲۹ 20.12	جمعرات ۳۰ 18.1.2018	ہفتہ ۲۹ 17.2	اتوار ۳۰ 18.3	منگل ۳۰ 17.4	جمعرات ۲۹ 17.5	جمعہ ۳۰ 15.6	اتوار ۲۹ 15.7	پیر ۳۰ 13.8
۳۰	سنہ ۱۴۴۰ھ	بدھ ۲۹ 12.9.2018	جمعرات ۳۰ 11.10	ہفتہ ۲۹ 10.11	اتوار ۳۰ 9.12	منگل ۲۹ 8.1.2019	بدھ ۳۰ 6.2	جمعہ ۲۹ 8.3	ہفتہ ۳۰ 6.4	پیر ۲۹ 6.5	منگل ۳۰ 4.6	جمعرات ۲۹ 4.7	جمعہ ۳۰ 2.8

۴۹۔ ساتویں دورِ کبیر کا ساتواں دورِ صغیر (از ۱۴۴۱ھ/۲۰۱۹ء تا ۱۴۷۰ھ/۲۰۴۸ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۴۴۱ھ	اتوار ۳۰ 1.9.2019	منگل ۲۹ 1.10	بدھ ۳۰ 30.10	جمعہ ۲۹ 29.11	ہفتہ ۳۰ 28.12	پیر ۲۹ 27.1.2020	منگل ۳۰ 25.2	جمعرات ۲۹ 26.3	جمعہ ۳۰ 24.4	اتوار ۲۹ 24.5	پیر ۳۰ 22.6	بدھ ۲۹ 22.7
(۲) سنہ ۱۴۴۲ھ	جمعرات ۳۰ 20.8.2020	ہفتہ ۲۹ 19.9	اتوار ۳۰ 18.10	منگل ۲۹ 17.11	بدھ ۳۰ 16.12	جمعہ ۳۰ 15.1.2021	اتوار ۲۹ 14.2	پیر ۳۰ 15.3	بدھ ۲۹ 14.4	جمعرات ۳۰ 13.5	ہفتہ ۲۹ 12.6	اتوار ۳۰ 11.7
۳ سنہ ۱۴۴۳ھ	منگل ۲۹ 10.8.2021	بدھ ۳۰ 8.9	جمعہ ۲۹ 8.10	ہفتہ ۳۰ 6.11	پیر ۲۹ 6.12	منگل ۳۰ 4.1.2022	جمعرات ۲۹ 3.2	جمعہ ۳۰ 4.3	اتوار ۳۰ 3.4	منگل ۲۹ 3.5	بدھ ۳۰ 1.6	جمعہ ۲۹ 7
۴ سنہ ۱۴۴۴ھ	ہفتہ ۳۰ 30.7.2022	پیر ۲۹ 29.8	منگل ۳۰ 27.9	جمعرات ۲۹ 27.10	جمعہ ۳۰ 25.11	اتوار ۲۹ 25.12	پیر ۳۰ 23.1.2023	بدھ ۲۹ 22.2	جمعرات ۳۰ 23.3	ہفتہ ۲۹ 22.4	اتوار ۳۰ 21.5	منگل ۲۹ 20.6
(۵) سنہ ۱۴۴۵ھ	بدھ ۳۰ 19.7.2023	جمعہ ۳۰ 18.8	اتوار ۲۹ 17.9	پیر ۳۰ 16.10	بدھ ۲۹ 15.11	جمعرات ۳۰ 14.12	ہفتہ ۲۹ 13.1.2024	اتوار ۳۰ 11.2	منگل ۲۹ 12.3	بدھ ۳۰ 10.4	جمعہ ۲۹ 10.5	ہفتہ ۳۰ 8.6
۶ سنہ ۱۴۴۶ھ	پیر ۲۹ 8.7.2024	منگل ۳۰ 6.8	جمعرات ۲۹ 5.9	جمعہ ۳۰ 4.10	اتوار ۲۹ 3.11	پیر ۳۰ 2.12	بدھ ۳۰ 1.1.2025	جمعہ ۲۹ 31.1	ہفتہ ۳۰ 1.3	پیر ۲۹ 31.3	منگل ۳۰ 29.4	جمعرات ۲۹ 29.5
(۷) سنہ ۱۴۴۷ھ	جمعہ ۳۰ 27.6.2025	اتوار ۲۹ 27.7	پیر ۳۰ 25.8	بدھ ۲۹ 24.9	جمعرات ۳۰ 23.10	ہفتہ ۲۹ 22.11	اتوار ۳۰ 21.12	منگل ۲۹ 20.1.2026	بدھ ۳۰ 18.2	جمعہ ۳۰ 20.3	اتوار ۲۹ 19.4	پیر ۳۰ 18.5
۸ سنہ ۱۴۴۸ھ	بدھ ۲۹ 17.6.2026	جمعرات ۳۰ 16.7	ہفتہ ۲۹ 15.8	اتوار ۳۰ 13.9	منگل ۲۹ 13.10	بدھ ۳۰ 11.11	جمعہ ۲۹ 11.12	ہفتہ ۳۰ 9.1.2027	پیر ۲۹ 8.2	منگل ۳۰ 9.3	جمعرات ۲۹ 8.4	جمعہ ۳۰ 7.5
۹ سنہ ۱۴۴۹ھ	اتوار ۲۹ 6.6.2027	پیر ۳۰ 5.7	بدھ ۳۰ 4.8	جمعہ ۲۹ 3.9	ہفتہ ۳۰ 2.10	پیر ۲۹ 1.11	منگل ۳۰ 30.11	جمعرات ۲۹ 30.12	جمعہ ۳۰ 28.1.2028	اتوار ۲۹ 27.2	پیر ۳۰ 27.3	بدھ ۲۹ 26.4
(۱۰) سنہ ۱۴۵۰ھ	جمعرات ۳۰ 25.5.2028	ہفتہ ۲۹ 24.6	اتوار ۳۰ 25.7	منگل ۲۹ 22.8	بدھ ۳۰ 20.9	جمعہ ۲۹ 20.10	ہفتہ ۳۰ 18.11	پیر ۳۰ 18.12	بدھ ۲۹ 17.1.2029	جمعرات ۳۰ 15.2	ہفتہ ۲۹ 17.3	اتوار ۳۰ 15.4
۱۱ سنہ ۱۴۵۱ھ	منگل ۲۹ 15.5.2029	بدھ ۳۰ 13.6	جمعہ ۲۹ 13.7	ہفتہ ۳۰ 11.8	پیر ۲۹ 10.9	منگل ۳۰ 9.10	جمعرات ۲۹ 8.11	جمعہ ۳۰ 7.12	اتوار ۲۹ 6.1.2030	پیر ۳۰ 4.2	بدھ ۳۰ 6.3	جمعہ ۲۹ 5.4
۱۲ سنہ ۱۴۵۲ھ	ہفتہ ۳۰ 4.5.2030	پیر ۲۹ 3.6	منگل ۳۰ 2.7	جمعرات ۲۹ 1.8	جمعہ ۳۰ 30.8	اتوار ۲۹ 29.9	پیر ۳۰ 28.10	بدھ ۲۹ 27.11	جمعرات ۳۰ 26.12	ہفتہ ۲۹ 25.1.2031	اتوار ۳۰ 23.2	منگل ۲۹ 25.3
(۱۳) سنہ ۱۴۵۳ھ	بدھ ۳۰ 23.4.2031	جمعہ ۲۹ 23.5	ہفتہ ۳۰ 21.6	پیر ۳۰ 21.7	بدھ ۲۹ 20.8	جمعرات ۳۰ 18.9	ہفتہ ۲۹ 18.10	اتوار ۳۰ 16.11	منگل ۲۹ 16.12	بدھ ۳۰ 14.1.2032	جمعہ ۲۹ 13.2	ہفتہ ۳۰ 13.3
۱۴ سنہ ۱۴۵۴ھ	پیر ۲۹ 12.4.2033	منگل ۳۰ 11.5	جمعرات ۲۹ 10.6	جمعہ ۳۰ 9.7	اتوار ۲۹ 8.8	پیر ۳۰ 6.9	بدھ ۲۹ 6.10	جمعرات ۳۰ 4.11	ہفتہ ۳۰ 4.12	پیر ۲۹ 3.1.2033	منگل ۳۰ 1.2	جمعرات ۲۹ 3.3

	سنہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۵	سنہ ۱۴۵۵ھ	جمعہ ۳۰ 1.4.2033	اتوار ۲۹ 1.5	پیر ۳۰ 30.5	بدھ ۲۹ 29.6	جمعرات ۳۰ 28.7	ہفتہ ۲۹ 27.8	اتوار ۳۰ 25.9	منگل ۲۹ 25.10	بدھ ۳۰ 23.11	جمعہ ۲۹ 23.12	ہفتہ ۳۰ 21.1.2034	پیر ۲۹ 20.2
(۱۶)	سنہ ۱۴۵۶ھ	منگل ۳۰ 21.3.2034	جمعرات ۳۰ 20.4	ہفتہ ۲۹ 20.5	اتوار ۳۰ 18.6	منگل ۲۹ 18.7	بدھ ۳۰ 16.8	جمعہ ۲۹ 15.9	ہفتہ ۳۰ 14.10	پیر ۲۹ 13.11	منگل ۳۰ 12.12	جمعرات ۲۹ 11.1.2035	جمعہ ۳۰ 9.2
۱۷	سنہ ۱۴۵۷ھ	اتوار ۲۹ 11.3.2035	پیر ۳۰ 9.4	بدھ ۲۹ 9.5	جمعرات ۳۰ 7.6	ہفتہ ۳۰ 7.7	پیر ۲۹ 6.8	منگل ۳۰ 4.9	جمعرات ۲۹ 4.10	جمعہ ۳۰ 2.11	اتوار ۲۹ 2.12	پیر ۳۰ 31.12	بدھ ۲۹ 30.1.2036
(۱۸)	سنہ ۱۴۵۸ھ	جمعرات ۳۰ 28.2.2036	ہفتہ ۲۹ 29.3	اتوار ۳۰ 27.4	منگل ۲۹ 27.5	بدھ ۳۰ 25.6	جمعہ ۲۹ 25.7	ہفتہ ۳۰ 23.8	پیر ۲۹ 22.9	منگل ۳۰ 21.10	جمعرات ۲۹ 20.11	جمعہ ۳۰ 19.12	اتوار ۳۰ 18.1.2037
۱۹	سنہ ۱۴۵۹ھ	منگل ۲۹ 17.2.2037	بدھ ۳۰ 17.3	جمعہ ۲۹ 17.4	ہفتہ ۳۰ 16.5	پیر ۲۹ 15.6	منگل ۳۰ 14.7	جمعرات ۲۹ 13.8	جمعہ ۳۰ 11.9	اتوار ۲۹ 11.10	پیر ۳۰ 9.11	بدھ ۲۹ 9.12	جمعرات ۳۰ 7.1.2038
۲۰	سنہ ۱۴۶۰ھ	ہفتہ ۲۹ 6.2.2038	اتوار ۳۰ 7.3	منگل ۳۰ 6.4	جمعرات ۲۹ 6.5	جمعہ ۳۰ 4.6	اتوار ۲۹ 4.7	پیر ۳۰ 2.8	بدھ ۲۹ 1.9	جمعرات ۳۰ 30.9	ہفتہ ۲۹ 30.10	اتوار ۳۰ 28.11	منگل ۲۹ 28.12
(۲۱)	سنہ ۱۴۶۱ھ	بدھ ۳۰ 26.1.2039	جمعہ ۲۹ 25.2	ہفتہ ۳۰ 26.3	پیر ۲۹ 25.4	منگل ۳۰ 24.5	جمعرات ۳۰ 23.6	ہفتہ ۲۹ 23.7	اتوار ۳۰ 21.8	منگل ۲۹ 20.9	بدھ ۳۰ 19.10	جمعہ ۲۹ 18.11	ہفتہ ۳۰ 17.12
۲۲	سنہ ۱۴۶۲ھ	پیر ۲۹ 16.1.2040	منگل ۳۰ 14.2	جمعرات ۲۹ 15.3	جمعہ ۳۰ 13.4	اتوار ۲۹ 13.5	پیر ۳۰ 11.6	بدھ ۲۹ 11.7	جمعرات ۳۰ 9.8	ہفتہ ۲۹ 8.9	اتوار ۳۰ 7.10	منگل ۳۰ 6.11	جمعرات ۲۹ 6.12
۲۳	سنہ ۱۴۶۳ھ	جمعہ ۳۰ 4.1.2041	اتوار ۲۹ 3.2	پیر ۳۰ 4.3	بدھ ۲۹ 3.4	جمعرات ۳۰ 2.5	ہفتہ ۲۹ 1.6	اتوار ۳۰ 30.6	منگل ۲۹ 3.7	بدھ ۳۰ 28.8	جمعہ ۲۹ 27.9	ہفتہ ۳۰ 27.10	پیر ۲۹ 25.11
(۲۴)	سنہ ۱۴۶۴ھ	منگل ۳۰ 24.12.2041	جمعرات ۲۹ 23.1.2042	جمعہ ۳۰ 21.2	اتوار ۳۰ 23.3	منگل ۲۹ 22.4	بدھ ۲۹ 21.5	جمعہ ۳۰ 20.6	ہفتہ ۳۰ 19.7	پیر ۲۹ 18.8	منگل ۳۰ 16.9	جمعرات ۲۹ 16.11	جمعہ ۳۰ 14.11
۲۵	سنہ ۱۴۶۵ھ	اتوار ۲۹ 14.12.2042	پیر ۳۰ 12.1.2043	بدھ ۲۹ 11.2	جمعرات ۳۰ 12.3	ہفتہ ۲۹ 11.4	اتوار ۳۰ 10.5	منگل ۳۰ 9.6	جمعرات ۲۹ 9.7	جمعہ ۳۰ 7.8	اتوار ۲۹ 6.9	پیر ۳۰ 5.10	بدھ ۲۹ [illegible]
(۲۶)	سنہ ۱۴۶۶ھ	جمعرات ۳۰ 3.12.2043	ہفتہ ۲۹ 2.1.2044	اتوار ۳۰ 31.1	منگل ۲۹ 1.3	بدھ ۳۰ 30.3	جمعہ ۲۹ 29.4	ہفتہ ۳۰ 28.5	پیر ۲۹ 27.6	منگل ۳۰ 26.7	جمعرات ۲۹ 25.8	جمعہ ۳۰ 23.9	اتوار ۳۰ 23.10
۲۷	سنہ ۱۴۶۷ھ	منگل ۲۹ 22.11.2044	بدھ ۳۰ 21.12	جمعہ ۲۹ 20.1.2045	ہفتہ ۳۰ 18.2	پیر ۲۹ 20.3	منگل ۳۰ 18.4	جمعرات ۲۹ 18.5	جمعہ ۳۰ 16.6	اتوار ۲۹ 16.7	پیر ۳۰ 14.8	بدھ ۲۹ 13.9	جمعرات ۳۰ 12.10
۲۸	سنہ ۱۴۶۸ھ	ہفتہ ۲۹ 11.11.2045	اتوار ۳۰ 10.12	منگل ۲۹ 9.1.2046	بدھ ۳۰ 7.2	جمعہ ۳۰ 9.3	اتوار ۲۹ 8.4	پیر ۳۰ 7.5	بدھ ۲۹ 6.6	جمعرات ۳۰ 5.7	ہفتہ ۲۹ 4.8	اتوار ۳۰ 2.9	منگل ۲۹ 2.10
(۲۹)	سنہ ۱۴۶۹ھ	بدھ ۳۰ 31.10.2046	جمعہ ۲۹ 30.11	ہفتہ ۳۰ 29.12	پیر ۲۹ 28.1.2047	منگل ۳۰ 26.2	جمعرات ۲۹ 28.3	جمعہ ۳۰ 26.4	اتوار ۳۰ 26.5	منگل ۲۹ 25.6	بدھ ۳۰ 24.7	جمعہ ۲۹ 23.8	ہفتہ ۳۰ 21.9
۳۰	سنہ ۱۴۷۰ھ	پیر ۲۹ 21.10.2047	منگل ۳۰ 19.11	جمعرات ۲۹ 19.12	جمعہ ۳۰ 17.1.2048	اتوار ۲۹ 16.2	پیر ۳۰ 16.3	بدھ ۲۹ 15.4	جمعرات ۳۰ 14.5	ہفتہ ۲۹ 13.6	اتوار ۳۰ 12.7	منگل ۲۹ 11.8	بدھ ۳۰ 9.9

۵۰۔ آٹھویں دورِ کبیر کا پہلا دورِ صغیر (از ۱۴۷۱ھ / ۲۰۴۸ء تا ۱۵۰۰ھ / ۲۰۷۶ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۴۷۱ھ	جمعہ ۳۰ 4.10.2048	اتوار ۲۹ 8.11	پیر ۳۰ 7.12	بدھ ۲۹ 6.1.2049	جمعرات ۳۰ 4.2	ہفتہ ۲۹ 6.3	اتوار ۳۰ 4.4	منگل ۲۹ 4.5	بدھ ۳۰ 2.6	جمعہ ۲۹ 2.7	ہفتہ ۳۰ 31.7	پیر ۲۹ 30.8
(۲) سنہ ۱۴۷۲ھ	منگل ۳۰ 28.9.2049	جمعرات ۲۹ 28.10	جمعہ ۳۰ 26.11	اتوار ۲۹ 26.12	پیر ۳۰ 24.1.2050	بدھ ۳۰ 23.2	جمعہ ۲۹ 25.3	ہفتہ ۳۰ 23.4	پیر ۲۹ 23.5	منگل ۳۰ 21.6	جمعرات ۲۹ 21.7	جمعہ ۳۰ 19.8
۳ سنہ ۱۴۷۳ھ	اتوار ۲۹ 18.9.2050	پیر ۳۰ 17.10	بدھ ۲۹ 16.11	جمعرات ۳۰ 15.12	ہفتہ ۲۹ 14.1.2051	اتوار ۳۰ 12.2	منگل ۲۹ 14.3	بدھ ۳۰ 12.4	جمعہ ۳۰ 12.5	اتوار ۲۹ 11.6	پیر ۳۰ 10.7	بدھ ۲۹ 9.8
۴ سنہ ۱۴۷۴ھ	جمعرات ۳۰ 7.1.2051	ہفتہ ۲۹ 7.10	اتوار ۳۰ 5.11	منگل ۲۹ 5.12	بدھ ۳۰ 3.1.2052	جمعہ ۲۹ 2.2	ہفتہ ۳۰ 2.3	پیر ۲۹ 1.4	منگل ۳۰ 30.4	جمعرات ۲۹ 30.5	جمعہ ۳۰ 28.6	اتوار ۲۹ 28.7
(۵) سنہ ۱۴۷۵ھ	پیر ۳۰ 26.8.2052	بدھ ۳۰ 25.9	جمعہ ۲۹ 25.10	ہفتہ ۳۰ 23.11	پیر ۲۹ 23.12	منگل ۳۰ 21.1.2053	جمعرات ۲۹ 20.2	جمعہ ۲۹ 21.3	اتوار ۲۹ 20.4	پیر ۳۰ 19.5	بدھ ۲۹ 18.6	جمعرات ۳۰ 17.7
۶ سنہ ۱۴۷۶ھ	ہفتہ ۲۹ 16.8.2053	اتوار ۳۰ 14.9	منگل ۲۹ 14.10	بدھ ۳۰ 12.11	جمعہ ۲۹ 12.12	ہفتہ ۳۰ 10.1.2054	پیر ۳۰ 9.2	بدھ ۲۹ 11.3	جمعرات ۳۰ 9.4	ہفتہ ۲۹ 9.5	اتوار ۳۰ 7.6	منگل ۲۹ 7.7
(۷) سنہ ۱۴۷۷ھ	بدھ ۳۰ 5.8.2054	جمعہ ۲۹ 4.9	ہفتہ ۳۰ 3.10	پیر ۲۹ 2.11	منگل ۳۰ 1.12	جمعرات ۲۹ 31.12	جمعہ ۳۰ 29.1.2055	اتوار ۲۹ 28.2	پیر ۳۰ 29.3	بدھ ۳۰ 28.4	جمعہ ۲۹ 28.5	ہفتہ ۳۰ 26.6
۸ سنہ ۱۴۷۸ھ	پیر ۲۹ 26.1.2055	منگل ۳۰ 24.8	جمعرات ۲۹ 23.9	جمعہ ۳۰ 22.10	اتوار ۲۹ 21.11	پیر ۳۰ 20.12	بدھ ۲۹ 19.1.2056	جمعرات ۳۰ 17.2	ہفتہ ۲۹ 18.3	اتوار ۳۰ 16.4	منگل ۲۹ 16.5	بدھ ۳۰ 14.6
۹ سنہ ۱۴۷۹ھ	جمعہ ۲۹ 14.7.2056	ہفتہ ۳۰ 12.8	پیر ۳۰ 11.9	بدھ ۲۹ 11.10	جمعرات ۳۰ 9.11	ہفتہ ۲۹ 9.12	اتوار ۳۰ 7.1.2057	منگل ۲۹ 6.2	بدھ ۳۰ 7.3	جمعہ ۲۹ 6.4	ہفتہ ۳۰ 5.5	پیر ۲۹ 4.6
(۱۰) سنہ ۱۴۸۰ھ	منگل ۳۰ 3.7.2057	جمعرات ۲۹ 2.8	جمعہ ۳۰ 31.8	اتوار ۲۹ 30.9	پیر ۳۰ 29.10	بدھ ۲۹ 28.11	جمعرات ۳۰ 27.12	ہفتہ ۳۰ 26.1.2058	پیر ۲۹ 25.2	منگل ۳۰ 26.3	جمعرات ۲۹ 25.4	جمعہ ۳۰ 24.5
۱۱ سنہ ۱۴۸۱ھ	اتوار ۲۹ 23.6.2058	پیر ۳۰ 22.7	بدھ ۲۹ 21.8	جمعرات ۳۰ 19.9	ہفتہ ۲۹ 19.10	اتوار ۳۰ 17.11	منگل ۲۹ 17.12	بدھ ۳۰ 15.1.2059	جمعہ ۲۹ 14.2	ہفتہ ۳۰ 15.3	پیر ۳۰ 14.4	بدھ ۲۹ 14.5
۱۲ سنہ ۱۴۸۲ھ	جمعرات ۳۰ 12.6.2059	ہفتہ ۲۹ 12.7	اتوار ۳۰ 10.8	منگل ۲۹ 9.9	بدھ ۳۰ 8.10	جمعہ ۲۹ 7.11	ہفتہ ۳۰ 6.12	پیر ۲۹ 5.1.2060	منگل ۳۰ 3.2	جمعرات ۲۹ 4.3	جمعہ ۳۰ 2.4	اتوار ۲۹ 2.5
(۱۳) سنہ ۱۴۸۳ھ	پیر ۳۰ 31.5.2060	بدھ ۲۹ 30.6	جمعرات ۳۰ 29.7	ہفتہ ۳۰ 28.8	پیر ۲۹ 27.9	منگل ۳۰ 26.10	جمعرات ۲۹ 25.11	جمعہ ۳۰ 24.12	اتوار ۲۹ 23.1.2061	پیر ۳۰ 21.2	بدھ ۲۹ 23.3	جمعرات ۳۰ 21.4
۱۴ سنہ ۱۴۸۴ھ	ہفتہ ۲۹ 21.5.2061	اتوار ۳۰ 19.6	منگل ۲۹ 19.7	بدھ ۳۰ 17.8	جمعہ ۲۹ 16.9	ہفتہ ۳۰ 15.10	پیر ۲۹ 14.11	منگل ۳۰ 13.12	جمعرات ۳۰ 12.1.2062	ہفتہ ۲۹ 11.2	اتوار ۳۰ 12.3	منگل ۲۹ 11.4

سال												
۱۵ سنہ ۱۳۸۵ھ	بدھ ۳۰ 10.5.2062	جمعہ ۲۹ 9.6	ہفتہ ۳۰ 8.7	پیر ۲۹ 7.8	منگل ۳۰ 5.9	جمعرات ۲۹ 5.10	جمعہ ۳۰ 3.11	اتوار ۲۹ 3.12	پیر ۳۰ 1.1.2063	بدھ ۲۹ 31.1	جمعرات ۳۰ 1.3	ہفتہ ۲۹ 31.3
(۱۶) سنہ ۱۳۸۶ھ	اتوار ۳۰ 29.4.2063	منگل ۳۰ 29.5	جمعرات ۲۹ 28.6	جمعہ ۳۰ 27.7	اتوار ۲۹ 26.8	پیر ۳۰ 24.9	بدھ ۲۹ 24.10	جمعرات ۳۰ 22.11	ہفتہ ۲۹ 22.12	اتوار ۳۰ 20.1.2064	منگل ۲۹ 19.2	بدھ ۳۰ 19.3
۱۷ سنہ ۱۳۸۷ھ	جمعہ ۲۹ 18.4.2064	ہفتہ ۳۰ 17.5	پیر ۲۹ 16.6	منگل ۳۰ 15.7	جمعرات ۳۰ 14.8	ہفتہ ۲۹ 13.9	اتوار ۳۰ 12.10	منگل ۲۹ 10.11	بدھ ۳۰ 10.12	جمعہ ۲۹ 9.1.2065	ہفتہ ۳۰ 7.2	پیر ۲۹ 9.3
(۱۸) سنہ ۱۳۸۸ھ	منگل ۳۰ 7.4.2065	جمعرات ۲۹ 7.5	جمعہ ۳۰ 5.6	اتوار ۲۹ 3.7	پیر ۳۰ 3.8	بدھ ۲۹ 2.9	جمعرات ۳۰ 1.10	ہفتہ ۲۹ 31.10	اتوار ۳۰ 29.11	منگل ۲۹ 29.12	بدھ ۳۰ 27.1.2066	جمعہ ۳۰ 26.2
۱۹ سنہ ۱۳۸۹ھ	اتوار ۲۹ 28.3.2066	پیر ۳۰ 26.4	بدھ ۲۹ 26.5	جمعرات ۳۰ 24.6	ہفتہ ۲۹ 24.7	اتوار ۳۰ 22.8	منگل ۲۹ 21.9	بدھ ۳۰ 20.10	جمعہ ۲۹ 19.11	ہفتہ ۳۰ 18.12	پیر ۲۹ 17.1.2067	منگل ۳۰ 15.2
۲۰ سنہ ۱۳۹۰ھ	جمعرات ۲۹ 17.3.2067	جمعہ ۳۰ 15.4	اتوار ۳۰ 15.5	منگل ۲۹ 14.6	بدھ ۳۰ 13.7	جمعہ ۲۹ 12.8	ہفتہ ۳۰ 10.9	پیر ۲۹ 10.10	منگل ۳۰ 8.11	جمعرات ۲۹ 8.12	جمعہ ۳۰ 6.1.2068	اتوار ۲۹ 5.2
(۲۱) سنہ ۱۳۹۱ھ	پیر ۳۰ 5.3.2068	بدھ ۲۹ 4.4	جمعرات ۳۰ 3.5	ہفتہ ۲۹ 2.6	اتوار ۳۰ 1.7	منگل ۳۰ 31.7	جمعرات ۲۹ 30.8	جمعہ ۳۰ 28.9	اتوار ۲۹ 28.10	پیر ۳۰ 26.11	بدھ ۲۹ 26.12	جمعرات ۳۰ 24.1.2069
۲۲ سنہ ۱۳۹۲ھ	ہفتہ ۲۹ 23.2.2069	اتوار ۳۰ 24.3	منگل ۲۹ 23.4	بدھ ۳۰ 22.5	جمعہ ۲۹ 21.6	ہفتہ ۳۰ 20.7	پیر ۲۹ 19.8	منگل ۳۰ 17.9	جمعرات ۲۹ 18.10	جمعہ ۳۰ 15.11	اتوار ۳۰ 15.12	منگل ۲۹ 14.1.2070
۲۳ سنہ ۱۳۹۳ھ	بدھ ۳۰ 12.2.2070	جمعہ ۲۹ 14.3	ہفتہ ۳۰ 12.4	پیر ۲۹ 12.5	منگل ۳۰ 10.6	جمعرات ۲۹ 10.7	جمعہ ۳۰ 8.8	اتوار ۲۹ 7.9	پیر ۳۰ 6.10	بدھ ۳۰ 5.11	جمعرات ۳۰ 4.12	ہفتہ ۲۹ 3.1.2071
(۲۴) سنہ ۱۳۹۴ھ	اتوار ۳۰ 1.2.2071	منگل ۲۹ 3.3	بدھ ۳۰ 1.4	جمعہ ۳۰ 1.5	اتوار ۲۹ 31.5	پیر ۳۰ 29.6	بدھ ۲۹ 29.7	جمعرات ۳۰ 27.8	ہفتہ ۲۹ 26.9	اتوار ۳۰ 25.10	منگل ۲۹ 24.11	بدھ ۳۰ 23.12
۲۵ سنہ ۱۳۹۵ھ	جمعہ ۲۹ 22.1.2072	ہفتہ ۳۰ 20.2	پیر ۲۹ 21.3	منگل ۳۰ 19.4	جمعرات ۲۹ 19.5	جمعہ ۳۰ 17.6	اتوار ۳۰ 17.7	منگل ۲۹ 16.8	بدھ ۳۰ 14.9	جمعہ ۲۹ 14.10	ہفتہ ۳۰ 12.11	پیر ۲۹ 12.12
(۲۶) سنہ ۱۳۹۶ھ	منگل ۳۰ 10.1.2073	جمعرات ۲۹ 9.2	جمعہ ۳۰ 10.3	اتوار ۲۹ 9.4	پیر ۳۰ 8.5	بدھ ۲۹ 7.6	جمعرات ۳۰ 6.7	ہفتہ ۲۹ 5.8	اتوار ۳۰ 3.9	منگل ۲۹ 3.10	بدھ ۳۰ 1.11	جمعہ ۳۰ 1.12
۲۷ سنہ ۱۳۹۷ھ	اتوار ۲۹ 31.12.2073	پیر ۳۰ 29.1.2074	بدھ ۲۹ 28.2	جمعرات ۳۰ 29.3	ہفتہ ۲۹ 28.4	اتوار ۳۰ 27.5	منگل ۲۹ 26.6	بدھ ۳۰ 25.7	جمعہ ۲۹ 24.8	ہفتہ ۳۰ 22.9	پیر ۲۹ 22.10	منگل ۳۰ 20.11
۲۸ سنہ ۱۳۹۸ھ	جمعرات ۲۹ 20.12.2074	جمعہ ۳۰ 18.1.2075	اتوار ۲۹ 16.2	پیر ۳۰ 17.3	بدھ ۳۰ 16.4	جمعہ ۲۹ 16.5	ہفتہ ۳۰ 14.6	پیر ۲۹ 14.7	منگل ۳۰ 12.8	جمعرات ۲۹ 11.9	جمعہ ۳۰ 10.10	اتوار ۲۹ 9.11
(۲۹) سنہ ۱۳۹۹ھ	پیر ۳۰ 9.12.2075	بدھ ۲۹ 8.1.2076	جمعرات ۳۰ 6.2	ہفتہ ۲۹ 7.3	اتوار ۳۰ 5.4	منگل ۲۹ 5.5	بدھ ۳۰ 3.6	جمعہ ۳۰ 3.7	اتوار ۲۹ 2.8	پیر ۳۰ 31.8	بدھ ۲۹ 30.9	جمعرات ۳۰ 29.10
۳۰ سنہ ۱۵۰۰ھ	ہفتہ ۲۹ 28.11.2076	اتوار ۳۰ 27.12	منگل ۲۹ 26.1.2077	بدھ ۳۰ 24.2	جمعہ ۲۹ 26.3	ہفتہ ۳۰ 24.4	پیر ۲۹ 24.5	منگل ۳۰ 22.6	جمعرات ۲۹ 22.7	جمعہ ۳۰ 20.8	اتوار ۲۹ 19.9	پیر ۳۰ 18.10

۵۱- آٹھویں دورِ کبیر کا دوسرا دورِ صغیر (از ۱۵۰۱ھ / ۲۰۷۷ء تا ۱۵۳۰ھ / ۲۱۰۶ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
1	۱۵۰۱ھ	بدھ ۳۰ 17.11.2077	جمعہ ۲۹ 17.12	ہفتہ ۳۰ 15.1.2078	پیر ۲۹ 14.2	منگل ۳۰ 15.3	جمعرات ۲۹ 14.4	جمعہ ۳۰ 13.5	اتوار ۲۹ 12.6	پیر ۳۰ 11.7	بدھ ۲۹ 10.8	جمعرات ۳۰ 9.9	ہفتہ ۲۹ 8.10
(2)	۱۵۰۲ھ	اتوار ۳۰ 6.11.2078	منگل ۲۹ 6.12	بدھ ۳۰ 4.1.2079	جمعہ ۲۹ 3.2	ہفتہ ۳۰ 4.3	پیر ۳۰ 3.4	بدھ ۲۹ 3.5	جمعرات ۳۰ 1.6	ہفتہ ۲۹ 1.7	اتوار ۳۰ 30.7	منگل ۲۹ 29.8	بدھ ۳۰ 27.9
3	۱۵۰۳ھ	جمعہ ۲۹ 27.10.2079	ہفتہ ۳۰ 25.11	پیر ۲۹ 25.12	منگل ۳۰ 23.1.2080	جمعرات ۲۹ 22.2	جمعہ ۳۰ 22.3	اتوار ۲۹ 21.4	پیر ۳۰ 20.5	بدھ ۳۰ 19.6	جمعہ ۲۹ 19.7	ہفتہ ۳۰ 17.8	پیر ۲۹ 16.9
4	۱۵۰۴ھ	منگل ۳۰ 15.10.2080	جمعرات ۲۹ 14.11	جمعہ ۳۰ 13.12	اتوار ۲۹ 12.1.2081	پیر ۳۰ 10.2	بدھ ۲۹ 12.3	جمعرات ۳۰ 10.4	ہفتہ ۲۹ 10.5	اتوار ۳۰ 8.6	منگل ۲۹ 8.7	بدھ ۳۰ 6.8	جمعہ ۲۹ 5.9
(5)	۱۵۰۵ھ	ہفتہ ۳۰ 4.10.2081	پیر ۳۰ 3.11	بدھ ۲۹ 3.12	جمعرات ۳۰ 1.1.2082	ہفتہ ۲۹ 31.1	اتوار ۳۰ 1.3	منگل ۲۹ 31.3	بدھ ۳۰ 29.4	جمعہ ۲۹ 29.5	ہفتہ ۳۰ 27.6	پیر ۲۹ 27.7	منگل ۳۰ 25.8
6	۱۵۰۶ھ	جمعرات ۲۹ 24.9.2082	جمعہ ۳۰ 23.10	اتوار ۲۹ 22.11	پیر ۳۰ 21.12	بدھ ۲۹ 20.1.2083	جمعرات ۳۰ 18.2	ہفتہ ۳۰ 20.3	پیر ۲۹ 19.4	منگل ۳۰ 18.5	جمعرات ۲۹ 17.6	جمعہ ۳۰ 16.7	اتوار ۲۹ 15.8
(7)	۱۵۰۷ھ	پیر ۳۰ 13.9.2083	بدھ ۲۹ 13.10	جمعرات ۳۰ 11.11	ہفتہ ۲۹ 11.12	اتوار ۳۰ 9.1.2084	منگل ۲۹ 8.2	بدھ ۳۰ 8.3	جمعہ ۲۹ 7.4	ہفتہ ۳۰ 6.5	پیر ۳۰ 5.6	بدھ ۲۹ 5.7	جمعرات ۳۰ 3.8
8	۱۵۰۸ھ	ہفتہ ۲۹ 2.9.2084	اتوار ۳۰ 1.10	منگل ۲۹ 31.10	بدھ ۳۰ 29.11	جمعہ ۲۹ 29.12	ہفتہ ۳۰ 27.1.2085	پیر ۲۹ 26.2	منگل ۳۰ 27.3	جمعرات ۲۹ 26.4	جمعہ ۳۰ 25.5	اتوار ۲۹ 24.6	پیر ۳۰ 23.7
9	۱۵۰۹ھ	بدھ ۲۹ 22.8.2085	جمعرات ۳۰ 20.9	ہفتہ ۳۰ 20.10	پیر ۲۹ 19.11	منگل ۳۰ 16.12	جمعرات ۲۹ 11.1.2086	جمعہ ۳۰ 15.2	اتوار ۲۹ 17.3	پیر ۳۰ 15.4	بدھ ۲۹ 15.5	جمعرات ۳۰ 13.6	ہفتہ ۲۹ 13.7
(10)	۱۵۱۰ھ	اتوار ۳۰ 11.8.2086	منگل ۲۹ 10.9	بدھ ۳۰ 9.10	جمعہ ۲۹ 8.11	ہفتہ ۳۰ 7.12	پیر ۲۹ 6.1.2087	منگل ۳۰ 4.2	جمعرات ۳۰ 6.3	ہفتہ ۲۹ 5.4	اتوار ۳۰ 4.5	منگل ۲۹ 3.6	بدھ ۳۰ 2.7
11	۱۵۱۱ھ	جمعہ ۲۹ 1.8.2087	ہفتہ ۳۰ 30.8	پیر ۲۹ 29.9	منگل ۳۰ 28.10	جمعرات ۲۹ 27.11	جمعہ ۳۰ 26.12	اتوار ۲۹ 25.1.2088	پیر ۳۰ 23.2	بدھ ۲۹ 24.3	جمعرات ۳۰ 22.4	ہفتہ ۳۰ 22.5	پیر ۲۹ 21.6
12	۱۵۱۲ھ	منگل ۳۰ 20.7.2088	جمعرات ۲۹ 19.8	جمعہ ۳۰ 17.9	اتوار ۲۹ 17.10	پیر ۳۰ 15.11	بدھ ۲۹ 15.12	جمعرات ۳۰ 13.1.2089	ہفتہ ۲۹ 12.2	اتوار ۳۰ 13.3	منگل ۲۹ 12.4	بدھ ۳۰ 11.5	جمعہ ۲۹ 10.6
(13)	۱۵۱۳ھ	ہفتہ ۳۰ 9.7.2089	پیر ۲۹ 8.8	منگل ۳۰ 6.9	جمعرات ۳۰ 6.10	ہفتہ ۲۹ 5.11	اتوار ۳۰ 4.12	منگل ۲۹ 3.1.2090	بدھ ۳۰ 1.2	جمعہ ۲۹ 3.3	ہفتہ ۳۰ 1.4	پیر ۲۹ 1.5	منگل ۳۰ 30.5
14	۱۵۱۴ھ	جمعرات ۲۹ 29.6.2090	جمعہ ۳۰ 28.7	اتوار ۲۹ 27.8	پیر ۳۰ 25.9	بدھ ۲۹ 25.10	جمعرات ۳۰ 23.11	ہفتہ ۲۹ 23.12	اتوار ۳۰ 21.1.2091	منگل ۳۰ 20.2	جمعرات ۲۹ 22.3	جمعہ ۳۰ 20.4	اتوار ۲۹ 20.5

	Year	Month 1	Month 2	Month 3	Month 4	Month 5	Month 6	Month 7	Month 8	Month 9	Month 10	Month 11	Month 12
۱۵	سنہ ۱۵۱۵ھ	پیر ۳۰ 18.6.2091	بدھ ۲۹ 18.7	جمعرات ۳۰ 16.8	ہفتہ ۲۹ 15.9	اتوار ۳۰ 14.10	منگل ۲۹ 13.11	بدھ ۳۰ 12.12	جمعہ ۲۹ 11.1.2092	ہفتہ ۳۰ 9.2	پیر ۲۹ 10.3	منگل ۳۰ 8.4	جمعرات ۲۹ 8.5
(۱۶)	سنہ ۱۵۱۶ھ	جمعہ ۳۰ 6.6.2092	اتوار ۳۰ 6.7	منگل ۲۹ 5.8	بدھ ۳۰ 3.9	جمعہ ۲۹ 3.10	ہفتہ ۳۰ 1.11	پیر ۲۹ 1.12	منگل ۳۰ 30.12	جمعرات ۲۹ 29.1.2093	جمعہ ۳۰ 27.2	اتوار ۲۹ 29.3	پیر ۳۰ 27.4
۱۷	سنہ ۱۵۱۷ھ	بدھ ۲۹ 27.5.2093	جمعرات ۳۰ 25.6	ہفتہ ۲۹ 25.7	اتوار ۳۰ 23.8	منگل ۳۰ 22.9	جمعرات ۲۹ 22.10	جمعہ ۳۰ 20.11	اتوار ۲۹ 20.12	پیر ۳۰ 18.1.2094	بدھ ۲۹ 17.2	جمعرات ۳۰ 18.3	ہفتہ ۲۹ 17.4
(۱۸)	سنہ ۱۵۱۸ھ	اتوار ۳۰ 16.5.2094	منگل ۲۹ 15.6	بدھ ۳۰ 14.7	جمعہ ۲۹ 13.8	ہفتہ ۳۰ 11.9	سوموار ۲۹ 11.10	منگل ۳۰ 9.11	جمعرات ۲۹ 9.12	جمعہ ۳۰ 7.1.2095	اتوار ۲۹ 6.2	پیر ۳۰ 7.3	بدھ ۳۰ 6.4
۱۹	سنہ ۱۵۱۹ھ	جمعہ ۲۹ 6.5.2095	ہفتہ ۳۰ 4.6	پیر ۲۹ 4.7	منگل ۳۰ 2.8	جمعرات ۲۹ 1.9	جمعہ ۳۰ 30.9	اتوار ۲۹ 30.10	پیر ۳۰ 28.11	بدھ ۲۹ 28.12	جمعرات ۳۰ 26.1.2096	ہفتہ ۲۹ 25.2	اتوار ۳۰ 25.3
۲۰	سنہ ۱۵۲۰ھ	منگل ۲۹ 24.4.2096	بدھ ۳۰ 23.5	جمعہ ۳۰ 22.6	اتوار ۲۹ 22.7	پیر ۳۰ 20.8	بدھ ۲۹ 19.9	جمعرات ۳۰ 18.10	ہفتہ ۲۹ 17.11	اتوار ۳۰ 16.12	منگل ۲۹ 15.1.2097	بدھ ۳۰ 13.2	جمعہ ۲۹ 15.3
(۲۱)	سنہ ۱۵۲۱ھ	ہفتہ ۳۰ 13.4.2097	پیر ۲۹ 13.5	منگل ۳۰ 11.6	جمعرات ۲۹ 11.7	جمعہ ۳۰ 9.8	اتوار ۳۰ 8.9	منگل ۲۹ 8.10	بدھ ۳۰ 6.11	جمعہ ۲۹ 6.12	ہفتہ ۳۰ 4.1.2098	پیر ۲۹ 3.2	منگل ۳۰ 4.3
۲۲	سنہ ۱۵۲۲ھ	جمعرات ۲۹ 3.4 2098	جمعہ ۳۰ 2.5	اتوار ۲۹ 1.6	پیر ۳۰ 30.6	بدھ ۲۹ 30.7	جمعرات ۳۰ 28.8	ہفتہ ۲۹ 27.9	اتوار ۳۰ 26.10	منگل ۲۹ 25.11	بدھ ۳۰ 24.12	جمعہ ۳۰ 23.1.2099	اتوار ۲۹ 22.2
۲۳	سنہ ۱۵۲۳ھ	پیر ۳۰ 23.3.2099	بدھ ۲۹ 22.4	جمعرات ۳۰ 21.5	ہفتہ ۲۹ 20.6	اتوار ۳۰ 19.7	منگل ۲۹ 18.8	بدھ ۳۰ 16.9	جمعہ ۲۹ 16.10	ہفتہ ۳۰ 14.11	پیر ۲۹ 14.12	منگل ۳۰ 12.1.2100	جمعرات ۲۹ 11.2
(۲۴)	سنہ ۱۵۲۴ھ	جمعہ ۳۰ 12.3.2100	اتوار ۲۹ 11.4	پیر ۳۰ 10.5	بدھ ۳۰ 9.6	جمعہ ۲۹ 9.7	ہفتہ ۳۰ 7.8	پیر ۲۹ 6.9	منگل ۳۰ 5.10	جمعرات ۲۹ 4.11	جمعہ ۳۰ 3.12	اتوار ۲۹ 2.1.2101	پیر ۳۰ 31.1
۲۵	سنہ ۱۵۲۵ھ	بدھ ۲۹ 2.3.2101	جمعرات ۳۰ 31.3	ہفتہ ۲۹ 30.4	اتوار ۳۰ 29.5	منگل ۲۹ 28.6	بدھ ۳۰ 27.7	جمعہ ۳۰ 26.8	اتوار ۲۹ 25.9	پیر ۳۰ 24.10	بدھ ۲۹ 23.11	جمعرات ۳۰ 22.12	ہفتہ ۲۹ 21.1.2102
(۲۶)	سنہ ۱۵۲۶ھ	اتوار ۳۰ 19.2.2102	منگل ۲۹ 21.3	بدھ ۳۰ 19.4	جمعہ ۲۹ 19.5	ہفتہ ۳۰ 18.6	پیر ۲۹ 17.7	منگل ۳۰ 15.8	جمعرات ۲۹ 14.9	جمعہ ۳۰ 13.10	اتوار ۲۹ 12.11	پیر ۳۰ 11.12	بدھ ۳۰ 10.1.2103
۲۷	سنہ ۱۵۲۷ھ	جمعہ ۲۹ 9.2.2103	ہفتہ ۳۰ 10.3	پیر ۲۹ 9.4	منگل ۳۰ 8.5	جمعرات ۲۹ 7.6	جمعہ ۳۰ 6.7	اتوار ۲۹ 5.8	پیر ۳۰ 3.9	بدھ ۲۹ 3.10	جمعرات ۳۰ 1.11	ہفتہ ۲۹ 1.12	اتوار ۳۰ 30.12
۲۸	سنہ ۱۵۲۸ھ	منگل ۲۹ 29.1.2104	بدھ ۳۰ 27.2	جمعہ ۲۹ 28.3	ہفتہ ۳۰ 26.4	پیر ۳۰ 26.5	بدھ ۲۹ 25.6	جمعرات ۳۰ 24.7	ہفتہ ۲۹ 23.8	اتوار ۳۰ 21.9	منگل ۲۹ 21.10	بدھ ۳۰ 19.11	جمعہ ۲۹ 19.12
(۲۹)	سنہ ۱۵۲۹ھ	ہفتہ ۳۰ 17.1.2105	پیر ۲۹ 16.2	منگل ۳۰ 17.3	جمعرات ۲۹ 16.4	جمعہ ۳۰ 15.5	اتوار ۲۹ 14.6	پیر ۳۰ 13.7	بدھ ۳۰ 12.8	جمعہ ۲۹ 11.9	ہفتہ ۳۰ 10.10	پیر ۲۹ 9.11	منگل ۳۰ 8.12
۳۰	سنہ ۱۵۳۰ھ	جمعرات ۲۹ 7.1.2106	جمعہ ۳۰ 5.2.	اتوار ۲۹ 7.3	پیر ۳۰ 5.4	بدھ ۲۹ 5.5	جمعرات ۳۰ 3.6	ہفتہ ۲۹ 3.7	اتوار ۳۰ 1.8	منگل ۲۹ 31.8	بدھ ۳۰ 29.9	جمعہ ۲۹ 29.10	ہفتہ ۳۰ 27.11

۵۲۔ آٹھویں دورِ کبیر کا تیسرا دورِ صغیر (از ۱۵۳۱ھ / ۲۱۰۷ء تا ۱۵۶۰ھ / ۲۱۳۶ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	سنہ ۱۵۳۱ھ	پیر ۳۰ 27.12.2106	بدھ ۲۹ 26.1.2107	جمعرات ۳۰ 24.2	ہفتہ ۲۹ 26.3	اتوار ۳۰ 24.4	منگل ۲۹ 24.5	بدھ ۳۰ 22.6	جمعہ ۲۹ 22.7	ہفتہ ۳۰ 20.8	پیر ۲۹ 19.9	منگل ۳۰ 18.10	جمعرات ۲۹ 17.11
(۲)	سنہ ۱۵۳۲ھ	جمعہ ۳۰ 16.12.2107	اتوار ۲۹ 15.1.2108	پیر ۳۰ 13.2	بدھ ۲۹ 14.3	جمعرات ۳۰ 12.4	ہفتہ ۳۰ 12.5	پیر ۲۹ 11.6	منگل ۳۰ 10.7	جمعرات ۲۹ 9.8	جمعہ ۳۰ 7.9	اتوار ۲۹ 7.10	پیر ۳۰ 5.11
۳	سنہ ۱۵۳۳ھ	بدھ ۲۹ 5.12.2108	جمعرات ۳۰ 3.1.2109	ہفتہ ۲۹ 2.2	اتوار ۳۰ 3.3	منگل ۲۹ 2.4	بدھ ۳ 1.5	جمعہ ۲۹ 31.5	ہفتہ ۳۰ 29.6	پیر ۳۰ 29.7	بدھ ۲۹ 28.8	جمعرات ۳۰ 26.9	ہفتہ ۲۹ 26.10
۴	سنہ ۱۵۳۴ھ	اتوار ۳۰ 24.11.2109	منگل ۲۹ 24.12	بدھ ۳۰ 22.1.2110	جمعہ ۲۹ 21.2	ہفتہ ۳۰ 22.3	پیر ۲۹ 21.4	منگل ۳۰ 20.5	جمعرات ۲۹ 19.6	جمعہ ۳۰ 18.7	اتوار ۲۹ 17.8	پیر ۳۰ 15.9	بدھ ۲۹ 15.10
(۵)	سنہ ۱۵۳۵ھ	جمعرات ۳۰ 13.11.2110	ہفتہ ۳۰ 13.12	پیر ۲۹ 12.1.2111	منگل ۳۰ 10.2	جمعرات ۲۹ 12.3	جمعہ ۳۰ 10.4	اتوار ۲۹ 10.5	پیر ۳۰ 8.6	بدھ ۲۹ 8.7	جمعرات ۳۰ 6.8	ہفتہ ۲۹ 5.9	اتوار ۳۰ 4.10
۶	سنہ ۱۵۳۶ھ	منگل ۲۹ 3.11.2111	بدھ ۳۰ 2.12	جمعہ ۲۹ 1.1.2112	ہفتہ ۳۰	پیر ۲۹ 28.2	منگل ۳۰ 28.3	جمعرات ۳۰ 27.4	ہفتہ ۲۹ 27.5	اتوار ۳۰ 25.6	منگل ۲۹ 25.7	بدھ ۳۰ 23.8	جمعہ ۲۹ 22.9
(۷)	سنہ ۱۵۳۷ھ	ہفتہ ۳۰ 22.10.2112	پیر ۲۹ 21.11	منگل ۳۰ 20.12	جمعرات ۲۹ 19.1.2113	جمعہ ۳۰ 17.2	اتوار ۲۹ 19.3	پیر ۳۰ 17.4	بدھ ۲۹ 17.5	جمعرات ۳۰ 15.6	ہفتہ ۳۰ 15.7	پیر ۲۹ 14.8	منگل ۳۰ 12.9
۸	سنہ ۱۵۳۸ھ	جمعرات ۲۹ 12.10.2113	جمعہ ۳۰ 10.11	اتوار ۲۹ 10.12	پیر ۳۰ 8.1.2114	بدھ ۲۹ 7.2	جمعرات ۳۰ 8.3	ہفتہ ۲۹ 7.4	اتوار ۳۰ 6.5	منگل ۲۹ 5.6	بدھ ۳۰ 4.7	جمعہ ۲۹ 3.8	ہفتہ ۳۰ 1.9
۹	سنہ ۱۵۳۹ھ	پیر ۲۹ 1.10.2114	منگل ۳۰ 30.10	جمعرات ۳۰ 29.11	ہفتہ ۲۹ 29.12	اتوار ۳۰ 27.1.2115	منگل ۲۹ 26.2	بدھ ۳۰ 27.3	جمعہ ۲۹ 26.4	ہفتہ ۳۰ 25.5	پیر ۲۹ 24.6	منگل ۳۰ 23.7	جمعرات ۲۹ 22.8
(۱۰)	سنہ ۱۵۴۰ھ	جمعہ ۳۰ 20.9.2115	اتوار ۲۹ 20.10	پیر ۳۰ 18.11	بدھ ۲۹ 18.12	جمعرات ۳۰ 16.1.2116	ہفتہ ۲۹ 15.2	اتوار ۳۰ 15.3	منگل ۳۰ 14.4	جمعرات ۲۹ 14.5	جمعہ ۳۰ 12.6	اتوار ۲۹ 12.7	پیر ۳۰ 10.8
۱۱	سنہ ۱۵۴۱ھ	بدھ ۲۹ 9.9.2116	جمعرات ۳۰ 8.10	ہفتہ ۲۹ 7.11	اتوار ۳۰ 6.12	منگل ۲۹ 5.1.2117	بدھ ۳۰ 3.2	جمعہ ۲۹ 5.3	ہفتہ ۳۰ 3.4	پیر ۲۹ 3.5	منگل ۳۰ 1.6	جمعرات ۳۰ 1.7	ہفتہ ۲۹ 31.7
۱۲	سنہ ۱۵۴۲ھ	اتوار ۳۰ 29.8.2117	منگل ۲۹ 28.9	بدھ ۳۰ 27.10	جمعہ ۲۹ 26.11	ہفتہ ۳۰ 25.12	پیر ۲۹ 24.1.2118	منگل ۳۰ 22.2	جمعرات ۲۹ 24.3	جمعہ ۳۰ 22.4	اتوار ۲۹ 22.5	پیر ۳۰ 20.6	بدھ ۲۹ 20.7
(۱۳)	سنہ ۱۵۴۳ھ	جمعرات ۳۰ 18.8.2118	ہفتہ ۲۹ 17.9	اتوار ۳۰ 16.10	منگل ۳۰ 15.11	جمعرات ۲۹ 15.12	جمعہ ۳۰ 13.1.2119	اتوار ۲۹ 12.2	پیر ۳۰ 13.3	بدھ ۲۹ 12.4	جمعرات ۳۰ 11.5	ہفتہ ۲۹ 10.6	اتوار ۳۰ 9.7
۱۴	سنہ ۱۵۴۴ھ	منگل ۲۹ 8.8.2119	بدھ ۳۰ 6.9	جمعہ ۲۹ 6.10	ہفتہ ۳۰ 4.11	پیر ۲۹ 4.12	منگل ۳۰ 2.1.2120	جمعرات ۲۹ 1.2	جمعہ ۳۰ 1.3	اتوار ۳۰ 31.3	منگل ۲۹ 30.4	بدھ ۳۰ 29.5	جمعہ ۲۹ 28.6

۱۵	سنہ ۱۵۴۵ھ	ہفتہ ۳۰ 27.7.2120	پیر ۲۹ 26.8	منگل ۳۰ 24.9	جمعرات ۲۹ 24.10	جمعہ ۳۰ 22.11	اتوار ۲۹ 22.12	پیر ۳۰ 20.1.2121	بدھ ۲۹ 19.2	جمعرات ۳۰ 20.3	ہفتہ ۲۹ 19.4	اتوار ۳۰ 18.5	منگل ۲۹ 17.6
(۱۶)	سنہ ۱۵۴۶ھ	بدھ ۳۰ 16.7.2121	جمعہ ۳۰ 15.8	اتوار ۲۹ 14.9	پیر ۳۰ 13.10	بدھ ۲۹ 12.11	جمعرات ۳۰ 11.12	ہفتہ ۲۹ 10.1.2122	اتوار ۳۰ 8.2	منگل ۲۹ 10.3	بدھ ۳۰ 8.4	جمعہ ۲۹ 8.5	ہفتہ ۳۰ 6.6
۱۷	سنہ ۱۵۴۷ھ	پیر ۲۹ 6.7.2122	منگل ۳۰ 4.8	جمعرات ۲۹ 3.9	جمعہ ۳۰ 2.10	اتوار ۳۰ 1.11	منگل ۲۹ 1.12	بدھ ۳۰ 30.12	جمعہ ۲۹ 29.1.2123	ہفتہ ۳۰ 27.2	پیر ۲۹ 29.3	منگل ۳۰ 27.4	جمعرات ۲۹ 21.5
(۱۸)	سنہ ۱۵۴۸ھ	جمعہ ۳۰ 25.6.2123	اتوار ۲۹ 25.7	پیر ۳۰ 23.8	بدھ ۲۹ 22.9	جمعرات ۳۰ 21.10	ہفتہ ۲۹ 20.11	اتوار ۳۰ 19.12	منگل ۲۹ 18.1.2124	بدھ ۳۰ 16.2	جمعہ ۲۹ 17.3	ہفتہ ۳۰ 15.4	پیر ۳۰ 15.5
۱۹	سنہ ۱۵۴۹ھ	بدھ ۲۹ 14.6.2124	جمعرات ۳۰ 13.7	ہفتہ ۲۹ 12.8	اتوار ۳۰ 10.9	منگل ۲۹ 10.10	بدھ ۳۰ 8.11	جمعہ ۲۹ 8.12	ہفتہ ۳۰ 6.1.2125	پیر ۲۹ 5.2	منگل ۳۰ 6.3	جمعرات ۲۹ 5.4	جمعہ ۳۰ 4.5
۲۰	سنہ ۱۵۵۰ھ	اتوار ۲۹ 3.6.2125	پیر ۳۰ 2.7	بدھ ۳۰ 1.8	جمعہ ۲۹ 31.8	ہفتہ ۳۰ 29.9	پیر ۲۹ 29.10	منگل ۳۰ 27.11	جمعرات ۲۹ 27.12	جمعہ ۳۰ 25.1.2126	اتوار ۲۹ 24.2	پیر ۳۰ 25.3	بدھ ۲۹ 24.4
(۲۱)	سنہ ۱۵۵۱ھ	جمعرات ۳۰ 23.5.2126	ہفتہ ۲۹ 22.6	اتوار ۳۰ 21.7	منگل ۲۹ 20.8	بدھ ۳۰ 18.9	جمعہ ۳۰ 18.10	اتوار ۲۹ 17.11	پیر ۳۰ 16.12	بدھ ۲۹ 15.1.2127	جمعرات ۳۰ 13.2	ہفتہ ۲۹ 15.3	اتوار ۳۰ 13.4
۲۲	سنہ ۱۵۵۲ھ	منگل ۲۹ 13.5.2127	بدھ ۳۰ 11.6	جمعہ ۲۹ 11.7	ہفتہ ۳۰ 9.[illegible]	پیر ۲۹ 8.9	منگل ۳۰ 7.10	جمعرات ۲۹ 6.11	جمعہ ۳۰ 5.12	اتوار ۲۹ 4.1.2128	پیر ۳۰ 2.2	بدھ ۳۰ 3.3	جمعہ ۲۹ 2.4
۲۳	سنہ ۱۵۵۳ھ	ہفتہ ۳۰ 1.5.2128	پیر ۲۹ 31.5	منگل ۳۰ 29.6	جمعرات ۲۹ 29.7	جمعہ ۳۰ 27.8	اتوار ۲۹ 26.9	پیر ۳۰ 25.10	بدھ ۲۹ 24.11	جمعرات ۳۰ 23.12	ہفتہ ۲۹ 22.1.2129	اتوار ۳۰ 20.2	منگل ۲۹ 22.3
(۲۴)	سنہ ۱۵۵۴ھ	بدھ ۳۰ 20.4.2129	جمعہ ۲۹ 20.5	ہفتہ ۳۰ 18.6	پیر ۳۰ 18.7	بدھ ۲۹ 17.8	جمعرات ۳۰ 15.9	ہفتہ ۲۹ 15.10	اتوار ۳۰ 13.11	منگل ۲۹ 13.12	بدھ ۳۰ 11.1.2130	جمعہ ۲۹ 10.2	ہفتہ ۳۰ 11.3
۲۵	سنہ ۱۵۵۵ھ	پیر ۲۹ 10.4.2130	منگل ۳۰ 9.5	جمعرات ۲۹ 8.6	جمعہ ۳۰ 7.7	اتوار ۲۹ 6.8	پیر ۳۰ 4.9	بدھ ۳۰ 4.10	جمعہ ۲۹ 3.11	ہفتہ ۳۰ 2.12	پیر ۲۹ 1.1.2131	منگل ۳۰ 30.1	جمعرات ۲۹ 29.2
(۲۶)	سنہ ۱۵۵۶ھ	جمعہ ۳۰ 30.3.2131	اتوار ۲۹ 29.4	پیر ۳۰ 28.5	بدھ ۲۹ 27.6	جمعرات ۳۰ 26.7	ہفتہ ۲۹ 25.8	اتوار ۳۰ 23.9	منگل ۲۹ 23.10	بدھ ۳۰ 21.11	جمعہ ۲۹ 21.12	ہفتہ ۳۰ 19.1.2132	پیر ۳۰ 18.2
۲۷	سنہ ۱۵۵۷ھ	بدھ ۲۹ 19.3.2132	جمعرات ۳۰ 17.4	ہفتہ ۲۹ 17.5	اتوار ۳۰ 15.6	منگل ۲۹ 15.7	بدھ ۳۰ 13.8	جمعہ ۲۹ 12.9	ہفتہ ۳۰ 11.10	پیر ۲۹ 10.11	منگل ۳۰ 9.12	جمعرات ۲۹ 8.1.2133	جمعہ ۳۰ 6.2
۲۸	سنہ ۱۵۵۸ھ	اتوار ۲۹ 8.3.2133	پیر ۳۰ 6.4	بدھ ۲۹ 6.5	جمعرات ۳۰ 4.6	ہفتہ ۳۰ 4.7	پیر ۲۹ 3.8	منگل ۳۰ 1.9	جمعرات ۲۹ 1.10	جمعہ ۳۰ 30.10	اتوار ۲۹ 29.11	پیر ۳۰ 28.12	بدھ ۲۹ 27.1.2134
(۲۹)	سنہ ۱۵۵۹ھ	جمعرات ۳۰ 25.2.2134	ہفتہ ۲۹ 27.3	اتوار ۳۰ 25.4	منگل ۲۹ 25.5	بدھ ۳۰ 23.6	جمعہ ۲۹ 23.7	ہفتہ ۳۰ 21.8	پیر ۳۰ 20.9	بدھ ۲۹ 20.10	جمعرات ۳۰ 18.11	ہفتہ ۲۹ 18.12	اتوار ۳۰ 16.1.2135
۳۰	سنہ ۱۵۶۰ھ	منگل ۲۹ 15.2.2135	بدھ ۳۰ 16.3	جمعہ ۲۹ 15.4	ہفتہ ۳۰ 14.5	پیر ۲۹ 13.6	منگل ۳۰ 12.7	جمعرات ۲۹ 11.8	جمعہ ۳۰ 9.9	اتوار ۳۰ 9.10	پیر ۲۹ 7.11	بدھ ۳۰ 7.12	جمعرات ۳۰ 5.1.2136

۵۳- آٹھویں دورِ کبیر کا چوتھا دورِ صغیر (از ۱۵۶۱ھ / ۲۱۳۶ء تا ۱۵۹۰ھ / ۲۱۶۵ء)

	سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاولی	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	سنہ ۱۵۶۱ھ	ہفتہ ۳۰ 4.2.2136	پیر ۲۹ 5.3	منگل ۳۰ 3.4	جمعرات ۲۹ 3.5	جمعہ ۳۰ 1.6	اتوار ۲۹ 1.7	پیر ۳۰ 30.7	بدھ ۲۹ 29.8	جمعرات ۳۰ 27.9	ہفتہ ۲۹ 27.10	اتوار ۳۰ 25.11	منگل ۲۹ 23.12
(۲)	سنہ ۱۵۶۲ھ	بدھ ۳۰ 23.1.2137	جمعہ ۲۹ 22.2	ہفتہ ۳۰ 23.3	پیر ۲۹ 22.4	منگل ۳۰ 21.5	جمعرات ۳۰ 20.6	ہفتہ ۲۹ 20.7	اتوار ۳۰ 18.8	منگل ۲۹ 17.9	بدھ ۳۰ 16.10	جمعہ ۲۹ 15.11	ہفتہ ۳۰ 14.12
۳	سنہ ۱۵۶۳ھ	پیر ۲۹ 13.1.2138	منگل ۳۰ 11.2	جمعرات ۲۹ 13.3	جمعہ ۳۰ 11.4	اتوار ۲۹ 11.5	پیر ۳۰ 9.6	بدھ ۲۹ 9.7	جمعرات ۳۰ 7.8	ہفتہ ۳۰ 6.9	پیر ۲۹ 6.10	منگل ۳۰ 4.11	جمعرات ۲۹ 4.12
۴	سنہ ۱۵۶۴ھ	جمعہ ۳۰ 2.1.2139	اتوار ۲۹ 1.2	پیر ۳۰ 2.3	بدھ ۲۹ 1.4	جمعرات ۳۰ 30.4	ہفتہ ۲۹ 30.5	اتوار ۳۰ 28.6	منگل ۲۹ 28.7	بدھ ۳۰ 26.8	جمعہ ۲۹ 25.9	ہفتہ ۳۰ 24.10	پیر ۲۹ 23.11
(۵)	سنہ ۱۵۶۵ھ	منگل ۳۰ 22.12.2139	جمعرات ۳۰ 21.1.2140	ہفتہ ۲۹ 20.2	اتوار ۳۰ 2?.3	منگل ۲۹ 19.4	بدھ ۳۰ 18.5	جمعہ ۲۹ 17.6	ہفتہ ۳۰ 16.7	پیر ۲۹ 15.8	منگل ۳۰ 13.9	جمعرات ۲۹ 13.10	جمعہ ۳۰ 11.11
۶	سنہ ۱۵۶۶ھ	اتوار ۲۹ 11.12.2140	پیر ۳۰ 9.1.2141	بدھ ۲۹ 8.2	جمعرات ۳۰ 9.3	ہفتہ ۲۹ 8.4	اتوار ۳۰ 7.5	منگل ۳۰ 6.6	جمعرات ۲۹ 6.7	جمعہ ۳۰ 4.8	اتوار ۲۹ 3.9	پیر ۳۰ 2.10	بدھ ۲۹ 1.11
(۷)	سنہ ۱۵۶۷ھ	جمعرات ۳۰ 30.11.2141	ہفتہ ۲۹ 30.12	اتوار ۳۰ 28.1.2142	منگل ۲۹ 27.2	بدھ ۳۰ 28.3	جمعہ ۲۹ 27.4	ہفتہ ۳۰ 26.5	پیر ۲۹ 25.6	منگل ۳۰ 24.7	جمعرات ۳۰ 23.8	ہفتہ ۲۹ 22.9	اتوار ۳۰ 21.10
۸	سنہ ۱۵۶۸ھ	منگل ۲۹ 20.11.2142	بدھ ۳۰ 19.12	جمعہ ۲۹ 18.1.2143	ہفتہ ۳۰ 1?.2	پیر ۲۹ 18.3	منگل ۳۰ 16.4	جمعرات ۲۹ 16.5	جمعہ ۳۰ 14.6	اتوار ۲۹ 14.7	پیر ۳۰ 12.8	بدھ ۲۹ 11.9	جمعرات ۳۰ 1C 10
۹	سنہ ۱۵۶۹ھ	ہفتہ ۲۹ 9.11.2143	اتوار ۳۰ 8.12	منگل ۳۰ 7.1.2144	جمعرات ۲۹ 6.2	جمعہ ۳۰ 6.3	اتوار ۲۹ 5.4	پیر ۳۰ 4.5	بدھ ۲۹ 3.6	جمعرات ۳۰ 2.7	ہفتہ ۲۹ 1.8	اتوار ۳۰ 30.8	منگل ۲۹ 29.9
(۱۰)	سنہ ۱۵۷۰ھ	بدھ ۳۰ 28.10.2144	جمعہ ۲۹ 27.11	ہفتہ ۳۰ 26.12	پیر ۲۹ 25.1.2145	منگل ۳۰ 23.2	جمعرات ۲۹ 25.3	جمعہ ۳۰ 23.4	اتوار ۳۰ 23.5	منگل ۲۹ 22.6	بدھ ۳۰ 21.7	جمعہ ۲۹ 20.8	ہفتہ ۳۰ 18.9
۱۱	سنہ ۱۵۷۱ھ	پیر ۲۹ 18.10.2145	منگل ۳۰ 16.11	جمعرات ۲۹ 16.12	جمعہ ۳۰ 14.1.2146	اتوار ۲۹ 13.2	پیر ۳۰ 14.3	بدھ ۲۹ 13.4	جمعرات ۳۰ 12.5	ہفتہ ۲۹ 11.6	اتوار ۳۰ 10.7	منگل ۳۰ 9.8	جمعرات ۲۹ 8.9
۱۲	سنہ ۱۵۷۲ھ	جمعہ ۳۰ 7.10.2146	اتوار ۲۹ 6.11	پیر ۳۰ 5.12	بدھ ۲۹ 4.1.2147	جمعرات ۳۰ 2.2	ہفتہ ۲۹ 4.3	اتوار ۳۰ 2.4	منگل ۲۹ 2.5	بدھ ۳۰ 31.5	جمعہ ۲۹ 30.6	ہفتہ ۳۰ 29.7	پیر ۲۹ 28.8
(۱۳)	سنہ ۱۵۷۳ھ	منگل ۳۰ 26.9.2147	جمعرات ۲۹ 26.10	جمعہ ۳۰ 24.11	اتوار ۳۰ 24.12	منگل ۲۹ 23.1.2148	بدھ ۳۰ 21.2	جمعہ ۲۹ 22.3	ہفتہ ۳۰ 20.4	پیر ۲۹ 20.5	منگل ۳۰ 18.6	جمعرات ۲۹ 18.7	جمعہ ۳۰ 16.8
۱۴	سنہ ۱۵۷۴ھ	اتوار ۲۹ 15.9.2148	پیر ۳۰ 14.10	بدھ ۲۹ 13.11	جمعرات ۳۰ 12.12	ہفتہ ۲۹ 11.1.2149	اتوار ۳۰ 9.2	منگل ۲۹ 11.3	بدھ ۳۰ 9.4	جمعہ ۳۰ 9.5	اتوار ۲۹ 8.6	پیر ۳۰ 7.7	بدھ ۲۹ 6.8

۵۴ - آٹھویں دورِ کبیر کا پانچواں دورِ صغیر (از ۱۵۹۱ھ / ۲۱۶۵ء تا ۱۶۲۰ھ / ۲۱۹۴ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۵۹۱ھ	جمعرات ۳۰ 14.3.2165	ہفتہ ۲۹ 13.4	اتوار ۳۰ 12.5	منگل ۲۹ 11.6	بدھ ۳۰ 10.7	جمعہ ۲۹ 9.8	ہفتہ ۳۰ 7.9	پیر ۲۹ 7.10	منگل ۳۰ 5.11	جمعرات ۲۹ 5.12	جمعہ ۳۰ 3.1.2166	اتوار ۲۹ 2.2
(۲) سنہ ۱۵۹۲ھ	پیر ۳۰ 3.3.2166	بدھ ۲۹ 2.4	جمعرات ۳۰ 1.5	ہفتہ ۲۹ 31.5	اتوار ۳۰ 29.6	منگل ۳۰ 29.7	جمعرات ۲۹ 28.8	جمعہ ۳۰ 26.9	اتوار ۲۹ 26.10	پیر ۳۰ 24.11	بدھ ۲۹ 24.12	جمعرات ۳۰ 22.1.2167
۳ سنہ ۱۵۹۳ھ	ہفتہ ۲۹ 21.2.2167	اتوار ۳۰ 22.3	منگل ۲۹ 21.4	بدھ ۳۰ 20.5	جمعہ ۲۹ 19.6	ہفتہ ۳۰ 18.7	پیر ۲۹ 17.8	منگل ۳۰ 15.9	جمعرات ۳۰ 15.10	ہفتہ ۲۹ 24.11	اتوار ۳۰ 13.12	منگل ۲۹ 12.1.2168
۴ سنہ ۱۵۹۴ھ	بدھ ۳۰ 10.2.2168	جمعہ ۲۹ 11.3	ہفتہ ۳۰ 9.4	پیر ۲۹ 9.5	منگل ۳۰ 7.6	جمعرات ۲۹ 7.7	جمعہ ۳۰ 5.8	اتوار ۲۹ 4.9	پیر ۳۰ 3.10	بدھ ۲۹ 2.11	جمعرات ۳۰ 1.12	ہفتہ ۲۹ 31.12
(۵) سنہ ۱۵۹۵ھ	اتوار ۳۰ 29.1.2169	منگل ۳۰ 28.2	جمعرات ۲۹ 30.3	جمعہ ۳۰ 28.4	اتوار ۲۹ 28.5	پیر ۲۹ 26.6	بدھ ۳۰ 26.7	جمعرات ۳۰ 24.8	ہفتہ ۲۹ 23.9	اتوار ۳۰ 22.10	منگل ۲۹ 21.11	بدھ ۳۰ 20.12
۶ سنہ ۱۵۹۶ھ	جمعہ ۲۹ 19.1.2170	ہفتہ ۳۰ 17.2	پیر ۲۹ 19.3	منگل ۳۰ 17.4	جمعرات ۲۹ 17.5	جمعہ ۳۰ 15.6	اتوار ۳۰ 15.7	منگل ۲۹ 14.8	بدھ ۳۰ 12.9	جمعہ ۲۹ 12.10	ہفتہ ۳۰ 10.11	پیر ۲۹ 10.12
(۷) سنہ ۱۵۹۷ھ	منگل ۳۰ 8.1.2171	جمعرات ۲۹ 7.2	جمعہ ۳۰ 8.3	اتوار ۲۹ 7.4	پیر ۳۰ 6.5	بدھ ۲۹ 5.6	جمعرات ۳۰ 4.7	ہفتہ ۲۹ 3.8	اتوار ۳۰ 1.9	منگل ۳۰ 1.10	جمعرات ۲۹ 31.10	جمعہ ۳۰ 29.11
۸ سنہ ۱۵۹۸ھ	اتوار ۲۹ 29.12.2171	پیر ۳۰ 27.1.2172	بدھ ۲۹ 26.2	جمعرات ۳۰ 26.3	ہفتہ ۲۹ 25.4	اتوار ۳۰ 24.5	منگل ۲۹ 23.6	بدھ ۳۰ 22.7	جمعہ ۲۹ 21.[illegible]	ہفتہ ۳۰ 19.9	پیر ۲۹ 19.10	منگل ۳۰ 17.11
۹ سنہ ۱۵۹۹ھ	جمعرات ۲۹ 17.12.2172	جمعہ ۳۰ 15.1.2173	اتوار ۳۰ 14.2	منگل ۲۹ 16.3	بدھ ۳۰ 14.4	جمعہ ۲۹ 14.5	ہفتہ ۳۰ 12.6	پیر ۲۹ 12.7	منگل ۳۰ 10.8	جمعرات ۲۹ 9.9	جمعہ ۳۰ 8.10	اتوار ۳۰ 7.11
(۱۰) سنہ ۱۶۰۰ھ	پیر ۳۰ 6.12.2173	بدھ ۲۹ 5.1.2174	جمعرات ۳۰ 3.2	ہفتہ ۲۹ 5.3	اتوار ۳۰ 3.4	منگل ۲۹ 3.5	بدھ ۳۰ 1.6	جمعہ ۳۰ 1.7	اتوار ۲۹ 31.7	پیر ۳۰ 29.8	بدھ ۲۹ 28.9	جمعرات ۳۰ 27.10
۱۱ سنہ ۱۶۰۱ھ	ہفتہ ۲۹ 26.11.2174	اتوار ۳۰ 25.12	منگل ۲۹ 24.1.2175	بدھ ۳۰ 22.2	جمعہ ۲۹ 24.3	ہفتہ ۳۰ 22.4	پیر ۲۹ 22.5	منگل ۳۰ 20.6	جمعرات ۲۹ 20.7	جمعہ ۳۰ 18.8	اتوار ۳۰ 17.9	منگل ۲۹ 17.10
۱۲ سنہ ۱۶۰۲ھ	بدھ ۳۰ 15.11.2175	جمعہ ۲۹ 15.12	ہفتہ ۳۰ 13.1.2176	پیر ۲۹ 12.2	منگل ۳۰ 12.3	جمعرات ۲۹ 11.4	جمعہ ۳۰ 10.5	اتوار ۲۹ 9.6	پیر ۲۹ 8.7	بدھ ۳۰ 7.8	جمعرات ۳۰ 6.9	ہفتہ ۲۹ 5.10
(۱۳) سنہ ۱۶۰۳ھ	اتوار ۳۰ 3.11.2176	منگل ۲۹ 3.12	بدھ ۳۰ 1.1.2177	جمعہ ۳۰ 31.1	اتوار ۲۹ 2.3	پیر ۳۰ 31.3	بدھ ۲۹ 30.4	جمعرات ۳۰ 29.5	ہفتہ ۲۹ 28.6	اتوار ۳۰ 27.7	منگل ۲۹ 26.8	بدھ ۳۰ 24.9
۱۴ سنہ ۱۶۰۴ھ	جمعہ ۲۹ 24.10.2177	ہفتہ ۳۰ 22.11	پیر ۲۹ 22.12	منگل ۳۰ 26.1.2178	جمعرات ۲۹ 19.2	جمعہ ۳۰ 20.3	اتوار ۲۹ 19.4	پیر ۳۰ 18.5	بدھ ۳۰ 17.6	جمعہ ۲۹ 17.7	ہفتہ ۳۰ 15.8	پیر ۲۹ 14.9

۵۵۔ آٹھویں دورِ کبیر کا چھٹا دورِ صغیر (از ۱۶۲۱ھ / ۲۱۹۴ء تا ۱۶۵۰ھ / ۲۲۲۳ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۶۲۱ھ	منگل ۳۰ 22.4.2194	جمعرات ۲۹ 22.5	جمعہ ۳۰ 20.6	اتوار ۲۹ 20.7	پیر ۳۰ 18.8	بدھ ۲۹ 17.9	جمعرات ۳۰ 16.10	ہفتہ ۲۹ 15.11	اتوار ۳۰ 14.12	منگل ۲۹ 13.1.2195	بدھ ۳۰ 11.2	جمعہ ۲۹ 13.3
(۲) سنہ ۱۶۲۲ھ	ہفتہ ۳۰ 11.4.2195	پیر ۲۹ 11.5	منگل ۳۰ 9.6	جمعرات ۲۹ 9.7	جمعہ ۳۰ 7.8	اتوار ۳۰ 6.9	منگل ۲۹ 6.10	بدھ ۳۰ 4.11	جمعہ ۲۹ 3.12	ہفتہ ۳۰ 1.1.2196	پیر ۲۹ 31.1	منگل ۳۰ 29.2
۳ سنہ ۱۶۲۳ھ	جمعرات ۲۹ 31.3.2196	جمعہ ۳۰ 29.4	اتوار ۲۹ 29.5	پیر ۲۹ 27.6	بدھ ۳۰ 27.7	جمعرات ۳۰ 25.8	ہفتہ ۲۹ 24.9	اتوار ۳۰ 23.10	منگل ۳۰ 22.11	جمعرات ۲۹ 22.12	جمعہ ۳۰ 20.1.2197	اتوار ۲۹ 19.2
۴ سنہ ۱۶۲۴ھ	پیر ۳۰ 20.3.2197	بدھ ۲۹ 19.4	جمعرات ۳۰ 18.5	ہفتہ ۲۹ 17.6	اتوار ۳۰ 16.7	منگل ۲۹ 15.8	بدھ ۳۰ 13.9	جمعہ ۲۹ 13.10	ہفتہ ۳۰ 11.11	پیر ۲۹ 11.12	منگل ۳۰ 9.1.2196	جمعرات ۲۹ 8.2
(۵) سنہ ۱۶۲۵ھ	جمعہ ۳۰ 9.3.2198	اتوار ۳۰ 8.4	منگل ۲۹ 8.5	بدھ ۲۹ 6.6	جمعہ ۳۰ 6.7	ہفتہ ۲۹ 4.8	پیر ۳۰ 3.9	منگل ۲۹ 2.10	جمعرات ۲۹ 1.11	جمعہ ۳۰ 30.11	اتوار ۲۹ 30.12	پیر ۳۰ 28.1.2199
۶ سنہ ۱۶۲۶ھ	بدھ ۲۹ 27.2.2199	جمعرات ۳۰ 28.3	ہفتہ ۲۹ 27.4	اتوار ۳۰ 26.5	منگل ۳۰ 25.6	بدھ ۲۹ 24.7	جمعہ ۳۰ 23.8	اتوار ۲۹ 22.9	پیر ۳۰ 21.10	بدھ ۲۹ 20.11	جمعرات ۳۰ 19.12	ہفتہ ۲۹ 18.1.2200
(۷) سنہ ۱۶۲۷ھ	اتوار ۳۰ 16.2.2000	منگل ۲۹ 18.3	بدھ ۳۰ 16.4	جمعہ ۲۹ 16.5	ہفتہ ۳۰ 14.6	پیر ۲۹ 14.7	منگل ۳۰ 12.8	جمعرات ۲۹ 11.9	جمعہ ۳۰ 10.10	اتوار ۳۰ 9.11	منگل ۲۹ 9.12	بدھ ۳۰ 7.1.2201
۸ سنہ ۱۶۲۸ھ	جمعہ ۲۹ 6.2.2201	ہفتہ ۳۰ 7.3	پیر ۲۹ 6.4	منگل ۳۰ 5.5	جمعرات ۲۹ 4.6	جمعہ ۳۰ 3.7	اتوار ۲۹ 2.8	پیر ۳۰ 31.8	بدھ ۳۰ 30.9	جمعرات ۳۰ 29.10	ہفتہ ۲۹ 28.11	اتوار ۳۰ 27.12
۹ سنہ ۱۶۲۹ھ	منگل ۲۹ 26.1.2202	بدھ ۳۰ 24.2	جمعہ ۳۰ 26.3	اتوار ۲۹ 25.4	پیر ۳۰ 24.5	بدھ ۲۹ 23.6	جمعرات ۳۰ 22.7	ہفتہ ۲۹ 21.8	اتوار ۳۰ 19.9	منگل ۲۹ 19.10	بدھ ۳۰ 17.11	جمعہ ۲۹ 17.12
(۱۰) سنہ ۱۶۳۰ھ	ہفتہ ۳۰ 15.1.2203	پیر ۲۹ 14.2	منگل ۳۰ 15.3	جمعرات ۲۹ 14.4	جمعہ ۳۰ 13.5	اتوار ۲۹ 12.6	پیر ۳۰ 11.7	بدھ ۳۰ 10.8	جمعہ ۲۹ 9.9	ہفتہ ۳۰ 8.10	پیر ۲۹ 7.11	منگل ۳۰ 6.12
۱۱ سنہ ۱۶۳۱ھ	جمعرات ۲۹ 5.1.2204	جمعہ ۳۰ 3.2	اتوار ۲۹ 4.3	پیر ۳۰ 2.4	بدھ ۲۹ 2.5	جمعرات ۳۰ 31.5	ہفتہ ۲۹ 30.6	اتوار ۳۰ 29.7	منگل ۲۹ 28.8	بدھ ۳۰ 26.9	جمعہ ۳۰ 26.10	اتوار ۲۹ 25.11
۱۲ سنہ ۱۶۳۲ھ	پیر ۳۰ 24.12.2204	بدھ ۲۹ 23.1.2205	جمعرات ۳۰ 21.2	ہفتہ ۲۹ 23.3	اتوار ۳۰ 21.4	منگل ۲۹ 21.5	بدھ ۳۰ 19.6	جمعہ ۲۹ 19.7	ہفتہ ۳۰ 17.8	پیر ۲۹ 16.9	منگل ۳۰ 15.10	جمعرات ۲۹ 14.11
(۱۳) سنہ ۱۶۳۳ھ	جمعہ ۳۰ 13.12.2205	اتوار ۲۹ 12.1.2206	پیر ۳۰ 10.2	بدھ ۳۰ 12.3	جمعہ ۲۹ 11.4	ہفتہ ۳۰ 10.5	پیر ۲۹ 9.6	منگل ۲۹ 8.7	جمعرات ۲۹ 7.8	جمعہ ۳۰ 5.9	اتوار ۲۹ 5.10	پیر ۳۰ 3.11
۱۴ سنہ ۱۶۳۴ھ	بدھ ۲۹ 3.12.2206	جمعرات ۳۰ 1.1.2207	ہفتہ ۲۹ 31.1	اتوار ۳۰ 1.3	منگل ۲۹ 31.3	بدھ ۳۰ 29.4	جمعہ ۲۹ 29.5	ہفتہ ۳۰ 27.6	پیر ۳۰ 27.7	بدھ ۲۹ 26.8	جمعرات ۳۰ 24.9	ہفتہ ۲۹ 24.10

۱۵	سنہ ۱۶۳۵ھ	اتوار ۳۰ 22.11.2207	منگل ۲۹ 22.12	بدھ ۳۰ 20.1.2208	جمعہ ۲۹ 19.2	ہفتہ ۳۰ 19.3	پیر ۲۹ 18.4	منگل ۳۰ 17.5	جمعرات ۲۹ 16.6	جمعہ ۳۰ 15.7	اتوار ۲۹ 14.8	پیر ۳۰ 12.9	بدھ ۲۹ 12.10
(۱۶)	سنہ ۱۶۳۶ھ	جمعرات ۳۰ 10.11.2208	ہفتہ ۳۰ 10.12	پیر ۲۹ 9.1.2209	منگل ۳۰ 7.2	جمعرات ۲۹ 9.3	جمعہ ۳۰ 7.4	اتوار ۲۹ 7.5	پیر ۳۰ 5.6	بدھ ۲۹ 5.7	جمعرات ۳۰ 3.8	ہفتہ ۲۹ 2.9	اتوار ۳۰ 1.10
۱۰	سنہ ۱۶۳۷ھ	منگل ۲۹ 31.10.2209	بدھ ۳۰ 29.11	جمعہ ۲۹ 29.12	ہفتہ ۳۰ 27.1.2210	پیر ۳۰ 26.2	بدھ ۲۹ 28.3	جمعرات ۳۰ 26.4	ہفتہ ۲۹ 26.5	اتوار ۳۰ 24.6	منگل ۲۹ 24.7	بدھ ۳۰ 22.8	جمعہ ۲۹ 21.9
(۱۸)	سنہ ۱۶۳۸ھ	ہفتہ ۳۰ 20.10.2210	پیر ۲۹ 19.11	منگل ۳۰ 18.12	جمعرات ۲۹ 17.1.2211	جمعہ ۳۰ 15.2	اتوار ۲۹ 17.3	پیر ۳۰ 15.4	بدھ ۲۹ 15.5	جمعرات ۳۰ 13.6	ہفتہ ۲۹ 13.7	اتوار ۳۰ 11.8	منگل ۳۰ 10.9
۱۹	سنہ ۱۶۳۹ھ	جمعرات ۲۹ 10.10 2211	جمعہ ۳۰ 8.11	اتوار ۲۹ 8.12	پیر ۳۰ 6.1.2212	بدھ ۲۹ 5.2	جمعرات ۳۰ 5.3	ہفتہ ۲۹ 4.4	اتوار ۳۰ 3.5	منگل ۲۹ 2.6	بدھ ۳۰ 1.7	جمعہ ۲۹ 31.7	ہفتہ ۳۰ 29.8
۲۰	سنہ ۱۶۴۰ھ	پیر ۲۹ 28.9.2212	منگل ۳۰ 27.10	جمعرات ۳۰ 26.11	ہفتہ ۲۹ 26.12	اتوار ۳۰ 24.1.2213	منگل ۲۹ 23.2	بدھ ۳۰ 24.3	جمعہ ۲۹ 23.4	ہفتہ ۳۰ 22.5	پیر ۲۹ 21.6	منگل ۳۰ 20.7	جمعرات ۲۹ 19.8
(۲۱)	سنہ ۱۶۴۱ھ	جمعہ ۳۰ 17.9.2213	اتوار ۲۹ 17.10	پیر ۳۰ 15.11	بدھ ۲۹ 15.12	جمعرات ۳۰ 13.1.2214	ہفتہ ۳۰ 12.2	پیر ۲۹ 14.3	منگل ۳۰ 12.4	جمعرات ۲۹ 12.5	جمعہ ۳۰ 10.6	اتوار ۲۹ 10.7	پیر ۳۰ 8.8
۲۲	سنہ ۱۶۴۲ھ	بدھ ۲۹ 7.9.2214	جمعرات ۳۰ 6.10	ہفتہ ۲۹ 5.11	اتوار ۳۰ 4.12	منگل ۲۹ 3.1.2215	بدھ ۳۰ 1.2	جمعہ ۲۹ 3.3	ہفتہ ۳۰ 1.4	پیر ۲۹ 1.5	منگل ۳۰ 30.5	جمعرات ۳۰ 29.6	ہفتہ ۲۹ 29.7
۲۳	سنہ ۱۶۴۳ھ	اتوار ۳۰ 27.8.2215	منگل ۲۹ 26.9	بدھ ۳۰ 25.10	جمعہ ۲۹ 24.11	ہفتہ ۳۰ 23.12	پیر ۲۹ 22.1.2216	منگل ۳۰ 20.2	جمعرات ۲۹ 21.3	جمعہ ۳۰ 19.4	اتوار ۲۹ 19.5	پیر ۳۰ 17.6	بدھ ۲۹ 17.7
(۲۴)	سنہ ۱۶۴۴ھ	جمعرات ۳۰ 15.8.2216	ہفتہ ۲۹ 14.9	اتوار ۳۰ 13.10	منگل ۳۰ 12.11	جمعرات ۲۹ 11.12	جمعہ ۳۰ 9.1.2217	اتوار ۲۹ 8.2	پیر ۳۰ 9.3	بدھ ۲۹ 8.4	جمعرات ۳۰ 7.5	ہفتہ ۲۹ 6.6	اتوار ۳۰ 5.7
۲۵	سنہ ۱۶۴۵ھ	منگل ۲۹ 5.8.2217	بدھ ۳۰ 3.9	جمعہ ۲۹ 3.10	ہفتہ ۳۰ 1.11	پیر ۲۹ 1.12	منگل ۳۰ 30.12	جمعرات ۳۰ 29.1.2218	ہفتہ ۲۹ 28.2	اتوار ۳۰ 29.3	منگل ۲۹ 28.4	بدھ ۳۰ 27.5	جمعہ ۲۹ 26.6
(۲۶)	سنہ ۱۶۴۶ھ	ہفتہ ۳۰ 25.7.2218	پیر ۲۹ 24.8	منگل ۳۰ 22.9	جمعرات ۲۹ 22.10	جمعہ ۳۰ 20.11	اتوار ۲۹ 20.12	پیر ۳۰ 18.1.2219	بدھ ۲۹ 17.2	جمعرات ۳۰ 18.3	ہفتہ ۲۹ 17.4	اتوار ۳۰ 16.5	منگل ۳۰ 15.6
۲۷	سنہ ۱۶۴۷ھ	جمعرات ۲۹ 15.7.2219	جمعہ ۳۰ 13.8	اتوار ۲۹ 12.9	پیر ۳۰ 11.10	بدھ ۲۹ 10.11	جمعرات ۳۰ 9.12	ہفتہ ۲۹ 8.1.2220	اتوار ۳۰ 6.2	منگل ۲۹ 7.3	بدھ ۳۰ 5.4	جمعہ ۲۹ 5.5	ہفتہ ۳۰ 3.6
۲۸	سنہ ۱۶۴۸ھ	پیر ۲۹ 3.7.2220	منگل ۳۰ 1.8	جمعرات ۲۹ 31.8	جمعہ ۳۰ 29.9	اتوار ۳۰ 29.10	منگل ۲۹ 28.11	بدھ ۳۰ 27.12	جمعہ ۲۹ 26.1.2221	ہفتہ ۳۰ 24.2	پیر ۲۹ 26.3	منگل ۳۰ 24.4	جمعرات ۲۹ 24.5
(۲۹)	سنہ ۱۶۴۹ھ	جمعہ ۳۰ 22.6.2221	اتوار ۲۹ 22.7	پیر ۳۰ 20.8	بدھ ۲۹ 19.9	جمعرات ۳۰ 18.10	ہفتہ ۲۹ 17.11	اتوار ۳۰ 16.12	منگل ۳۰ 15.1.2222	جمعرات ۲۹ 14.2	جمعہ ۳۰ 15.3	اتوار ۲۹ 14.4	پیر ۳۰ 13.5
۳۰	سنہ ۱۶۵۰ھ	بدھ ۲۹ 12.6 2222	جمعرات ۳۰ 11.7	ہفتہ ۳۰ 10.8	اتوار ۲۹ 8.9	منگل ۲۹ 8.10	بدھ ۳۰ 6.11	جمعہ ۲۹ 6.12	ہفتہ ۳۰ 4.1.2223	پیر ۲۹ 3.2	منگل ۳۰ 4.3	جمعرات ۲۹ 3.4	جمعہ ۳۰ 2.5

۵۶۔ آٹھویں دورِ کبیر کا ساتواں دورِ صغیر (از ۱۶۵۱ھ / ۲۲۲۳ء تا ۱۶۸۰ھ / ۲۲۵۲ء)

سنہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱ سنہ ۱۶۵۱ھ	اتوار ۳۰ 1.6.2223	منگل ۲۹ 1.7	بدھ ۳۰ 30.7	جمعہ ۲۹ 29.8	ہفتہ ۳۰ 27.9	پیر ۲۹ 27.10	منگل ۳۰ 25.11	جمعرات ۲۹ 25.12	جمعہ ۳۰ 23.1.2224	اتوار ۲۹ 22.2	پیر ۳۰ 22.3	بدھ ۲۹ 21.4
(۲) سنہ ۱۶۵۲ھ	جمعرات ۳۰ 20.5.2224	ہفتہ ۲۹ 19.6	اتوار ۳۰ 18.7	منگل ۲۹ 17.8	بدھ ۳۰ 15.9	جمعہ ۳۰ 15.10	اتوار ۲۹ 14.11	پیر ۳۰ 13.12	بدھ ۲۹ 12.1.2225	جمعرات ۳۰ 10.2	ہفتہ ۲۹ 12.3	اتوار ۳۰ 10.4
۳ سنہ ۱۶۵۳ھ	منگل ۲۹ 10.5.2225	بدھ ۳۰ 8.6	جمعہ ۲۹ 8.7	ہفتہ ۳۰ 6.8	پیر ۲۹ 5.9	منگل ۳۰ 4.10	جمعرات ۲۹ 3.11	جمعہ ۳۰ 2.12	اتوار ۳۰ 1.1.2226	منگل ۲۹ 31.1	بدھ ۳۰ 1.3	جمعہ ۲۹ 31.3
۴ سنہ ۱۶۵۴ھ	ہفتہ ۳۰ 29.4.2226	پیر ۲۹ 29.5	منگل ۳۰ 27.6	جمعرات ۲۹ 27.7	جمعہ ۳۰ 25.8	اتوار ۲۹ 24.9	پیر ۳۰ 23.10	بدھ ۲۹ 22.11	جمعرات ۳۰ 21.12	ہفتہ ۲۹ 20.1.2227	اتوار ۳۰ 18.2	منگل ۲۹ 20.3
(۵) سنہ ۱۶۵۵ھ	بدھ ۳۰ 18.4.2227	جمعہ ۳۰ 18.5	اتوار ۲۹ 17.6	پیر ۳۰ 16.7	بدھ ۲۹ 15.8	جمعرات ۳۰ 13.9	ہفتہ ۲۹ 13.10	اتوار ۳۰ 11.11	منگل ۲۹ 11.12	بدھ ۳۰ 9.1.2228	جمعہ ۲۹ 8.2	ہفتہ ۳۰ 8.3
۶ سنہ ۱۶۵۶ھ	پیر ۲۹ 7.4.2228	منگل ۳۰ 6.5	جمعرات ۲۹ 5.6	جمعہ ۳۰ 4.7	اتوار ۲۹ 3.8	پیر ۳۰ 1.9	بدھ ۳۰ 1.10	جمعہ ۲۹ 31.10	ہفتہ ۳۰ 29.11	پیر ۲۹ 29.12	منگل ۳۰ 27.1.2229	جمعرات ۲۹ 26.2
(۷) سنہ ۱۶۵۷ھ	جمعہ ۳۰ 27.3.2229	اتوار ۲۹ 26.4	پیر ۳۰ 25.5	بدھ ۲۹ 24.6	جمعرات ۳۰ 23.7	ہفتہ ۲۹ 22.6	اتوار ۳۰ 20.9	منگل ۲۹ 20.10	بدھ ۳۰ 18.11	جمعہ ۳۰ 18.12	اتوار ۲۹ 17.1.2230	پیر ۳۰ 15.2
۸ سنہ ۱۶۵۸ھ	بدھ ۲۹ 17.3.2230	جمعرات ۳۰ 15.4	ہفتہ ۲۹ 15.5	اتوار ۳۰ 13.6	منگل ۲۹ 13.7	بدھ ۳۰ 11.8	جمعہ ۲۹ 10.9	ہفتہ ۳۰ 9.10	پیر ۲۹ 8.11	منگل ۳۰ 7.12	جمعرات ۲۹ 6.1.2231	جمعہ ۳۰ 4.2
۹ سنہ ۱۶۵۹ھ	اتوار ۲۹ 6.3.2231	پیر ۳۰ 4.4	بدھ ۳۰ 4.5	جمعہ ۲۹ 3.6	ہفتہ ۳۰ 2.7	پیر ۲۹ 1.8	منگل ۳۰ 30.8	جمعرات ۲۹ 29.7	جمعہ ۳۰ 28.10	اتوار ۲۹ 27.11	پیر ۳۰ 26.12	بدھ ۲۹ 25.1.2232
(۱۰) سنہ ۱۶۶۰ھ	جمعرات ۳۰ 23.2.2232	ہفتہ ۲۹ 24.3	اتوار ۳۰ 22.4	منگل ۲۹ 22.5	بدھ ۳۰ 20.6	جمعہ ۲۹ 20.7	ہفتہ ۳۰ 18.8	پیر ۳۰ 17.9	بدھ ۲۹ 17.10	جمعرات ۳۰ 15.11	ہفتہ ۲۹ 15.12	اتوار ۳۰ 13.1.2232
۱۱ سنہ ۱۶۶۱ھ	منگل ۲۹ 12.2.2233	بدھ ۳۰ 13.3	جمعہ ۲۹ 12.4	ہفتہ ۳۰ 11.5	پیر ۲۹ 10.6	منگل ۳۰ 9.7	جمعرات ۲۹ 8.8	جمعہ ۳۰ 6.9	اتوار ۲۹ 6.10	پیر ۳۰ 4.11	بدھ ۳۰ 4.12	جمعہ ۲۹ 3.1.2233
۱۲ سنہ ۱۶۶۲ھ	ہفتہ ۳۰ 1.2.2234	پیر ۲۹ 3.3	منگل ۳۰ 1.4	جمعرات ۲۹ 1.5	جمعہ ۳۰ 30.5	اتوار ۲۹ 29.6	پیر ۳۰ 28.7	بدھ ۲۹ 27.8	جمعرات ۳۰ 25.9	ہفتہ ۲۹ 25.10	اتوار ۳۰ 23.11	منگل ۲۹ 23.12
(۱۳) سنہ ۱۶۶۳ھ	بدھ ۳۰ 21.1.2235	جمعہ ۲۹ 20.2	ہفتہ ۳۰ 21.3	پیر ۳۰ 20.4	بدھ ۲۹ 20.5	جمعرات ۳۰ 18.6	ہفتہ ۲۹ 18.7	اتوار ۳۰ 16.8	منگل ۲۹ 15.9	بدھ ۳۰ 14.10	جمعہ ۲۹ 13.11	ہفتہ ۳۰ 12.12
۱۴ سنہ ۱۶۶۴ھ	پیر ۲۹ 11.1.2236	منگل ۳۰ 9.2	جمعرات ۲۹ 10.3	جمعہ ۳۰ 8.4	اتوار ۲۹ 8.5	پیر ۳۰ 6.6	بدھ ۲۹ 6.7	جمعرات ۳۰ 4.8	ہفتہ ۳۰ 3.9	پیر ۲۹ 3.10	منگل ۳۰ 1.11	جمعرات ۲۹ 1.12

۱۵	سنہ ۱۶۶۵ھ	جمعہ ۳۰ 30.12.2236	اتوار ۲۹ 29.1.2237	پیر ۳۰ 27.2	بدھ ۲۹ 29.3	جمعرات ۳۰ 27.4	ہفتہ ۲۹ 27.5	اتوار ۳۰ 25.6	منگل ۲۹ 25.7	بدھ ۳۰ 23.8	جمعہ ۲۹ 22.9	ہفتہ ۳۰ 21.10	پیر ۲۹ 20.11
(۱۶)	سنہ ۱۶۶۶ھ	منگل ۳۰ 19.12.2237	جمعرات ۳۰ 18.1.2238	ہفتہ ۲۹ 17.2	اتوار ۳۰ 18.3	منگل ۲۹ 17.4	بدھ ۳۰ 16.5	جمعہ ۲۹ 15.6	ہفتہ ۳۰ 14.7	پیر ۲۹ 13.6	منگل ۳۰ 11.9	جمعرات ۲۹ 11.10	جمعہ ۳۰ 9.11
۱۷	سنہ ۱۶۶۷ھ	اتوار ۲۹ 9.12.2238	پیر ۳۰ 7.1.2239	بدھ ۲۹ 6.2	جمعرات ۳۰ 7.3	ہفتہ ۳۰ 6.4	پیر ۲۹ 6.5	منگل ۳۰ 4.6	جمعرات ۲۹ 4.7	جمعہ ۳۰ 2.8	اتوار ۲۹ 1.9	پیر ۳۰ 30.9	بدھ ۲۹ 30.10
(۱۸)	سنہ ۱۶۶۸ھ	جمعرات ۳۰ 28.11.2239	ہفتہ ۲۹ 28.12	اتوار ۳۰ 26.1.2240	منگل ۲۹ 25.2	بدھ ۳۰ 25.3	جمعہ ۲۹ 24.4	ہفتہ ۳۰ 23.5	پیر ۲۹ 22.6	منگل ۳۰ 21.7	جمعرات ۲۹ 20.8	جمعہ ۳۰ 18.9	اتوار ۳۰ 18.10
۱۹	سنہ ۱۶۶۹ھ	منگل ۲۹ 17.11.2240	بدھ ۳۰ 16.12	جمعہ ۲۹ 15.1.2241	ہفتہ ۳۰ 13.2	پیر ۲۹ 15.3	منگل ۳۰ 13.4	جمعرات ۲۹ 13.5	جمعہ ۳۰ 11.6	اتوار ۲۹ 11.7	پیر ۳۰ 9.8	بدھ ۲۹ 8.9	جمعرات ۳۰ 7.10
۲۰	سنہ ۱۶۷۰ھ	ہفتہ ۲۹ 6.11.2241	اتوار ۳۰ 5.12	منگل ۳۰ 4.1.2242	جمعرات ۲۹ 3.2	جمعہ ۳۰ 4.3	اتوار ۲۹ 3.4	پیر ۳۰ 2.5	بدھ ۲۹ 1.6	جمعرات ۳۰ 30.6	ہفتہ ۲۹ 30.7	اتوار ۳۰ 28.8	منگل ۲۹ 27.9
(۲۱)	سنہ ۱۶۷۱ھ	بدھ ۳۰ 26.10.2242	جمعہ ۲۹ 25.11	ہفتہ ۳۰ 24.12	پیر ۲۹ 23.1.2243	منگل ۳۰ 21.2	جمعرات ۳۰ 23.3	ہفتہ ۲۹ 22.4	اتوار ۳۰ 21.5	منگل ۲۹ 20.6	بدھ ۳۰ 19.7	جمعہ ۲۹ 18.8	ہفتہ ۳۰ 16.9
۲۲	سنہ ۱۶۷۲ھ	پیر ۲۹ 16.10.2243	منگل ۳۰ 14.11	جمعرات ۲۹ 14.12	جمعہ ۳۰ 12.1.2244	اتوار ۲۹ 11.2	پیر ۳۰ 11.3	بدھ ۲۹ 10.4	جمعرات ۳۰ 9.5	ہفتہ ۲۹ 8.6	اتوار ۳۰ 7.7	منگل ۳۰ 6.8	جمعرات ۲۹ 5.9
۲۳	سنہ ۱۶۷۳ھ	جمعہ ۳۰ 4.10.2244	اتوار ۲۹ 3.11	پیر ۳۰ 2.12	بدھ ۲۹ 1.1.2245	جمعرات ۳۰ 30.1	ہفتہ ۲۹ 1.3	اتوار ۳۰ 30.3	منگل ۲۹ 29.4	بدھ ۳۰ 28.5	جمعہ ۲۹ 27.6	ہفتہ ۳۰ 26.7	پیر ۲۹ 25.8
(۲۴)	سنہ ۱۶۷۴ھ	منگل ۳۰ 23.9.2245	جمعرات ۲۹ 23.10	جمعہ ۳۰ 21.11	اتوار ۳۰ 21.12	منگل ۲۹ 20.1.2246	بدھ ۳۰ 18.2	جمعہ ۲۹ 20.3	ہفتہ ۳۰ 18.4	پیر ۲۹ 18.5	منگل ۳۰ 16.6	جمعرات ۲۹ 16.7	جمعہ ۳۰ 14.8
۲۵	سنہ ۱۶۷۵ھ	اتوار ۲۹ 13.9.2246	پیر ۳۰ 12.10	بدھ ۲۹ 11.11	جمعرات ۳۰ 10.12	ہفتہ ۲۹ 9.1.2247	اتوار ۳۰ 7.2	منگل ۳۰ 9.3	جمعرات ۲۹ 8.4	جمعہ ۳۰ 7.5	اتوار ۲۹ 6.6	پیر ۳۰ 5.7	بدھ ۲۹ 4.8
(۲۶)	سنہ ۱۶۷۶ھ	جمعرات ۳۰ 2.9.2247	ہفتہ ۲۹ 2.10	اتوار ۳۰ 31.10	منگل ۲۹ 30.11	بدھ ۳۰ 29.12	جمعہ ۲۹ 28.1.2248	ہفتہ ۳۰ 26.2	پیر ۲۹ 27.3	منگل ۳۰ 25.4	جمعرات ۲۹ 25.5	جمعہ ۳۰ 23.6	اتوار ۳۰ 23.7
۲۷	سنہ ۱۶۷۷ھ	منگل ۲۹ 22.8.2248	بدھ ۳۰ 20.9	جمعہ ۲۹ 20.10	ہفتہ ۳۰ 18.11	پیر ۲۹ 18.12	منگل ۳۰ 16.1.2249	جمعرات ۲۹ 15.2	جمعہ ۳۰ 16.3	اتوار ۲۹ 15.4	پیر ۳۰ 14.5	بدھ ۲۹ 13.6	جمعرات ۳۰ 12.7
۲۸	سنہ ۱۶۷۸ھ	ہفتہ ۲۹ 11.8 2249	اتوار ۳۰ 9.9	منگل ۲۹ 9.10	بدھ ۳۰ 7.11	جمعہ ۳۰ 7.12	اتوار ۲۹ 6.1.2250	پیر ۳۰ 4.2	بدھ ۲۹ 6.3	جمعرات ۳۰ 4.4	ہفتہ ۲۹ 4.5	اتوار ۳۰ 2.6	منگل ۲۹ 2.7
(۲۹)	سنہ ۱۶۷۹ھ	بدھ ۳۰ 31.7.2250	جمعہ ۲۹ 30.8	ہفتہ ۳۰ 28.9	پیر ۲۹ 28.10	منگل ۳۰ 26.11	جمعرات ۲۹ 26.12	جمعہ ۳۰ 24.1.2251	اتوار ۳۰ 23.2	منگل ۲۹ 25.3	بدھ ۳۰ 23.4	جمعہ ۲۹ 23.5	ہفتہ ۳۰ 21.6
۳۰	سنہ ۱۶۸۰ھ	پیر ۲۹ 21.7.2251	منگل ۳۰ 19.8	جمعرات ۲۹ 18.9	جمعہ ۳۰ 17.10	اتوار ۲۹ 16.11	پیر ۳۰ 15.12	بدھ ۲۹ 14.1.2252	جمعرات ۳۰ 12.2	ہفتہ ۲۹ 13.3	اتوار ۳۰ 11.4	منگل ۳۰ 11.5	بدھ ۲۹ 9.6

باب ۳

اِسلامی تاریخ کے اہم واقعات بقید ہجری و عیسوی ماہ و سال

عنوان	ہجری ماہ و سال	عیسوی ماہ و سال	عنوان	ہجری ماہ و سال	عیسوی ماہ و سال
دَورِ نبویؐ			بیعت عقبہ اولیٰ	۹.۲ ق ھ	۴.۶۲۱
ولادت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	.۲.۵۳ ق ھ	.۴.۵۷۱	〃 ثانیہ	۱۰.۱ 〃	۱۳.۶.۶۲۲
ولادت حضرت ابوبکر صدیقؓ	.۵۱	.۵۷۳	آغاز ہجرت	۲۷.۲.۱	۹.۹.۶۲۲
وفات بی بی آمنہ	.۴۸	.۵۷۵	داخلہ قبا	۸.۳.۱	۲۰.۹.۶۲۲
ولادتِ عثمانؓ	.۴۷	.۵۷۶	داخلہ مدینہ	۲۲.۳.۱	۴.۱۰.۶۲۲
وفات عبدالمطلب	.۴۶	.۵۷۷	مسجد نبوی کی بنیاد۔ اذان کی ابتدا	۳.۱	.۱۰.۶۲۲
ولادت عمر فاروقؓ	.۴۱	.۵۸۲	حضرت عائشہؓ کی ہجرت	۹.۱	.۳.۶۲۳
ولادت علیؓ	.۲۰	.۶۰۳	فرضیت جہاد	۱۲.۲.۲	۸.۸.۶۲۳
کعبہ کی تعمیرِ نو	.۱۹	.۶۰۴	تحویل قبلہ	۱۷.۸.۲	۱۴.۲.۶۲۴
ولادت معاویہؓ	.۱۸	.۶۰۵	فرضیتِ روزہ	۱.۹.۲	۱۰.۳.۶۲۴
ابتدائے نزول وحی }	۹.۳.۱۴	۹.۲.۶۱۰	جنگِ بدر	۲۰.۹.۲	۱۷.۳.۶۲۴
ولادت عائشہؓ }			وفات رقیہ بنتِ رسولؐ	.۹.۲	.۳.۶۲۴
اعلان دعوتِ اسلام	.۱۰	.۶۱۳	رخصتی حضرت عائشہؓ	.۲	.۶۲۴
ہجرتِ حبشہ	.۹	.۶۱۴	{ غزوہ سویق	.۱۲.۲	۶.۶۲۴
حضرت عمرؓ اور حمزہؓ کا اسلام لانا	.۸	.۶۱۵	{ فاطمہؓ بنتِ رسولؐ کا نکاح		
شعب ابوطالب میں	.۸	۱۰.۶۱۵	امِ کلثوم کا عثمانؓ سے نکاح	۱.۳	.۷.۶۲۴
وفات حضرت خدیجہؓ	.۴	.۶۱۹	ولادتِ حسنؓ	۱۵.۹.۳	۵.۳.۶۲۵
〃 ابوطالب	.۴	.۶۱۹	حفصہ اور زینب سے آپ کے نکاح	.۹.۳	.۳.۶۲۵
سفر طائف	.۴	۲.۶۱۹	غزوۂ اُحد۔ شہادت حمزہؓ	۷.۱۰.۳	۲۷.۳.۶۲۵
معراج النبیؐ	۲۷.۷.۰۲	۲۵.۲.۶۲۱	غزوۂ ذات الرقاع۔ بئر معونہ	.۲.۴	.۷.۶۲۵

عنوان	ہجری ماہ وسال	عیسوی ماہ وسال
غزوۂ بنو نضیر	.۳.۴	.۸.۶۲۵
غزوۂ ذات الرجیع	.۵.۴	.۱۰.۶۲۵
واقعہ افک اور احکام تیمم	.۵.۴	۱۱.۶۲۵
ولادت حسینؓ ۔ غزوۂ سویق	.۸.۴	۲.۶۲۶
تحریم شراب	.۹.۴	۲.۶۲۶
غزوۂ بنی مصطلق	.۸.۵	۱.۶۲۷
غزوۂ خندق (احزاب)	.۱۰.۵	۳.۶۲۷
غزوۂ بنو قریظہ	.۱۲.۵	۵.۶۲۷
غزوۂ خیبر	.۱.۶	۶.۶۲۷
غزوہ بنو لحیان	.۵.۶	۹.۶۲۷
〃 ذی قرد	.۸.۶	۱۲.۶۲۷
صلح حدیبیہ	.۱۱.۶	۳.۶۲۸
تبلیغی مکاتیب	.۳.۷	۷.۶۲۸
عمرۃ القضا	.۱۱.۷	۴.۶۲۹
فتح مکہ مکرمہ	۲۰.۹.۸	۱۲.۱.۶۳۰
غزوۂ حنین	۱۱.۱۰.۸	۲.۲.۶۳۰
عام الوفود	.۹	.۶۳۰
ابوبکرؓ امیر الحج بنائے گئے	۱۲.۹	۳.۶۳۱
غزوۂ تبوک رجب تا رمضان	۷/۹ .۹	۱۰/۱۲ .۶۳۱
حجۃ الوداع	۹.۱۲.۱۰	۶.۳.۶۳۲
وفات النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲.۳.۱۱	۷.۶.۶۳۲

تاریخ وفات امہات المومنین واقربار النبیؐ

عنوان	ہجری ماہ وسال	عیسوی ماہ وسال
حضرت فاطمۂ بنتِ رسولؐ	.۸.۱۱	۱۱.۶۳۲
زینب بنت جحش ام المومنین	.۳.۲۰	.۲.۶۴۱
حضرت میمونہؓ ام المومنین	.۷.۳۹	.۱۱.۶۶۱
〃 حفصہؓ 〃	.۷.۴۱	.۱۱.۶۶۱
〃 ام حبیبہؓ 〃	.۵.۴۴	۸.۶۶۴
〃 حسنؓ	.۴.۴۹	۴.۶۶۹
〃 صفیہؓ بنت حیی ام المومنین	.۲.۵۰	۳.۶۷۰
〃 جویریہؓ 〃	.۱.۵۵	۱۲.۶۷۵
〃 عائشہؓ 〃	.۹.۵۷	۷.۶۷۷
〃 ام سلمہؓ	.۹.۵۹	۶.۶۷۹
شہادت حسینؓ (سانحہ کربلا)	۱۰.۱.۶۱	۱۰.۱۰.۶۸۰

چند جلیل القدر صحابہ کی تاریخ وفات

عنوان	ہجری ماہ وسال	عیسوی ماہ وسال
حضرت ابوبکر صدیقؓ	.۶.۱۳	۸.۶۳۴
〃 ابی بن کعبؓ	.۹.۱۹	۹.۶۴۰
〃 خالد بن ولیدؓ	.۶.۲۱	۷.۶۴۱
〃 بلال بن رباح (مؤذن)	.۲۱	.۶۴۲
شہادت حضرت عمر فاروقؓ	.۱۲.۲۳	۱۰.۶۴۴
وفات عبدالرحمٰن بن عوفؓ	.۲.۳۲	۹.۶۵۲
〃 عبداللہ بن مسعودؓ	.۱۰.۳۲	۵.۶۵۳
〃 ابوذر غفاریؓ	.۱۲.۳۲	۶.۶۵۳
شہادت عثمانؓ	۲۳.۱۲.۳۵	۶.۶۵۶
سلمان فارسیؓ	.۳.۳۶	۹.۶۵۷
شہادت حضرت علیؓ	.۹.۴۰	۱.۶۶۱
وفات عمرو بن عاصؓ فاتح مصر	۱۰.۴۳	۱.۶۶۴

عنوان	ہجری ماہ و سال	عیسوی ماہ و سال
وفات ابوایوب انصاریؓ	۱.۵۱	۱.۶۷۱
〃 اسامہ بن زیدؓ	۷.۵۴	۶.۶۷۴
〃 حسان بن ثابتؓ	۹.۵۴	۸.۶۷۴
〃 ابوہریرہؓ	۱۲.۵۷	۹.۶۷۷
〃 امیر معاویہؓ	۷.۶۰	۴.۶۸۰
〃 عبداللہ بن عباس	۴.۶۸	۱۰.۶۸۷
شہادت عبداللہ بن زبیر	۵.۷۳	۶.۶۹۲
وفات عبداللہ بن عمر	۱.۷۴	۵.۶۹۳
〃 انس بن مالک خادم رسولؐ	۸.۹۳	۵.۷۱۲

بنوامیہ کے مروانی دور سے پہلے کے اہم واقعات

عنوان	ہجری ماہ و سال	عیسوی ماہ و سال
خلافت ابوبکرؓ	۳.۱۱	۶.۶۳۲
سریہ اسامہ	۴.۱۱	۶.۶۳۲
قتل مسیلمہ کذاب	۸.۱۲	۱۰.۶۳۳
خلافت عمر فاروقؓ	۶.۱۳	۸.۶۳۴
فتح دمشق	۳.۱۴	۵.۶۳۵
فتح بعلبک، حمص، انطاکیہ	۵.۱۴	۷.۶۳۵
واقعہ یرموک	۴.۱۵	۵.۶۳۶
جنگ قادسیہ	۱۰.۱۵	۱۱.۶۳۶
فتح بیت المقدس	۱۰.۱۶	۱۱.۶۳۷
ام کلثوم بنت فاطمہ کا عمرؓ سے نکاح	۱۰.۱۷	۱۰.۶۳۸
فتح ایران	.۲۰	.۶۴۱
عمرو بن عاص کا مصر میں داخلہ	۱.۲۱	۱۲.۶۴۱
فتح نہاوند	۱.۲۲	۱۱.۶۴۲
فتح آذربائیجان	۲.۲۲	۱۲.۶۴۲
〃 طرابلس	۴.۲۲	۲.۶۴۳
خلافت عثمانؓ	۱.۲۴	۱۱.۶۴۴
فتوحات افریقہ	۸.۲۷	۵.۶۴۸
فتح قبرص	۱.۲۸	۱۰.۶۴۸
فتح فارس و خراسان	۱۲.۳۱	۷.۶۵۰
خلافت علیؓ	۱.۳۶	۷.۶۵۶
واقعہ جمل	۶.۳۶	۱۲.۶۵۶
واقعہ صفین	۱.۳۷	۶.۶۵۷
جلسہ حکمین	۹.۳۷	۲.۶۵۸
جنگ خوارج	۹.۳۸	۲.۶۵۹
خلافت حسنؓ	۹.۴۰	۱.۶۶۱
صلح حسنؓ و معاویہؓ (یوم الجماعۃ)	۴.۴۱	۷.۶۶۱
خلافت معاویہ	۴.۴۱	۷.۶۶۱
سندھ میں اسلامی فوج کا داخلہ	۱۲.۴۲	۲.۶۶۲
فتح سوڈان	۴.۴۳	۷.۶۶۳
فتح لیبیا	۶.۴۷	۷.۶۶۷
محکمہ ڈاک کا قیام	۶.۴۸	۷.۶۶۸
تعمیر شفاخانہ	۹.۴۹	۹.۶۶۹
یزید کا قسطنطنیہ پر حملہ	۱۲.۵۰	۱۱.۶۷۰
محاصرہ سمرقند	۴.۵۶	۲.۶۷۶
خلافت یزید بن معاویہ	۷.۶۰	۴.۶۸۰
سانحہ کربلا	۱۰.۱.۶۱	۱۰.۱۰.۶۸۰
عقبہ شمالی افریقہ کی آخری حد تک	۱۰.۶۲	۶.۶۸۲
فتح سمرقند	۱۲.۶۲	۸.۶۸۲
واقعہ حرہ	۱۲.۶۳	۸.۶۸۳
وفات یزید بن معاویہ	۴.۶۴	۱۱.۶۸۳

سلسلہ خلافتِ اسلامیہ بقید ہجری و عیسوی ماہ و سنین

نام خلیفہ بمعہ دار الخلافہ	آغاز خلافت ہجری ماہ و سال	آغاز خلافت عیسوی ماہ و سال	نام خلیفہ بمعہ دار الخلافہ	آغاز خلافت ہجری ماہ و سال	آغاز خلافت عیسوی ماہ و سال
۱۔ حضرت ابوبکرؓ (مدینہ)	۱۲.۳.۱۱	۶.۶۳۲	۱۶۔ ولید ثانی (دمشق)	۴.۱۲۵	۲.۷۴۳
۲۔ ″ عمرؓ ″	۲۲.۶.۱۳	۸.۶۳۴	۱۷۔ یزید ثالث ″	۶.۱۲۶	۳.۷۴۴
۳۔ ″ عثمانؓ ″	۴.۱.۲۴	۱۰.۶۴۴	۱۸۔ ابراہیم بن ولید ثانی ″	۱۲.۱۲۶	۹.۷۴۴
۴۔ ″ علیؓ (کوفہ)	۲۷.۱.۳۵	۵.۶۵۶	۱۹۔ مروان ثانی بن محمد ″	۱۴.۲.۱۲۷	۱۱.۷۴۴
۵۔ ″ حسنؓ ″	۲۰.۹.۴۰	۱.۶۶۱	بنو عباس (۳۷ خلفاء)		
صلح حسن و معاویہ	۳.۴۱	۷.۶۶۱	از ۱۳۲ھ / ۷۵۰ء تا ۶۸۶ھ / ۱۲۵۸ء		
خلافت بنو امیہ (از ۴۱ھ / ۶۶۱ء تا ۱۳۲ھ / ۷۵۰ء)			دور اوّل		
۶۔ امیر معاویہ (دمشق)	۳.۴۱	۲۲.۷.۶۶۱	۲۰۔ ابوالعباس السفاح (کوفہ)	۱۲.۱۳۲	۷.۷۴۹
۷۔ یزید بن معاویہ اوّل ″	۷.۶۰	۴.۶۸۰	۲۱۔ المنصور (ابوجعفر) (بغداد)	۱.۱۳۷	۶.۷۵۴
(عبداللہ بن زبیر	۱۰.۴.۶۴	.۶۸۳	۲۲۔ المہدی (محمد بن منصور) ″	۱۲.۱۵۸	۱۰.۷۷۴
تا	۱۵.۵.۷۳	۶۹۲	۲۳۔ الہادی (موسیٰ بن مہدی) ″	۲.۱۶۹	۸.۷۸۵
۸۔ معاویہ ثانی (دمشق)	۳.۶۴	۱۱.۶۸۳	۲۴۔ ہارون الرشید ″	۳.۱۷۰	۸.۷۸۶
سلسلہ بنو امیہ (مروانی)			۲۵۔ الامین (محمد بن ہارون) ″	۶.۱۹۳	۳.۸۰۹
۹۔ مروان بن الحکم (دمشق)	۳.۱۱.۶۴	۸.۶۸۴	۲۶۔ المامون (عبداللہ بن ہارون) ″	۱.۱۹۸	۹.۸۱۳
۱۰۔ عبدالملک بن مروان ″	۲۷.۹.۶۵	۴.۶۸۵	۲۷۔ المعتصم باللہ (محمد بن ″) ″	۷.۲۱۸	۷.۸۳۳
۱۱۔ ولید بن عبدالملک ″	۱۰.۸۵	۱۰.۷۰۴	۲۸۔ الواثق باللہ بن معتصم	۳.۲۲۷	۱۲.۸۴۱
۱۲۔ سلیمان بن عبدالملک ″	۱۵.۶.۹۶	۲.۷۱۵	۲۹۔ المتوکل علی اللہ بن معتصم	۱۲.۲۳۲	۷.۸۴۷
۱۳۔ عمر بن عبدالعزیز ″	۱۶.۲.۹۹	۹.۷۱۷	۳۰۔ المستنصر باللہ بن متوکل	۱۰.۲۴۷	۱۲.۸۶۱
۱۴۔ یزید ثانی بن عبدالملک ″	۲۵.۷.۱۰۱	۱.۷۲۰	۳۱۔ المستعین باللہ بن معتصم	۴.۲۴۸	۶.۸۶۲
۱۵۔ ہشام بن عبدالملک ″	۸.۱۰۵	۱.۷۲۴	۳۲۔ المعتز باللہ بن متوکل	۱.۲۵۲	۱.۸۶۶

نام خلیفہ بمعہ دار الخلافہ	آغاز خلافت ہجری ماہ و سال	آغاز خلافت عیسوی ماہ و سال
۳۳- المہتدی باللہ بن واثق	۷ . ۲۵۵	۶ . ۸۶۹
۳۴- المعتمد علی اللہ بن متوکل (خلیفہ)	۷ . ۲۵۶	۶ . ۸۷۰
دور دوم (بغداد)		
۳۵- المعتضد باللہ بن موفق	۷ . ۲۷۹	۹ . ۸۹۲
۳۶- مکتفی باللہ (علی بن معتضد)	۴ . ۲۸۹	۳ . ۹۰۲
۳۷- مقتدر باللہ بن موفق	۱۱ . ۲۹۵	۸ . ۹۰۸
۳۸- القاہر باللہ (محمد بن معتضد	۱۰ . ۳۲۱	۱۰ . ۹۳۲
۳۹- راضی باللہ احمد بن مقتدر	۵ . ۳۲۲	۴ . ۹۳۴
۴۰- متقی باللہ ابراہیم بن مقتدر	۴ . ۳۲۹	۱۲ . ۹۴۰
۴۱- مستکفی باللہ عبداللہ بن مقتفی	۲ . ۳۳۳	۹ . ۹۴۴
۴۲- مطیع للہ (فضل بن مقتدر)	۵ . ۳۳۴	۱۲ . ۹۴۵
۴۳- طائع للہ (عبدالکریم بن مطیع)	۱۱ . ۳۶۳	۷ . ۹۷۳
۴۴- القادر باللہ (احمد بن متقی)	۷ . ۳۸۱	۹ . ۹۹۱
۴۵- القائم بامر اللہ (عبداللہ بن قادر)	۱۲ . ۴۲۲	۱۱ . ۱۰۳۱
۴۶- المقتدی بامر اللہ (بن قائم)	۸ . ۴۶۷	۴ . ۱۰۷۵
۴۷- المستظہر باللہ بن مقتدی)	۱ . ۴۸۷	۱ . ۱۰۹۴
۴۸- المسترشد باللہ (بن مستظہر)	۴ . ۵۱۲	۷ . ۱۱۱۸
۴۹- الراشد بامر اللہ (بن مسترشد)	۱۱ . ۵۲۹	۸ . ۱۱۳۵
۵۰- المقتفی لامر اللہ (بن مستظہر)	۱۱ . ۵۳۰	۸ . ۱۱۳۶
۵۱- المستنجد باللہ بن مقتفی	۳ . ۵۵۵	۳ . ۱۱۶۰
۵۲- المستضئ بامر اللہ بن مستنجد	۴ . ۵۶۶	۱۲ . ۱۱۷۰
۵۳- الناصر لدین اللہ بن مستضئ	۱۱ . ۵۷۵	۴ . ۱۱۸۰
۵۴- الظاہر بامر اللہ بن ناصر	۹ . ۶۲۲	۹ . ۱۲۲۵

نام خلیفہ بمعہ دار الخلافہ	آغاز خلافت ہجری ماہ و سال	آغاز خلافت عیسوی ماہ و سال
۵۵- المستنصر باللہ بن ظاہر	۷ . ۶۲۳	۶ . ۱۲۲۶
۵۶- المعتصم باللہ بن مستنصر	۶ . ۶۴۰	۱۲ . ۱۲۴۱
(ہلاکو خاں نے خاتمہ کر دیا)	تا ۱ . ۶۵۶	۱ . ۱۲۵۸
وفات ہلاکو	۴ . ۶۶۳	۱ . ۱۲۶۵
تیسرا دور۔ عباسیہ مصر۔ دار الخلافہ (القاہرہ)		
۵۷- المستنصر باللہ (ابوالقاسم)	۱ . ۶۵۶	۱ . ۱۲۵۸
۵۸- الحاکم باللہ (اوّل)	۱ . ۶۶۱	۱۱ . ۱۲۶۲
۵۹- المستکفی باللہ	۵ . ۷۰۱	۱ . ۱۳۰۲
۶۰- الواثق باللہ اول	۱۱ . ۷۳۹	۵ . ۱۳۳۹
۶۱- الحاکم بامر اللہ (ثانی)	۱۲ . ۷۳۹	۶ . ۱۳۳۹
۶۲- المعتضد باللہ (اوّل)	۶ . ۷۵۳	۷ . ۱۳۵۲
۶۳- المتوکل علی اللہ (اوّل)	۴ . ۷۶۳	۱ . ۱۳۶۲
۶۴- المعتصم (زکریا بن واثق)	۳ . ۷۷۹	۹ . ۱۳۷۷
المتوکل اول (دوبارہ)	۴ . ۷۷۹	. ۱۳۷۷
۶۵- الواثق ثانی (عمر بن واثق اول)	۷ . ۷۸۵	۹ . ۱۳۸۲
المعتصم (دوبارہ)	۱۰ . ۷۸۸	. ۱۳۸۵
المتوکل (سہ بارہ)	۵ . ۷۹۱	. ۱۳۸۸
۶۶- المستعین باللہ (عباس بن متوکل)	۸ . ۸۰۸	۱ . ۱۴۰۶
۶۷- المعتضد ثانی (داؤد بن متوکل)	۱۲ . ۸۱۶	۲ . ۱۴۱۴
۶۸- المستکفی ثانی (سلیمان 〃)	۴ . ۸۴۵	۷ . ۱۴۴۱
۶۹- القائم بامر اللہ (حمزہ 〃)	۱ . ۸۵۵	۲ . ۱۴۵۱
۷۰- المستنجد باللہ (یوسف 〃)	۷ . ۸۵۹	۶ . ۱۴۵۵
۷۱- المتوکل ثانی (عبدالعزیز بن مستعین)	۱ . ۸۸۴	۳ . ۱۴۷۹

نام خلیفہ بمعہ دارالخلافہ	آغاز خلافت	
	ہجری ماہ وسال	عیسوی ماہ وسال
۷۲۔ المستمسک باللہ یعقوب بن متوکل	۲ ۹۰۳	۱۰.۱۴۹۷
۷۳۔ المتوکل ثالث ابن المستمسک	۹.۹۲۰	.۱۵۱۴
المستمسک (دوبارہ)	۹.۹۲۲	.۱۵۱۶
متوکل ثالث دوبارہ	.۹۲۳	.۱۵۱۷

۹۲۳ھ / ۱۵۱۷ء میں ترک عثمانی سلطان سلیم اوّل نے مصر فتح کر کے جراکسہ کا خاتمہ کیا اور متوکل ثالث کو اپنے ساتھ قسطنطنیہ لے گیا۔ متوکل نے سلیم کے ہاتھ پر بیعت کی۔

خلافت عثمانیہ (۲۹ خلفاء) (دارالخلافہ استنبول)

از ۹۲۳ھ / ۱۳۴۲ء تا ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۴ء

نام خلیفہ بمعہ دارالخلافہ	ہجری ماہ وسال	عیسوی ماہ وسال
۷۴۔ سلیم خاں اول بن یزید ثانی	.۹۲۳	.۱۵۱۷
۷۵۔ سلیمان ثانی بن سلیم اوّل	۱۰.۹۲۶	۹.۱۵۲۰
۷۶۔ سلیم ثانی 〃 〃	۳.۹۷۴	۹.۱۵۶۶
۷۷۔ مراد ثالث 〃 〃	۹.۹۸۲	۱۲.۱۵۷۴
۷۸۔ محمد ثالث 〃 〃	۶.۱۰۰۳	۲.۱۵۹۵
۷۹۔ احمد اول بن محمد ثالث	۷.۱۰۱۲	۱۲.۱۶۰۳
۸۰۔ مصطفیٰ اول 〃 〃	۱۱.۱۰۲۶	۱۰.۱۶۱۷
۸۱۔ عثمان ثانی بن احمد اول	۳.۱۰۲۷	۳.۱۶۱۸
۸۲۔ مراد رابع 〃 〃	۱۱.۱۰۳۲	۸.۱۶۲۳
۸۳۔ ابراہیم اول 〃 〃	۱۱.۱۰۴۹	۲.۱۶۴۰
۸۴۔ محمد رابع 〃 ابراہیم	۸.۱۰۵۸	۸.۱۶۴۸
۸۵۔ سلیمان ثالث 〃	۱.۱۰۹۹	۱۱.۱۶۸۷
۸۶۔ احمد ثانی 〃 〃	۹.۱۱۰۲	۶.۱۶۹۱
۸۷۔ مصطفیٰ ثانی بن محمد	۶.۱۱۰۶	۱۱.۱۶۹۵
۸۸۔ احمد ثالث بن محمد	۸.۱۱۱۵	۱۲ ۱۷۰۳
۸۹۔ محمود اول 〃 مصطفیٰ	۳.۱۱۴۳	۹.۱۷۳۰
۹۰۔ عثمان ثالث 〃 〃	۲ ۱۱۶۸	۱۱ ۱۷۵۴
۹۱۔ مصطفیٰ 〃 بن احمد	۳.۱۱۷۱	۱۱.۱۷۵۷
۹۲۔ عبدالمجید اول 〃 〃	۱۰.۱۱۸۷	۱۲.۱۷۷۳
۹۳۔ سلیم ثالث 〃 مصطفیٰ	۵.۱۲۰۳	۲ ۱۷۸۹
۹۴۔ مصطفیٰ رابع بن عبدالمجید اول	۷.۱۲۲۲	۹.۱۸۰۷
۹۵۔ محمود ثانی 〃 〃	۶.۱۲۲۳	۸.۱۸۰۸
۹۶۔ عبدالحمید اول بن محمود معمار حرم	۹.۱۲۵۵	۶.۱۸۳۹
۹۷۔ عبدالعزیز 〃 〃	۱۲.۱۲۷۷	۶.۱۸۶۱
۹۸۔ مراد خامس 〃 عبدالمجید	۶.۱۲۹۳	۶.۱۸۷۶
۹۹۔ عبدالمجید ثانی 〃 عبدالحمید	۸.۱۲۹۳	۸.۱۸۷۶
۱۰۰۔ محمد خامس 〃 〃	۴.۱۳۲۷	۴.۱۹۰۹
۱۰۱۔ محمد سادس 〃 〃	۹.۱۳۳۶	۶.۱۹۱۸
۱۰۲۔ عبدالحمید ثانی بن عبدالعزیز	۳.۱۳۴۱	۱۰.۱۹۲۲
معزولی عبدالحمید	۷.۱۳۴۲	۲.۱۹۲۴

۲۹ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو ترکی حکومت کو جمہوریہ قرار دیا گیا۔ ۵ مارچ ۱۹۲۴ء کو ترکی کی خلافت کو قانونی طور پر مصطفیٰ کمال نے ختم کر دیا۔

چند مرکز گریز سلسلہ ہائے حکومت

(۱) مرکز گریز سلسلہ خلافت (دار الخلافہ القاہرہ)

فاطمین مصر، خلافت فاطمیہ العبیدیہ الاسماعیلیہ

از ۲۹۷ھ / ۹۱۰ء تا ۵۶۷ھ / ۱۱۷۱ء

نام	ہجری ماہ و سال	عیسوی ماہ و سال
۱۔ امام عبداللہ المہدی باللہ	۲۹۷	۹۱۰
۲۔ القائم بامر اللہ محمد نزار	۳۲۲	۹۳۴
۳۔ المنصور بنصر اللہ دین	۱۰۔۳۳۴	۹۴۶
۴۔ المعز لدین اللہ بن اسمٰعیل	۱۰۔۳۴۱	۹۵۳
۵۔ العزیز باللہ نزار بن معد	۴۔۳۶۵	۹۷۵
۶۔ الحاکم بامر اللہ منصور بن نزار	۹۔۳۸۶	۹۹۹
۷۔ الظاہر	۱۰۔۴۱۱	۱۰۲۱
۸۔ المستنصر باللہ معد بن ظاہر	۸۔۴۲۷	۱۰۳۶
(بعد میں یہ سلسلہ نزاریوں کے بجائے مستعلیوں (بوہروں) میں چلا گیا)		
۹۔ المستعلی احمد بن مستنصر	۱۲۔۴۸۷	۱۰۹۵
۱۰۔ الآمر باحکام اللہ (ابوعلی)	۲۔۴۹۵	۱۱۰۱
۱۱۔ ابوالقاسم محمد طیب المنصور	۱۲۔۵۲۴	۱۱۳۰
۱۲۔ عبدالمجید بن محمد بن مستنصر الحافظ لدین اللہ	۵۲۸	۱۱۳۴
۱۳۔ الظافر بن عبدالمجید الحافظ	۵۴۴	۱۱۴۹
۱۴۔ الفائز بنصر اللہ	۵۴۹	۱۱۵۴
۱۵۔ العاضد لدین اللہ	۵۵۵	۱۱۶۰

سلطان صلاح الدین ایوبی نے، محرم ۵۶۷ھ (۱۱۷۱ء) کو اس سلسلہ کا خاتمہ کر دیا اور یہ سلطنت عباسی خلافت بغداد میں مدغم ہوگئی۔

(۲) اندلس (ہسپانیہ یا سپین) میں خلفائے بنوامیہ (دار الخلافہ قرطبہ)

از ۱۳۸ھ / ۷۵۶ء تا ۴۲۲ھ / ۱۰۳۴ء

۹۲ھ / ۷۱۱ء کو طارق بن زیاد نے اندلس کے کچھ علاقوں کو فتح کیا۔ بعد میں تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد ۴۳ مسلمان جرنیل آتے رہے تاآنکہ آخر ۱۳۸ھ تک سارا اندلس فتح ہو گیا۔ اور امرائے بنوامیہ نے اس کا انتظام سنبھال لیا۔

نام	ہجری ماہ و سال	عیسوی ماہ و سال
۱۔ عبدالرحمان الداخل	۱۲ ۱۳۸	۷۵۶ ۵
۲۔ ہشام اول بن عبدالرحمٰن	۱۷۲	۷۸۸
۳۔ الحکم الاول بن ہشام اول	۱۸۰	۷۹۶
۴۔ عبدالرحمٰن ثانی بن الحکم الاول	۲۰۶	۸۲۲
۵۔ محمد اول بن عبدالرحمٰن ثانی	۲۳۸	۸۵۲
۶۔ منذر بن محمد اول	۲۷۳	۸۸۶
۷۔ عبداللہ بن محمد اول	۲۷۵	۸۸۸
۸۔ عبدالرحمان ثالث	۳۰۰	۹۱۲
۹۔ الحکم ثانی بن عبدالرحمٰن ثالث	۳۵۰	۹۶۱
۱۰۔ ہشام ثانی	۳۶۶ تا ۴۰۳	۹۷۶ تا ۱۰۱۳

نام	ہجری ماہ و سال	عیسوی ماہ و سال

بعد میں طوائف الملوکی کا دور آگیا۔ آخر ۸۹۰ھ/۱۴۸۵ء کو فرڈی اور ازابیلہ کی متحدہ فوجوں نے غرناطہ فتح کر کے مسلمانوں کی حکومت کا خاتمہ کر دیا جو ۸۰۰ سال تک رہی۔

ان کے علاوہ درج ذیل مرکز گریز سلسلے وجود میں آئے :۔

(۳) خلفائے موحدین (ادریسی) مغرب اقصیٰ (مراکش وغیرہ میں) ۱۷۱ھ/۷۸۸ء سے ۳۹۹ھ/۱۰۰۸ء تک

(۴) ایران میں صفوی خاندان۔ بانی اسماعیل صفوی حکومت ۸۹۲ھ/۱۴۸۷ء تا ۹۳۰ھ/۱۵۲۳ء (ظہیر الدین بابر کا ہمعصر) اس سلسلے کا خاتمہ نادر شاہ (م ۱۱۶۰ھ/۱۷۴۷ء) نے کیا۔

(۵) حسن بن صباح اور اس کے آٹھ جانشین۔ ان کا دارالخلافہ قلعہ "الموت" تھا اور دور حکومت ۴۸۳ھ/۱۰۹۰ء سے ۶۵۴ھ/۱۲۵۶ء تک حسن بن صباح نے خود ۲۹ سال تک حکومت کی اور اس قلعہ میں جنت بنائی۔ یہ باطنی شیعہ فرقہ کے انتہائی دہشت گرد لوگ تھے۔ اس فرقہ کے کئی نام ہیں جسنی، فدائیہ، صباحیہ، حشیشین، باطنیہ وغیرہ ۶۵۴ھ میں منگولوں نے انہیں شکست دے کر ان کا خاتمہ کر دیا۔

(۶) طبرستان میں علوی خاندان ۲۵۴ھ/۸۶۸ء تا ۲۹۲ھ/۹۰۵ء

عربوں کی ہندوستان میں آمد

نام	ہجری ماہ و سال	عیسوی ماہ و سال
محمد بن قاسم کا سندھ پر حملہ	۶ ۔ ۹۲	۳ ۔ ۷۱۱
" کی حکومت	۱۰ ۔ ۹۳	۸ ۔ ۷۱۲
تا	۔ ۹۵	۔ ۷۱۴
موسیٰ بن کعب سندھ آیا	۴ ۔ ۱۸۴	۱۱ ۔ ۷۵۱
مامون نے موسیٰ برمکی کو والی سندھ بنایا	۸ ۔ ۲۱۳	۱۰ ۔ ۸۲۸
سندھ میں حکومت ہباری کی ابتدا	۶ ۔ ۲۴۰	۱۱ ۔ ۸۵۴
مسعودی سندھ آیا	۱۱ ۔ ۳۰۳	۷ ۔ ۹۱۶
ابن مہلہل سندھ آیا	۹ ۔ ۳۳۲	۴ ۔ ۹۴۴
اصطخری سندھ آیا	۶ ۔ ۳۴۰	۱۱ ۔ ۹۵۱
ابن حوقل بغدادی سندھ آیا	۷ ۔ ۳۴۳	۱۱ ۔ ۹۵۴
محمود غزنوی کے سترہ حملے :۔		
پہلا حملہ ملتان پر	۷ ۔ ۳۹۶	۴ ۔ ۱۰۰۵
آخری حملہ سومنات پر	۸ ۔ ۴۱۶	۹ ۔ ۱۰۲۵
شہاب الدین غوری کا سندھ پر قبضہ	۸ ۔ ۵۷۱	۲ ۔ ۱۱۷۶
ملتان پر قبضہ	۱۱ ۔ ۵۷۱	۵ ۔ ۱۱۷۶
لاہور پر قبضہ	۱۲ ۔ ۵۸۲	۶ ۔ ۱۱۸۶

ہندوستان میں مسلمان حکمران

خاندانِ غلاماں

نام	ہجری ماہ و سال	عیسوی ماہ و سال
۱۔ قطب الدین ایبک	۱۱ ۔ ۶۰۲	۶ ۔ ۱۲۰۶
۲۔ شمس الدین التمش	۵ ۔ ۶۰۷	۱۰ ۔ ۱۲۱۰
۳۔ رکن الدین فیروز شاہ دہلی	۸ ۔ ۶۳۳	۴ ۔ ۱۲۳۶
۴۔ رضیہ سلطانہ	۴ ۔ ۶۳۴	۱۱ ۔ ۱۲۳۶
۵۔ علاؤ الدین مسعود	۱۱ ۔ ۶۳۹	۵ ۔ ۱۲۴۲
۶۔ ناصر الدین محمود	۱ ۔ ۶۴۴	۵ ۔ ۱۲۴۶
۷۔ غیاث الدین بلبن	۵ ۔ ۶۶۴	۲ ۔ ۱۲۶۶
۸۔ معز الدین کیقباد	۶ ۔ ۶۸۶	۷ ۔ ۱۲۸۷

نام	ہجری ماہ وسال	عیسوی ماہ وسال
خاندانِ خلجی		
۱۔ جلال الدین خلجی	۶ . ۶۸۹	۶ . ۱۲۹۰
۲۔ علاؤ الدین خلجی	۱۲ ۶۹۵	۹ . ۱۲۹۶
۳۔ شہاب الدین عمر ″	۱۲ . ۷۱۵	۲ . ۱۳۱۶
۴۔ ملک کافور (قتل)	۱۰ . ۷۱۶	۱۲ . ۱۳۱۶
۵۔ ناصر الدین خسرو	۷۱۹	۱۳۱۹
خاندانِ تغلق		
۱۔ غیاث الدین تغلق	۸ . ۷۲۰	۹ . ۱۳۲۰
۲۔ محمد ″	۳ . ۷۲۵	۲ . ۱۳۲۵
۳۔ فیروز شاہ تغلق	۱ . ۷۵۲	۳ . ۱۳۵۱
۴۔ غیاث الدین تغلق ثانی	۹ . ۷۹۰	۹ . ۱۳۸۸
۵۔ ابوبکر تغلق	۲ . ۷۹۱	۲ . ۱۳۸۹
۶۔ ناصر الدین تغلق	۷۹۲	۱۳۹۰
۷۔ محمود تغلق	۷۹۲	۱۳۹۰
۸۔ محمود تغلق دوم	۵ . ۷۹۵	۳ . ۱۳۹۲
۹۔ محمود تغلق سوم	۹ . ۸۰۱	۵ . ۱۳۹۹
خاندانِ سادات		
۱۔ خضر خان	۵ . ۸۱۷	۷ . ۱۴۱۴
۲۔ مبارک شاہ ثانی	۴ . ۸۲۴	۴ . ۱۴۲۱
۳۔ محمد شاہ	۶ . ۸۳۷	۱ . ۱۴۳۴
۴۔ علاؤ الدین عالم شاہ	۱۱ . ۸۴۹	۱۲ . ۱۴۴۵
خاندانِ لودھی		
۱۔ بہلول لودھی	۱۲ . ۸۵۵	۱۲ . ۱۴۵۱
۲۔ سکندر لودھی	۸ . ۸۹۴	۶ . ۱۴۸۹

نام	ہجری ماہ وسال	عیسوی ماہ وسال
۳۔ ابراہیم لودھی	۰ . ۹۲۳	۱۵۱۷
خاندانِ مغلیہ		
۱۔ ظہیر الدین بابر	۸ . ۹۳۲	۵ . ۱۵۲۶
۲۔ نصیر الدین ہمایوں	۵ . ۹۳۷	۱۲ . ۱۵۳۰
سوری خاندان: شیر شاہ سوری	۱ . ۹۴۷	۳ . ۱۵۴۰
سلیم شاہ سوری	۳ . ۹۵۲	۵ . ۱۵۴۵
عادل شاہ سوری	۱۲ . ۹۶۰	۱۱ . ۱۵۵۳
ہمایوں کی واپسی	۹ . ۹۶۲	۷ . ۱۵۵۵
۳۔ جلال الدین اکبر	۹ . ۹۶۳	۱۲ . ۱۵۵۶
۴۔ نورالدین جہانگیر	۶ . ۱۰۱۴	۱۰ . ۱۶۰۵
۵۔ شاہجہان	۶ . ۱۰۳۷	۲ . ۱۶۲۸
۶۔ اورنگ زیب عالمگیر	۹ . ۱۰۶۸	۶ . ۱۶۵۸
۷۔ بہادر شاہ اول	۱۰ . ۱۱۱۸	۱ . ۱۷۰۷
۸۔ جہاندار شاہ	۳ . ۱۱۲۴	۴ . ۱۷۱۲
۹۔ فرخ سیر	۱۲ . ۱۱۲۴	۱۲ . ۱۷۱۲
۱۰۔ رفیع الدرجات	۴ . ۱۱۳۱	۲ . ۱۷۱۹
۱۱۔ شاہجہان ثانی	۷ . ۱۱۳۱	۵ . ۱۷۱۹
۱۲۔ روشن اختر محمد شاہ	۱۱ . ۱۱۳۱	۹ . ۱۷۱۹
۱۳۔ احمد شاہ	۵ . ۱۱۶۱	۴ . ۱۷۴۸
۱۴۔ عالمگیر ثانی	۸ . ۱۱۶۷	۵ . ۱۷۵۴
۱۵۔ شاہ عالم ثانی	۵ . ۱۱۷۲	۱۲ . ۱۷۵۹
۱۶۔ اکبر ثانی	۹ . ۱۲۲۱	۱۱ . ۱۸۰۶
۱۷۔ بہادر شاہ ثانی	۶ . ۱۲۵۳	۹ . ۱۸۳۷
تا	۷ . ۱۲۷۴	۱۲ . ۱۸۵۷

مولانا عبدالرحمٰن کیلانی رحمہ اللہ کی دیگر تصنیفات

تیسیر القرآن (اردو) سلفی منہج کے عین مطابق، منکرین حدیث اور دیگر عقائد باطلہ کا مکمل رد، اور تمام آیات کی صحاح ستہ کی صحیح احادیث کی روشنی میں تفسیر۔ (4 جلدیں)

مترادفات القرآن مترادفات القرآن کے ذیلی فرق کو مستند کتب لغت اور قرآنی آیات سے واضح کیا گیا ہے۔اس موضوع پر قرآن کریم کی اردو میں پہلی لغت ہے۔

آئینہ پرویزیت پرویزیت کے جواب میں ایک مدلل اور لاجواب کتاب ہے۔

شریعت وطریقت تصوف کی تاریخ پر بحث کی گئی ہے، نیز وحدت الوجود، وحدت الشہود اور حلول کیا ہے؟ اور طریقت کا باطنی نظام کیا چیز ہے؟ اور کیا طریقت شریعت کے تابع ہے یا اس کے متوازی اور اس سے متصادم ایک الگ دین ہے؟

الشمس والقمر بحسبان اس کتاب میں علم ہیئت، ہجری اور عیسوی تقویم میں دن معلوم کرنے کے طریقے اور 622ء (1ھ) سے لے کر 2522ء (1680ھ) تک کی تقابلی تقویم پیش کی گئی ہے۔

خلافت وجمہوریت جمہوریت عصر حاضر کا سب سے بڑا بت ہے۔کتاب وسنت سے ثابت کیا گیا ہے کہ اسلام اور جمہوریت دو متضاد چیزیں ہیں جن میں اتحاد ناممکن ہے۔

تجارت کے احکام ومسائل لین دین کے معاملات میں کئی ایسے امور شامل ہو گئے ہیں جو شرعاً ناجائز ہیں اکل حلال کی اہمیت واضح کرنے کے بعد دور حاضر کے جدید معاشی مسائل پر کتاب وسنت کی روشنی میں محاکمہ کیا گیا ہے۔

عقل پرستی اور انکار معجزات قرآن مجید میں مذکور معجزات کا عقل کی بنیاد پر رد کرنے والوں کی تاویلات اور ان کے عقائد پر بحث کی گئی ہے۔

عذاب قبر اور سماع موتی متعلقہ موضوع پر نہایت اہم اور معلوماتی کتاب ہے۔مختلف مکاتب فکر کے افکار ونظریات کا مدلل جواب دیا گیا ہے۔

احکام ستر وحجاب اس کتاب میں تہذیب حاضر کا پس منظر، ستر وحجاب کا فرق، چہرہ اور ہاتھوں کا پردہ اور مستشرقین کے اعتراضات کے جوابات پر بحث کی گئی ہے۔

اسلام میں دولت کے مصارف اس میں زائد از ضرورت دولت کی جائز اور ناجائز صورتیں نیز جاگیرداری کی کہاں تک گنجائش اور مزارعت کن صورتوں میں جائز ہے، کی تفصیل ہے۔

ناشر: مکتبہ السلام سٹریٹ 20 وسن پورہ لاہور فون: 7280943

Designed & produced by: DARUSSALAM Ph: 042-7240024 - 7232400